166

ہند کا دستور

ہند کا دستور

عنوانوں کی فہرست

صفحہ

بنیادی حقوق

مساوات کا حق

آزادی کا حق

ناجایز نفع گیری کے خلاف حق

مذہبی آزادی کا حق

دفعہ | صفحہ

جائداد کا حق

دستوری چارہ کار کا حق

حصہ ۴

مملکتی پالیسی کے ہدایتی اصول

وزیروں کی کونسل

ہند کا اٹارنی جنرل

ہند سرکار کے کام کا چلن

باب ۲ — پارلیمنٹ

عام

پارلیمنٹ کے افسر

کارروائی کا چلن

ممبروں کی ناقابلیتیں

دفعہ — صفحہ

پارلیمنٹ اور اس کے ممبروں کے اختیارات، امتیازات اور مراعات،

قانون سازی کا طریق کار

مالیاتی معاملوں کا طریق کار

طریقۂ کار عام طور پر

باب ۳ — پریزیڈنٹ کے قانون سازی کے اختیارات

باب ۴ — یونین کا عدلیہ

دفعہ | | صفحہ

باب ۵ — ہند کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل

حصہ ۶

پہلے شیڈول کے حصہ (الف) کی ریاستیں

باب ۱ — عام

باب ۲ — عاملہ

گورنر

ریاستی قانون سازیہ کے افسر

کارروائی کا چلن

ممبروں کی ناقابلیتیں

قانون‌سازی کا طریق‌کار

مالیاتی معاملوں کا طریق‌کار

طریق‌کار عام طور پر

باب ۵—ریاستوں میں ہائی کورٹ

باب ۶—ماتحت عدالتیں

حصہ ۷

پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی ریاستیں

حصہ ۸

پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) کی ریاستیں

حصہ ۹

پہلی فہرست بند کے حصہ (د) کے علاقے اور دوسرے علاقے جن کی اس فہرست بند میں صراحت نہیں ہے -

حصہ ۱۰

فہرست بند اور قبائلی رقبے

حصہ ۱۱

یونین اور ریاستوں کے آپسی تعلقات

باب ۱—قانون سازی کے تعلقات

قانون سازی کے اختیارات کی تقسیم

باب ۲ — انتظامی تعلقات

پانی سے متعلق جھگڑے

ریاستوں میں اشتراک عمل

حصہ ۱۲

مالیات ، جایداد ، معاہدے اور مقدمے

عام

یونین اور ریاستوں کے درمیان مالگذاریوں کی تقسیم

حصہ ۱۵

چناؤ

حصہ ۱۶

بعض فرقوں کے بارے میں خاص تجویزیں

حصہ ۱۷

سرکاری زبان

باب ۱ — یونین کی زبان

باب ۲ — علاقائی زبانیں

باب ۳ — سپریم کورٹ اور ھائی کورٹ وغیرہ کی زبان

باب ۴ — خاص هدایتیں

حصہ ۱۸

ناگهانیہ کے متعلق تجویزیں

حصہ ۱۹

متفرقات

حصہ ۲۰

دستور کی ترمیم

حصہ ۲۱

عارضی اور عبوری تجویزیں

حصہ ۲۲

مختصر نام، آغاز اور منسوخیاں

فہرست بند

پہلی فہرست بند—

صفحہ

ھند کا دستور

تمہید ھم ھند کے لوگ ، سنجیدگی کے ساتھ یہ فیصلہ کرکے کہ ھند کو ایک کل اقتدار عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لئے:—

سماجی ، معاشی اور سیاسی انصاف ،

خیال ، بیان ، عقیدے ، مذہب اور عبادت کی آزادی ،

حیثیت اور موقعوں میں مساوات ،

کا تحفظ کریں -

اور اس کے سب شہریوں میں ،

بھائی چارہ کو اس طرح ترقی دیں کہ وہ فرد کے وقار اور قوم کی ایکتا قائم رکھنے کی ضمانت ھو ،

اپنی دستورساز اسمبلی میں آج نومبر سنہ ۱۹۴۹ء کے ۲۶ ویں دن اس کارروائی سے اس دستور کو منظور کرتے ، قانون کی شکل دیتے ، اور اپنا دستور بناتے ھیں -

---

حصہ ۱

یونین اور اس کی عملداری

یونین کا نام اور اسکی عملداری ۔

۱ — (۱) ہند ، یعنی بھارت ، ریاستوں کی ایک یونین ہوگا -

(۲) اس کی ریاستیں اور عملداریاں وہ ریاستیں اور ان کی عمل داریاں ہوں گی جن کی تصریح پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) ، (ب) اور (ج) میں کی گئی ہے -

(۳) ہند کی عملداری میں نیچے لکھی ہوئی عملداریاں شامل ہوں گی :—

(الف) ریاستوں کی عملداریاں -

(ب) وہ عملداریاں جن کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (د) میں کی گئی ہے ، اور

(ج) دوسری ایسی عملداریاں جو حاصل کی جائیں -

نئی ریاستوں کا شامل یا قائم کرنا -

۲— پارلیمنٹ قانون کے ذریعے نئی ریاستوں کو یونین میں ایسے قراروں اور شرطوں پر شامل یا قائم کر سکے گی جو اسے مناسب معلوم ہوں -

نئی ریاستوں کا بنانا اور موجودہ ریاستوں کے رقبوں ، سرحدوں یا ناموں کا بدلنا -

۳— پارلیمنٹ قانون کے ذریعے :—

(الف) کسی ریاست سے کوئی علاقہ جدا کر کے یا دو یا دو سے زیادہ ریاستوں کو یا ان کے حصوں کو ملا کر یا کسی علاقے کو کسی ریاست کے ایک حصے میں شامل کر کے ایک نئی ریاست بنا سکے گی -

(ب) کسی ریاست کے رقبے میں اضافہ کر سکے گی -

(ج) کسی ریاست کے رقبے میں کمی کر سکے گی -

(د) کسی ریاست کی سرحدوں میں تبدیلی کر سکے گی -

(ر) کسی ریاست کا نام بدل سکے گی -

بشرطیکہ کوئی بل اس غرض کے لئے پارلیمنٹ کے کسی ایوان میں پیش نہ ہو سکے گا سوائے اس کے کہ پریزیڈنٹ سفارش کرے اور جب کہ بل میں جو تجویز شامل ہو اگر وہ پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا (ب) میں بتائی ہوئی کسی ریاست یا ریاستوں کی سرحدوں پر یا کسی ریاست یا ریاستوں کے ناموں پر اثر ڈالتی ہو تو بجز اس کے کوئی بل پیش نہ ہو سکیگا کہ اس ریاست ، یا ہر ریاست ، جیسی بھی صورت ہو ، کے قانون‌سازیہ کی رائے بل میں پیش ہونے والی تجویز اور اس کے مندرجات کے بارے میں پریزیڈنٹ نے معلوم کر لی ہو -

قانون جو دفعہ ۲ اور ۳ میں پہلی اور چوتھی فہرست بند کی ترمیم اور ان کے تکمیلی ، ضمنی اور نتیجی معاملوں کے لئے بنائے جائیں -

۴— (۱) کسی قانون میں جس کا ذکر دفعہ ۲ یا دفعہ ۳ میں آیا ہے پہلی فہرست بند اور چوتھی فہرست بند کی ترمیم کی ایسی تجویزیں شامل ہوں گی جو اس قانون کی تجویزوں کو نافذ کرنے کے لئے ضروری ہوں اور ایسی تکمیلی ، ضمنی اور نتیجی تجویزیں (جن میں ایسے قانون سے متاثر ہونے والی مملکت یا ریاستوں کی پارلیمنٹ میں اور قانون سازیہ یا قانون سازیوں میں نمایندگی کی تجویزیں بھی شریک ہیں) شامل ہوں گی ، جنھیں پارلیمنٹ ضروری سمجھے -

(۲) کوئی ایسا قانون ، جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ، دفعہ ۳۶۸ کی اغراض کے لئے اس دستور کی ترمیم نہ سمجھا جائے گا -

حصہ ۲

شہریت

شہریت اس دستور کے آغاز پر -

۵ — اس دستور کے آغاز پر ہر وہ شخص جو ہند کی عملداری میں اپنا رہن سہن رکھتا ہو اور —

(الف) جو ہند کی عملداری میں پیدا ہوا ہو ، یا

(ب) جس کے ماں باپ میں سے کوئی ، ہند کی عملداری میں پیدا ہوا ہو ، یا

(ج) جس نے دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کم سے کم پانچ برس ہند کی عملداری میں معمولاً رہن سہن رکھا ہو ،

ہند کا شہری ہوگا -

ان اشخاص کی شہریت کے حقوق جو پاکستان سے پرباس کر کے ہندوستان چلے آئے ہوں -

۶— دفعہ ۵ میں کسی بات کے باوجود کوئی شخص جو اس علاقہ سے جو اب پاکستان میں شامل ہے پرباس کر کے ہند کی عملداری میں چلا آیا ہو ، اس دستور کے آغاز پر ہند کا شہری سمجھا جائے گا ، اگر—

(الف) وہ یا اس کے ماں باپ میں سے کوئی ایک یا باپ دادا میں سے کوئی ہند میں ، جس کی تعریف قانون حکومت ہند سنہ ۱۹۳۵ء میں کی گئی ہے (جیسا کہ وہ ابتداء میں بنایا گیا تھا) پیدا ہوا ہو ، اور

(ب) -(۱) اس صورت میں کہ وہ شخص جولائی سنہ ۱۹۴۸ کے انیسویں دن سے پہلے اس طرح پرباس کر کے چلا آیا ہے ، اس نے اپنے پرباس کی تاریخ سے اب تک ہند کی عملداری میں معمولاً رہن سہن رکھا ہو ، یا

(۲) اس صورت میں جبکہ ایسا شخص جولائی سنہ ۱۹۴۸ء کے انیسویں دن یا اس کے بعد اس طرح پرباس کر کے چلا آیا ہے کسی ایسے افسر کے پاس جسے ہند ڈومینین کی سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اس دستور کے آغاز سے پہلے اس سرکار کے مقرر کئے ہوئے

نمونے اور طقے کے مطابق درخواست دے کر اپنا نام هند کے شہری کی حیثیت سے رجسٹر کرا لیا ھے :

بشرطیکہ کوئی شخص اس طرح رجسٹر نہ کیا جائے گا جب تک کہ اس نے درخواست کی تاریخ سے فوراً پہلے کم سے کم چھ مہینے تک هند کی عملداری میں اپنا رهن سہن نہ رکھا هو -

کچھ پاکستان جابسیوں کی شہریت کے حق-

۷ — دفعہ ۵ اور ۶ میں کسی بات کے باوجود کوئی شخص جو مارچ سنہ ۱۹۴۷ء کے پہلے دن کے بعد هند کی عملداری سے پرباس کر کے اس علاقہ میں چلا گیا هو جو اب پاکستان میں شامل ھے هندوستان کا شہری نہ سمجھا جائے گا :

بشرطیکہ اس دفعہ کی کوئی بات کسی ایسے شخص پر عائد نہ هو گی جو پرباس کر کے اس علاقہ میں چلے جانے کے بعد جو اب پاکستان میں شامل ھے پھر بسنے یا مستقل واپسی کے لئے ایک ایسے پرمٹ کے تحت جو دوبارہ آ بسنے یا مستقل واپسی کے لئے کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت دیا گیا هو ، هند کی عملداری میں واپس آیا هو - اور هر ایسے شخص کو دفعہ ۶ کے فقرہ (ب) کی اغراض کے لئے یہ سمجھا جائے گا کہ وہ جولائی سنہ ۱۹۴۸ء کے انیسویں دن کے بعد هند کی عملداری میں پرباس کر کے چلا آیا ھے -

کچھ ایسے اشخاص کی شہریت کے حقوق جو هندی اصل هیں، اور هند سے باهر رهتے هیں -

۸ — دفعہ ۵ میں کسی بات کے باوجود کوئی شخص جو خود یا اس کے ماں باپ میں سے کوئی ایک یا اس کے دادا دادی میں سے کوئی ایک هند میں جس کی تعریف قانون حکومت هند سنہ ۱۹۳۵ء میں کی گئی ھے (جیسا کہ وہ ابتدا میں بنایا گیا تھا) پیدا هوا تھا اور جو معمولاً هند جس کی اس طرح تعریف کی گئی ھے کے باهر کسی ملک میں اس حیثیت سے رهتا هو ، وہ هند کا شہری سمجھا جائے گا ، اگر اس ملک میں جہاں وہ رهتا هو هند کے سفارتی یا کونسلی نمائندے نے اسے اس کی ایسی درخواست پر جو اس نے هند ڈومینین کی سرکار یا هند سرکار کے مقرر کئے هوئے نمونے اور طریقے پر اس سفارتی یا کونسلی نمائندے کو اس دستور کے آغاز سے پہلے یا بعد میں دی هو ، هند کے شہری کی حیثیت سے رجسٹر کر لیا هو -

کوئی شخص، جو اپنی رضامندی سے غیر مملکت کی شہریت حاصل کر لے شہری نہ ہو گا -

۹— کوئی شخص دفعہ ۵ کی رو سے ہند کا شہری نہ ہو سکے گا یا دفعہ ۶ یا دفعہ ۸ کی رو سے ہند کا شہری سمجھا نہ جا سکے گا اگر اس نے اپنی رضامندی سے کسی غیر مملکت کی شہریت حاصل کر لی ہو -

شہریت کے حق کا جاری رہنا -

۱۰— ہر شخص جو اس حصہ میں اوپر بیان کی ہوئی تجویزوں کے تحت ہند کا شہری ہو یا سمجھا جائے وہ کسی ایسے قانون کی تجویزوں کے تابع شہری رہے گا جو پارلیمنٹ بنائے -

پارلیمنٹ شہریت کے حقوق کی قانون کے ذریعے ضابطہ بندی کرے گی-

۱۱— اس حصہ کی اوپر لکھی ہوئی تجویزوں کی کوئی بات شہریت کو حاصل کرنے اور ختم کرنے اور شہریت کے بارے میں تمام دوسرے معاملوں کے متعلق پارلیمنٹ کے تجویزیں بنانے کے اختیار کو کم نہ کرے گی -

بنیادی حقوق

عام

تعریف -

۱۲—اس حصے میں ، بجز اس کے کہ متن کچھ اور چاہتا ہو ، "مملکت" کی اصطلاح میں ہند سرکار اور ہند پارلیمنٹ اور ہر ریاست کی سرکار اور قانون سازیہ اور تمام ایسے مقامی یا دوسرے ادھیکاری شامل ہیں جو ہند کے علاقے کے اندر یا ہند سرکار کی نگرانی میں ہوں -

ایسے قانون جو بنیادی حقوق سے ان میل یا ان کو گھٹانے والے ہوں -

۱۳— (۱) اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جو قانون ہند کی عملداری میں نافذ تھے وہ جس حد تک کہ اس حصے کی تجویزوں سے ان میل ہوں، انمیل ہونے کی حد تک کالعدم ہوں گے -

(۲) مملکت کوئی ایسا قانون نہ بنائے گی جو کوئی ایسے حقوق چھین لے یا ان میں کمی کر دے جو دستور کے اس حصے میں دئے گئے ہیں اور کوئی قانون جو اس فقرہ کے خلاف بنایا گیا ہو، اس حد تک کالعدم ہوگا جس حد تک کہ وہ خلاف ہو -

(۳) اس دفعہ میں ، بجز اس کے کہ متن کچھ اور چاہتا ہو :—

(الف) "قانون" میں ہر ایسا آرڈیننس، حکم ، ذیلی قانون، قاعدہ ، ضابطہ ، اطلاع نامہ ، رواج یا چلن جسے ہند کی عملداری یا اس کے کسی حصہ میں قانون کی اہمیت حاصل ہو، شامل ہے -

(ب) "نافذ قوانین" میں وہ تمام قانون شامل ہیں جو کسی قانون سازیہ یا کسی دوسرے مجاز ادھیکاری نے ہند کی عملداری میں اس دستور کے آغاز سے پہلے پاس کئے یا بنائے ہوں، اور جو اس سے پہلے منسوخ نہ کئے جا چکے ہوں، باوجود اس کے کہ ایسے کسی قانون یا اس کے کسی حصے کا عمل تمام علاقوں میں یا کسی خاص علاقے میں رہا ہو یا نہ رہا ہو -

مساوات کا حق

قانون کی نظر میں برابری -

۱۴—مملکت کسی شخص کو ھند کی عملداری میں قانون کے آگے برابری اور قانون کی یکساں حفاظت سے محروم نہ کرے گی -

مذھب، نسل، ذات یا جنس یا پیدائشی مقام کی بناء پر فرق کرنے کی ممانعت -

۱۵—(۱) مملکت صرف مذھب، نسل، ذات، جنس یا پیدائشی مقام یا ان میں سے کسی ایک کی بناء پر کسی شھری کے خلاف امتیاز نہیں کرے گی -

(۲) کوئی شھری صرف مذھب، نسل، ذات، جنس یا پیدائشی مقام یا ان میں سے کسی ایک کی بناء پر نیچے لکھے ھوئے امور کے متعلق کسی ناقابلیت، وجوب، پابندی یا شرط کے تابع نھیں ھوگا —

(الف) دکانوں، عام کھانے پینے کی جگھوں، ھوٹلوں یا عام تفریحی گاھوں میں داخلہ، یا

(ب) کنوؤں، تالابوں، نہان گھاٹوں، سڑکوں اور عوامی یاترا شالاؤں کا استعمال، جن کی نگہداشت پورے طور پر یا جزوی طور پر سرکاری فنڈ سے کی جاتی ھو یا جو عوام کے استعمال کے لئے نامزد کئے گئے ھوں -

(۳) اس دفعہ کی کوئی بات مملکت کو عورتوں اور بچوں کے لئے کوئی خاص تجویز بنانے سے نہیں روکے گی -

پبلک روزگار کے معاملوں میں موقعوں کی برابری -

۱۶—(۱) تمام شھریوں کے لئے پبلک روزگار یا مملکت کے ماتحت کسی خدمت پر تقرر کے معاملوں میں یکساں موقعے ھوں گے -

(۲) صرف مذھب، نسل، ذات، جنس، نسب، پیدائشی مقام، سکونت یا ان میں سے کسی ایک کی بناء پر کوئی شھری مملکت کے ماتحت کسی روزگار یا خدمت کے لئے نااھل ھو گا اور نہ اس کے خلاف کوئی امتیاز برتا جائے گا -

(۳) اس دفعہ کی کوئی بات پارلیمنٹ کو کسی خاص درجہ یا درجوں کے روزگار یا کسی ریاست کے تحت کسی خدمت پر تقرر کے متعلق جس کی صراحت پہلی فہرست بند میں کی

ذمی هے یا اپنی عملداری کے اندر کسی ،
کے
تقرر کے متعلق کسی ایسے قانون کے بنانے سے نہ روکے گی جس میں ملازمت یا تقرر سے پہلے مملکت کے اندر سکونت کی شرط لگائی جائے -

(۴) اس دفعہ کی کوئی بات شہریوں کے کسی ایسے پچھڑے طبقوں کے لئے تقررات یا عہدوں کو محفوظ کرنے کی تجویز کرنے سے نہ روکے گی جس کو مملکت کی رائے میں اس کے ماتحت نوکریوں میں کافی نمایندگی حاصل نہ ہو رہی ہو -

(۵) اس دفعہ کی کوئی بات کسی ایسے قانون کے عمل پر اثر نہ ڈالے گی جو یہ تجویز کرتا ہو کہ کسی مذہبی یا ذات نامی ادارے کے معاملوں سے متعلق کسی عہدے پر مقرر ہونے والا شخص یا ایسے ادارے کی انتظامی جماعت کا کوئی ممبر ایسا شخص ہو گا جو کسی خاص مذہب یا ذات کا ہو -

چھوت چھات کی مسدودی -

۱۷—چھوت چھات کو مسدود کیا جاتا ہے اور کسی صورت میں بھی اس پر عمل کرنے کی ممانعت کی جاتی ہے - چھوت چھات سے پیدا ہونے والی کسی قسم کی ناقابلیت کو عائد کرنا جرم ہو گا جس کی سزا قانون کے مطابق دی جائے گی -

خطابوں کی مسدودی -

۱۸—(۱) کوئی خطاب جو فوجی اور علمی اعزاز نہ ہو مملکت کی طرف سے عطا نہیں کیا جائے گا -

(۲) ہند کا کوئی شہری کسی بدیسی مملکت سے کوئی خطاب قبول نہ کریگا -

(۳) کوئی شخص جو ہند کا شہری نہ ہو جبکہ وہ کسی مشاہرے یا ذمہ‌داری کی خدمت پر مامور ہو پریزیڈنٹ کی اجازت کے بغیر کسی بدیسی مملکت سے کوئی خطاب قبول نہ کریگا

(۴) کوئی شخص جو مملکت کے تحت کسی فائدے یا بھروسے کی خدمت پر مامور ہو کسی بدیسی مملکت سے کوئی تحفہ یا مشاہرہ یا اُس کے ماتحت کوئی عہدہ ، پریزیڈنٹ کی اجازت کے بغیر قبول نہ کریگا -

آزادی کا حق

تقریر کی آزادی وغیرہ کے متعلق بعض حقوق کا تحفظ۔

۱۹۔—(۱) تمام شہریوں کو حق حاصل ہو گا :—

(الف) تقریر اور بیان کی آزادی کا ،

(ب) پر امن طریقے سے اور بغیر ہتھیاروں کے جمع ہونے کا ،

(ج) انجمنیں اور سبھائیں بنانے کا ،

(د) ہند کی ساری عملداری میں آزادی کے ساتھ چلنے پھرنے کا ۔

(ہ) ہند کی عملداری کے کسی حصے میں رہنے اور بس جانے کا ،

(و) جائداد کے حاصل کرنے ، قبضے میں رکھنے اور لین دین کرنے کا ۔ اور

(ز) کوئی پیشہ اختیار کرنے یا کوئی شغل ، بیوپار یا کاروبار کرنے کا ۔

(۲) فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (الف) میں کوئی بات کسی موجودہ قانون کے عمل پر اس حد تک اثر نہ ڈالے گی جس حد تک وہ قانون ، توہین لیکھ ، توہین بول ، توہین اور تحقیر عدالت یا کسی ایسے معاملہ سے تعلق رکھتا ہو اور نہ مملکت کو ایسے معاملہ کے متعلق قانون بنانے سے روکے گی جو شائستگی یا اخلاق کو صدمہ پہنچاتا ہو یا جو مملکت کے تحفظ کو کمزور کرتا ہو یا جس میں مملکت کا تختہ الٹنے کا رجحان ہو ۔

(۳) مذکورہ فقرہ کے ذیلی فقرہ (ب) میں کوئی بات کسی موجودہ قانون کے عمل پر اس حد تک اثر نہ ڈالے گی جس حد تک کہ وہ امن عامہ کے مفاد کے لئے اس حق پر جو مذکورہ ذیلی فقرہ کے تحت دیا گیا ہے ، معقول پابندیاں عائد کرتا ہے اور نہ مملکت کو کسی ایسے قانون کے بنانے سے روکے گی ۔

(۴) مذکورہ فقرہ کے ذیلی فقرہ (ج) میں کوئی بات کسی موجودہ قانون کے عمل پر اس حد تک اثر نہ ڈالے گی جس حد تک وہ امن عامہ اور اخلاق کے مفاد کی خاطر مذکورہ ذیلی فقرہ

رو سے دئے ہوئے حق پر معقول پابندیاں عائد کرتا ہو اور نہ وہ مملکت کو کسی ایسے قانون بنانے سے روکے گی -

(۵) مذکورہ فقرہ کے ذیلی فقرہ (د) ، (ہ) اور (و) میں کوئی بات کسی موجودہ قانون کے عمل پر اس حد تک اثر نہ ڈالے گی جس حد تک کہ وہ عوام کے مفاد کی خاطر یا کسی فہرست بند قبیلے کے مفاد کی حفاظت کے لئے ان حقوق کے استعمال پر مناسب پابندیاں عائد کرتا ہو جو مذکورہ ذیلی فقرہ کی رو سے دئے گئے ہیں اور نہ وہ مملکت کو کسی ایسے قانون کے بنانے سے روکے گی -

(۶) مذکورہ فقرہ کے ذیلی فقرہ (ز) میں کوئی بات کسی موجودہ قانون کے عمل پر اس حد تک اثر نہ ڈالے گی جس حد تک کہ وہ مملکت کو کسی ایسے قانون کے بنانے سے روکے جو عوام کے مفاد کی خاطر اس حق پر جو اس ذیلی فقرہ کے تحت دیا گیا ہے ، مناسب پابندیاں عائد کرتا ہو اور خاص طور پر مذکورہ ذیلی فقرہ کی کوئی بات کسی موجودہ قانون کے عمل پر اس حد تک اثر نہ ڈالے گی جس حد تک کہ وہ کوئی شغل ، بیوپار ، یا کاروبار اختیار کرنے یا جاری رکھنے کے لئے ضروری ، پیشہ ورانہ یا فنی قابلیتوں کو مقرر کرے یا کسی ادھیکاری کو ایسی قابلیتیں مقرر کرنے کا مجاز کرے یا مملکت کو ایسا قانون بنانے سے روکے جو قابلیتیں مقرر کرتا ہے یا کسی ادھیکاری کو ان قابلیتوں کے مقرر کرنے کا مجاز کرتا ہے -

خطاؤں کی سزا تجویزی سے متعلق تحفظ -

۲۰ —(۱) کوئی شخص کسی خطا کا مجرم نہ ٹھہرایا جائے گا سوائے کسی ایسے قانون کو توڑنے کے جو اس فعل کے ارتکاب کے وقت نافذ ہو اور جس کے مطابق الزام لگایا گیا ہو جو خطا بتایا گیا ہو ، نہ ہی کسی ایسے تاوان سے زیادہ کے تابع کیا جائے گا جو اس خطا کے ارتکاب کے وقت نافذہ قانون کے تحت عائد کیا گیا ہو -

(۲) کسی شخص پر ایک ہی خطا کے لئے ایک سے زیادہ مرتبہ نالش کی جائے گی اور نہ اس کو سزا دی جائے گی -

(۳) کوئی شخص جس پر کسی خطا کا الزام لگایا گیا ہو ، خود اپنے خلاف گواہ بننے پر مجبور نہ کیا جائے گا -

جان اور شخصی آزادی کا تحفظ۔

۲۱—کوئی شخص اپنی جان یا شخصی آزادی سے محروم نہ کیا جائے گا سوائے اس طریقہ کار کی مطابقت کے جو قانون کی رو سے مقرر کیا گیا ہو۔

بعض صورتوں میں گرفتاری اور نظربندی سے تحفظ۔

۲۲—(۱) کوئی شخص جو گرفتار کیا گیا ہو جتنا جلد ہو سکے اسکی گرفتاری کی وجوہ بتائے بغیر حراست میں رکھا جائے گا اور نہ اسے اپنی پسند کے وکیل سے مشورہ کرنے اور صفائی پیش کرنے کے حق سے محروم کیا جائے گا۔

(۲) ہر شخص جو گرفتار کیا جائے اور حراست میں رکھا جائے قریب ترین مجسٹریٹ کے سامنے گرفتاری کے چوبیس گھنٹے کے اندر پیش کیا جائے گا جس میں سے وہ وقت خارج ہو گا جو گرفتاری کے مقام سے مجسٹریٹ کی عدالت تک پہنچنے کے لئے ضروری ہو اور کوئی ایسا شخص مجسٹریٹ کے ادھیکار کے بغیر مذکورہ وقت سے زیادہ حراست میں نہ رکھا جائے گا۔

(۳) فقرہ (۱) اور (۲) کی کوئی بات کسی ایسے شخص سے متعلق نہ ہو گی :—

(الف) جو فی الوقت اجنبی دشمن ہو ، یا

(ب) جو کسی ایسے قانون کے تحت گرفتار کیا گیا ہو اور حراست میں رکھا گیا ہو جس میں روک تھامی نظر بندی تجویز کی گئی ہو۔

(۴) کوئی قانون جس میں روک تھامی نظر بندی تجویز کی گئی ہو کسی شخص کے تین مہینے سے زیادہ نظربندی میں رکھے جانے کا ادھیکار نہ دیگا بجز اس کے کہ :—

(الف) ایک مشاورتی بورڈ نے جس کے رکن ایسے لوگ ہوں جو کسی ہائی کورٹ کے جج ہوں یا جج رہے ہوں یا جج مقرر ہونے کی شرطیں پوری کرتے ہوں ، مذکورہ تین مہینے کی میعاد گذرنے سے پہلے یہ رپورٹ دی ہو کہ اس کی رائے میں ایسی نظربندی کی کافی وجہ موجود ہے :

بشرطیکہ اس ذیلی فقرہ کی کوئی بات کسی شخص کی نظربندی کی اس انتہائی میعاد سے زیادہ کا ادھیکار نہ دے گی جو

اس قانون نے مقرر کی ہو جسے فقرہ (۷) کے ذیلی فقرہ (ب) کے تحت پارلیمنٹ نے بنایا ہو، یا

(ب) ایسا شخص کسی ایسے قانون کی مطابقت میں نظربندی میں لیا گیا ہو جسے فقرہ (۷) کے ذیلی فقرے (الف) اور (ب) کے تحت پارلیمنٹ نے بنایا ہو -

(۵) جب کوئی شخص کسی ایسے حکم کی متابعت میں جو روک تھامی نظربندی کا اختیار دیتا ہو نظربندی میں رکھا گیا ہو، تو وہ ادھیکاری جو ایسا حکم دے جس قدر جلد ممکن ہو ایسے شخص کو وہ وجوہ بتائے گا جن کی بناء پر یہ حکم دیا گیا ہے اور اس شخص کو اس حکم کے خلاف عذر پیش کرنے کا جلد سے جلد موقع دیگا -

(۶) فقرہ (۵) کی کوئی بات ایسے حکم دینے والے ادھیکاری پر جس کا ذکر اس فقرہ میں کیا گیا ہے یہ لازم نہیں کرے گی کہ وہ ایسے واقعات کا انکشاف کرے جن کا انکشاف ایسا ادھیکاری عوامی مفاد کے خلاف سمجھتا ہو -

(۷) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے تعین کر سکے گی :—

(الف) وہ حالات جن کے تحت اور مقدمے کی وہ قسم یا قسمیں جن میں کوئی شخص تین مہینے سے زیادہ مدت کے لئے کسی ایسے قانون کے تحت روک تھامی نظربندی میں رکھا جا سکتا ہے جو فقرہ (۴) کے ذیلی فقرہ (الف) کے مطابق مشاورتی بورڈ کی رائے حاصل کئے بغیر روک تھامی نظر بندی تجویز کرتا ہو -

(ب) انتہائی مدت جس کے لئے کوئی شخص مقدمے کی کسی قسم یا قسموں میں کسی ایسے قانون کے تحت جو روک تھامی نظربندی تجویز کرتا ہو، روک تھامی نظر بندی میں رکھا جا سکے گا -

(ج) وہ طریقہ کار جو مشاورتی بورڈ کو فقرہ (۴) کے ذیلی فقرہ (الف) کے تحت اختیار کرنا ہوگا -

نفع کمائی کے خلاف حق

۲۳—(۱) انسانوں کی خرید و فروخت اور بیگار اور اس قسم کی دوسری جبری مزدوری کی ممانعت کی جاتی ہے اور اس حکم کی خلاف ورزی ایک جرم ہوگا جو قانون کے مطابق سزا کے قابل ہوگا -

انسانوں کی خرید و فروخت اور جبری مزدوری کی ممانعت -

(۲) اس دفعہ کی کوئی بات مملکت کو عوامی اغراض کے لئے لازمی خدمت عائد کرنے سے نہیں روکے گی اور ایسی خدمت عائد کرنے میں مملکت محض مذہب، نسل، ذات، طبقہ یا ان میں سے کسی ایک کی بناء پر کوئی امتیاز نہ برتے گی -

۲۴—چودہ برس سے کم عمر کے کسی بچے کو کسی کارخانہ یا کان میں کام کرنے کے لئے روزگار کے لئے کام کرنے اور نہ کسی دوسرے جوکھمی کام پر لگایا جائے گا -

کارخانوں وغیرہ میں بچوں کو روزگار پر لگانے کی ممانعت -

مذہبی آزادی کا حق

۲۵—(۱) عوامی امن، اخلاق اور صحت اور اس حصہ کی دوسری تجویزوں کے تابع تمام اشخاص کو ضمیر کی آزادی اور آزادی سے مذہب کو ماننے، اس پر عمل کرنے اور اس کا پرچار کرنے کا یکساں حق ہوگا -

ضمیر کی آزادی اور آزادی کے ساتھ مذہب کو ماننا، اس پر عمل کرنا، اور پرچار کرنا -

(۲) اس دفعہ کی کوئی بات کسی موجودہ قانون کے عملدرآمد پر اثر نہ ڈالے گی اور نہ مملکت کو ایسا قانون بنانے سے روکے گی جو:—

(الف) کسی معاشی، مالیاتی، سیاسی یا دوسرے ایسے غیر مذہبی عمل کو جسکا تعلق مذہبی فرائض کی ادائی سے ہو سکتا ہو ضبط میں لائے یا اس کی حد بندی کرے -

(ب) سماجی بھلائی اور سدھار کے لئے یا ہندوؤں کے عوامی نوعیت کے مذہبی اداروں کو ہندوؤں کے تمام طبقوں اور فرقوں کے لئے کھول دینا تجویز کرے -

تشریح—(۱) کرپان کے لگانے اور اسے کر چلنے پھرنے کو سکھ مذہب کے عقیدے میں شامل سمجھا جائے گا -

تشریح—(۲) فقرہ (۲) کے ذیلی فقرہ (ب) میں ہندوؤں کی طرف اشارے سے یہ سمجھا جائے گا کہ گویا اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو سکھ، جینی یا بدھ مذہب کا عقیدہ رکھتے ہیں اور ہندوؤں کے مذہبی اداروں سے بھی اسی طرح تعبیر کی جائے گی -

مذہبی معاملوں کا انتظام کرنے کی آزادی۔

۲۶ — عوامی امن، اخلاق اور صحت کے تابع ہر مذہبی فرقے یا اس کے کسی جز کو حق ہوگا کہ :—

(الف) مذہبی اور خیراتی اغراض کے لئے ادارے بنائے اور ان کی دیکھ بھال کرے۔

(ب) مذہبی امور میں اپنے معاملات کا آپ انتظام کرے۔

(ج) منقولہ اور غیرمنقولہ جائداد کی ملکیت رکھے اور اسے حاصل کرے۔

(د) ایسی جائداد کا قانون کے مطابق انتظام کرے۔

کسی خاص مذہب کی ترقی کے لئے ٹیکس ادا کرنے کے بارے میں آزادی۔

۲۷ —کوئی شخص مجبور نہ کیا جائے گا کہ ایسے کوئی ٹیکس ادا کرے جن کی آمدنی خاص طور پر کسی خاص مذہب یا مذہبی فرقے کی ترقی یا برقراری کے اخراجات کی ادائی کے لئے حاصل کی جائے۔

بعض تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا عبادت میں حاضری کے متعلق آزادی۔

۲۸ — (۱) مذہبی تعلیم کا کوئی انتظام کسی ایسے تعلیمی ادارے میں نہیں کیا جائے گا جو تمام تر مملکت کے فنڈ سے چلایا جاتا ہو

(۲) فقرہ (۱) کے کسی حصے کا ایسے تعلیمی ادارے پر اطلاق نہ ہوگا جس کا انتظام تو مملکت کرتی ہو لیکن وہ کسی ایسے وقف یا ٹرسٹ کے تحت قائم ہوا ہو جس کی شرط یہ ہو کہ ایسے ادارے میں مذہبی تعلیم دی جائے گی۔

(۳) کسی شخص پر جو مملکت کے تسلیم کئے ہوئے یا مملکت کے فنڈ سے امداد پانے والے کسی تعلیمی ادارے میں پڑھتا ہو، کسی ایسی مذہبی تعلیم میں شریک ہونا لازم نہ ہوگا جو اس ادارے میں دی جاتی ہو، اور نہ اسے کسی مذہبی عبادت میں شریک ہونا لازم ہوگا جو ایسے ادارے میں یا اس کی کسی ملحقہ عمارت میں ہوتی ہو، تاوقتیکہ ایسے شخص نے یا اگر وہ نابالغ ہو تو اس کے ولی نے اس بات پر اپنی رضامندی نہ دیدی ہو۔

تہذیبی اور تعلیمی حقوق

اقلیتوں کے مفادوں کی حفاظت -

۲۹—(۱) هند کی عملداری میں یا اس کے کسی حصہ میں رهنے والے شہریوں کے کسی گروہ کو جس کی اپنی مخصوص زبان، رسم خط یا تہذیب ہو، یہ حق ہوگا کہ وہ انہیں برقرار رکھے -

(۲) کسی شہری کو کسی ایسے تعلیمی ادارے میں جس کی دیکھ بھال مملکت کرتی ہو یا جسے مملکت کے فنڈ سے امداد ملتی ہو، صرف مذہب، نسل، فرقے یا زبان یا ان میں سے کسی ایک کی بناء پر داخلہ دینے سے انکار نہ کیا جائے گا -

اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور ان کا انتظام کرنے کا حق-

۳۰—(۱) تمام اقلیتیں، چاهے وہ مذهب پر مبنی هوں یا زبان پر، یہ حق رکھیں گی کہ اپنی پسند کے تعلیمی ادارے قائم کریں اور ان کا انتظام کریں -

(۲) تعلیمی اداروں کو امداد دینے میں مملکت صرف اس لئے کسی تعلیمی ادارے کے خلاف امتیاز نہ کریگی کہ وہ کسی اقلیت کے، چاهے وہ مذهب پر مبنی هو یا زبان پر، زیر انتظام هے -

جائداد کا حق

جائداد کا جبریہ حاصل کرنا -

۳۱—(۱) کوئی شخص اپنی جائداد سے، بجز قانونی ادهیکار کے، محروم نہ کیا جائے گا -

(۲) کسی جائداد پر، چاهے وہ منقولہ هو یا غیرمنقولہ، جن میں ایسا حق بھی شامل هے جو کسی تجارتی یا صنعتی کاروبار میں ہو، یا کسی ایسی کمپنی میں ہو جو کسی تجارتی یا صنعتی کاروبار میں ملکیت رکھتی ہو، قبضہ نہ کیا جائے گا یا اسے کسی ضرورت عامہ کے لئے حاصل نہ کیا جائے گا بجز اس کے کہ قانون یہ بھی تجویز کرے کہ ایسی جائداد کا جس پر قبضہ کیا جائے یا جو حاصل کی جائے، معاوضہ دیا جائے گا اور یا تو معاوضے کی مقدار معین کرے یا ان اصولوں اور طریقوں کی صراحت کر دے، جن کے مطابق معاوضے کا فیصلہ کیا جائے اور معاوضہ دیا جائے -

(۳) فقرہ (۲) میں ذکر کیا ہوا کوئی ایسا قانون جو کسی ریاست کا قانون ساز بنائے، موثر نہ ہوگا، جبتک کہ ایسے قانون کو پریزیڈنٹ کے غور کے لئے مخصوص کرکے اس کی منظوری حاصل نہ کرلی گئی ہو-

(۴) اگر کوئی بل جو دستور کے آغاز پر کسی ریاست کے قانون‌سازیہ کے سامنے زیر تجویز ہو اور ایسے قانون سازیہ میں پاس کئے جانے کے بعد پریزیڈنٹ کے غور کے لئے مخصوص کیا گیا ہو، اور اُسے پریزیڈنٹ کی منظوری حاصل ہوگئی ہو، تو اس دستور کی کسی بات کے باوجود اس طرح منظور شدہ قانون کا جواز پھر کسی عدالت میں اس بناء پر کہ وہ فقرہ (۲) کی خلاف ورزی کرتا ہے زیر بحث نہ لایا جاسکے گا -

(۵) فقرہ (۲) کی کوئی بات موثر نہ ہوگی:—

(الف) کسی موجودہ قانون کی تجویزوں پر سوائے اس قانون کے جس پر فقرہ (۶) کی تجویزوں کا اطلاق ہوتا ہو، یا

(ب) کسی قانون کی تجویزوں پر جو مملکت آیندہ بنائے :—

(۱) کسی ٹیکس یا تاوان عائد کرنے کی غرض کے لئے، یا

(۲) صحت عامہ کی ترقی یا جان اور مال کے خطرے کو روکنے کے لئے، یا

(۳) اس ملکیت کے متعلق جس کے دیس تیاگی ملکیت ہونے کا اعلان قانون کے ذریعے کیا گیا ہو، کسی ایسے معاھدے کی متابعت میں جو ہند ڈومینین کی سرکار یا ہند سرکار اور کسی دوسرے ملک کی سرکار کے درمیان، یا کسی اور طریقے پر ہوا ہو -

(۶) مملکت کا کوئی قانون جو اس دستور کے آغاز سے اٹھارہ مہینے سے زیادہ عرصہ پہلے نہ بنایا گیا ہو، اس دستور کے آغاز کے بعد تین مہینے کے اندر پریزیڈنٹ کے سامنے تصدیق کے لئے پیش کیا جاسکے گا، اس پر اگر پریزیڈنٹ عام اعلان کے ذریعے اس کی تصدیق کردے، تو پھر اس کا جواز کسی عدالت میں اس بناء پر زیر بحث نہ لایا جائے گا کہ وہ اس دفعہ کے فقرہ (۲) کی تجویزوں کی خلاف ورزی کرتا ہے یا اس سے قانون حکومت ہند ۱۹۳۵ع کی دفعہ ۲۹۹ کے ضمن (۲) کی خلاف ورزی ہوتی ہے -

دستوری چارہ‌کار کا حق

اس حصے کے ذریعے دئے ہوئے حقوق کے نفاذ کے لئے چارۂ کار -

۳۲—(۱) اس حصے کے ذریعے سے جو حقوق دئے گئے ہیں انہیں نافذ کرنے کے لئے سپریم کورٹ سے مناسب کارروائی کی غرض سے رجوع کرنے کے حق کی ضمانت دی جاتی ہے -

(۲) سپریم کورٹ اس حصے میں دئے ہوئے کسی قسم کے حقوق کے نفاذ کے لئے ہدایات یا احکام یا پروانے جاری کرسکے گی جن میں ''ھےبی یس کارپس'' ''من ڈے مس'' ''امتناع'' ''کوارنٹو'' ''سرتی اورے ری'' نوعیت کے پروانے، جو بھی مناسب ہوں، شامل ہوں گے۔

(۳) فقرہ (۱) اور (۲) کی رو سے جو اختیارات سپریم کورٹ کو دئے گئے ہیں ان کو ضرر پہونچائے بغیر پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کسی دوسری عدالت کو مجاز کرسکتی ہے کہ وہ اپنے اختیار سماعت کے مقامی حدود میں وہ تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار استعمال کرے جن کو فقرہ (۲) کے تحت سپریم کورٹ استعمال کر سکتی۔

(۴) اس دفعہ کی رو سے جس حق کی ضمانت کی گئی ہے اسے معطل نہیں کیا جائے گا سوائے اس صورت کے کہ اس دستور میں کسی اور طرح پر تجویز کی گئی ہو۔

اس حصے کے ذریعے دئے ہوئے حقوق کو، فوجوں کے اطلاق سے ترمیم کرنے کا پارلیمنٹ کو اختیار۔

۳۳—پارلیمنٹ قانون کے ذریعے تعین کرسکے گی کہ ہتھیار بند فوجوں یا ان فوجوں پر جن کے ذمے امن و امان کو قائم رکھنے کا کام ہے، ان حقوق میں سے جو دستور کے اس حصے میں دئے گئے ہیں کسی کا اطلاق کرنے میں کس حد تک کمی کی جائے یا انہیں منسوخ کیا جائے تاکہ فوجوں کے اپنے فرائض کو ٹھیک طرح انجام دینے اور ان میں ضبط قائم رہنے کا اطمینان ہوسکے۔

کسی رقبہ میں مارشل لا نافذ ہونے کی صورت میں اس حصے کے ذریعے دئے ہوئے حقوق پر پابندی۔

۳۴—اس حصے کی اوپر گذری ہوئی تجویزوں کی کسی بات کے باوجود، پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کسی شخص کو جو یونین یا کسی ریاست کی ملازمت میں ہو، یا کسی دوسرے شخص کو، کسی کام کے متعلق جو اس نے امن قائم رکھنے یا اسے پھر سے قائم کرنے کے لئے ہند کی عملداری کے کسی ایسے رقبے میں جہاں مارشل لا نافذ تھا، کیا ہو، ذمہ‌داری سے بری کر سکے گی یا کسی صادر کی ہوئی سزا کی تجویز کو یا عائد کی ہوئی سزا کو یا ضبطی کے حکم کو، یا کسی عمل کو جو مارشل لا کے تحت ایسے رقبے میں کیا گیا ہو جائز قرار دے سکے گی۔

اس حصے کی تجویزوں کو نافذ کرنے کے لئے قانون سازی -

۳۵—اس دستور کی کسی بات کے باوجود —

(الف) قانون بنانے کا اختیار پارلیمنٹ کو ہوگا اور کسی ریاست کے قانون سازیہ کو نہ ہوگا :—

(۱) ایسے معاملات میں سے کسی کے متعلق جو دفعہ ۱۶ کے فقرہ (۳)، دفعہ ۳۲ کے فقرہ (۳) یا دفعہ ۳۳ اور دفعہ ۳۴ کے تحت پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون کے ذریعہ تجویز کئے گئے ہوں، اور

(۲) اس حصے کے تحت جو افعال جرم قرار دئے گئے ہیں ان کی سزا تجویز کرنے کے لئے ،

اور پارلیمنٹ اس دستور کے آغاز کے بعد جتنا جلد ہوسکے ان افعال کی سزا مقرر کرنے کے لئے قانون بنائے جن کا ذکر ذیلی فقرہ (۲) میں کیا گیا ہے -

(ب) کوئی قانون جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے هند کی عملداری میں ایسے امور میں سے کسی امر کے متعلق نافذ ہو، جس کا ذکر فقرہ (الف) کے ذیلی فقرہ (۱) میں کیا گیا ہے یا جس میں کسی ایسے عمل کی سزا مقرر ہو جس کا ذکر ذیلی فقرہ (۲) میں کیا گیا ہے، ان بندشوں کے تابع جو مذکورہ قانون میں ہوں اور نیز ان تبدیلیوں اور تصرفات کے تابع جو اس قانون میں دفعہ ۳۷۲ کے تحت کئے جائیں گے ، اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ پارلیمنٹ اس میں کوئی تبدیلی یا اس کی تنسیخ یا اس میں ترمیم نہ کردے -

تشریح — اس دفعہ میں الفاظ ”نافذ قانون“ کے معنی وہی ہوں گے جو دفعہ ۳۷۲ میں ہیں -

———

مملکتی پالیسی کے ہدایتی اصول

تعریف -

۳۶—اس حصہ میں بجز اس کے کہ متن کچھ اور چاہتا ہو "مملکت" کے وہی معنی ہوں گے جو حصہ ۳ میں لئے گئے ہیں -

اس حصہ میں شامل اصولوں کا اطلاق -

۳۷—اس حصہ میں جو تجویزیں درج ہیں وہ کسی عدالت کے ذریعے سے قابل نفاذ نہ ہوں گی لیکن جو اصول اس حصہ میں معین کئے گئے ہیں وہ بہر صورت ملک کی حکومت کے لئے بنیادی ہیں اور یہ مملکت کا فرض ہوگا کہ وہ قوانین بنانے میں ان اصولوں کا اطلاق کرے

لوگوں کی بھلائی کو ترقی دینے کے لئے مملکت کا ایک سماجی نظام قائم کرنا -

۳۸—مملکت جس قدر موثر طریقہ پر ہوسکے، ایک ایسے سماجی نظام کے قیام اور تحفظ کے ذریعے جس میں سماجی، معاشی اور سی‌ف قومی زندگی کے تمام اداروں میں رچا ہوا ہو، عوام کی بھلائی کے لئے کوشش کرے گی -

پالیسی کے بعض اصول جن پر مملکت کو چلنا ہوگا -

۳۹—مملکت اپنی پالیسی کو خاص طور پر اس طرح چلائے گی :—

(الف) کہ شہریوں کو، چاہے مرد ہوں یا عورتیں، یکساں طور پر روزگار کے موزوں ذرائع حاصل کرنے کا حق ہو

(ب) کہ قوم کے مادی وسائل کی ملکیت اور ان پر عوام کا قابو اس طرح بٹا ہوا ہو کہ وہ بہترین طریقہ پر عام مفاد کی خدمت کرسکیں

(ج) کہ ملک کے معاشی نظام کے عمل کے نتیجہ میں دولت اور پیداوار کے ذریعے اس طرح اکٹھے نہ ہوجائیں کہ عوامی مفاد کو نقصان پہونچے -

(د) کہ عورتوں اور مردوں دونوں کے لئے مساوی کام کی مساوی اجرت ہو -

(ہ) کہ کام کرنے والے مردوں اور عورتوں کی صحت اور طاقت اور بچوں کی کم‌عمری کا بیجا استعمال نہ کیا جائے

اور معاشی ضرورت شہریوں کو ایسے پیشوں کے اختیار کرنے پر مجبور نہ کرے جو ان کی عمر یا طاقت کے لئے نامناسب ہوں -

(و) کہ بچے اور نوجوان نفع کمائی کا ذریعہ بنائے جانے اور اخلاقی اور مادی بے کسی سے بچائے جائیں -

گاؤں پنچایتوں کی تنظیم -

۴۰ — مملکت گاؤں پنچایتیں قائم کرنے کے لئے کارروائی کرے گی اور ان پنچایتوں کو ایسے اختیار اور ادھیکار دے گی جو انہیں سوراج کی اکائیوں کی حیثیت سے کام کرنے کے قابل بنائیں -

کام کرنے، تعلیم پانے اور بعض صورتوں میں عوامی امداد حاصل کرنے کا حق -

۴۱ — مملکت اپنے معاشی وسائل اور ترقی کی حد کے اندر عوام کے لئے کام کرنے، تعلیم حاصل کرنے اور بے روزگاری، بڑھاپے، بیماری اور معذوری، اور ناواجب احتیاج کی دوسری حالتوں میں عوامی امداد حاصل کرنے کا موثر اهتمام کریگی -

کام کی منصفانہ اور ھمدردانہ شرطوں اور زچہ امداد کی تجویز -

۴۲ — مملکت کام کرنے میں منصفانہ اور ھمدردانہ شرطوں اور زچہ امداد فراهم کرنے کی تجویز کرے گی -

مزدوروں کے لئے گذارہ اجرت وغیرہ

۴۳ — مملکت مناسب قانون بنا کر یا معاشی تنظیم کے ذریعے یا کسی دوسرے طریقے سے کوشش کرے گی کہ سب مزدوروں کو چاھے وہ زراعتی کام کرتے ھوں یا صنعتی یا کوئی دوسرا کام، اتنی مزدوری ملے جو ان کے گزارے کے لئے کافی ھو، اور کام کی شرطیں ایسی ھوں کہ جن سے زندگی کا اچھا معیار قائم ھوسکے اور فرصت کے اوقات میں سماجی اور تہذیبی موقعوں کا پورا لطف اٹھایا جاسکے، نیز مملکت گھریلو صنعتوں کو دیہی رقبوں میں انفرادی یا میل کامکاری کی بنیاد پر ترقی دینے کی کوشش کرے گی -

شہریوں کے لئے یکساں دیوانی قانون -

۴۴ — مملکت شہریوں کے لئے ھند کی ساری عملداری میں یکساں دیوانی قانون بنانے کی کوشش کرے گی -

بچوں کے لئے مفت اور جبری تعلیم کی تجویز -

۴۵ — مملکت اس بات کی کوشش کرے گی کہ اس دستور کے آغاز سے دس برس کی مدت کے اندر تمام بچوں کے لئے چودہ برس کی عمر پوری کرنے تک مفت اور جبری تعلیم کا انتظام کرے -

فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں اور دوسرے کمزور طبقوں کے تعلیمی اور معاشی مفادات کو آگے بڑھانا -

۴۶ — مملکت خاص توجہ سے عوام کے کمزور طبقوں اور خصوصاً فہرست بند ذاتوں اور قبیلوں کے تعلیمی اور معاشی مفاد کو آگے بڑھائے گی اور انہیں سماجی ناانصافی اور بیجا نفع کمائی کے تمام طریقوں سے بچائے گی -

غذا اور زندگی کا معیار اونچا کرنے اور عوام کی تندرستی کو بہتر بنانے میں مملکت کا فرض -

۴۷ — مملکت اپنے لوگوں کی غذائیت اور زندگی کا معیار اونچا کرنے اور لوگوں کی صحت کو بہتر بنانے کو اپنے ابتدائی فرائض میں شمار کرے گی اور خاص طور پر مملکت اس بات کی کوشش کرے گی کہ سوائے طبی اغراض کے ایسی نشیلی پینے کی چیزوں اور جڑی بوٹیوں کے استعمال کی مناہی کی جائے جو صحت کے لئے مضر ہیں -

زراعت اور جانوروں کی افزائش کی تنظیم -

۴۸ — مملکت زراعت اور جانوروں کی افزائش کو نئے اور سائنسی طریقوں پر منظم کرنے کی کوشش کرے گی اور خاص طور پر جانوروں کی نسل کو محفوظ کرنے اور ترقی دینے اور گائیوں اور بچھڑوں اور دوسرے دودھیل جانوروں اور باربردار جانوروں کو ذبح کرنے کی مناہی کی کوشش کرے گی -

یادگاروں اور قومی اہمیت رکھنے والے مقامات اور چیزوں کی حفاظت -

۴۹ — مملکت تمام ایسی یادگاروں، فنکارانہ اور تاریخی دلچسپی کی جگہوں یا چیزوں کو جن کی قومی اہمیت کا پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے اعلان کیا ہو خراب کرنے، بگاڑنے، توڑنے پھوڑنے، جگہ سے ہٹانے، بیچنے یا ملک سے باہر بھیجے جانے سے، جیسی بھی صورت ہو، بچائے گی -

عدلیہ کی عاملہ سے علیحدگی -

۵۰ — مملکت اپنی پبلک خدمتوں میں عدلیہ کو عاملہ سے علیحدہ کرنے کی کارروائی کرے گی -

بین قومی امن اور سلامتی کو ترقی دینا -

۵۱ — مملکت کوشش کرے گی کہ —

(الف) بین قومی امن اور سلامتی کو ترقی دے -

(ب) قوموں کے درمیان منصفانہ اور باعزت تعلقات قائم رکھے -

(ج) منظم قوموں کے باہمی تعلقات میں بین قومی قانون اور معاہداتی فرائض کا احترام بڑھائے -

(د) بین قومی جھگڑوں کو ثالثی کے ذریعے طے کرانے کی ہمت افزائی کرے -

یونین

باب ۱ - عاملہ

پریذیڈنٹ اور وائس پریذیڈنٹ

ہند کا پریزیڈنٹ

۵۲ - ہند کا ایک پریزیڈنٹ ہوگا -

یونین کا عاملانہ اختیار -

۵۳—(۱) یونین کا سالانہ اختیار پریزیڈنٹ کو حاصل ہوگا اور وہ اس اختیار کو اس دستور کے مطابق راست یا اپنے ماتحت افسروں کے ذریعے سے استعمال کرے گا -

(۲) اوپر کی تجویزوں کی عمومیت کو ضرر پہنچائے بغیر یونین کی وافاعی فوجوں کی اعلیٰ کمان پریزیڈنٹ کو حاصل ہوگی اور ان اختیارات کے استعمال کی ضابطہ بندی قانون کے ذریعے ہوگی -

(۳) اس دفعہ کی کوئی بات :—

(الف) پریزیڈنٹ کو ایسے فرائض منتقل کرنے والی نہ سمجھی جائے گی ، جو کسی موجودہ قانون کے ذریعے کسی ریاست کی حکومت یا دوسرے ادھیکاری کو سونپے گئے ہیں -

(ب) پارلیمنٹ کو قانون کے ذریعے پریزیڈنٹ کے علاوہ دوسرے ادھیکاریوں کو فرائض سونپنے سے نہ روکے گی -

پریزیڈنٹ کا چناؤ -

۵۴—پریزیڈنٹ کا چناؤ ایک چناؤ منڈل کے ممبر کریں گے جن میں :—

(الف) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے چنے ہوئے ممبر ، اور

(ب) ریاستوں کی قانون ساز اسمبلی کے چنے ہوئے ممبر شامل ہونگے -

پریزیڈنٹ کے چناؤ کا طریقہ۔ ۵۵—(۱) جہانتک عملی طور پر ہوسکے، پریزیڈنٹ کے چناؤ میں مختلف ریاستوں کی نمایندگی کے تناسب میں یکسانیت ہو گی۔

(۲) ریاستوں کے آپس میں ایسی یکسانیت نیز ریاستوں میں مجموعی حیثیت سے اور یونین میں، برابری حاصل کرنے کی غرض سے، پارلیمنٹ اور ہر ریاست کی قانون ساز اسمبلی کا چنا ہوا ممبر، ایسے چناؤ میں جس تعداد میں ووٹ دینے کا حقدار ہو گا، اس کا تعین ذیل کے طریقے سے ہوگا :—

(الف) کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے ہر چنے ہوئے ممبر کے اتنے ووٹ ہونگے، جتنے کہ ایک ہزار کا حاصل ضرب، اس حاصل قسمت میں ہو، جو ریاست کی آبادی کو اس اسمبلی کے چنے ہوئے ممبروں کی پوری تعداد سے تقسیم کرنے سے آئے۔

(ب) ایک ہزار کے مذکورہ حاصل ضرب کو لینے کے بعد اگر باقی پانچ سو سے کم نہ ہوں تو ذیلی فقرہ (الف) میں ذکر کئے ہوئے ہر ایک ممبر کے ووٹوں کی تعداد میں ایک اور جوڑ دیا جائے گا۔

(ج) پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے ہر چنے ہوئے ممبر کے ووٹوں کی تعداد ایسی ہوگی جو کہ اوپر کے ذیلی فقرہ (الف) اور (ب) کے تحت ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں کے ممبروں کو دئے ہوئے پورے ووٹوں کی تعداد کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے چنے ہوئے ممبروں کی پوری تعداد سے تقسیم کرنے سے آئے، جس میں آدھی سے زیادہ کسر کو ایک گنا جائے گا اور دوسری کسروں کو چھوڑ دیا جائے گا۔

(۳) پریزیڈنٹ کا چناؤ تناسبی نمایندگی کے طریقہ پر اکہرے انتقالی ووٹ کے ذریعے سے ہوگا اور ایسے چناؤ میں ووٹ خفیہ "بیلٹ" کے ذریعے دئے جائینگے۔

تشریح— اس دفعہ میں "آبادی" کے معنی اس آبادی کے ہیں جو پچھلی مردم شماری میں معلوم ہوئی ہو اور جس کے متعلقہ اعداد شائع ہو چکے ہوں۔

پریذیڈنٹ کے عہدہ کی میعاد۔ ۵۶—(۱) پریزیڈنٹ اس تاریخ سے جب اس نے اپنا عہدہ سنبھالا ہو پانچ برس کی میعاد تک عہدہ پر رہے گا

بشرطیکہ :—

(الف) پریزیڈنٹ، وائس پریزیڈنٹ کے نام اپنے ھاتھ کی لکھی ہوئی تحریر کے ذریعے اپنے عہدہ سے استعفا دے سکے گا۔

(ب) پریزیڈنٹ دستور کی خلاف ورزی کی بناء پر دفعہ ۶۱ میں بتائے ہوئے طریقے سے مواخذہ کر کے اپنے عہدے سے ھٹایا جا سکے گا۔

(ج) پریزیڈنٹ اپنے عہدہ کی میعاد ختم ہو جانے کے باوجود اس وقت تک اپنے عہدے پر رہے گا جب تک کہ اس کا جانشین اس کے عہدہ کو نہ سنبھال لے۔

(۲) فقرہ (۱) کی شرط کے فقرہ (الف) کے تحت جو استعفا وائس پریزیڈنٹ کے نام بھیجا جائے گا، اس کی اطلاع وائس پریزیڈنٹ فوراً عوامی ایوان کے اسپیکر کو دے گا۔

دوبارہ چناؤ کی اہمیت۔ ۵۷ — کوئی شخص جو پریزیڈنٹ کے عہدہ پر ہو یا پہلے رہ چکا ہو وہ اس دستور کی دوسری تجویزوں کے تابع دوبارہ اس عہدے کے لئے چنے جانے کا اہل ہوگا۔

پریزیڈنٹ چنے جانے کے لئے قابلیتیں۔ ۵۸— (۱) کوئی شخص پریزیڈنٹ چنے جانے کے قابل نہ ہوگا بجز اس کے کہ :—

(الف) وہ ھند کا شہری ہو،

(ب) پینتیس سال کی عمر پوری کر چکا ہو،

(ج) عوامی ایوان کا ممبر چنے جانے کے قابل ہو۔

(۲) کوئی شخص پریزیڈنٹ کے عہدے کے لئے چنے جانے کا اہل نہ ہو گا اگر وہ ھند کی حکومت یا کسی ریاست کی حکومت یا کسی مقامی یا دوسرے کسی ادھیکاری کے تحت جو کسی مذکورہ حکومت کے ماتحت ہو کسی فائدے کے عہدے پر مامور ہو۔

تشریح— اس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی شخص کو محض اس لئے کسی فائدے کے عہدے پر مامور نہ سمجھا جائے گا کہ وہ یونین کا پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ ہے، یا گورنر یا کسی ریاست کا راج پرمکھ یا اُپ راج پرمکھ یا یونین یا کسی ریاست کا وزیر ہے -

پریزیڈنٹ کے عہدے کی شرطیں -

۵۹— (۱) پریزیڈنٹ پارلیمنٹ یا کسی ریاستی قانون سازیہ کا ممبر نہ ہو گا اور اگر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں سے کسی کا کوئی ممبر یا کسی ریاستی قانون سازیہ کا ممبر پریزیڈنٹ چنا جائے تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے اس تاریخ کو ایوان میں اپنی جگہ خالی کر دی ہے جس تاریخ سے اس نے پریزیڈنٹ کی حیثیت سے اپنا عہدہ سنبھالا -

(۲) پریزیڈنٹ کسی دوسرے فائدے کے عہدے پر مامور نہ ہو سکے گا -

(۳) پریزیڈنٹ بغیر کرایہ ادا کئے اپنی سرکاری قیام گاہوں کو استعمال کرنے اور ایسے مشاہرے، الاؤنس اور دوسرے امتیازات کا بھی مستحق ہوگا جن کا پارلیمنٹ قانون کے ذریعے تعین کرے اور اس بارے میں ایسی کوئی تجویز ہونے تک، ایسے مشاہروں الاؤنس اور امتیازات کا مستحق ہوگا جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے -

(۴) پریزیڈنٹ کے مشاہرے اور الاؤنسوں میں اس کے عہدے کی میعاد کے دوران میں کمی نہ کی جائے گی -

پریزیڈنٹ کا حلف یا اقرار -

۶۰— ہر پریزیڈنٹ اور ہر وہ شخص جو پریزیڈنٹ کی حیثیت سے کام کرے یا جو پریزیڈنٹ کے فرائض انجام دے اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے ہند کے چیف جسٹس کے سامنے یا اس کی غیر موجودگی میں سپریم کورٹ کے سب سے سینئر جج کے سامنے جو موجود ہو نیچے لکھے ہوئے نمونے کے مطابق حلف لے گا یا اقرار کریگا، یعنی یہ کہ :—

"میں الف، ب، ج . . . .

خدا کے نام پر حلف اٹھاتا ہوں
———————— کہ میں ہند کے پریزیڈنٹ کے فرائض
اقرار صالح کرتا ہوں

یہداری کے ساتھ انجام دوں گا (یا ھند کے پریزیڈنٹ کے فرائض ادا کروں گا) اور اپنی پوری قابلیت کے ساتھ دستور اور قانون کو برقرار رکھوں گا، اس کی حفاظت اور مدافعت کروں گا، اور یہ کہ میں ھند کے لوگوں کی خدمت اور بھلائی کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دوں گا ،، -

پریزیڈنٹ سے مواخذہ کا طریق کار -

۶— (۱) جب کسی پریزیڈنٹ سے دستور کی خلاف ورزی کے لئے مواخذہ کرنا ہو تو الزامی فرد ، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں سے کوئی ایک ایوان پیش کرے گا -

(۲) کوئی ایسی الزامی فرد پیش نہ کی جائے گی بجز اس کے کہ :—

(الف) ایسی الزامی فرد پیش کرنے کی تحریک ایک قرارداد میں شامل ہو جس کو پیش کرنے کے لئے کم سے کم چودہ دن کا تحریری نوٹس دیا گیا ہو اور اس نوٹس پر ایوان کے ممبروں میں سے کم سے کم ایک چوتھائی کے دستخط ہوں جو اس قرارداد کو پیش کرنے کا ارادہ ظاہر کریں -

(ب) ایسی قرارداد کو ایوان کے کل ممبروں کی کم سے کم دو تہائی اکثریت نے منظور کیا ہو -

(۳) جب پارلیمنٹ کے ایوانوں میں سے کسی ایک نے الزامی فرد اس طرح پیش کر دی ہو تو دوسرا ایوان الزام کی تفتیش کریگا یا تفتیش کرائے گا اور پریزیڈنٹ کو حق ہوگا کہ وہ ایسی تفتیش میں خود موجود رہے اور اپنی نمایندگی کرائے -

(۴) اگر اس تفتیش کے نتیجے کے طور پر ایوان کے کل ممبروں کی کم سے کم دو تہائی اکثریت نے وہ قرارداد منظور کر لی ہو جس کے تحت الزام کی تفتیش کی گئی تھی یا کرائی گئی تھی اور قرارداد میں اعلان کیا گیا ہو کہ پریزیڈنٹ کے خلاف الزام صحیح قرار پایا، تو ایسی قرارداد پریزیڈنٹ کو اس کے عہدے سے اس تاریخ سے ہٹانے کا اثر رکھے گی جس تاریخ کو یہ قرارداد اس طرح منظور ہوئی -

پریزیڈنٹ کے خالی عہدہ کو پر کرنے کے لئے چناؤ کا وقت اور اتفاقیہ خالی ہونے والے عہدے کے لئے چنے جانے والے شخص کے عہدے کی میعاد۔

۶۲—(۱) پریزیڈنٹ کے عہدے کی میعاد ختم ہونے کی وجہ سے جو چناؤ ہوگا اس کی تکمیل اس میعاد کے ختم ہونے سے پہلے کر لی جائے گی۔

(۲) پریزیڈنٹ کی موت، استعفاء برطرفی یا کسی اور وجہ سے عہدے کے خالی ہو جانے کی تاریخ کے بعد اس کے خالی عہدہ کو پر کرنے کے لئے جہانتک جلد ہو سکے اور ہر حالت میں چھ مہینے کی مدت ختم ہونے سے پہلے چناؤ ہوگا، اور جو شخص اس خالی عہدہ کو پر کرنے کے لئے چنا جائے گا وہ دفعہ ۵۶ کی تجویزوں کے تابع عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ برس کی پوری میعاد تک عہدہ پر رہنے کا مستحق ہوگا۔

ہند وائس پریزیڈنٹ۔

۶۳—ہند کا ایک وائس پریزیڈنٹ ہوگا۔

وائس پریزیڈنٹ عہدے کے اعتبار سے کونسل آف سٹیٹس کا چیرمین ہوگا۔

۶۴—وائس پریزیڈنٹ عہدے کے اعتبار سے کونسل آف اسٹیٹس کا چیرمین ہوگا اور اس کے علاوہ کسی دوسرے فائدے کے عہدہ پر مامور نہ ہوگا۔

بشرطیکہ کسی ایسے زمانہ میں جب کہ وائس پریزیڈنٹ پریزیڈنٹ کی قائم مقامی کرے، یا دفعہ ۶۵ کے تحت پریزیڈنٹ کے فرائض انجام دے، تو وہ کونسل آف اسٹیٹس کے چیرمین کے عہدے کے فرائض انجام نہ دے گا اور جو تنخواہ یا الاؤنس دفعہ ۹۷ کی رو سے کونسل آف اسٹیٹس کے چیرمین کو قابل ادائی ہو، اس کا مستحق نہ ہوگا۔

وائس پریزیڈنٹ کا پریزیڈنٹ کے عہدہ کے اتفاقیہ خالی ہونے پر یا اس کی غیرحاضری میں پریزیڈنٹ

۶۵—(۱) موت، استعفاء یا برطرفی یا کسی اور وجہ سے پریزیڈنٹ کا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں وائس پریزیڈنٹ اس تاریخ تک پریزیڈنٹ کی حیثیت سے قائم مقامی کریگا جب تک نیا پریزیڈنٹ جو اس باب کے قاعدوں کے مطابق خالی عہدہ کو پر کرنے کے لئے چنا گیا ہو، اپنا عہدہ نہ سنبھال

ی حیثیت سے کام کرنا یا اس کے عہدہ کے فرائض انجام دینا ۔

(۲) جب پریزیڈنٹ غیر حاضری، بیماری یا کسی دوسری وجہ سے اپنے فرائض انجام دینے کے قابل نہ ہو، تو جس تاریخ تک وہ اپنے کام پر واپس نہ آئے وائس پریزیڈنٹ اس کے فرائض انجام دے -

(۳) جب وائس پریزیڈنٹ اس دوران میں اور اس عرصہ کے لئے جب کہ وہ پریزیڈنٹ کی اس طرح قائم مقامی کر رہا ہو یا اس کے فرائض انجام دے رہا ہو اسے پریزیڈنٹ کے تمام اختیارات اور امتیازات حاصل ہوں گے اور وہ ایسے مشاہرے، الاؤنس اور مراعات کا مستحق ہوگا جن کو پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ تجویز کرے - اور اس بارے میں ایسی کوئی تجویز ہونے تک وہ ایسے مشاہرے، الاؤنس اور مراعات کا مستحق ہوگا جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے -

وائس پریزیڈنٹ کا چناؤ -

۶۶ — (۱) وائس پریزیڈنٹ کا چناؤ دونوں ایوانوں کے ممبر ایک مشترکہ جلسے میں جمع ہو کر تناسبی نمایندگی کے طریقہ کے مطابق اکہرے انتقالی ووٹ سے کریں گے اور اس چناؤ میں خفیہ بیلٹ کے ذریعے ووٹ دئے جائیں گے -

(۲) وائس پریزیڈنٹ پارلیمنٹ کے کسی ایوان یا کسی ریاستی قانون سازیہ کا ممبر نہ ہو گا اور اگر پارلیمنٹ کے کسی ایوان یا ریاستی قانون سازیہ کا کوئی ممبر وائس پریزیڈنٹ چنا جائے تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس تاریخ سے جب کہ اس نے وائس پریزیڈنٹ کے عہدے کو سنبھالا ہو، اس نے اس ایوان میں اپنی جگہہ خالی کر دی -

(۳) کوئی شخص وائس پریزیڈنٹ چنے جانے کا اہل نہ ہو گا بجز اس کے کہ وہ :—

(الف) ہند کا شہری ہو،

(ب) اپنی عمر کے پینتیس برس پورے کر چکا ہو،

(ج) کونسل آف اسٹیٹس کی ممبری کے چناؤ کی اہلیت رکھتا ہو -

(۴) کوئی شخص وائس پریزیڈنٹ چنے جانے کا اہل نہ ہو گا اگر وہ ہند کی حکومت یا کسی ریاست کی حکومت کے تحت یا کسی مقامی یا دوسرے ادھیکاری کے تحت جو مذکورہ حکومتوں میں سے کسی کے ماتحت ہو، کسی فائدے کے عہدے پر مامور ہے -

تشریح — اِس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی شخص کو صرف اس لئے کسی فائدے کے عہدے پر نہ سمجھا جائے گا کہ وہ یونین کا پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ ہے یا گورنر یا کسی ریاست کا راج پرمکھ یا اُپ راج پرمکھ یا یونین یا کسی ریاست کا زیر ہے -

وائس پریزیڈنٹ کے عہدے کی میعاد

۶۷— وائس پریزیڈنٹ اس تاریخ سے جبکہ اس نے اپنا عہدہ سنبھالا ہو پانچ برس کی میعاد تک عہدے پر رہے گا، بشرطیکہ :—

(الف) وائس پریزیڈنٹ پریزیڈنٹ کے نام اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی تحریر کے ذریعے اپنے عہدہ سے استعفا دے سکے گا -

(ب) وائس پریزیڈنٹ کونسل آف اسٹیٹس کی قرارداد کے ذریعے جسے کونسل کے اس وقت کے موجودہ تمام ممبروں کی اکثریت نے منظور کیا ہو اور جس سے عوامی ایوان نے اتفاق کیا ہو، اپنے عہدے سے برطرف کیا جا سکے گا - لیکن اس فقرے کی اغراض کے لئے کوئی قرارداد پیش نہ کی جائیگی بجز اس کے کہ اس قرارداد کے پیش کرنے کے ارادہ کی اطلاع کم سے کم چودہ دن پہلے نہ دی گئی ہو -

(ج) باوجود اپنے عہدے کی میعاد ختم ہو جانے کے وائس پریزیڈنٹ اس وقت تک اپنے عہدے پر قائم رہے گا جب تک کہ اس کا جانشین عہدے کو نہ سنبھال لے -

وائس پریزیڈنٹ کے خالی عہدہ کیلئے چناؤ کا وقت

۶۸— (۱) وائس پریزیڈنٹ کے عہدہ کی میعاد ختم ہونے کی وجہ سے جو چناؤ ہوگا، اس کی تکمیل اس میعاد کے ختم ہو گی -

اور اتفاقیہ خالی جگہہ کیلئے چنے جانے والے شخص کے عہدے کی میعاد -

(۲) وائس پریزیڈنٹ کی موت، استعفا یا برطرفی یا کسی اور وجہ سے عہدے کے خالی ہو جانے کی تاریخ کے بعد، اس کے خالی عہدے کو پر کرنے کے لئے جہاں تک جلد ہو سکے چناؤ ہوگا اور جو شخص اس خالی عہدہ کو پر کرنے کے لئے چنا جائے گا وہ دفعہ ۶۷ کی تجویزوں کے تابع عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ برس کی پوری میعاد تک عہدہ پر رہنے کا مستحق ہوگا -

وائس پریزیڈنٹ کا حلف یا اقرار -

۶۹— ہر وائس پریزیڈنٹ اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے پریزیڈنٹ کے آگے یا کسی شخص کے آگے جسے پریزیڈنٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو نیچے لکھے ہوئے نمونے کے مطابق حلف لے گا یا اقرار کریگا ، یعنی یہ کہ :—

"میں . . . . الف، ب، . . . .

خدا کے نام پر حلف اٹھاتا ہوں
——————————کہ میں ھند کے دستور پر جو قانون
اقرار صالح کرتا ہوں

کے ذریعے قرار پایا ہے، سچا اعتقاد رکھوں گا اور اس کا فرمانبردار رہوں گا اور یہ کہ میں وفاداری کے ساتھ وہ فرائض انجام دونگا جو میں اختیار کر رہا ہوں -"

پریزیڈنٹ کے فرائض کا دوسری ہنگامی صورتوں میں انجام پانا -

۷۰— پارلیمنٹ کسی ہنگامی صورت کے پیدا ہونے پر جس کے لئے اس باب میں، کوئی تجویز نہیں بنائی گئی ہے پریزیڈنٹ کے فرائض انجام دینے کے لئے جو تجویز وہ مناسب سمجھے، کر سکے گی -

معاملے جو پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ کے چناؤ سے واسطہ رکھتے یا ان سے متعلق ہوں

۷۱— (۱) پریزیڈنٹ اور وائس پریزیڈنٹ کے چناؤ کے متعلق تمام شبہے اور جھگڑے جو پیدا ہوں ان کی تحقیقات اور تصفیہ سپریم کورٹ کریگی جس کا فیصلہ قطعی ہوگا -

(۲) اگر سپریم کورٹ کسی شخص کے پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ کی حیثیت سے چنے جانے کو کالعدم قرار دیدے تو اس شخص نے سپریم کورٹ کے فیصلے کی تاریخ تک یا اس سے پہلے پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ کے، جیسی بھی صورت ہو، اختیارات اور فرائض کو انجام دیتے ہوئے جو کام کئے ہوں، وہ محض اس فیصلے کی وجہ سے ناجائز قرار نہیں دئے جائیں گے -

(۳) اس دستور کی تجویزوں کے تابع پارلیمنٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ قانون کے ذریعے پریزیڈنٹ یا وائس پریزیڈنٹ کے چناؤ کے متعلق یا اس کے سلسلہ میں کسی معاملے کی ضابطہ بندی کرے۔

معافی وغیرہ دینے، بعض صورتوں میں سزا کو ملتوی، کم یا تبدیل کرنے کے بارے میں پریزیڈنٹ کا اختیار۔

۷۲ — (۱) پریزیڈنٹ کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ معافیاں، چھوٹیاں، مہلتیں عطا کرے، سزا میں کمی کرے یا کسی شخص کی سزا کو جو کسی جرم کا مجرم ٹھہرایا گیا ہے ملتوی، کم یا تبدیل کر دے، ایسے :—

(الف) تمام مقدموں میں جن میں سزا یا تجویز سزا کسی کورٹ مارشل کی طرف سے ہو۔

(ب) تمام مقدموں میں جن میں سزا اور تجویز سزا کسی ایسے قانون کے خلاف جرم کے لئے ہو جس کا تعلق کسی ایسے معاملے سے ہو جس پر یونین کا عاملانہ اختیار حاوی ہو۔

(ج) تمام مقدموں میں جن میں تجویز سزا موت کی تجویز سزا ہو۔

(۲) فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (الف) کی کوئی بات یونین کی ہتھیار بند فوجوں کے کسی افسر کے اختیار پر اثر نہیں ڈالے گی جو اُسے قانون کے ذریعے کسی کورٹ مارشل کی کسی تجویز سزا کو ملتوی، کم یا تبدیل کرنے کے بارے میں حاصل ہو۔

(۳) فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (ج) کی کوئی بات موت کی تجویز سزا کو ملتوی، کم، یا تبدیل کرنے کے اس اختیار پر اثر نہیں ڈالے گی جو کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کو اس وقت کے کسی نافذہ قانون کے تحت حاصل ہو۔

یونین کے عاملانہ اختیار کا پھیلاؤ۔

۷۳ — (۱) اس دستور کی تجویزوں کے تابع یونین کا عاملانہ اختیار پھیلا ہوا ہوگا :—

(الف) ایسے معاملوں تک جن کے تعلق سے پارلیمنٹ کو قوانین بنانے کا اختیار ہو، اور

(ب) ایسے حق ، ادھیکار اور اختیار سماعت کے استعمال تک جن کو کسی عہد نامہ ، یا راضی نامے کی رو سے ھند سرکار استعمال کر سکتی ہو:

بشرطیکہ وہ عاملانہ اختیار جس کا ذکر ذیلی فقرہ (الف) میں کیا گیا ہے بجز اس کے جو اس دستور یا پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے ، کسی قانون میں صراحت کے ساتھ تجویز کیا گیا ہو ، کسی ایسی ریاست میں جس کی صراحت پہلی فہرست بلد کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں کی گئی ہے ، ان معاملوں پر جن کے متعلق ریاست کے قانون سازیہ کو بھی قانون بنانے کا اختیار حاصل ہے ، قابل نفاذ نہ ہو گا -

(۲) بجز اس کے کہ پارلیمنٹ کوئی اور تجویز کرے کوئی ریاست یا کسی ریاست کا کوئی افسر یا ادھیکاری اس دفعہ کی کسی ت ۓ ا جو ایسے معاملوں میں جن کے متعلق پارلیمنٹ کو اس ریاست کے لئے قانون بنانے کا اختیار حاصل ہو ، ایسے عاملانہ اختیار اور فرائض استعمال کرتا رہے گا جو اس دستور کے آغاز کے فوراً پہلے تک وہ ریاست یا افسر یا ادھیکاری استعمال کر سکتا تھا -

وزیروں کی کونسل

پریزیڈنٹ کو مدد اور مشورہ دینے کے لئے وزیروں کی کونسل -

۷۴—(۱) پریزیڈنٹ کو اس کے فرائض انجام دینے میں مدد اور مشورہ دینے کے لئے وزیروں کی ایک کونسل ہوگی جس کا صدر وزیر اعظم ہوگا -

(۲) یہ سوال کہ وزیروں نے پریزیڈنٹ کو کوئی مشورہ دیا اور اگر دیا تو کیا دیا کسی عدالت میں زیر تحقیق نہ لایا جائیگا -

وزیروں کے بارے میں دوسری تجویزیں -

۷۵—(۱) وزیر اعظم کا تقرر پریزیڈنٹ کرے گا اور دوسرے وزیروں کو پریزیڈنٹ وزیر اعظم کے مشورہ سے مقرر کرے گا -

(۲) وزیر اپنے عہدوں پر پریزیڈنٹ کی خوشنودی کے دوران تک رہیں گے -

(۳) وزیروں کی کونسل عوامی ایوان کے آگے مجموعی طور سے جوابدہ ہو گی -

(۴) ہر وزیر کو اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے پریزیڈنٹ ان نمونوں کے مطابق جو اس مقصد کے لئے تیسری فہرست بند میں مقرر کئے گئے ہیں ، عہدے اور رازداری کا حلف دے گا -

(۵) کوئی وزیر جو لگاتار چھہ مہینے کی مدت تک پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں سے کسی کا ممبر نہ ہو جائے اس مدت کے ختم پر ، وزیر نہ رہے گا -

(۶) وزیروں کی تنخواہیں اور الاؤنس وہی ہوں گے جو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے وقتاً فوقتاً معین کرے اور پارلیمنٹ کے اس طرح معین کرنے تک وہی ہونگے جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے -

ہند کا اٹارنی جنرل

ہند کا اٹارنی جنرل -

۷۱—(۱) پریزیڈنٹ کسی ایسے شخص کو جو سپریم کورٹ کا جج بنائے جانے کی قابلیت رکھتا ہو ، ہند کا اٹارنی جنرل مقرر کرے گا -

(۲) اٹارنی جنرل کا فرض ہو گا کہ ہند سرکار کو ایسے قانونی معاملوں میں مشورہ دے اور قانونی نوعیت کے ایسے دوسرے فرائض انجام دے جنہیں پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً اُس سے رجوع کرے یا اس کے سپرد کرے اور وہ فرائض انجام دے جو اس دستور کے ذریعے یا اس کے تحت یا کسی اور قانون کے تحت جو اس وقت نافذ ہو ، اس کے سپرد کئے گئے ہوں -

(۳) اپنے فرائض انجام دینے کے سلسلہ میں اٹارنی جنرل کو ہند کی عملداری میں تمام عدالتوں میں سنوائی کا حق ہو گا -

(۴) اٹارنی جنرل اپنے عہدے پر پریزیڈنٹ کی خوشنودی کے دوران تک رہے گا اور اتنا معاوضہ پائے گا جتنا کہ پریزیڈنٹ مقرر کرے

ہند سرکار کے کام کا چلن -

۷۷—(۱) ہند سرکار کی تمام عاملانہ کارروائی کا پریزیڈنٹ کے نام سے کیا جانا ظاہر کیا جائے گا -

(۲) پریزیڈنٹ کے نام سے دئے ہوئے احکام اور تکمیل کی ہوئی دستاویزیں ایسے طریقے سے مستند کی جائیں گی جس کی صراحت ان قواعد میں ہوئی ہو جو پریزیڈنٹ بنائے اور جو حکم یا دستاویز اس طریقے سے مستند کی دی گئی ہو قانونی اعتبار سے اس کا جواز اس بناء پر زیر بحث نہ لایا جائے گا کہ وہ پریزیڈنٹ کا دیا ہوا حکم یا تکمیل کی ہوئی دستاویز نہیں ہے -

(۳) ہند سرکار کے کاروبار کو زیادہ سہولت سے چلانے کے لئے اور مذکورہ کاروبار کو وزیروں میں تقسیم کرنے کے لئے پریزیڈنٹ قاعدے بنائے گا

پریزیڈنٹ کو معلومات وغیرہ مہیا کرنے کے بارے میں وزیراعظم کے فرائض -

۷۸— وزیر اعظم کا فرض ہو گا کہ وہ :—

(الف) پریزیڈنٹ کو یونین کے امور کے انتظام اور قانون سازی کی تجویزوں سے متعلق وزیروں کی کونسل کے تمام فیصلوں کی اطلاع دے ؛

(ب) یونین کے انتظامی امور اور قانون سازی کی تجویزوں سے متعلق ایسی معلومات بہم پہنچائے جو پریزیڈنٹ طلب کرے ؛ اور

(ج) اگر پریزیڈنٹ چاہے تو وزیروں کی کونسل میں ایسے معاملوں کو غور کے لئے پیش کرے جن کے بارے میں کسی ایک وزیر نے کوئی فیصلہ کیا ہو لیکن جس پر وزیروں کی کونسل نے غور نہ کیا ہو -

باب ۲ - پارلیمنٹ

عام

پارلیمنٹ کی بناوٹ -

۷۹— یونین کی ایک پارلیمنٹ ہو گی جو پریزیڈنٹ اور دو ایوانوں سے بنے گی جن کو ترتیب وار کونسل آف اسٹیٹس اور عوامی ایوان کہا جائیگا -

کونسل آف استیٹس کی ترکیب -

۸۰ -(۱) کونسل آف استیٹس مشتمل ہو گی :-

(الف) بارہ ممبروں پر جنھیں پریزیڈنٹ فقرہ (۳) کی تجویزوں کی متابعت میں نامزد کریگا ، اور

(ب) ریاستوں کے نمایندوں پر جن کی تعداد ۲۳۸ سے زیادہ نہ ہو گی -

(۲) کونسل آف استیٹس میں ان نشستوں کی تقسیم جو ریاستوں کے نمائیندوں سے پر کی جائیں گی ان تجویزوں کی متابعت میں ہو گی جو اس بارے میں چوتھی فہرست بند کی تجویزوں میں شامل ہیں -

(۳) وہ ممبر جنھیں پریزیڈنٹ فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (الف) کے تحت نامزد کرے گا ایسے لوگ ہوں گے جو اس قسم کے معاملات میں خاص معلومات یا عملی تجربہ رکھتے ہوں جیسے کہ ذیل کے معاملے ، یعنی:-

ادب ، سائینس ، فن اور سماجی سیوا -

(۴) کونسل آف استیٹس میں ہر ریاست کے نمایندوں کو جن کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں کی گئی ھے ریاست کے قانون سازیہ کے چنے ہوئے ممبر تناسبی نمایندگی کے طریقے سے اور اکہرے انتقالی ووٹ سے چنیں گے -

(۵) کونسل آف استیٹس میں ریاستوں کے نمایندے جن کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں کی گئی ھے اس طریقے سے چنے جائیں گے جو پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ مقرر کرے -

عوامی ایوان کی ترکیب -

۸۱-(۱) - (الف) دفعہ ۸۲ اور ۳۳۱ کے فقرہ (۲) کی تجویزوں کے تابع عوامی ایوان پانچ سو ممبروں سے زیادہ پر مشتمل نہ ہو گا جن کو ریاستوں کے ووٹ دینے والے راست چنیں گے -

(ب) ذیلی فقرہ (الف) کی غرض کے لئے ریاستوں کی علاقہ واری چناؤ حلقوں میں تقسیم ، درجہ بندی یا تشکیل کی جائے گی اور ایسے ہر چناؤ حلقے کے لئے

معین کئے جانے والے ممبروں کی تعداد اس طرح مقرر کی جائے گی کہ ہر سات لاکھ پچاس ہزار کی آبادی کےلئے ایک ممبر سے کم نہ ہو اور ہرپانچ لاکھ کی آبادی کے لئے ایک سے زیادہ ممبر نہ ہو -

(ج) ہر علاقہ واری چناؤ حلقہ کے لئے معین کئے ہوئے ممبروں کی تعداد اور اس چناؤ حلقے کی آبادی، جو پچھلی مردم شماری میں معلوم ہوئی اور جس کے متعلقہ اعداد شائع کئے جا چکے ہیں، کے درمیان تناسب، جہاں تک عملی طور پر ہو سکے ہند کی پوری عملداری میں یکساں ہو گا -

(۲) عوامی ایوان میں ایسے علاقوں کی نمایندگی جو ہند کی عملداری میں تو شامل ہوں لیکن کسی ریاست کے علاقے کا جزو نہ ہوں اس طرح ہو گی جو پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ تجویز کرے -

(۳) ہر مردم شماری کی تکمیل کے بعد عوامی ایوان میں مختلف علاقہ واری چناؤ حلقوں کی نمایندگی کا پھر سے بیٹھ بٹھاؤ ایسا ادھیکاری کرے گا اور وہ ایسے طریقے اور ایسی تاریخ سے نافذ ہو گا جسے پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ طے کرے :

بشرطیکہ ایسا ازسرنو بیٹھ بٹھاؤ عوامی ایوان کی نمایندگی پر اس وقت کے موجود ایوان کی تحلیل تک اثر نہ ڈالیگا -

حصہ (ج) کی ریاستوں اور ریاستوں کے سوا دوسرے علاقوں کی نمایندگی کے متعلق خاص تجویز -

۸۲—دفعہ ۸۱ فقرہ (۱) کی کسی بات کے باوجود پارلیمنٹ پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کی یا علاقوں کی جو ہند کی عملداری میں شامل ہوں لیکن کسی ریاست میں داخل نہ ہوں کسی ایسی بنیاد یا طریقے پر جو اس فقرہ میں تجویز کی ہوئی بنیاد یا طریقے کے علاوہ ہو عوامی ایوان میں نمایندگی کے لئے قانون کے ذریعے کوئی تجویز کر سکیگی -

پارلیمنٹ کے ایوانوں کا دوران -

۸۳—(۱) کونسل آف اسٹیٹس تحلیل نہ ہو سکے گی لیکن اس کے ممبروں کی جہاں تک ہو سکے قریب قریب ایک تہائی تعداد ہر دوسرے سال کے ختم پر جتنی جلد ہو سکے ان

تجویزوں کی متابعت میں جو پارلیمنٹ اس بارے میں قانون کے ذریعے بنائے ، ھٹ جائیگی -

(۲) عوامی ایوان بجز اس کے کہ پہلے تحلیل کیا جا چکا ہو ، اس تاریخ سے جو اس کے پہلے اجلاس کے لئے مقرر کی گئی ہو پانچ برس کے لئے جاری رہے گا اور اس سے زیادہ نہیں - اور اس پانچ برس کی مدت کا ختم ہونا ، ایوان کو تحلیل کرنے کا اثر رکھے گا :

بشرطیکہ مذکورہ مدت میں ، جب ناگہانیہ کا اعلان نافذ ہو تو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے ایسی مدت تک جو ایک وقت میں ایک سال سے زیادہ نہ ہو توسیع کر سکے گی اور یہ توسیع اس اعلان کا عمل ختم ہو جانے کے بعد کسی حالت میں چھہ مہینے سے زیادہ نہ ہو گی -

پارلیمنٹ کی ممبری کے لئے قابلیت -

۸۴—کوئی شخص پارلیمنٹ کی نشست کو پر کرنے کے لئے انتخاب کئے جانے کے قابل نہ ہو گا بجز اس کے کہ وہ :—

(الف) ہند کا شہری ہو ،

(ب) کونسل آف اسٹیٹس کی نشست کی صورت میں ، تیس برس سے کم عمر کا نہ ہو اور عوامی ایوان کی نشست کی صورت میں پچیس برس سے کم عمر کا نہ ہو اور

(ج) ایسی دوسری قابلیتیں رکھتا ہو جو اس بارے میں پارلیمنٹ قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مقرر کرے -

پارلیمنٹ کے اجلاس ، ان کا برخاست اور تحلیل ہونا -

۸۵ - (۱) پارلیمنٹ کے ایوانوں کے اجلاس سال میں کم سے کم دو مرتبہ طلب کئے جائیں گے اور ایک اجلاس کی آخری اور اگلے اجلاس کی پہلی بیٹھک کی تاریخ کے درمیان چھہ مہینے سے زیادہ کا وقفہ نہ پڑیگا -

(۲) فقرہ (۱) کی تجویزوں کے تابع پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً :—

(الف) پارلیمنٹ کے ایوانوں یا کسی ایک ایوان کا اجلاس جس وقت اور جس جگہ مناسب سمجھے طلب کر سکے گا ،

(ب) ایوانوں کو برخاست کر سکیگا -

(ج) عوامی ایوان کو تحلیل کر سکیگا -

پریزیڈنٹ کا ایوانوں سے خطاب کرنے یا انہیں پیام بھیجنے کا حق -

۸۶—(۱) پریزیڈنٹ پارلیمنٹ کے کسی ایوان یا دونوں ایوانوں کو اکٹھا خطاب کر سکے گا اور اس غرض کے لئے ممبروں کو طلب کر سکیگا -

(۲) پریزیڈنٹ پارلیمنٹ کے کسی ایک ایوان کو کسی بل کے متعلق جو پارلیمنٹ میں زیر غور ہو یا کسی اور غرض کے لئے پیامات بھیج سکے گا ، اور جس ایوان کو اس طرح کوئی پیام بھیجا جائے وہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے ایسے معاملے پر غور کرے گا جس پر غور کرنے کی پیام میں ہدایت کی گئی ہو -

ہر اجلاس کے آغاز پر پریزیڈنٹ کا خصوصی خطاب -

۸۷—(۱) ہر اجلاس کے آغاز پر پریزیڈنٹ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو اکٹھا خطاب کریگا اور پارلیمنٹ کو اس کے طلب کرنے کے اسباب معلوم کرائے گا -

(۲) ایسے خطاب میں جن معاملوں کا ذکر کیا گیا ہو ان پر بحث کرنے کے لئے وقت مقرر کرنے اور ایسی بحث کو ایوانوں کے دوسرے کاروبار پر ترجیح دینے کے لئے ہر ایوان کے طریق کار کی ضابطہ بندی کرنے کے لئے قاعدوں کے ذریعے تجویز کی جائے گی -

ایوانوں سے متعلق وزیروں اور اٹارنی جنرل کے حقوق -

۸۸—ہر وزیر اور ہند کے اٹارنی جنرل کو دونوں ایوانوں میں سے ہر ایک میں یا دونوں ایوانوں کی کسی مشترکہ بیٹھک میں اور پارلیمنٹ کی کسی کمیٹی میں جس کا وہ ممبر نامزد کیا جائے ، تقریر کرنے اور کارروائی میں اور طرح سے حصہ لینے کا حق ہو گا لیکن اس دفعہ کی رو سے اسے ووٹ دینے کا حق نہ ہو گا -

پارلیمنٹ کے افسر

کونسل آف اسٹیٹس کا چیرمین اور ڈپٹی چیرمین -

۸۹—(۱) ہند کا وائیس پریزیڈنٹ عہدے کے اعتبار سے کونسل آف اسٹیٹس کا چیر مین ہو گا -

(۲) کونسل آف اسٹیٹس جس قدر جلد ہو سکے کونسل کے کسی ممبر کو اپنا ڈپٹی چیر مین منتخب کر لیگی اور جتنی دفعہ

ڈپٹی چیرمین کا عہدہ خالی ہو کونسل کسی دوسرے ممبر کو ڈپٹی چیرمین منتخب کر لے گی ۔

ڈپٹی چیرمین کے عہدے کا خالی ہونا، اسکا استعفا دینا یا عہدے سے ہٹایا جانا ۔

۹۰—جو ممبر کونسل آف اسٹیٹس کے ڈپٹی چیرمین کے عہدے پر ہو :—

(الف) اگر وہ کونسل کا ممبر باقی نہ رہے تو اپنے عہدے کو خالی کر دیگا ؛

(ب) کسی وقت بھی چیرمین کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعہ اپنے عہدے سے استعفا دے سکے گا ؛ اور

(ج) کونسل کی ایسی قرارداد کے ذریعہ اپنے عہدے سے ہٹایا جا سکے گا جسے کونسل نے اس وقت کے تمام ممبروں کی اکثریت نے پاس کیا ہو :

بشرطیکہ فقرہ (ج) کی غرض کے لئے کوئی قرارداد پیش نہ کی جائے گی بجز اس کے کہ قرارداد پیش کرنے کے ارادے کی اطلاع کم سے کم چودہ دن پہلے دی گئی ہو ۔

ڈپٹی چیرمین یا دوسرے شخص کو چیرمین کے عہدے کے فرائض انجام دینے یا چیرمین کی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار ۔

۹۱—(۱) جب چیرمین کا عہدہ خالی ہو یا اس مدت میں جب وائس پریزیڈنٹ پریزیڈنٹ کی حیثیت سے کام کر رہا ہو یا اُس کے فرائض انجام دے رہا ہو ، اُس کے عہدے کے فرائض ڈپٹی چیرمین انجام دے گا اور اگر ڈپٹی چیرمین کا عہدہ بھی خالی ہو تو کونسل آف اسٹیٹس کا ایسا ممبر یہ فرائض انجام دیگا جسے پریزیڈنٹ اس غرض کے لئے مقرر کرے

(۲) کونسل آف اسٹیٹس کی کسی بیٹھک سے چیرمین کی غیر حاضری کے دوران میں ڈپٹی چیرمین ، یا اگر وہ بھی غیر حاضر ہو تو کوئی ایسا شخص جس کے متعلق کونسل کے طریق کار کے قاعدوں میں طے کیا گیا ہو یا اگر کوئی ایسا شخص حاضر نہ ہو تو کوئی دوسرا ایسا شخص جس کے بارے میں کونسل طے کرے ، چیرمین کی حیثیت سے کام کریگا ۔

چیرمین یا ڈپٹی چیرمین کا صدارت نہ کرنا جب اسکو عہدہ سے ہٹانے کی قرارداد زیر غور ہو -

۹۲—(۱) کونسل آف اسٹیٹس کی کسی بیٹھک میں جب وائس پریزیڈنٹ کو اس کے عہدے سے ہٹانے کی کوئی قرارداد زیر غور ہو تو ، چیرمین اور جب ڈپٹی چیرمین کو اس کے عہدے سے ہٹانے کی قرارداد زیر غور ہو تو ، ڈپٹی چیرمین ، اگر حاضر بھی ہو ، تو صدارت نہیں کرے گا اور دفعہ ۹۱ کے فقرہ (۲) کی تجویزوں کا اطلاق ایسی ہر بیٹھک کے متعلق اسی طرح ہوگا جیسا کہ اس بیٹھک کے متعلق جس میں چیرمین ، یا ڈپٹی چیرمین ، جیسی کہ صورت ہو ، غیر حاضر ہو -

(۲) جب وائس پریزیڈنٹ کو اُس کے عہدے سے ہٹانے کی کوئی قرارداد کونسل آف اسٹیٹس میں زیر غور ہو تو چیرمین کو کونسل میں تقریر کرنے اور اس کی کارروائی میں دوسری طرح سے حصہ لینے کا حق ہو گا لیکن دفعہ ۱۰۰ کی کسی بات کے باوجود اسے ایسی قرارداد پر یا اس کارروائی کے دوران میں کسی دوسرے معاملہ میں ووٹ دینے کا حق نہ ہو گا -

عوامی ایوان کا اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر -

۹۳—عوامی ایوان جس قدر جلد ممکن ہو ایوان کے دو ممبروں کو ترتیب وار اپنا اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر منتخب کریگا اور جتنی دفعہ اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ خالی ہو ایوان کسی دوسرے ممبر کو اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر ، جیسی بھی صورت ہو ، منتخب کریگا -

اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کا خالی ہونا ، ان کا استعفا دینا یا عہدے سے ہٹایا جانا -

۹۴—جو ممبر عوامی ایوان کے اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کے عہدے پر ہو -

(الف) اگر وہ عوامی ایوان کا ممبر باقی نہ رہے تو اپنا عہدہ خالی کر دیگا ،

(ب) اگر ایسا ممبر اسپیکر ہو تو ڈپٹی اسپیکر کے نام اور ڈپٹی اسپیکر ہو تو اسپیکر کے نام کسی وقت اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے استعفا دے سکے گا ، اور

(ج) عوامی ایوان کی ایسی قرارداد کے ذریعے اپنے عہدے سے ہٹایا جا سکے گا جسے ایوان کے اس

وقت کے تمام ممبروں کی اکثریت نے پاس کیا ہو :

بشرطے کہ فقرہ (ج) کی غرض کے لئے کوئی قرارداد پیش نہ کی جائیگی جب تک کہ قرارداد پیش کرنے کے ارادہ کی اطلاع چودہ دن پہلے نہ دیگئی ہو :

نیز بشرطے کہ جب کبھی عوامی ایوان تحلیل کیا جائے تو اسپیکر اپنے عہدے کو تحلیل کے بعد اس وقت تک خالی نہ کریگا جب تک عوامی ایوان کا پہلا اجلاس شروع ہونے والا نہ ہو۔

ڈپٹی اسپیکر یا دوسرے شخص کا اسپیکر کے عہدے کے فرائض انجام دینے یا اسپیکر کی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار۔

۹۵-(۱) جب اسپیکر کا عہدہ خالی ہو تو اس عہدے کے فرائض ڈپٹی اسپیکر انجام دیگا یا اگر ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ بھی خالی ہو تو عوامی ایوان کا وہ ممبر یہ فرائض انجام دے گا جسے پریزیڈنٹ اس غرض کے لئے مقرر کرے۔

(۲) عوامی ایوان کی کسی بیٹھک سے اسپیکر کی غیر حاضری میں ڈپٹی اسپیکر اور اگر وہ بھی غیر حاضر ہو تو کوئی ایسا شخص جس کے متعلق ایوان کے طریق کار کے قاعدوں میں طے کر دیا گیا ہو یا اگر کوئی ایسا شخص بھی حاضر نہ ہو تو کوئی دوسرا ایسا شخص اسپیکر کی قائم مقامی کریگا جس کے بارے میں ایوان طے کرے۔

اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کا صدارت نہ کرنا جب اس کو عہدہ سے ہٹانے کی قرارداد زیر غور ہو۔

۹۶—(۱) عوامی ایوان کی کسی بیٹھک میں جب اسپیکر کو اس کے عہدے سے ہٹانے کے لئے قرارداد زیر غور ہو تو اسپیکر اور جب ڈپٹی اسپیکر کو اس کے عہدے سے ہٹانے کے لئے ایسی کوئی قرارداد زیر غور ہو تو ڈپٹی اسپیکر، اگر وہ حاضر بھی ہو تو صدارت نہیں کریگا اور ہر ایسی بیٹھک کے متعلق دفعہ ۹۵ کے فقرہ (۲) کی تجویزوں کا اطلاق اسی طرح ہوگا جس طرح اس بیٹھک کے متعلق جس میں اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسی بھی صورت ہو، غیرحاضر ہو۔

(۲) اسپیکر کو حق حاصل ہوگا کہ وہ عوامی ایوان کی ایسی کارروائی میں تقریر کرے یا اور طرح حصہ لے جس میں اس کو ہٹانے کی قرارداد ایوان میں زیرغور ہو اور اسے

دفعہ ۱۰۰ کی کسی بات کے باوجود یہ بھی حق ہوگا کہ وہ ایسی کارروائی کے دوران میں ایسی قرارداد یا کسی اور معاملہ پر صرف پہلی بار ووٹ دے لیکن اس صورت میں کہ جب دونوں طرف کے ووٹ برابر ہوں تو وہ ووٹ نہ دے سکیگا -

چیرمین اور ڈپٹی چیرمین اور اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کی تنخواہیں اور الاؤنس -

۹۷-کونسل آف اسٹیٹس کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین اور عوامی ایوان کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کو وہ تنخواہیں اور الاؤنس دئے جائینگے جو پارلیمنٹ ترتیب وار قانون کے ذریعے مقرر کرے اور جب تک اس طرح کی کوئی تجویز نہ کی جائے انہیں وہ تنخواہیں اور الاؤنس دئے جائینگے جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے -

پارلیمنٹ کی معتمدی کا دفتر -

۹۸-(۱) پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سیکریٹری کے دفتر کا الگ عملہ ہوگا :

بشرطیکہ اس فقرہ کی کوئی بات ایسے عہدے قائم کرنے کو روکنے والی نہ سمجھی جائیگی جو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے لئے مشترک ہوں -

(۲) پارلیمنٹ ہر ایک ایوان کے سیکریٹری کے دفتر کے عملہ کی بھرتی اور ان لوگوں کی ملازمت کی شرطوں کی جن کا تقرر کیا جائے قانون کے ذریعہ ضابطہ بندی کرسکے گی -

(۳) جب تک پارلیمنٹ فقرہ (۲) کے تحت ایسی تجویز نہ کرے پریزیڈنٹ عوامی ایوان کے اسپیکر یا کونسل آف اسٹیٹس کے چیرمین سے ، جیسی بھی صورت ہو ، مشورہ کرکے عوامی ایوان یا کونسل آف اسٹیٹس کے سیکریٹری کے دفتر میں بھرتی کرنے اور مقرر کئے ہوئے اشخاص کی ملازمت کی شرطوں کی ضابطہ بندی کرنے کے لئے قاعدے بنا سکے گا اور اس طرح بنائے ہوئے قاعدے مذکورہ فقرے کے تحت بنائے ہوئے کسی قانون کی تجویزوں کے تابع موثر ہونگے -

کارروائی کا چلن

ممبروں کا حلف یا اقرار -

۹۹-پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کا ہر ممبر اپنی نشست لینے سے پہلے پریزیڈنٹ یا کسی ایسے شخص کے آگے جس

کو پریزیڈنٹ نے اس مقصد سے مقرر کیا ہو اس نمونہ کے مطابق جو اس غرض کے لئے تیسری فہرست بند میں دیا گیا ھے حلف لے گا یا اقرار کرے گا اور اس پر دستخط کرے گا -

ایوانوں میں ووٹ دینا ، نشستیں خالی ہونے کے باوجود ایوانوں کو کام کرنے کا اختیار اور کورم -

۱۰۰-(۱) سوائے اس کے کہ اس دستور میں کوئی اور تجویز کی گئی ہو ایوانوں میں سے کسی ایوان کی کسی بیٹھک یا ایوانوں کی مشترک بیٹھک میں تمام سوالوں کا تصفیہ ، اسپیکر یا اس شخص کو چھوڑ کر جو چیرمین یا اسپیکر کی حیثیت سے کام کر رہا ہو ان ممبروں کے ووٹوں کی کثرت سے ہوگا جو حاضر ہوں اور ووٹ دیں -

چیرمین یا اسپیکر یا وہ شخص جو اس حیثیت سے کام کر رہا ہو پہلی مرتبہ ووٹ نہ دیگا لیکن اگر ووٹ برابر ہوں تو ووٹ دے گا اور فیصلہ کن ووٹ کا استعمال کرے گا

(۲) پارلیمنٹ کے ایوانوں میں سے کسی ایوان کو چاھے کسی ممبر کی جگہ خالی ھی کیوں نہ ہو کارروائی کرنے کا اختیار ہوگا اور پارلیمنٹ کی کارروائیاں جائیز ہونگی باوجود اس کے کہ بعد کو یہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جسے بیٹھنے کا حق نہ تھا ایوان میں بیٹھا یا اس نے رائے دی یا کسی اور طرح سے کارروائیوں میں حصہ لیا -

(۳) جب تک کہ پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کوئی اور تجویز نہ کرے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کا کورم ، اجلاس قرار دئے جانے کے لئے ، ایوان کے کل ممبروں کی تعداد کا ۱/۱۰ ہوگا-

(۴) اگر کسی ایوان کے اجلاس کے دوران میں کسی وقت کورم پورا نہ ہو تو چیرمین یا اسپیکر یا اس شخص کا جو اس حیثیت سے کام کر رہا ہو فرض ہوگا کہ جبتک کہ کورم پورا نہ ہو جائے اجلاس کو ملتوی یا معطل کر دے -

ممبروں کی ناقابلیتیں

نشستوں کا خالی کرنا -

۱۰۱-(۱) کوئی شخص پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا ممبر نہ ہوگا اور کسی ایسے شخص کے بارے میں جو دونوں ایوانوں

کا ممبر منتخب ہوا ہو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے دونوں ایوانوں میں سے کسی ایک کی نشست خالی کرانے کی تجویز کرے گی -

(۲) کوئی شخص پارلیمنٹ اور کسی ایسی ریاست کے قانون سازیہ کے کسی ایوان کا جسکی صراحت پہلی فہرست بلد میں کی گئی ہے بہ یک وقت ممبر نہ ہو گا اور اگر کوئی شخص پارلیمنٹ اور کسی ایسی ریاست کے قانون سازیہ کے کسی ایوان ، دونوں کا ممبر منتخب کیا گیا ہو تو ایسی مدت کے گزرنے کے بعد جس کی صراحت پریزیڈنٹ کے بنائے ہوئے قاعدوں میں کی گئی ہو ، پارلیمنٹ میں اس شخص کی نشست خالی ہوجائے گی بجز اس کے کہ وہ ریاست کے قانون سازیہ میں اپنی نشست سے پہلے ھی استعفیٰ دے چکا ہو -

(۳) اگر پارلیمنٹ کے کسی ایک ایوان کا کوئی ممبر—

(الف) قابلیت نہ رکھنے کی ان صورتوں میں سے کسی کے تحت آجائے جن کا ذکر دفعہ ۱۰۲ کے فقرہ (۱) میں آیا ہے ، یا

(ب) اپنی نشست سے اسپیکر یا چیرمین کے نام جیسی بھی صورت ہو اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے استعفیٰ دیدے -

تو اس بناء پر اس کی نشست خالی ہو جائیگی -

(۴) اگر پارلیمنٹ کے کسی ایک ایوان کا کوئی ممبر ایوان کی اجازت کے بغیر ساٹھ دن تک ایوان کے تمام جلسوں سے غیرحاضر رہے تو ایوان اسکی نشست کو خالی قرار دے سکے گا :

بشرطیکہ ساٹھ دن کی اس مدت کا حساب لگانے میں اس مدت کو شمار نہیں کیا جائے گا ، جس کے دوران میں ایوان برخاست ، یا لگاتار چار دن سے زیادہ کے لئے ملتوی رہا ہو -

ممبری کے لئے ناقابلیتیں -

۱۰۲—(۱) کوئی شخص پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں سے کسی کا ممبر منتخب ہونے اور رہنے کے قابل نہ ہوگا -

(الف) اگر وہ ہند سرکار یا کسی ریاستی سرکار کے ماتحت کسی فائدے کے عہدے پر ہو سوائے اس عہدے کے جس کے بارے میں پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعہ یہ ٹھہرایا ہو کہ اس کا عہدہ‌دار ناقابل نہیں ہے ؛

(ب) اگر وہ غیر صحیح دماغ ہو اور کسی عدالت مجاز نے اس کے بارے میں اس طرح اعلان کر دیا ہو ؛

(ج) اگر وہ کوئی بری نہ کیا ہوا دیوالیہ ہو ؛

(د) اگر وہ ہند کا شہری نہ ہو یا اس نے کسی بدیسی مملکت کی شہریت اپنی مرضی سے حاصل کر لی ہو یا وہ کسی بدیسی مملکت سے کسی طرح کے اقرارِوفاداری یا لگاؤ کے تابع ہو ؛

(ہ) اگر وہ پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت اس طرح ناقابل ٹھہرایا گیا ہو -

(۲) اس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی شخص کے بارے میں جو یونین یا کسی ریاست کا وزیر ہو ؛ یہ نہ سمجھا جائے گا کہ وہ ہند سرکار یا کسی ریاست کے تحت مالی فائدے کا عہدہ رکھتا ہے -

ممبروں کے قابل نہ رہنے کے بارے میں سوالوں کا تصفیہ -

۱۰۳—(۱) اگر کوئی ایسا سوال اٹھے کہ پارلیمنٹ کے کسی ایوان کا کوئی ممبر دفعہ ۱۰۲ کے فقرہ (۱) میں بتائی ہوئی قابل نہ رہنے کی صورتوں میں سے کسی کے تابع ہو گیا ہے یا نہیں تو یہ سوال پریزیڈنٹ کے فیصلے کے لئے رجوع کیا جائے گا اور اس کا فیصلہ آخری ہوگا -

(۲) کسی ایسے سوال پر فیصلہ دینے سے پہلے پریزیڈنٹ چناؤ کمیشن کی رائے حاصل کریگا اور اس رائے کے مطابق عمل کرے گا -

۱۰۴—اگر کوئی شخص دفعہ ۹۹ کی لوازم کو پورا کرنے سے پہلے یا یہ جانتے ہوئے کہ وہ ممبری کے قابل نہیں ہے یا ممبری کے لئے ناقابل ٹھہرایا گیا ہے یا یہ کہ پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کے ذریعے اسے ایسا کرنے کی ممانعت کی گئی ہے ، کسی ایوان میں ممبر کی حیثیت سے بیٹھے یا ووٹ دے تو ہر دن کے بارے میں جس میں وہ اس طرح بیٹھے یا ووٹ دے اس پر پانچ سو روپیہ تاوان عائد ہوگا جو اس سے یونین کے وصول طلب قرضہ کے طور پر وصول کیا جائے گا۔ — دفعہ ۹۹ کے تحت حلف یا اقرار سے پہلے یا قابلیت نہ رکھنے یا ناقابل ٹھہرائے جانے پر بھی پارلیمنٹ میں بیٹھنے اور ووٹ دینے کا تاوان۔

پارلیمنٹ اور اس کے ممبروں کے اختیارات ، امتیازات اور مراعات

۱۰۵—(۱) اس دستور کی تجویزوں اور پارلیمنٹ کی کارروائی کی ضابطہ بندی کرنے کے لئے نافذہ قاعدوں اور قائم احکم کے تابع پارلیمنٹ میں تقریر کی آزادی ہوگی۔ — پارلیمنٹ کے ایوانوں اور اس کے ممبروں اور کمیٹیوں کے اختیارات اور امتیازات وغیرہ۔

(۲) پارلیمنٹ کا کوئی ممبر کسی ایسی بات کے بارے میں جو اس نے پارلیمنٹ یا اس کی کسی کمیٹی میں کہی ہو یا ووٹ کے بارے میں جو اس نے دیا ہو کسی عدالت کی کسی کارروائی میں جوابدہ نہ ہوگا اور کوئی شخص پارلیمنٹ کے کسی ایوان یا اس کے ادھیکار کے تحت کسی رپورٹ ، کاغذ ، ووٹ اور کارروائی کے شائع کئے جانے کے بارے میں اسی طرح جوابدہ نہ ہوگا۔

(۳) دوسرے لحاظ سے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے اور ہر ایوان کے ممبروں اور کمیٹیوں کے اختیارات ، امتیازات اور مراعات وہی ہونگے جو پارلیمنٹ وقتاً فوقتاً قانون کے ذریعے معین کرے اور اس طرح معین کئے جانے تک وہ ہونگے جو اس دستور کے آغاز پر سلطنت متحدہ کی پارلیمنٹ کے ایوان عام اور اس کے ممبروں اور کمیٹیوں کے تھے۔

(۴) فقرہ (۱) ، (۲) اور (۳) کی تجریزوں کا اطلاق ان شخصوں کے متعلق جنہیں اس دستور کی رو سے پارلیمنٹ کے کسی ایوان یا کسی کمیٹی میں تقریر کرنے اور دوسری طرح سے کارروائی میں حصہ لینے کا حق حاصل ہو اسی طرح ہوگا

جس طرح ان کا اطلاق پارلیمنٹ کے ممبروں کے متعلق ہوتا ہے -

ممبروں کی تنخواہیں اور الاؤنس -

۱۰۶ — پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ممبروں کو وہ تنخواہیں اور الاؤنس پانے کا حق ہوگا جو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے وقتاً فوقتاً مقرر کرے اور اس بارے میں اس طرح تجویز ہونے تک ایسی شرحوں سے اور ایسی شرطوں کے تحت الاؤنس پانے کا حق ہوگا جن کا اطلاق اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ہند یونین کے قانون‌سازیہ کے ممبروں کے لئے ہوتا تھا -

قانون سازی کا طریق‌کار

بلوں کو پیش کرنے اور پاس کرنے کے بارے میں تجویزیں -

۱۰۷ — (۱) دفعہ ۱۰۹ اور ۱۱۷ میں نقدی بل اور دوسرے مالیاتی بلوں کے بارے میں تجویزوں کے تابع کسی بل کی ابتدا پارلیمنٹ کے ایوانوں میں سے کسی ایوان میں کی جا سکیگی -

(۲) دفعہ ۱۰۸ اور ۱۰۹ کی تجویزوں کے تابع کوئی بل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے پاس کیا ہوا نہ سمجھا جائیگا تاوقتیکہ اسے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی رضامندی کسی ترمیم کے بغیر یا صرف ایسی ترمیموں کے ساتھ حاصل ہو گئی ہو ، جن پر دونوں ایوان راضی ہوں -

(۳) کوئی بل جو پارلیمنٹ میں زیر غور ہو اس بناء پر ختم نہ ہو جائگا کہ ایوان برخاست کر دئے گئے ہیں -

(۴) کوئی بل ، جو عوامی ایوان میں پاس نہ ہوا ہو اور کونسل آف اسٹیٹس میں زیر غور ہو عوامی ایوان کے تحلیل ہو جانے پر ختم نہ ہو جائیگا -

(۵) کوئی بل جو عوامی ایوان میں زیر غور ہو یا جو عوامی ایوان میں پاس ہونے کے بعد کونسل آف اسٹیٹس میں زیر غور ہو ، دفعہ ۱۰۸ کی تجویزوں کے تابع عوامی ایوان کے تحلیل ہو جانے پر ختم ہو جائیگا -

بعض صورتوں میں دونوں ایوانوں کی مشترک بیٹھک -

۱۰۸—(۱) اگر کسی بل کے ایک ایوان میں پاس ہونے اور دوسرے ایوان میں بھیجے جانے کے بعد —

(الف) بل کو دوسرے ایوان نے رد کر دیا ہو ؛ یا

(ب) دونوں ایوانوں نے آخرکار بل کی ترمیموں کے بارے میں اختلاف کیا ہو ؛ یا

(ج) دوسرے ایوان میں بل کے وصول ہونے کی تاریخ سے چھ مہینے سے زیادہ عرصہ گزر جانے پر بھی دوسرے ایوان نے اسے منظور نہ کیا ہو تو بجز اس کے کہ وہ عوامی ایوان کی تحلیل کی بناء پر ختم ہو گیا ہو -

تو پریزیڈنٹ دونوں ایوانوں کو اگر ایوانوں کے اجلاس ہو رہے ہوں پیغام کے ذریعے یا اگر اجلاس نہ ہو رہے ہوں تو عام اعلان کے ذریعے اپنے اس ارادے کی اطلاع دے سکیگا کہ وہ بل پر غور کرنے اور اس پر رائے دینے کی غرض سے ایوانوں کا مشترک اجلاس طلب کریگا :

بشرطیکہ اس فقرہ کی کسی بات کا اطلاق کسی نقدی بل پر نہ ہوگا -

(۲) چھ ماہ کی کسی ایسی مدت کا حساب لگاتے وقت جس کا ذکر ذیلی فقرہ (۱) میں کیا گیا ہے کوئی ایسی مدت شمار نہ کی جائے گی جس میں وہ ایوان جس کا ذکر اس دفعہ کے ذیلی فقرہ (ج) میں کیا گیا ہے برخاست یا مسلسل چار دن سے زیادہ کے لئے ملتوی کیا گیا ہو -

(۳) جب پریزیڈنٹ نے فقرہ (۱) کے تحت دونوں ایوانوں کو مشترک بیٹھک کے لئے طلب کرنے کے ارادہ کی اطلاع دیدی ہو تو پھر کوئی ایوان بل کے متعلق مزید کارروائی نہ کریگا لیکن پریزیڈنٹ اپنے اعلان کی تاریخ کے بعد کسی وقت بھی ایوانوں کو مشترک بیٹھک کے لئے اس غرض سے جس کی اطلاع میں صراحت کی گئی ہو طلب کرسکیگا اور اگر وہ ایسا کرے تو ایوانوں کی مشترک بیٹھک ہوگی -

(۴) اگر دونوں ایوانوں کی مشترکہ بیٹھک میں بل کو ایسی ترمیموں کے ساتھ ، اگر کچھ ہوں ، جو مشترکہ بیٹھک میں منظور کر لی گئی ہوں ، دونوں ایوانوں کے کل ممبروں کی حاضر اور ووٹ دینے والی اکثریت نے پاس کر دیا ہو تو اس دستور کی اغراض کے لئے بل دونوں ایوانوں سے پاس کیا ہوا سمجھا جائےگا :

بشرطیکہ کسی مشترکہ بیٹھک میں—

(الف) اگر بل ایک ایوان سے پاس ہوکر دوسرے ایوان میں ترمیموں کے ساتھ پاس نہ ہوا ہو ، اور اس ایوان میں جہاں وہ پہلی بار پیش ہوا تھا ، واپس نہ کیا گیا ہو تو اس بل کے لئے کوئی ترمیم پیش نہ کی جا سکےگی ، سوائے ان ترمیموں کے ، اگر کچھ ہوں ، جو بل کے پاس ہونے میں دیر لگنے کی وجہ سے ، ضروری ہو گئی ہوں -

(ب) اگر بل اس طرح پاس اور واپس کر دیا گیا ہو تو صرف ایسی ترمیمیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا ھے پیش کی جا سکیں گی اور ایسی دوسری ترمیمیں بھی پیش کی جا سکیں گی جو ایسے معاملوں سے تعلق رکھتی ہوں جن کی نسبت دونوں ایوان متفق نہ ہوئے ہوں -

اور جو شخص صدارت کر رہا ہو اس کا فیصلہ ان ترمیموں کے بارے میں جو اس فقرہ کے تحت پیش ہونے کے قابل ہیں ، آخری ہوگا -

(۵) اس دفعہ کے تحت کوئی مشترکہ بیٹھک کی جا سکے گی اور اس میں کوئی بل پاس کیا جا سکے گا ، باوجود اس کے کہ پریزیڈنٹ کے ایوانوں کو اجلاس کرنے کے لئے طلب کرنے کے ارادہ کی اطلاع دینے کے بعد عوامی ایوان کی تحلیل بیچ میں آ گئی ہو -

نقدی بلوں کے بارے میں خاص طریق کار۔

۱۰۹—(۱) کوئی نقدی بل کونسل آف اسٹیٹس میں پیش نہ کیا جائے گا۔

(۲) نقدی بل عوامی ایوان میں پاس ہونے کے بعد کونسل آف اسٹیٹس میں اس کی سفارشوں کے لئے بھیجا جائیگا - اور کونسل آف اسٹیٹس بل کے وصول ہونے کی تاریخ سے چودہ دن کی مدت کے اندر اسے اپنی سفارشوں کے ساتھ عوامی ایوان میں واپس کر دیگی ، اور اس پر عوامی ایوان کونسل آف اسٹیٹس کی سفارشوں میں سے کسی یا تمام کو منظور یا رد کر سکے گا -

(۳) اگر عوامی ایوان کونسل آف اسٹیٹس کی سفارشوں میں سے کسی کو منظور کرلے تو نقدی بل دونوں ایوانوں سے ایسی ترمیموں کے ساتھ جن کی کونسل آف اسٹیٹس نے سفارش کی ہو اور جنھیں عوامی ایوان نے قبول کر لیا ہو پاس کیا ہوا سمجھا جائیگا -

(۴) اگر عوامی ایوان کونسل آف اسٹیٹس کی کسی سفارش کو منظور نہ کرے تو سمجھا جائیگا کہ دونوں ایوانوں نے نقدی بل کو اس شکل میں پاس کیا ھے جس میں کہ اس کو عوامی ایوان نے کونسل آف اسٹیٹس کی سفارش کی ہوئی ترمیموں میں سے کسی کے بغیر پاس کیا تھا -

(۵) اگر عوامی ایوان کا پاس کیا ہوا کوئی نقدی بل جو کونسل آف اسٹیٹس کو اس کی سفارشوں کے لئے بھیجا گیا ہو ، مذکورہ چودہ دن کی مدت کے اندر عوامی ایوان میں واپس نہ کر دیا گیا ہو تو مذکورہ مدت گذرنے کے بعد یہ سمجھا جائیگا کہ اس کو دونوں ایوانوں نے اس شکل میں پاس کر دیا جس میں اسے عوامی ایوان نے پاس کیا تھا -

نقدی بل کی تعریف۔

۱۱۰—(۱) اس باب کی اغراض کے لئے کوئی بل "نقدی بل" سمجھا جائے گا اگر اس میں صرف نیچے لکھے ہوئے معاملوں میں سے سب یا کسی کے بارے میں تجویزیں ہوں ، یعنی —

(الف) کوئی ٹیکس لگانا ، اسے منسوخ کرنا ، کم کرنا ، تبدیل کرنا یا اس کی ضابطہ بندی کرنا ،

(ب) ہند سرکار کے ادھار لینے یا کوئی ضمانت دینے کی ضابطہ بندی کرنا یا ہند سرکار جو مالیاتی واجبات قبول کرے یا کرنے والی ہو، ان کے تعلق سے قانون کی ترمیم کرنا ۔

(ج) ہند کے مجموعی فنڈ یا ہنگامی فنڈ کی رقم کی تحویل اور ایسے کسی فنڈ میں رقمیں جمع کرنا یا اس سے نکالنا ۔

(د) ہند کے مجموعی فنڈ سے رقموں کا تصرف کرنا ۔

(ہ) کسی خرچ کو ہند کے مجموعی فنڈ پر عائد ہونے والا خرچ قرار دینا یا کسی ایسے خرچ کی رقم میں اضافہ کرنا ۔

(و) ہند کے مجموعی فنڈ کے کھاتے یا ہند کے عوامی کھاتے میں رقموں کی وصولی یا ایسی رقموں کی تحویل یا اجرائی یا یونین کے یا کسی ریاست کے حساب کی تنقیح ۔ یا

(ز) کوئی ایسا معاملہ جو ان معاملوں کا ضمنی ہو جن کی صراحت ذیلی فقرہ (الف) تا (و) میں کی گئی ہے -

(۲) کوئی بل صرف اس بناء پر نقدی بل نہ سمجھا جائے گا کہ اس میں جرمانہ یا دوسری قسم کے مالی تاوان لگانے یا لائسنسوں یا دوسری انجام دی ہوئی خدمات کی فیس کے مطالبے یا ادائی کی تجویزیں ہیں یا اس بناء پر کہ اس میں کسی ایسے ٹیکس کے لگانے ، منسوخ کرنے ، کم کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے یا اس کی ضابطہ بندی کی تجویزیں ہیں ، جو کسی مقامی ادھیکاری یا جماعت نے مقامی اغراض کے لئے لگایا ہو -

(۳) اگر کسی بل کے متعلق یہ سوال پیدا ہو کہ وہ "نقدی بل" ہے یا نہیں تو اس بارے میں عوامی ایوان کے اسپیکر کا فیصلہ آخری ہوگا -

(۴) جب کوئی نقدی بل دفعہ ۱۰۹ کے تحت کونسل آف استیٹس کو بھیجا جائے یا جب وہ دفعہ ۱۱۱ کے تحت پریزیڈنٹ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا جائے تو ایسے بل پر عوامی ایوان کے اسپیکر کی دستخطی تصدیق ہوگی کہ وہ نقدی بل ہے -

بلوں کی منظوری -

۱۱۱ - جب کسی بل کو پارلیمنٹ کے ایوانوں نے پاس کر دیا ہو تو وہ پریزیڈنٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا اور پریزیڈنٹ یا تو اعلان کریگا کہ وہ بل کی منظوری دیتا ہے یا یہ کہ اس نے منظوری روک لی ہے :

بشرطیکہ پریزیڈنٹ اپنے سامنے منظوری کے لئے بل پیش ہونے کے بعد ، اگر وہ نقدی بل نہ ہو تو اسے جہانتک جلد ہو سکے ایک پیام کے ساتھ دونوں ایوانوں کو واپس بھیج سکے گا کہ دونوں ایوان بل پر یا اس کی ایسی تجویزوں پر دوبارہ غور کریں اور خاص طور پر ایسی ترمیموں کو بل میں شامل کرنے پر غور کریں جن کی اس نے اپنے پیام میں سفارش کی ہو - اور جب کوئی بل اس طرح واپس کیا جائے تو دونوں ایوان اسی کے مطابق اس پر دوبارہ غور کرینگے اور اگر اس بل کو دونوں ایوان ترمیموں کے ساتھ یا ترمیموں کے بغیر پاس کر دیں اور وہ پریزیڈنٹ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا جائے تو پریزیڈنٹ اس کے متعلق اپنی منظوری کو نہ روک سکے گا -

مالیاتی معاملوں کا طریق کار

سالانہ مالیاتی گوشوارہ -

۱۱۲ - (۱) هر مالیاتی سال کے بارے میں پریزیڈنٹ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے اس سال کے لئے هند سرکار کی آمدنی اور خرچ کے تخمینے کا گوشوارہ پیش کرائیگا جس کی طرف دستور کے اس حصہ میں "سالانہ مالیاتی گوشوارہ" کے نام سے اشارہ کیا گیا ہے -

(۲) سالانہ مالیاتی گوشوارہ میں خرچ کے جو تخمینے شامل ہونگے

ان میں نیچے لکھی ہوئی رقمیں الگ الگ دکھائی جائینگی :—

(الف) وہ رقمیں جو ایسے خرچ کو پورا کرنے کے لئے درکار ہوں جسے اس دستور میں ہند کے مجموعی فنڈ پر عائد خرچ بتایا گیا ہو ، اور

(ب) وہ رقمیں جو ایسے دوسرے خرچ کو پورا کرنے کے لئے درکار ہوں جن کا ہند کے مجموعی فنڈ پر عائد کیا جانا تجویز ہوا ہو -

اور آمدنی کی مد پر خرچ کو دوسرے خرچ سے الگ دکھایا جائے گا -

(۳) نیچے لکھا ہوا خرچ وہ خرچ ہوگا جو ہند کے مجموعی فنڈ پر عائد ہوگا -

(الف) پریزیڈنٹ کے مشاہرے اور الاؤنس اور اس کے عہدے سے متعلق دوسرے خرچ ،

(ب) کونسل آف اسٹیٹس کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین اور عوامی ایوان کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کی تنخواہیں اور الاؤنس ،

(ج) ایسے قرضہ بار جن کی ادائی کی ذمہ داری ہند سرکار پر ہو جن میں سود ادائی فنڈ کا بار اور قرضہ چکانے کے بار اور ادھار لینے اور اس کے کام اور قرضہ چکانے سے متعلق دوسرے خرچ شامل ہیں ،

(د) - (۱) تنخواہیں ، الاؤنس اور پینشنیں جو سپریم کورٹ کے ججوں کو یا ان کے بارے میں ادا کرنی ہوں ،

(۲) پینشنیں جو فیڈرل کورٹ کے ججوں کو یا ان کے عہدوں کے بارے میں ادا کرنی ہوں ،

(۳) وہ پینشنیں جو کسی ایسے ہائی کورٹ کے ججوں کو یا ان کے بارے میں ادا کرنی

ہوں جو ہند کی عملداری میں شامل ، کسی رقبے سے متعلق اختیار سماعت استعمال کرتی ہو ، یا جو اس دستور کے آغاز سے پہلے کسی وقت کسی ایسے رقبے پر اختیار سماعت استعمال کرتی تھی جو پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کے جوابی صوبے میں شامل ہو -

(ہ) تنخواہیں ، الاؤنس اور پینشنیں جو ہند کے کمپٹرولو اور آڈیٹر جنرل کو یا اس کے بارے میں ادا کرنی ہوں -

(و) وہ رقمیں جو کسی عدالت کے فیصلے اور ڈگری یا کسی ثالثی ٹربیونل کے فیصلے کے ایفا کے لئے درکار ہوں -

(ز) کوئی دوسرا خرچ جسے اس دستور نے یا پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے اس طرح عائد ہونے والا قرار دیا ہو -

تخمینوں کے متعلق پارلیمنٹ میں طریق کار-

۱۱۳ - (۱) تخمینوں کا اتنا حصہ جو ہند کے مجموعی فنڈ پر عائد کئے ہوئے خرچ سے تعلق رکھتا ہو پارلیمنٹ کے ووٹ کے لئے پیش نہ کیا جائے گا لیکن اس فقرہ کی کسی بات سے پارلیمنٹ کے کسی ایوان میں ان تخمینوں میں سے کسی پر بحث کی ممانعت کرنے کا مطلب نہ نکالا جائیگا -

(۲) مذکورہ تخمینوں کا اتنا حصہ جس کا تعلق دوسرے خرچ سے ہو عوامی ایوان میں رقم منظوری کے مطالبے کی صورت میں پیش کیا جائے گا اور عوامی ایوان کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی ایسے مطالبہ کو منظور کرے یا منظور کرنے سے انکار کر دے یا کسی مطالبے کو اس میں صراحت کی ہوئی رقم کی کمی کے تابع منظور کرے -

(۳) رقم منظوری کا کوئی مطالبہ سوائے پریزیڈنٹ کی سفارش کے نہیں کیا جائیگا -

تصرف بل -

۱۱۴ - (۱) دفعہ ۱۱۳ کے تحت عوامی ایوان سے رقمی منظوریاں دی جانے کے بعد جتنا جلد ہو سکے، ہند کے مجموعی فنڈ سے ذیل کی تمام رقوں کے تصرف کی تجویز کا بل، پابجائی کے لئے پیش کیا جائیگا -

(الف) وہ رقمی منظوریاں جو عوامی ایوان نے اس طرح دی ہوں، اور

(ب) وہ خرچ جو ہند کے مجموعی فنڈ پر عائد ہوتا ہو، لیکن کسی صورت میں اس رقم سے زیادہ نہ ہو جو اس گوشوارے میں دکھائی گئی تھی جو اس سے پہلے پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا گیا تھا -

(۲) کسی ایسے بل سے متعلق پارلیمنٹ کے کسی ایوان میں کوئی ایسی ترمیم یا ترمیم کی تجویز پیش نہ کی جائے گی جو اس طرح منظور کی ہوئی رقم میں تغیر کرنے یا اس کا مصرف بدل دینے یا ہند کے مجموعی فنڈ پر عائد ہونے والے کسی خرچ کی رقم میں تغیر کر دینے کا اثر رکھے اور اس شخص کا فیصلہ جو صدارت کر رہا ہو، اس بارے میں کہ ایسی ترمیم اس فقرہ کے تحت قبول کئے جانے کے قابل نہیں ہے، قطعی ہوگا -

(۳) دفعہ ۱۱۵ اور ۱۱۶ کی تجویزوں کے تابع کوئی رقم ہند کے مجموعی فنڈ سے برآمد نہ کی جائے گی، سوائے اس کے کہ اس تصرف کے تحت ہو جو اس دفعہ کی تجویزوں کی متابعت میں پاس کئے ہوئے قانون کے ذریعے کیا گیا ہو -

تکمیلی، زاید یا اضافہ رقمی منظوریاں -

۱۱۵ - (۱) پریزیڈنٹ —

(الف) اگر وہ رقم جس کے جاریہ مالیاتی سال میں کسی خاص کام پر خرچ کرنے کا اختیار دفعہ ۱۱۴ کی تجویزوں کی متابعت میں بنائے ہوئے قانون کے ذریعے دیا گیا ہو، اس سال کی اغراض کے لئے

ناکافی پائی جائے یا جب کسی نئے کام کے لئے
جس کا اندازہ اس سال کے مالیاتی گوشوارہ میں
نہ لگایا گیا ہو جاریہ مالیاتی سال میں
تکمیلی یا زاید خرچ کی ضرورت پیدا ہو ، یا

(ب) اگر کسی مالیاتی سال کے دوران میں کوئی رقم
کسی کام میں اس مقدار سے زیادہ خرچ ہو گئی
ہو جو اس کام اور اس سال کے لئے منظور کی گئی
تھی ،

تو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے ایک دوسرا گوشوارہ پیش کرائے گا جس میں اس خرچ کی تخمینہ کی ہوئی رقم دکھائی جائے گی ، یا عوامی ایوان کے سامنے ، جیسی بھی صورت ہو ، ایسی اضافہ رقم کا مطالبہ پیش کرائے گا ۔

(۲) دفعہ ۱۱۲ ، ۱۱۳ ، اور ۱۱۴ کی تجویزیں کسی ایسے گوشوارہ اور خرچ یا مطالبے کے تعلق سے اور ایسے مطالبوں کی پابجائی کے لئے ہند کے مجموعی فنڈ سے ایسے خرچ یا منظوری کی رقموں کے صرف کا اختیار دینے کے لئے بنائے ہوئے کسی قانون یا ایسے مطالبے سے متعلق رقمی منظوری کے تعلق سے ایسا ھی اثر رکھیں گی جیسا کہ وہ سالانہ مالیاتی گوشوارہ اور اس میں بتائے ہوئے خرچ یا رقمی منظوری کے مطالبے اور ایسے خرچ یا رقمی منظوری کی پابجائی کے لئے ہند کے مجموعی فنڈ سے رقموں کے تصرف کا اختیار دینے کے لئے بنائے جانے والے قانون کے تعلق سے اثر رکھتی ہوں ۔

علی الحساب منظوری پر ووٹ، ساکھہ پر ووٹ اور استثنائی رقمی منظوریاں ۔

۱۱۶ — (۱) اس باب کی پچھلی تجویزوں کے باوجود عوامی ایوان کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ —

(الف) کسی مالیاتی سال کے کسی حصے سے متعلق
تخمینی خرچ کے بارے میں اس طریق کار کی تکمیل
سے پہلے جو دفعہ ۱۱۳ میں ایسی رقمی منظوری کو
ووٹ کے ذریعے طے کرنے اور دفعہ ۱۱۴ کی تجویزوں کی
متابعت میں اس خرچ کے بارے میں قانون پاس کرنے
کے لئے مقرر کیا گیا ھے کوئی پیشگی منظوری دے

(ب) ہند کے وسائل پر کسی غیر متوقع مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے رقمی منظوری دے جب کہ کام کی وسعت یا اس کی غیر معین نوعیت کی وجہ سے مطالبے میں وہ تفصیلات نہ پیش کی جا سکی ہوں جو عام طور پر سالانہ مالیاتی گوشوارہ میں پیش کی جاتی ہیں ؛

(ج) کوئی ایسی استثنائی رقمی منظوری دے جو کسی مالیاتی سال کے جاریہ کام کا جزو نہ ہو ؛

اور پارلیمنٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ قانون کے ذریعے ہند کے مجموعی فنڈ سے ان اغراض کے لئے رقمیں نکالنے کا ادھیکار دے جن کے لئے مذکورہ رقمی منظوری دی گئی ہے -

(۲) دفعہ ۱۱۳ اور ۱۱۴ کی تجویزیں ؛ فقرہ (۱) کے تحت کوئی رقمی منظوری دینے اور اس فقرہ کے تحت کوئی قانون بنانے کے تعلق سے اسی طرح اثر رکھیں گی جس طرح وہ سالانہ مالیاتی گوشوارہ میں مذکورہ کسی خرچ سے متعلق رقمی منظوری دینے اور ایسے خرچ کی پابجائی کے لئے ہند کے مجموعی فنڈ سے رقموں کے تصرف کا ادھیکار دینے کے لئے بنائے جانے والے قانون کے تعلق سے اثر رکھتی ہیں -

مالیاتی بلوں کے بارے میں خاص تجویزیں-

۱۱۷- (۱) کوئی بل یا ترمیم جس میں دفعہ ۱۱۰ کے فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (الف) تا (و) میں صراحت کئے ہوئے کسی معاملے سے متعلق تجویز کی گئی ہو ؛ پیش کیا جائے اور نہ اس کی تحریک کی جائے گی سوائے اس کے کہ پریزیڈنٹ سفارش کرے - اور کوئی بل جس میں ایسی تجویز کی جائے کونسل آف اسٹیٹس میں پیش نہ کیا جائے گا :

بشرطیکہ اس فقرہ کے تحت، کسی ایسی ترمیم کو پیش کرنے کے لئے پریزیڈنٹ کی سفارش ضروری نہ ہوگی جس میں کسی محصول کو گھٹانے یا مسدود کرنے کی کوئی تجویز ہو -

(۲) کسی بل یا ترمیم کے بارے میں صرف اس بناء پر کہ اس میں جرمانے یا دوسرے مالی تاوان لگانے یا لائسنسوں کی فیس کے مطالبے یا ادائی یا جو کام کئے جا چکے ہوں ان کی فیس تجویز کی گئی ہو یا اس میں کسی ایسے ٹیکس کے لگانے ؛ مسدود کرنے ؛

معاف کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے یا اس کی ضابطہ بندی کرنے کی تجویزیں ہوں جو کسی مقامی ادھیکاری یا جماعت نے مقامی مقصدوں کے لئے لگایا ہو یہ نہ سمجھا جائیگا کہ وہ اوپر لکھے ہوئے معاملوں سے متعلق کوئی تجویز کرتا ہے -

(۳) کوئی بل جس کے قانون بن جانے یا عمل میں آ جانے سے ہند کے مجموعی فنڈ پر خرچ عائد ہوتا ہو پارلیمنٹ کے کسی ایوان میں پاس نہ کیا جائے گا بجز اس کے کہ پریزیڈنٹ نے اس ایوان سے اس بل پر غور کرنے کی سفارش کی ہو -

طریق کار ، عام طور پر

طریق کار کے قاعدے -

۱۱۸ - (۱) پارلیمنٹ کا ہر ایوان اس دستور کی تجویزوں کے تابع اپنے طریق‌کار اور کاروبار کے چلن کی ضابطہ بندی کے لئے قاعدے بنا سکے گا -

(۲) فقرہ (۱) کے تحت قاعدے بنائے جانے تک طریق‌کار کے وہ قاعدے اور قائم احکام جو اس دستور کے آغاز سے پہلے ہند ڈومینین کے قانون سازیہ کے لئے نافذ تھے پارلیمنٹ کے تعلق سے ، ایسی تبدیلیوں اور اس طرح سے ڈھال لینے کے تابع جو کونسل آف اسٹیٹس کا چیرمین یا عوامی ایوان کا اسپیکر ، جیسی بھی صورت ہو ، ان میں کر دے ، اثر رکھیں -

(۳) پریزیڈنٹ کونسل آف اسٹیٹس کے چیرمین اور عوامی ایوان کے اسپیکر سے مشورہ کرنے کے بعد دونوں ایوانوں کی مشترکہ بیٹھکوں اور ان کے آپس میں مراسلت کے بارے میں طریق‌کار کے قاعدے بنا سکے گا -

(۴) دونوں ایوانوں کی مشترکہ بیٹھک پر عوامی ایوان کا اسپیکر یا اس کی غیر حاضری میں ایسا شخص جو فقرہ (۳) کے تحت بنائے ہوئے طریق‌کار کی رو سے مقرر کیا گیا ہو ، صدارت کریگا -

مالیاتی کاروبار کے بارے میں پارلیمنٹ کے طریق کار کی قانون کے ذریعے ضابطہ بندی -

۱۱۹ - پارلیمنٹ مالیاتی کارروائیوں کو وقت پر ختم کرنے کی غرض سے پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں کسی مالیاتی معاملے یا ہند کے مجموعی فنڈ سے رقموں کے تصرف سے متعلق کسی بل کے تعلق سے طریق‌کار اور کارروائیوں کے چلن کی قانون کے ذریعے ضابطہ بندی کر سکے گی ، اور اگر اور جس حد تک کہ اس طرح بنائے

ہوئے کسی قانون کی کوئی تجویز پارلیمنٹ کے کسی ایوان کے بنائے ہوئے کسی ایسے قاعدے سے جو دفعہ ۱۱۸ کے فقرہ (۱) کے تحت بنایا گیا ہو یا کسی قاعدے یا قائم حکم سے جو اس دفعہ کے فقرہ (۲) کے تحت پارلیمنٹ کے تعلق سے اثر رکھتا ہو ، انمیل ہو ، تو وہی تجویز ترجیح رکھے گی -

زبان جو پارلیمنٹ میں استعمال ہوگی -

۱۲۰ - (۱) حصہ ۱۷ کی کسی بات کے باوجود لیکن دفعہ ۳۴۸ کی تجویزوں کے تابع ، پارلیمنٹ میں کاروبار ہندی یا انگریزی میں کئے جائیں گے :

بشرطیکہ کونسل آف اسٹیٹس کا چیرمین یا عوامی ایوان کا اسپیکر یا وہ شخص جو اس حیثیت سے کام کر رہا ہو ، جیسی بھی صورت ہو ، کسی ممبر کو جو ہندی یا انگریزی میں اپنے خیالات اچھی طرح ظاہر نہ کر سکتا ہو ، اپنی مادری زبان میں ایوان کو مخاطب کرنے کی اجازت دے سکے گا -

(۲) بجز اس کے کہ پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کوئی اور تجویز کرے اس دستور کے آغاز سے پندرہ برس کی مدت گزرنے کے بعد یہ دفعہ ایسا اسطرح اثر رکھے گی کہ گویا الفاظ "" یا انگریزی میں "" اس سے حذف کر دئے گئے ہیں -

پارلیمنٹ میں بحث پر پابندی -

۱۲۱ — پارلیمنٹ میں سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے کسی جج کے اپنے فرائض انجام دینے کے سلسلہ میں اس کے چلن کے بارے میں کوئی بحث نہ کی جائے گی ، سوائے اس کے کہ وہ بحث پریزیڈنٹ کی خدمت میں اس جج کو ہٹانے کی درخواست کے متعلق عرضداشت پیش کرنے کی تحریک پر ہو جیسا کہ آگے تجویز کیا گیا ہے -

پارلیمنٹ کی کارروائیوں کے بارے میں عدالتوں کا تحقیقات نہ کرنا -

۱۲۲- (۱) پارلیمنٹ کی کسی کارروائی کا جواز طریق کار کی کسی بتائی ہوئی بے ضابطگی کی بناء پر زیر بحث نہ لایا جائے گا -

(۲) پارلیمنٹ کا کوئی افسر یا ممبر جس کو اس دستور کے ذریعے یا اس کے تحت پارلیمنٹ میں طریق کار کی ضابطہ بندی کرنے یا کارروائی کے چلن یا نظم قائم رکھنے کے اختیارات حاصل ہوں ، اپنے ان اختیارات کو استعمال کرنے میں کسی عدالت کے اختیار سماعت کا تابع نہ ہوگا -

باب ۳ - پریزیڈنٹ کے قانون سازی کے اختیارات

پریزیڈنٹ کا پارلیمنٹ کے وقفہ کے دوران میں آرڈیننس جاری کرنے کا اختیار -

۱۲۳—(۱) اگر کسی وقت سوائے اس کے کہ جب پارلیمنٹ کے دونوں ایوان اجلاس کر رہے ہوں ، پریزیڈنٹ کو تشفی ہو جائے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن میں اس کے لئے فوری کارروائی کرنا ضروری ہے تو وہ ایسے آرڈیننس جاری کر سکے گا جو ان حالات کے لئے اسے ضروری معلوم ہوں -

(۲) اس دفعہ کے تحت جو آرڈیننس جاری کیا جائے گا اس کا اثر اور زور وہی ہوگا جو پارلیمنٹ کے کسی قانون کا ہو ، لیکن ہر ایسا آرڈیننس —

(الف) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کیا جائے گا اور پارلیمنٹ کے دوبارہ اکٹھا ہونے کے چھ ہفتے کے بعد یا اگر اس مدت کے ختم ہونے سے پہلے دونوں ایوانوں سے اسے نامنظور کرنے کی قراردادیں پاس ہو گئی ہوں تو ان قراردادوں میں سے دوسری قرارداد پاس ہو جانے پر اس کا عمل ختم ہو جائے گا ، اور

(ب) پریزیڈنٹ اسے کسی وقت بھی واپس لے سکے گا -

تشریح — جب کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو دوبارہ اکٹھا ہونے کے لئے مختلف تاریخوں میں طلب کیا گیا ہو تو اس فقرہ کی اغراض کے لئے چھ ہفتے کی مدت ان تاریخوں میں سے بعد کی تاریخ سے شمار ہوگی -

(۳) اگر اور جس حد تک نہ اس دفعہ کے تحت کوئی آرڈیننس ایسی تجویز کرے جس کے لئے ایکٹ بنانے کی اس دستور کے تحت پارلیمنٹ مجاز نہ ہو ، تو وہ کالعدم ہوگی -

باب ۴ — یونین کا عدلیہ

سپریم کورٹ کا قیام اور بناوٹ -

۱۲۴—(۱) ہند کی ایک سپریم کورٹ ہوگی ، جس میں ہند کا ایک چیف جسٹس اور پارلیمنٹ کے قانون کے ذریعے کوئی بڑی تعداد مقرر کرنے تک سات دوسرے ججوں سے زیادہ نہ ہوں گے -

(۲) سپریم کورٹ کے ہر جج کو پریزیڈنٹ اپنے دستخطی حکم نامہ کے ذریعے ، جس پر اس کی مہر لگی ہو گی ، سپریم کورٹ اور ریاستوں کے ہائی کورٹوں کے ایسے ججوں سے مشورہ کرنے کے بعد مقرر کرے گا ، جن سے وہ اس غرض کے لئے مشورہ کرنا ضروری سمجھے ، اور یہ جج پینسٹھ برس کی عمر کو پہنچنے تک اپنے عہدہ پر رہے گا :

بشرطیکہ چیف جسٹس کے علاوہ کسی دوسرے جج کے تقرر کی صورت میں ہند کے چیف جسٹس سے ہمیشہ مشورہ کیا جائیگا :

نیز بشرطیکہ—

(الف) کوئی جج پریزیڈنٹ کے نام اپنی دستخطی تحریر بھیج کر اپنے عہدے سے استعفا دے سکے گا -

(ب) کوئی جج فقرہ (۴) میں تجویز کئے ہوئے طریقے کے مطابق اپنے عہدہ سے ہٹایا جا سکے گا -

(۳) کوئی شخص سپریم کورٹ کا جج مقرر ہونے کے قابل نہ ہوگا بجز اس کے کہ وہ ہند کا شہری ہو ، اور

(الف) کم سے کم پانچ برس تک کسی ہائی کورٹ کا یا دو یا دو سے زیادہ ایسی عدالتوں کا مسلسل جج رہ چکا ہو، یا

(ب) کم سے کم دس برس تک کسی ہائی کورٹ یا دو یا دو سے زیادہ ایسی عدالتوں کا مسلسل ایڈووکیٹ رہ چکا ہو ، یا

(ج) پریزیڈنٹ کی رائے میں وہ ایک ممتاز ماہر قانون ہو -

تشریح — (۱) اس فقرہ میں "ہائی کورٹ" سے مراد ایسی ہائی کورٹ ہے جو ہند کی عملداری کے کسی حصہ میں اختیار سماعت استعمال کر رہی ہو یا اس دستور کے آغاز سے پہلے کسی وقت استعمال کرتی رہی ہو-

تشریح — (۲) اس فقرہ کی اغراض کے لئے اس مدت کا شمار کرتے وقت جس میں کوئی شخص ایڈووکیٹ رہا ہو ، ایسی ہر مدت بھی شامل کی جائے گی جس میں وہ ایڈووکیٹ بننے کے بعد کسی

عدالتی عہدے پر جو ڈسٹرکٹ جج کے عہدے سے کم نہ ہو ، مامور رہا ہو -

(۴) سپریم کورٹ کا کوئی جج اپنے عہدے سے ہٹایا نہ جائے گا سوائے پریزیڈنٹ کے حکم کے جو ایسی عرض داشت کی بناء پر دیا گیا ہو جس کو پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے کل ممبروں کی اکثریت اور اس کے حاضر اور ووٹ دینے والے ممبروں کی کم سے کم دو تہائی اکثریت نے تائید کرکے اسی اجلاس میں جج کی ثابت شدہ بدچلنی یا نا اہلی کی بناء پر اسے ہٹانے کی غرض سے پریزیڈنٹ کی خدمت میں پیش کی ہو

(۵) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے فقرہ (۴) کے تحت عرضداشت پیش کرنے اور جج کی بدچلنی یا نااہلی کی تحقیقات کرنے کے لئے طریق‌کار کی ضابطہ بندی کر سکے گی -

(۶) ہر شخص جو سپریم کورٹ کا جج مقرر ہوا ہو ، اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے پریزیڈنٹ یا کسی ایسے شخص کے سامنے جسے پریزیڈنٹ نے اس دم کے لئے مقرر کیا ہو ، اس نمونے کے مطابق جو تیسری فہرست بند میں مقرر کیا گیا ہے ، حلف لے گا یا اقرار کریگا اور اس پر دستخط کریگا -

(۷) کوئی شخص جو سپریم کورٹ کے جج کی حیثیت سے عہدہ پر رہ چکا ہو ہند کی عملداری میں کسی عدالت میں وکالت یا کسی ادھیکاری کے آگے پیروی نہ کریگا -

ججوں کی تنخواہیں وغیرہ-

۱۲۵—(۱) سپریم کورٹ کے ججوں کو وہ تنخواہیں دی جائیں گی جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے -

(۲) ہر جج ایسے امتیازات اور الاؤنسوں اور رخصت غیرحاضری اور پنشن کے بارے میں ایسے حقوق کا مستحق ہوگا جو پارلیمنٹ کے وقتاً فوقتاً بنائے ہوئے قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مقرر کئے جائیں اور اس طرح مقرر کئے جانے تک ایسے امتیازات ، الاؤنسوں اور حقوق کا مستحق ہو گا جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے :

بشرطیکہ کسی جج کے امتیازات اور نہ الاؤنسوں اور نہ رخصت

غیرحاضری اور پنشن کے بارے میں اسکے حقوق میں اس کے تقرر کے بعد کوئی ایسی تبدیلی کی جائے گی جس سے اس کا نقصان ہو -

قائم مقام چیف جسٹس کا تقرر -

۱۲۶—جب ہند کے چیف جسٹس کا عہدہ خالی ہو یا جب چیف جسٹس اپنی غیر حاضری یا کسی اور سبب سے اپنے فرائض انجام دینے کے قابل نہ ہو تو اس کے عہدے کے فرائض سپریم کورٹ کے دوسرے ججوں میں سے ایسا کوئی ایک جج جسے پریزیڈنٹ اس غرض کے لئے مقرر کرے انجام دیگا -

اڈھاک ججوں کا تقرر -

۱۲۷—(۱) اگر کسی وقت کورٹ کا اجلاس کرنے یا جاری رکھنے کے لئے سپریم کورٹ کے ججوں کا کورم پورا نہ ہو تو ہند کا چیف جسٹس پریزیڈنٹ کی پیشگی رضامندی سے اور متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے مشورے کے بعد کسی ہائی کورٹ کے جج سے جو سپریم کورٹ کا جج مقرر ہونے کی ضروری قابلیت رکھتا ہو اور جسے ہند کا چیف جسٹس نامزد کرے تحریری استدعا کر سکے گا کہ وہ عدالت کے اجلاسوں میں اتنے عرصے کے لئے جس کی ضرورت ہو اڈھاک جج کی حیثیت سے شرکت کرے -

(۲) اس طرح سے نامزد کئے ہوئے جج کا فرض ہوگا کہ اپنے عہدے کے دوسرے فرائض پر ترجیح دے کر سپریم کورٹ کے اجلاسوں میں اس وقت تک اور اس مدت کے لئے شرکت کرے جب تک کہ اس کی شرکت ضروری ہو اور جب وہ اس طرح شرکت کر رہا ہو تو اس کو سپریم کورٹ کے جج کا تمام اختیار سماعت اور اختیارات اور امتیازات حاصل ہونگے اور وہ اس کے فرائض انجام دیگا -

نوکری سے سبکدوش ججوں کی سپریم کورٹ کے اجلاس میں شرکت -

۱۲۸—اس باب کی کسی بات کے باوجود ہند کا چیف جسٹس کسی وقت بھی پریزیڈنٹ کی پیشگی رضامندی سے کسی شخص سے جو سپریم کورٹ یا فیڈرل کورٹ کے جج کے عہدے پر رہ چکا ہو سپریم کورٹ کے جج کی حیثیت سے اجلاس کرنے اور کام کرنے کی استدعا کر سکے گا اور ہر ایسا شخص جس

سے ایسی استدعا کی گئی ہو جب اس طرح اجلاس اور کام کر رہا ہو تو ایسے الاؤنس کا مستحق ہوگا جو پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے مقرر کرے اور اس کو اس عدالت کے جج کے سارے اختیار سماعت ، اختیارات اور امتیاز حاصل ہوں گے جو اس عدالت کے جج کو حاصل ہوتے ہیں لیکن وہ کسی اور طرح سے اس عدالت کا جج نہ سمجھا جائیگا :

بشرطیکہ اس دفعہ کی کسی بات سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ کسی ایسے شخص کے لئے جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے ، اس کی رضامندی کے بغیر اس عدالت کے جج کی حیثیت سے اجلاس کرنا اور کام کرنا ضروری ہوتا ہے -

سپریم کورٹ ایک لیکھا عدالت ہوگی -

۱۲۹--- سپریم کورٹ ایک لیکھا عدالت ہوگی اور اس کو ایسی عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہونگے جن میں اپنی توہین کی سزا دینے کا اختیار بھی شامل ہے -

سپریم کورٹ کا مقام -

۱۳۰--- سپریم کورٹ کا اجلاس دھلی میں یا کسی ایسی دوسری جگہ یا جگہوں پر ہوگا جن کا تعین ھند کا چیف جسٹس وقتاً فوقتاً پریزیڈنٹ کی منظوری سے کرے -

سپریم کورٹ کا ابتدائی اختیار سماعت -

۱۳۱---اس دستور کی تجویزوں کے تابع سپریم کورٹ کو نہ کہ کسی دوسری عدالت کو کسی ایسے جھگڑے میں ابتدائی اختیار سماعت حاصل ہوگا ---

(الف) جو ھند سرکار اور ایک یا ایک سے زیادہ ریاستوں کے درمیان ہو ، یا

(ب) جو ایک طرف ھند سرکار اور ایک یا ایک سے زیادہ ریاستوں اور دوسری طرف ایک یا ایک سے زیادہ دوسری ریاستوں کے درمیان ہو ، یا

(ج) جو دو یا دو سے زیادہ ریاستوں کے درمیان ہو اگر اور جس حد تک کہ اس جھگڑے میں کوئی سوال (چاہے وہ قانونی ہو یا واقعاتی) ایسا پیدا ہوتا ہو جس

پر کسی قانونی حق کا وجود یا اس کا پھیلاؤ منحصر ہو :

بشرطیکہ اس اختیار سماعت کی توسیع ذیل کے جھگڑوں تک نہ ہو گی:—

(۱) کوئی ایسا جھگڑا جس میں کوئی ریاست جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں کی گئی ہے ایک ، فریق ہو اگر وہ جھگڑا کسی ایسے عہدنامے ، اقرار نامے ، پیمان ، ٹھہراو ، سند یا اسی قسم کی کسی دوسری دستاویز کی کسی تجویز سے پیدا ہوا ہو جس کی تحریر یا تکمیل اس دستور کے آغاز سے پہلے ہوئی تھی اور جس پر اس کے آغاز کے بعد عمل ہوتا رہا ہو ۔

(۲) کوئی ایسا جھگڑا جس میں کوئی ریاست ایک فریق ہو اگر یہ جھگڑا کسی عہد نامے، اقرار نامے ، پیمان ، ٹھہراو ، سند یا اسی قسم کی کسی دوسری دستاویز کی کسی تجویز سے پیدا ہوا ہو جس میں یہ بتایا گیا ہو کہ مذکورہ اختیار سماعت ایسے جھگڑے پر حاوی نہ ہو گا ۔

بعض مقدموں میں ہائی کورٹوں سے اپیل لینے کے متعلق سپریم کورٹ کا اختیار سماعت ۔

۱۳۲ :—(۱) ہند کی عملداری میں کسی ہائی کورٹ کے فیصلے ، ڈگری یا آخری حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل ہو گی چاہے وہ دیوانی کارروائی میں ہو یا فوجداری یا کسی دوسری کارروائی میں اگر ہائی کورٹ اس بات کی تصدیق کر دے کہ کسی مقدمہ میں اس دستور کی تعبیر سے متعلق کوئی اہم قانونی مسئلہ پیدا ہوتا ہے ۔

(۲) جب کہ ہائی کورٹ ایسی تصدیق دینے سے انکار کر دے تو سپریم کورٹ ، اگر اس کو اطمینان ہو جائے کہ مقدمہ میں اس دستور کی تعبیر کے متعلق کوئی اہم قانونی مسئلہ پیدا ہوتا ہے ، ایسے فیصلے ، ڈگری یا آخری حکم کے خلاف اپیل کرنے کی خاص اجازت دے سکے گی ۔

(۳) جب کہ ایسی تصدیق دے دی گئی ہو یا ایسی اجازت عطا کی گئی ہو تو مقدمہ کا کوئی فریق سپریم کورٹ میں اس بناء پر کہ کسی ایسے سوال کا جس کا اوپر ذکر آیا ہے غلط فیصلہ کیا گیا ہے اور سپریم کورٹ کی اجازت سے کسی دوسری بناء پر بھی اپیل کر سکے گا۔

تشریح — اس دفعہ کی اغراض کے لئے الفاظ "آخری حکم" میں کسی ایسی تنقیح کا فیصلہ کرنے والا حکم بھی شامل ہے جس کا تصفیہ اگر اپیل کرنے والے کے حق میں ہو جائے تو اس معاملے کی آخری یکسوئی کے لئے کافی ہو۔

دیوانی معاملات سے متعلق ہائی کورٹوں سے اپیلوں میں سپریم کورٹ کا اختیار سماعت۔

۱۳۳—(۱) ہند کی عملداری کی کسی ہائی کورٹ کی کارروائی میں ہائی کورٹ کے کسی فیصلے، ڈگری یا آخری حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل ہو سکے گی اگر ہائی کورٹ اس کی تصدیق کر دے :—

(الف) کہ ابتدائی نوعیت کی عدالت میں نزاعی معاملے کی رقم یا مالیت جو اب اپیل میں بھی نزاعی ہو بیس ہزار روپیہ یا کسی ایسی رقم سے نہ کم تھی اور نہ ہے جس کا تعین اس بارے میں پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کرے، یا

(ب) کہ فیصلہ، ڈگری یا آخری حکم سے براہ راست یا بواسطہ کوئی ایسا دعویٰ یا سوال پیدا ہوتا ہے جو اتنی رقم یا مالیت کی ملکیت سے متعلق ہے، یا

(ج) کہ مقدمہ ایسا مقدمہ ہے جو سپریم کورٹ میں اپیل کے قابل ہے،

اور جب کہ فیصلہ، ڈگری یا آخری حکم جس کی اپیل کی گئی ہو علاوہ ایسے مقدمے کے جس کی طرف ذیلی فقرہ (ج) میں اشارہ کیا گیا ہے، ماتحت عدالت کے فیصلے کی توثیق کرتا ہو تو، اگر ہائی کورٹ مزید یہ تصدیق کر دے کہ اپیل سے کوئی اہم قانونی سوال پیدا ہوتا ہے۔

(۲) دفعہ ۱۳۲ کی کسی بات کے باوجود کوئی فریق سپریم کورٹ میں فقرہ (۱) کے تحت اپیل کرتے ہوئے ایسی اپیل کی بنیادوں میں سے ایک بناء کے طور پر اس بات پر بھی زور دے سکیگا کہ اس دستور کی تعبیر سے متعلق ایک اہم قانونی سوال کا غلط فیصلہ کیا گیا ہے -

(۳) اس فقرے کی کسی بات کے باوجود ہائی کورٹ کے ایک جج کے فیصلے ، ڈگری یا آخری حکم کے خلاف کوئی اپیل بجز اس کے کہ پارلیمنٹ قانون کے ذریعے اس کے خلاف تجویز کرے ، سپریم کورٹ میں نہ ہو گی -

فوجداری معاملات سے متعلق ہائی کورٹوں سے اپیل لینے میں ، سپریم کورٹ کا اختیار سماعت -

۱۳۴—(۱) ہند کی عملداری کی کسی ہائی کورٹ کی فوجداری کارروائی میں کسی فیصلے ، آخری حکم یا تجویز سزا کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کی جائیگی ، اگر ہائی کورٹ نے :—

(الف) اپیل میں کسی الزامی شخص کے متعلق بری کرنے کے حکم کو پلٹ دیا ہو اور اُسے سزائے موت دی ہو ، یا

(ب) کسی عدالت سے جو اپنے ادھیکار کے ماتحت ہو مقدمہ اپنے پاس سماعت کے لئے واپس لے لیا ہو اور ایسی سماعت میں الزامی کو مجرم ٹھہرایا ہو اور موت کی سزا دی ہو ، یا

(ج) اس امر کی تصدیق کر دی ہو کہ مقدمہ ایسا مقدمہ ہے جو سپریم کورٹ میں اپیل کے قابل ہے :

بشرطیکہ کوئی اپیل ذیلی فقرہ (ج) کے تحت ان تجویزوں کے تابع ہو گی جو اس غرض کے لئے دفعہ ۱۴۵ کے فقرہ (۱) کے تحت بنائی جائیں اور نیز ایسی شرائط کے تابع ہو گی جو ہائی کورٹ مقرر یا لازم کرے -

(۲) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے سپریم کورٹ کو ہند کی عملداری میں کسی ہائی کورٹ کی فوجداری کارروائی میں فیصلے ، آخری حکم یا تجویز سزا کے خلاف اپیل قبول کرنے اور سننے کے

مزید اختیارات ایسی شرطوں اور پابندیوں کے تابع جن کی صراحت ایسے قانون میں کی گئی ہو ، دے سکیگی -

موجودہ قانون کے تحت فیڈرل کورٹ کا اختیار سماعت اور اختیارات کا سپریم کورٹ کے لئے قابل استعمال ہونا -

۱۳۵---پارلیمنٹ کے قانون کے ذریعے اس کے خلاف کوئی اور تجویز کرنے تک سپریم کورٹ کو ایسے ہر معاملے کے متعلق بھی جس پر دفعہ ۱۳۳ اور ۱۳۴ کی تجویزوں کا اطلاق نہیں ہوتا ، اختیار سماعت اور دوسرے اختیارات حاصل ہونگے اگر اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کسی موجودہ قانون کے تحت اس معاملہ کے بارے میں فیڈرل کورٹ کے اختیار سماعت اور دوسرے اختیارات قابل استعمال تھے -

اپیل کے لئے سپریم کورٹ کی خاص اجازت -

۱۳۶---(۱) اس باب کی کسی بات کے باوجود سپریم کورٹ اپنے صوابدید سے کسی مقدمے یا معاملے میں کسی فیصلے، ڈگری، تصفیے، تجویز سزا یا حکم کے خلاف، جو ہند کی عملداری میں کسی عدالت یا ٹریبونل نے دیا ہو اپیل کرنے کی خاص اجازت دے سکے گی -

(۲) فقرہ (۱) کی کسی بات کا اطلاق کسی ایسی عدالت یا ٹریبونل کے کسی فیصلہ، تصفیے، تجویز سزا یا حکم پر نہ ہوگا جو ہتھیار بند فوجوں سے متعلق کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت بنائی گئی ہو -

سپریم کورٹ کے فیصلوں یا احکام پر نظر ثانی -

۱۳۷---پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون یا دفعہ ۱۴۵ کے تحت بنائے ہوئے کسی قاعدوں کے تابع سپریم کورٹ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی فیصلے پر جو اس نے صادر کیا ہو یا حکم پر جو اس نے دیا ہو نظرثانی کرے -

سپریم کورٹ کے اختیار سماعت کی توسیع -

۱۳۸---(۱) سپریم کورٹ کو یونین فہرست کے معاملوں میں سے کسی کے متعلق سے ایسے مزید اختیار سماعت اور اختیارات حاصل ہونگے جو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے عطا کرے -

(۲) سپریم کورٹ کو کسی معاملہ کے متعلق ایسے مزید اختیار سماعت اور اختیارات حاصل ہونگے جو ہند سرکار

یا کسی ریاست کی سرکار خاص راضی نامے کے ذریعے عطا کرے اگر پارلیمنٹ قانون کے ذریعے سپریم کورٹ کے لئے ایسے اختیار سماعت اور اختیارات کے استعمال کی تجویز کرے -

بعض پروانے جاری کرنے کے اختیارات سپریم کورٹ کو عطا ہونا -

۱۳۹— پارلیمنٹ قانون کے ذریعے سپریم کورٹ کو ہدایتیں ، احکام یا پروانے جن میں "ھے بی یس کارپس" ، "من ڈے مس" ، "امتناع" ، "کووارنٹو" اور "سرٹیوراری" کی نوعیت کے پروانے شامل ہیں یا ان میں سے کسی کے جاری کرنے کا اختیار دفعہ ۳۲ کے فقرہ (۲) میں ذکر کی ہوئی اغراض کے علاوہ کسی اور غرض کے لئے عطا کر سکے گی -

سپریم کورٹ کے تحتی اختیارات -

۱۴۰— پارلیمنٹ قانون کے ذریعے سپریم کورٹ کے لئے ایسے ذیلی اختیارات عطا کرنے کی تجویز کر سکے گی جو اس دستور کی تجویزوں میں سے کسی سے انمیل نہ ہوں اور جو اس عدالت کو اس دستور کے ذریعہ یا اس کے تحت عطا کئے ہوئے اختیار سماعت کو زیادہ موثر طریقے پر استعمال کرنے کے قابل بنانے کی غرض سے ضروری یا مناسب معلوم ہوں -

سپریم کورٹ کے اعلان کئے ہوئے قانون کا تمام عدالتوں پر قابل پابندی ہونا -

۱۴۱—ہند کی عملداری کی تمام عدالتوں پر سپریم کورٹ کا اعلان کیا ہوا قانون قابل پابندی ہوگا -

سپریم کورٹ کی ڈگریوں اور احکام کا نفاذ ، اور انکشاف وغیرہ کے بارے میں احکام -

۱۴۲—(۱) سپریم کورٹ اپنے اختیار سماعت کے استعمال میں ایسی ڈگری صادر کر سکے گی یا ایسا حکم دے سکے گی جو اس کے زیر سماعت کسی معاملے یا مقدمے میں پورا انصاف کرنے کے لئے ضروری ہو اور کوئی ڈگری جو اس طرح صادر کی جائے یا حکم جو اس طرح دیا جائے ، ہند کی ساری عملداری میں ایسے طریقے سے قابل نفاذ ہوگا جو پارلیمنٹ کسی قانون کے ذریعے یا کسی قانون کے تحت جو اس نے بنایا ہو مقرر کرے اور اس غرض کے لئے کسی تجویز کے اس طرح بنائے جانے تک ایسے طریقے سے قابل نفاذ ہوگا جو پریزیڈنٹ مقرر کرے -

(۲) پارلیمنٹ کے اس غرض سے بنائے ہوئے کسی قانون کی تجویزوں کے تابع سپریم کورٹ کو ہند کی ساری عملداری کے بارے

میں کسی شخص کو حاضر کرانے کی غرض سے حکم دینے یا کسی دستاویز کے انکشاف یا پیش کرانے یا اپنی توہین کے بارے میں تحقیق کرانے اور سزا دینے کا پورا اور ہر قسم کا اختیار حاصل ہوگا -

پریزیڈنٹ کا سپریم کورٹ سے مشورہ کرنیکا اختیار -

۱۴۳ — (۱) اگر کسی وقت پریزیڈنٹ کو ایسا معلوم ہو کہ کانون یا واقعات کا کوئی ایسا سوال اٹھا یا اٹھنے والا ہے جو اس نوعیت اور ایسی عام اہمیت کا ہے کہ اس کے بارے میں سپریم کورٹ کی رائے حاصل کرنا ضروری ہے تو وہ ایسے سوال کو اس کورٹ سے غور کرنے کے لئے رجوع کر سکے گا اور وہ کورٹ ایسی سماعت کے بعد جو وہ مناسب سمجھے اپنی رائے کی رپورٹ پریزیڈنٹ کو بھیجے گی -

(۲) دفعہ ۱۳۱ کی شرط کے فقرہ (۱) کی کسی بات کے باوجود پریزیڈنٹ مذکورہ فقرہ میں جس قسم کے جھگڑے کا ذکر ہے اس کو سپریم کورٹ سے رائے لینے کے لئے رجوع کر سکے گا اور سپریم کورٹ کا فرض ہوگا کہ ایسی سماعت کے بعد جو وہ مناسب سمجھے اس کے متعلق اپنی رائے کی رپورٹ پریزیڈنٹ کو بھیجے -

دیوانی اور فوجداری ادھیکاریوں کا سپریم کورٹ کی مدد کے لئے کام کرنا -

۱۴۴ -- ہند کی عملداری کے سارے ادھیکاری چاہے دیوانی کے ہوں یا فوجداری کے سپریم کورٹ کی مدد کے لئے کام کریں گے -

کورٹ کے قاعدے وغیرہ -

۱۴۵ — (۱) پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کے تابع سپریم کورٹ پریزیڈنٹ کی منظوری سے وقتاً فوقتاً اپنے طرزکار اور طریق‌کار کی عام طور پر ضابطہ بندی کے لئے قاعدے بنا سکے گی، جن میں حسب ذیل شامل ہیں —

(الف) ان لوگوں کے بارے میں قاعدے جو کورٹ میں وکالت کرتے ہوں؛

(ب) اپیلوں کے سننے اور اپیلوں سے تعلق رکھنے والے دوسرے معاملوں کے طریق‌کار کے بارے میں قاعدے جس میں

وہ وقت بھی شامل ہے جس کے اندر کورٹ میں اپیلیں داخل ہونی ہوں ؛

(ج) حصہ (۳) میں عطا کئے ہوئے حقوق کے نفاذ کے لئے کورٹ کی کارروائی کے بارے میں قاعدے ؛

(د) دفعہ ۱۳۴ کے فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (ج) کے تحت اپیلیں قبول کرنے کے بارے میں قاعدے ؛

(ہ) ان شرطوں کے بارے میں قاعدے جن کے تابع کورٹ کے کسی صادر کئے ہوئے فیصلے یا دئے ہوئے حکم پر نظرثانی کی جا سکے گی اور ایسی نظرثانی کا طریق کار جس میں وہ وقت بھی شامل ہے جس کے اندر ایسی نظرثانی کے لئے درخواستیں کورٹ میں داخل کی جاتی ہوں ؛

(و) کورٹ کی کسی کارروائی یا اس کے ضمنی خرچوں کے بارے میں اور اس کی کارروائی سے متعلق عائد کی جانے والی فیس کے بارے میں قاعدے ؛

(ز) ضمانت عطا کرنے کے بارے میں قاعدے ؛

(ح) کارروائی روکنے کے بارے میں قاعدے ؛

(ط) کسی ایسی اپیل کے سرسری تصفیہ کی تجویز کے بارے میں قاعدے جو کورٹ کی رائے میں فضول یا ذچ کرنے والی ہو یا دیر لگانے کی غرض سے کی گئی ہو ؛

(ی) ایسی تحقیقات کے طریق کار کے بارے میں قاعدے جن کا ذکر دفعہ ۳۱۷ کے فقرہ (۱) میں کیا گیا ہے -

(۲) فقرہ (۳) کی تجویزوں کے تابع جو قاعدے اس دفعہ کے تحت بنائے جائیں وہ ججوں کی اس کم سے کم تعداد کا تعین کر سکیں گے جو کسی غرض کے لئے بیٹھک کریں اور اکیلے ججوں اور ڈویژن عدالتوں کے اختیارات تجویز کر سکیں گے -

(۳) ججوں کی کم سے کم تعداد جو کسی ایسے مقدمہ کا تصفیہ کرنے کی غرض سے جس میں، اس دستور کی تعبیر سے متعلق قانون کا کوئی اہم سوال پیدا ہو یا جو دفعہ ۱۴۳ کے تحت کسی رجوع کئے ہوئے معاملے کی سماعت کی غرض سے بیٹھک کریں ، پانچ ہوگی :

بشرطیکہ جب دفعہ ۱۳۲ کے علاوہ اس باب کی تجویزوں میں سے کسی کے تحت اپیل سماعت کرنے والی کورٹ پانچ سے کم ججوں پر مشتمل ہو اور اپیل کی سماعت کے دوران میں کورٹ کو تشفی ہو جائے کہ اپیل میں اس دستور کی تعبیر سے متعلق کوئی ایسا اہم قانونی سوال پیدا ہوا ہے جس کا تصفیہ اپیل کے فیصل کرنے کے لئے ضروری ہے تو ایسی کورٹ اس سوال کو رائے کے لئے اس عدالت کو بھیجے گی جو اس فقرہ میں لازم کئے ہوئے طریقہ پر، ایسا سوال پیدا ہونے والے مقدمہ کا فیصلہ کرنے کے لئے بنائی گئی ہو اور اس کی رائے حاصل ہونے پر اپیل کی اس رائے کی مطابقت میں یکسوئی کرے گی -

(۴) سپریم کورٹ کوئی فیصلہ صادر نہ کریگی سوائے اس کے کہ وہ کھلے اجلاس میں ہو اور دفعہ ۱۴۳ کے تحت کوئی رپورٹ نہ کرے گی سوائے اس کے کہ وہ ایسی رائے کے متابعت میں ہو جو کھلے اجلاس میں دیگئی ہو -

(۵) سپریم کورٹ کوئی فیصلہ اور کوئی ایسی رائے صادر نہیں کرے گی سوائے اس کے کہ وہ اس مقدمے کی سماعت کرنے والے ججوں کی اکثریت کے اتفاق رائے سے ہو ۔ لیکن اس فقرہ کی کسی بات سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ کسی جج کو جسے اتفاق نہیں ہے ، اپنا اختلافی فیصلہ یا رائے دینے کی ممانعت ہے -

سپریم کورٹ کے افسر اور ملازمین اور اخراجات -

۱۴۶—(۱) سپریم کورٹ کے افسروں اور ملازموں کا تقرر ہند کا چیف جسٹس یا کوئی دوسرا ایسا جج یا افسر کریگا جس کو وہ ہدایت کرے :

بشرطیکہ پریزیڈنٹ قاعدے کے ذریعے یہ لازم کر سکے گا کہ ایسی صورتوں میں جن کی صراحت اس قاعدے میں کیگئی ہو

کوئی ایسا شخص جو پہلے سے عدالت سے متعلق نہ ہو عدالت کے کسی عہدے پر یونین پبلک سروس کمیشن سے مشورے کے بغیر مقرر نہ کیا جا سکے گا۔

(۲) پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کی تجویزوں کے تابع سپریم کورٹ کے افسروں اور ملازموں کی ملازمت کی شرطیں وہ ہوں گی جو ہند کا چیف جسٹس یا کوئی دوسرا جج یا اس کورٹ کا افسر جس کو ہند کے چیف جسٹس نے اس غرض کے لئے قاعدے بنانے کا ادھیکار دیا ہو قاعدوں کے ذریعے مقرر کرے -

بشرطیکہ اس فقرہ کے تحت بنائے جانے والے قاعدوں کے لئے، جس حد تک کہ ان کا تعلق تنخواہوں، الاؤنسوں، رخصت یا پنشنوں سے ہو، پریزیڈنٹ کی منظوری درکار ہو گی -

(۳) سپریم کورٹ کے انتظامی اخراجات، جن میں وہ تمام تنخواہیں، الاؤنس اور پنشنیں شامل ہیں جو کورٹ کے افسروں اور ملازموں کو یا ان کے بارے میں ادا کی جاتی ہوں، ہند کے مجموعی فنڈ پر عائد ہوں گی اور کورٹ کی وصول کی ہوئی فیس یا دوسری رقمیں اس فنڈ کا جز ہوں گی -

تعبیر -

۱۴۷—اس باب میں اور حصہ ۶ کے پانچویں باب میں اس دستور کی تعبیر سے متعلق کسی اہم قانونی سوال کی طرف جو اشارے کئے گئے ہیں وہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ہند) سنہ ۱۹۳۵ء (جس میں اس ایکٹ کو ترمیم کرنے اور اس میں اضافہ کرنے والے ایکٹ بھی شامل ہیں) یا کسی حکم یا کونسل، یا اس کے تحت، کسی حکم یا انڈین انڈیپینڈنس ایکٹ (قانون آزادی ہند) سنہ ۱۹۴۷ء یا اس کے تحت کسی حکم سے متعلق قانونی سوال کی تعبیر کی طرف بھی اشارے سمجھے جائیں گے -

باب ۵—ہند کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل

ہند کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل -

۱۴۸—(۱) ہند کا ایک کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل ہو گا جس کا تقرر پریزیڈنٹ اپنے دستخطی اور مہر کئے ہوئے حکم‌نامہ کے ذریعے کریگا اور وہ اپنے عہدے سے صرف اسی طریقے سے اور ان وجوہ کی بِناء پر ہٹایا جائے گا جسطرح کہ سپریم کورٹ کا کوئی جج -

(۲) هر وہ شخص جو هند کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل مقرر کیا جائے اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے پریزیڈنٹ کے سامنے یا کسی ایسے شخص کے سامنے جسکو اس غرض سے پریزیڈنٹ نے مقرر کیا ہو اس نمونے کے مطابق جو تیسری فہرست بلد میں مقرر کیا گیا ھے حلف لے گا یا اقرار کرے گا اور اس پر دستخط کریگا -

(۳) کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کی تنخواہ اور ملازمت کی دوسری شرطیں وہ ہوں گی جن کو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے مقرر کرے اور جب تک وہ اس طرح مقرر نہ کی جائیں ، وھی رھیں گی جن کی صراحت دوسرے فہرست بلد میں کی گئی ھے :

بشرطیکہ کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کی نہ تو تنخواہ میں اور نہ رخصت غیر حاضری ، پنشن اور نوکری سے سبکدوش ہونے کی عمر کے بارے میں اس کے حقوق میں اس کے تقرر کے بعد کوئی ایسا تغیر کیا جئے گا جس سے اس کا نقصان ہو -

(۴) کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل اپنے عہدے سے ہٹنے کے بعد نہ تو هند سرکار کے تحت اور نہ کسی ریاست کی سرکار کے تحت کسی مزید عہدہ کو قبول کرنے کا اهل ہوگا -

(۵) اس دستور کی تجویزوں اور پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کے تابع ان لوگوں کی ملازمت کی شرطیں جو انڈین آڈٹ اور اکاونٹس ڈپارٹمنٹ میں ملازم ہوں ، اور کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے انتظامی اختیارات وہ ہوں گے جو پریزیڈنٹ کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل سے مشورے کے بعد قاعدوں کے ذریعے مقرر کرے -

(۶) کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے دفتر کے اخراجات جن میں وہ تمام تنخواھیں ، الاؤنس اور پنشنیں شامل ھیں ، جو دفتر کے ملازموں کو یا ان کے بارے میں ادا کی جاتی ہوں ، هند کے مجموعی فنڈ پر عائد ہونگے -

کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے فرائض اور اختیارات -

۱۴۹ــــ کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل یونین اور ریاستوں کے یا کسی اور ادھیکاری یا جماعت کے حسابات کے متعلق ایسے فرائض انجام دیگا اور ایسے اختیارات استعمال کریگا جو پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے

قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مقرر کئے جائیں ، اور جب تک کہ اس بارے میں اس طرح کی تجویز نہ کی جائے وہ یونین اور ریاستوں کے حسابات کے متعلق ایسے فرائض انجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کریگا جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ڈومینین آف انڈیا اور صوبوں کے حسابات کے متعلق ترتیب وار ھند کے آڈیٹر جنرل کو عطا کئے گئے تھے یا اس کے لئے قابل استعمال تھے -

کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کا حسابات کے متعلق ھدایتیں دینے کا اختیار -

۱۵۰—یونین اور ریاستوں کے حسابات ایسے نمونے پر رکھے جائیں گے جو ھند کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل پریزیڈنٹ کی منظوری سے مقرر کرے -

آڈٹ کی رپورٹیں -

۱۵۱—(۱) یونین کے حسابات کے متعلق ھند کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کی رپورٹیں پریزیڈنٹ کے سامنے پیش کی جائیں گی • جو انہیں پارلیمنٹ کے ھر ایوان کے سامنے رکھوائے گا -

(۲) کسی ریاست کے حسابات کے متعلق ھند کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کی رپورٹیں اس ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے سامنے پیش کی جائیں گی جو انہیں ریاست کے قانون سازیہ کے سامنے رکھوائے گا -

پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) کی ریاستیں

باب ۱—عام

تعریف - ۱۵۲—اس حصہ میں بجز اس کے کہ متن کچھہ اور چاهتا هو، لفظ "ریاست" کے معنی اس ریاست کے هیں جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں کی گئی ہے -

باب ۲—عاملہ

گورنر

ریاستوں کے گورنر- ۱۵۳—هر ریاست کے لئے ایک گورنر هوگا -

ریاست کا عاملانہ اختیار - ۱۵۴—(۱) ریاست کا عاملانہ اختیار گورنر کو حاصل هوگا اور وہ اس اختیار کو خود یا اپنے ماتحت افسروں کے ذریعے اس دستور کی متابعت میں استعمال کرے گا -

(۲) اس دفعہ کی کوئی بات :-

(الف) گورنر کو ایسے فرائض منتقل کرنے والی نہ سمجھی جائے گی جو کسی موجودہ قانون کے ذریعے کسی دوسرے ادھیکاری کو سپرد کئے گئے هیں ، یا

(ب) پارلیمنٹ یا ریاست کے قانون سازیہ کو قانون کے ذریعے کوئی کام کسی دوسرے ادھیکاری کے جو گورنر کا ماتحت هو سپرد کرنے سے نہ روکے گی -

گورنر کا تقرر - ۱۵۵—کسی ریاست کے گورنر کا تقرر پریزیڈنٹ اپنے دستخطی اور مہر کئے هوئے حکم نامے کے ذریعے کریگا -

گورنر کے عہدے کی میعاد - ۱۵۶—(۱) گورنر اپنے عہدے پر پریزیڈنٹ کی خوشنودی کے دوران رهے گا -

(۲) گورنر پریزیڈنٹ کے نام اپنی دستخطی تحریر بھیج کر اپنے عہدے سے استعفا دے سکیگا ۔

(۳) اس دفعہ کے اوپر لکھی ہوئی تجویزوں کے تابع ، گورنر اس تاریخ سے جبکہ اس نے اپنا عہدہ سنبھالا ہو پانچ برس تک عہدے پر رہے گا:

بشرطیکہ گورنر اپنے عہدے کی میعاد ختم ہونے کے باوجود اس وقت تک اپنے عہدے پر رہے گا جب تک کہ اس کا جانشین اس کے عہدے کو نہ سنبھال لے۔

گورنر مقرر ہونے کے لئے قابلیتیں۔

۱۵۷—کوئی شخص گورنر کے عہدے پر تقرر کئے جانے کا اہل نہ ہوگا بغیر اس کے کہ وہ ہند کا شہری ہو اور اس نے پنی عمر کے پینتیس برس پورے کر لئے ہوں۔

گورنر کے عہدے کی شرطیں۔

۱۵۸—(۱) گورنر پارلیمنٹ کے کسی ایوان یا کسی ایسی ریاست کے قانون سازیہ کا ممبر نہ ہوگا جس کی صراحت پہلی فہرست بند میں کی گئی ہے اور اگر پارلیمنٹ کے کسی ایوان کا یا کسی ریاست کے قانون سازیہ کا کوئی ممبر گورنر مقرر کیا جائے تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس تاریخ کو جبکہ اس نے گورنر کا عہدہ سنبھالا اس ایوان میں اس نے اپنی نشست خالی کردی۔

(۲) گورنر کوئی دوسرا فائدے کا عہدہ نہ رکھے گا۔

(۳) گورنر کرایہ ادا کئے بغیر اپنی سرکاری قیام گاہوں کو استعمال کرنے اور ایسے مشاہروں ، الاؤنس اور امتیازات کا مستحق ہوگا جو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے معین کرے اور اس بارے میں کوئی تجویز ہونے تک ایسے مشاہروں ، الاؤنس اور امتیازات کا مستحق ہوگا جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے۔

(۴) گورنر کے مشاہروں اور الاؤنس میں اس کے عہدے کی میعاد کے دوران میں کمی نہ کی جائے گی۔

گورنر کا حلف یا اقرار۔

۱۵۹—ہر گورنر اور ہر وہ شخص جو گورنر کے فرائض انجام دے رہا ہو اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے اس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے آگے جو اس ریاست سے متعلق اختیار سماعت استعمال کرتی ہو یا اس کی غیرحاضری میں اس کورٹ کے سب سے سینئر جج کے آگے جو مل سکے نیچے

لکھے نمونے کے مطابق حلف لے گا یا اقرار کریگا اور اس پر دستخط کریگا یعنی—

"میں (الف)..................(ب)..................

خدا کے نام پر حلف اٹھاتا ہوں
——————————— کہ میں ریاست.........
اقرار صالح کرتا ہوں

(ریاست کا نام) کے گورنر کے عہدے کے فرائض کو ایمانداری کے ساتھہ انجام دونگا (یا گورنر کے فرائض کو انجام دونگا) اور اپنی انتہائی قابلیت کے ساتھہ دستور اور قانون کو برقرار رکھونگا، اس کی حفاظت اور مدافعت کرونگا اور یہ کہ میں ریاست........(ریاست کا نام) کے لوگوں کی خدمت اور بھلائی کے اپنے آپ کو وقف کردونگا-"

گورنر کے فرائض کا بعض ہنگامی صورتوں میں انجام پانا-

۱۶۰—ایسی ہنگامی صورتوں کے لئے جن کے بارے میں کوئی تجویز اس باب میں نہیں کی گئی ہے پریزیڈنٹ کسی ریاست کے گورنر کے فرائض انجام دینے کے بارے میں ایسی تجویز کرسکیگا جو وہ مناسب سمجھے-

گورنر کا اختیار معافی وغیرہ دینے اور بعض صورتوں میں سزا کو ملتوی، کم یا تبدیل کرنے کے بارے میں-

۱۶۱—کسی ریاست کے گورنر کو اختیار ہوگا کہ وہ معافی، التوا یا مہلت دے یا سزا میں کمی کردے یا کسی شخص کی سزا کو جو کسی ایسے قانون کی خلاف ورزی کا مجرم ٹھہرایا گیا ہو جو ریاست کے عاملانہ اختیارات کے دائرہ میں ہو معطل یا کم یا تبدیل کردے-

ریاست کے عاملانہ اختیار:

۱۶۲—اس دستور کی تجویزوں کے تابع کسی ریاست کے عاملانہ اختیار کا پھیلاؤ ایسے معاملوں تک ہوگا جن کے بارے میں ریاست کے قانون سازیہ کو قوانین بنانے کا اختیار حاصل ہو:

بشرطیکہ کسی معاملے میں جس کے بارے میں ریاست کے قانون سازیہ کو اور پارلیمنٹ کو قانون بنانے کا اختیار حاصل ہو ریاست کا عاملانہ اختیار اس عاملانہ اختیار کے مانحت اور اس حد تک محدود ہوگا جو اس دستور نے صراحت کے ساتھہ یا پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون نے یونین یا اس کے ادھیکاریوں کو عطا کیا ہو

گورنر کو مدد اور مشورہ دینے کے لئے وزیروں کی کونسل-

۱۶۳—(۱) گورنر کو اس کے فرائض انجام دینے میں سوائے اُن فرائض کے جن کا انجام دینا اس دستور کے تحت گورنر کے اختیار تمیزی پر لازم کیا گیا ہو مدد اور مشورہ دینے کے لئے وزیروں کی ایک کونسل ہوگی جس کا صدر چیف منسٹر ہوگا سوائے اس کے کہ جس حد تک اس کے لئے اس دستور کے ذریعے یا اس کے ماتحت ان فرائض یا ان میں سے کسی ایک کو اپنے صواب دید سے انجام دینا درکار کیا گیا ہو -

(۲) اگر کوئی ایسا سوال اٹھے کہ کوئی معاملہ ایسا معاملہ ہے یا نہیں جس کے بارے میں گورنر کو اس دستور کے ذریعے یا اس کے تحت اپنے صوابدید سے کام کرنا چاہئے تھا یا نہیں تو اس بارے میں جو فیصلہ گورنر اپنے صواب دید سے کرے وہ آخری ہوگا اور جو کچھہ گورنر کرے اس کے جائز ہونے کو اس بناء پر زیر بحث نہ لایا جائیگا کہ اسے اپنے صوابدید سے ایسا کرنا چاہئے تھا یا نہیں -

(۳) یہ سوال کہ وزیروں نے گورنر کو کوئی مشورہ دیا اور اگر دیا تو کیا دیا کسی عدالت میں زیر تحقیق نہ لایا جائے گا -

وزیروں کے متعلق دوسری تجویزیں

۱۶۴—(۱) چیف منسٹر کا تقرر گورنر کریگا ، اور دوسرے وزیروں کو گورنر چیف منسٹر کے مشورے سے مقرر کریگا ، اور وزیر اپنے عہدوں پر گورنر کی خوشنودی کے دوران رہیں گے :

بشرطیکہ بہار ، مدھیہ پردیش اور اڑیسہ کی ریاستوں میں ایک وزیر قبیلوں کی بھلائی کے کام کا ذمہ دار ہوگا جو اس کے علاوہ فہرست بند ذاتوں اور پچھڑے ہوئے طبقوں کی بھلائی یا کسی دوسرے کام کا بھی ذمہ‌دار ہو سکے گا -

(۲) وزیروں کی کونسل ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے آگے مجموعی طور پر جوابدہ ہوگی -

(۳) کسی وزیر کے اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے گورنر اسکو ان نمونوں کے مطابق جو اس غرض کے لئے تیسری فہرست بند میں مقرر کئے گئے ہیں عہدے اور رازداری کا حلف دے گا -

(۴) کوئی وزیر جو لگاتار چھ مہینے کی کسی مدت تک ریاست کے کسی قانون سازیہ کا ممبر نہ ہو ، اس مدت کے ختم پر وزیر نہ رہے گا -

(۵) وزیروں کی تنخواہیں اور الاؤنس وہ ہونگے جو ریاست کا قانون سازیہ قانون کے ذریعے وقتاً فوقتاً مقرر کرے ، اور قانون سازیہ کے اس طرح مقرر کرنے تک وہ ہونگے جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے -

ریاست کے لئے ایڈووکیٹ جنرل

ریاست کے لئے ایڈووکیٹ جنرل -

۱۶۵ -- (۱) ہر ریاست کا گورنر کسی ایسے شخص کو جو ہائی کورٹ کا جج بنائے جانے کی قابلیت رکھتا ہو ریاست کے لئے ایڈووکیٹ جنرل مقرر کرے گا -

(۲) ایڈووکیٹ جنرل کا فرض ہوگا کہ وہ ریاست کی سرکار کو ایسے قانونی معاملوں میں مشورہ دے اور قانونی نوعیت کے ایسے دوسرے فرائض انجام دے جنہیں گورنر وقتاً فوقتاً اس سے رجوع کرے یا اس کے سپرد کرے اور ان فرائض کو انجام دے جو اس دستور کے ذریعے یا اس کے تحت یا کسی اور قانون کے تحت جو اس وقت نافذ ہو اس کے سپرد کئے گئے ہوں -

(۳) ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدہ پر گورنر کی خوشنودی کے دوران رہے گا اور ایسا معاوضہ پائے گا جو گورنر مقرر کرے -

سرکاری کام کا چلن

ریاست کے سرکاری کام کا چلن -

۱۶۶ -- (۱) ریاستی سرکار کی تمام عاملانہ کارروائی گورنر کے نام سے کی ہوئی بتائی جائے گی -

(۲) احکام جو گورنر کے نام سے دئے گئے ہوں یا دوسری دستاویزیں جو تکمیل کی گئی ہوں ، ایسے طریقے سے مصدقہ کی جائیں گی جس کی صراحت ان قواعد میں کیگئی ہو جو گورنر بنائے ، اور اس طریقے سے مصدقہ کئے ہوئے حکم یا دستاویز کا جواز اس بناء پر زیر بحث نہ لایا جائے گا

کہ وہ گورنر کا دیا ہوا حکم یا تکمیل کی ہوئی دستاویز نہیں ہے -

(۳) ریاست کی سرکار کے کاموں کے زیادہ سہولت سے سرانجام کے لئے ، اور جس حد تک کہ وہ ایسے کام نہ ہوں جن کے بارے میں اس دستور کے ذریعے یا اس کے تحت گورنر کو اپنے صوابدید سے کام لینا ہو سارے کاموں کو وزیروں میں تقسیم کرنے کی غرض سے گورنر قاعدے بنائیگا -

گورنر کو معلومات وغیرہ فراہم کرنے کے بارے میں چیف منسٹر کے فرائض -

۱۶۷---ہر ریاست کے چیف منسٹر کا فرض ہوگا کہ وہ -

(الف) ریاست کے گورنر کو ریاست کے امور کے انتظام اور قانون سازی کی تجویزوں سے متعلق وزیروں کی کونسل کے تمام فیصلوں کی اطلاع دے ،

(ب) ریاست کے امور کے انتظام اور قانون سازی کی تجویزوں سے متعلق ایسی معلومات بہم پہنچائے جو گورنر طلب کرے ، اور

(ج) اگر گورنر اس طرح چاہے تو وزیروں کی کونسل میں کسی ایسے معاملے کو غور کے لئے پیش کرے جس کے بارے میں کسی ایک وزیر نے کوئی فیصلہ کیا ہو لیکن جس پر کونسل نے غور نہ کیا ہو-

باب ۳---ریاست کا قانون سازیہ

عام

ریاستوں میں قانون سازیہ کی بناوٹ -

۱۶۸-(۱) ہر ریاست کے لئے ایک قانون سازیہ ہوگا جو مشتمل ہوگا ایک گورنر ، اور

(الف) بہار ، بمبئی ، مدراس ، پنجاب ، اترپردیش اور مغربی بنگال کی ریاستوں میں دو ایوانوں پر ، اور

(ب) دوسری ریاستوں میں ایک ایوان پر -

(۲) جہاں کسی ریاست کے قانون سازیہ کے دو ایوان ہوں تو ان میں سے ایک قانون ساز کونسل کہلائے گا اور

دوسرا قانون ساز اسمبلی اور جہاں صرف ایک ایوان ہو تو وہ قانون ساز اسمبلی کہلائے گا۔

ریاستوں میں قانون ساز کونسلوں کو موقوف کرنا اور قائم کرنا۔

۱۶۹-(۱) دفعہ ۱۶۸ کی کسی بات کے باوجود، پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کسی ریاست میں، جہاں قانون ساز کونسل ہو اس کے موقوف کرنے یا کسی ریاست میں جہاں ایسی کونسل نہ ہو اس کے قائم کرنے کی تجویز کرسکے گی اگر اس ریاست کی قانون ساز اسمبلی اس غرض کے لئے اپنے اراکین کی کل تعداد کی اکثریت اور اس وقت پر حاضر اور ووٹ دینے والے اراکین کی دوتہائی اکثریت سے ایسی قرارداد پاس کر دے۔

(۲)—فقرہ (۱) میں ذکر کئے ہوئے کسی قانون میں، اس دستور کی ترمیم کے لئے ایسی تجویزیں ہوں گی، جو قانون کی تجویزوں کو موثر بنانے کے لئے ضروری ہوں، اور اس میں ایسی ذیلی ضمنی اور نتیجی تجویزیں بھی ہو سکیں گی جنکو پارلیمنٹ ضروری سمجھے۔

(۳) کوئی ایسا قانون جس کا اوپر ذکر آیا ہے، دفعہ ۳۶۸ کی اغراض کے لئے اس دستور کی ترمیم نہ سمجھا جائیگا۔

قانون ساز اسمبلیوں کی بناوٹ۔

۱۷۰- (۱) دفعہ ۳۳۳ کی تجویزوں کے تابع ہر ریاست کی قانون ساز اسمبلی راست چناؤ کے ذریعہ انتخاب کئے ہوئے ممبروں سے بنائی جائیگی۔

(۲) کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں ہر علاقہ واری چناؤ حلقے کی نمایندگی اس حلقے کی ایسی آبادی کی بنیاد پر ہو گی جو کہ پچھلی گذری ہوئی لوک گنتی سے دریافت کی گئی ہو اور جس کے متعلقہ اعداد شائع ہو چکے ہوں، اور آسام کے خود مختار ضلعوں اور شلانگ کی چھاونی اور میونسپلٹی پر مشتمل چناو حلقے کے سوائے یہ نمایندگی اس حساب سے ہو گی کہ ہر پچھتر ہزار کی آبادی کے لئے ایک سے زیادہ ممبر نہ ہو:

بشرطیکہ ریاست کی اسمبلی میں ممبروں کی کل تعداد کسی

(و) ریاست کا مجموعی فنڈ کے کھاتے یا ریاست کے عوامی کھاتے میں رقموں کی وصولی ، یا ایسی رقموں کی تحویل اور اجرائی ، یا

(ز) کوئی ایسا معاملہ جو ان معاملوں کا ضمنی ہو جن کی صراحت ذیلی فقرہ (الف) تا (و) میں کی گئی ہے -

(۲) کوئی بل صرف اس وجہ سے نقدی بل نہ سمجھا جائیگا کہ اس میں جرمانہ یا دوسری قسم کے مالی تاوان لگانے یا لائسنسوں یا دوسرے کئے ہوئے کاموں کی فیسوں کے مطالبے یا ادائی کی تجویزیں ہیں اس وجہ سے کہ وہ کسی ایسے ٹیکس کو لگانے ، منسوخ کرنے ، کم کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے یا اس کی ضابطہ بندی کرنے کی تجویز کرتا ہے جو کسی مقامی ادھیکاری یا جماعت نے مقامی اغراض کے لئے لگایا ہو -

(۳) اگر کوئی ایسا سوال اُٹھے کہ کسی ریاست کے قانون سازیہ میں جہاں قانون ساز کونسل بھی ہو ، پیش کیا ہوا بل نقدی بل ہے یا نہیں تو اس بارے میں ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کا فیصلہ آخری ہوگا -

(۴) جب کوئی نقدی بل دفعہ ۱۹۸ کے تحت قانون ساز کونسل کو بھیجا جائے یا جب وہ دفعہ ۲۰۰ کے تحت گورنر کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا جائے ، تو ایسے ہر بل پر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کی دستخطی تصدیق ہوگی کہ وہ نقدی بل ہے -

بلوں کی منظوری -

۲۰۰ — جب کسی بل کو ریاست کی قانون ساز اسمبلی نے پاس کر دیا ہو یا ایسی ریاست میں جہاں قانون ساز کونسل بھی ہو اسے قانون سازیہ کے دونوں ایوانوں نے پاس کر دیا ہو تو وہ گورنر کے سامنے پیش کیا جائے گا اور گورنر اعلان کریگا کہ وہ یا تو بل کی منظوری دیتا ہے یا یہ کہ اس کی منظوری روک رکھتا ہے یا یہ کہ اس نے بل کو پریزیڈنٹ کے غور کے لئے محفوظ کر رکھا ہے :

بشرطیکہ گورنر بل کے منظوری کے لئے پیش ہونے کے بعد ، اگر وہ نقدی بل نہ ہو ، تو جہاں تک جلد ہو سکے اسے اپنے ایک پیغام کے ساتھ واپس کر سکے گا کہ ایوان یا دونوں ایوان بل پر یا اس کی ایسی تجویزوں پر جن کی صراحت کی گئی ہو دوبارہ غور کریں اور خاص طور پر ایسی ترمیموں کے بل میں شامل کرنے پر غور کریں

جن کی اس نے اپنے پیغام میں سفارش کی ہو ، اور جب کوئی بل اس طرح واپس کیا جائے تو ایوان یا دونوں ایوان اس کے مطابق اس پر دوبارہ غور کریں گے اور اگر اس بل کو ایوان یا دونوں ایوان ترمیموں کے ساتھ یا ترمیموں کے بغیر دوبارہ پاس کر دیں اور وہ گورنر کے سامنے پیش کیا جائے تو گورنر اس کے متعلق اپنی منظوری کو نہ روک سکے گا :

نیز بشرطیکہ گورنر اس صورت میں منظوری نہیں دے گا بلکہ پریزیڈنٹ کے غور کے لئے محفوظ کر رکھے گا ، جبکہ کوئی بل ، گورنر کی رائے میں اگر وہ قانون بن جائے ، تو ھائی کورٹ کے اختیار میں ایسی کمی کر دے گا جس سے ، اس کا وہ مقام جو اس کو اس دستور کے ذریعے حاصل ھے ، خطرہ میں پڑ جائے -

بل جو غور کے لئے محفوظ کئے جائیں -

۲۰۱ — جب کوئی گورنر کسی بل کو پریزیڈنٹ کے غور کے لئے محفوظ کر رکھے تو پریزیڈنٹ یہ اعلان کریگا کہ یا تو وہ بل کو منظور کرتا ھے یا یہ کہ وہ اس کی منظوری روک رکھتا ھے :

بشرطیکہ جب بل نقدی بل نہ ہو تو پریزیڈنٹ گورنر کو یہ ھدایت کر سکے گا کہ وہ بل کو ایسے پیغام کے ساتھ جس کا ذکر دفعہ ۲۰۰ کی پہلی شرط میں کیا گیا ھے ، ایوان کو یا جیسی کہ صورت ہو ریاست کے قانون سازیہ کے ایوانوں کو واپس کر دے ، اور جب کوئی بل اس طرح واپس کیا گیا ہو تو ایوان یا دونوں ایوان اسی کے مطابق اس پیغام کے وصول ہونے کی تاریخ سے چھ مہینے کی مدت کے اندر اس پر دوبارہ غور کریں گے ، اور اگر اس کو ایوان یا دونوں ایوان کسی ترمیم کے ساتھ یا بغیر ترمیم کے پھر پاس کر دیں تو وہ دوبارہ پریزیڈنٹ کے پاس غور کے لئے پیش کیا جائے گا -

مالیاتی معاملوں کا طریق کار

سالانہ مالیاتی گوشوارہ -

۲۰۲ —(۱) ہر مالیاتی سال کے بارے میں گورنر ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا دونوں ایوانوں کے سامنے اس سال کے لئے ریاست کی آمدنی اور خرچ کے تخمینے کا گوشوارہ پیش کرائے گا جس کی طرف اس حصہ میں " سالانہ مالیاتی گوشوارہ " کے نام سے اشارہ کیا گیا ھے -

(۲) سالانہ مالیاتی گوشوارہ میں خرچ کے جو تخمینے شامل ہوں گے ان میں ذیل کی رقمیں الگ الگ دکھائی جائیں گی :—

(الف) وہ رقمیں جو ایسے خرچ کو پورا کرنے کے لئے درکار ہوں جو اس دستور کے ذریعہ ریاست کے مجموعی فنڈ پر عائد ہونے والا خرچ بتایا گیا ھے ، اور

(ب) وہ رقمیں جو ایسے دوسرے خرچ کو پورا کرنے کے لئے درکار ہوں جس کا ریاست کے مجموعی فنڈ پر عائد کیا جانا تجویز ہوا ہو -

اور آمدنی کی مد پر خرچ کو دوسرے خرچ سے الگ دکھایا جائے گا -

(۳) نیچے لکھا ہوا خرچ وہ خرچ ہوگا جو ہر ریاست کے مجموعی فنڈ پر عائد ہوگا :—

(الف) گورنر کے مشاھرے اور الاؤنس اور اس کے عہدے سے متعلق دوسرے خرچ -

(ب) قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر اور جب کسی ریاست میں قانون ساز کونسل بھی ہو تو قانون ساز کونسل کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین کی تنخواھیں اور الاؤنس -

(ج) ایسے قرضہ بار جنکی ادائی کی ذمہ داری ریاست پر ہو جس میں سود اور ادائی فنڈ کے بار اور قرضہ چکانے کے بار اور ادھار لینے اور اس کے کام کے اور قرضہ چکانے سے متعلق دوسرے خرچ شامل ہیں -

(د) خرچ جو کسی ھائی کورٹ کے ججوں کی تنخواھوں اور الاؤنسوں کے بارے میں ہو -

(ہ) کوئی رقمیں جو کسی عدالت کے فیصلے یا ڈگری یا ثالثی ٹربیونل کے فیصلے کے ایفاء کے لئے درکار ہوں -

(و) کوئی دوسرا خرچ جسکا اس دستور نے یا ریاست کے قانون سازیہ نے قانون کے ذریعے اس طرح عائد ہونا قرار دیا ہو-

تخمینوں کے بارے میں قانون سازیہ میں طریق کار۔

۲۰۳— (۱) تخمینوں کا اتنا حصہ جو کسی ریاست کے مجموعی فنڈ پر عائد کئے ہوئے خرچ سے تعلق رکھتا ہو قانون ساز اسمبلی کے ووٹ کے لئے پیش نہ کیا جائے گا لیکن اس فقرہ کی کوئی بات قانون سازیہ میں ان تخمینوں میں سے کسی پر بحث کرنے سے روکنے والی نہ سمجھی جائے گی۔

(۲) مذکورہ تخمینوں کا اتنا حصہ جو دوسرے خرچ سے تعلق رکھتا ہو قانون ساز اسمبلی میں رقم منظوری کے مطالبے کی شکل میں پیش کیا جائے گا اور قانون ساز اسمبلی کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی مطالبہ کو منظور کرے یا اس کی منظوری دینے سے انکار کرے یا کسی مطالبے کی منظوری اس میں صراحت کی ہوئی رقم میں کمی کے تابع دے۔

(۳) رقم منظوری کا کوئی مطالبہ بغیر گورنر کی سفارش کے نہیں کیا جائے گا۔

تصرف بل—

۲۰۴— (۱) دفعہ ۲۰۳ کے تحت اسمبلی سے رقم منظوریاں دی جانے کے بعد جہاںتک جلد ہو سکے ایک بل ریاست کے مجموعی فنڈ سے ان تمام رقموں کے تصرف کی تجویز کے لئے پیش کیا جائے گا جو ذیل کے خرچ کے لئے درکار ہوں—

(الف) وہ رقم منظوریاں جو اسمبلی نے اس طرح دی ہوں اور

(ب) وہ خرچ جو ریاست کے مجموعی فنڈ پر عائد کیا گیا ہو لیکن جو کسی صورت میں اس رقم سے زیادہ نہ ہو جو اس سے پہلے ایوان یا ایوانوں کے سامنے پیش کئے ہوئے گوشوارہ میں دکھائی گئی تھی۔

(۲) کسی ایسے بل کی ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا کسی ایوان میں کوئی ایسی ترمیم پیش نہ کی جائے گی جو رقم میں تغیر کرنے یا اس طرح دی ہوئی کسی رقم منظوری کا مصرف بدل دینے یا کسی ایسے خرچ کی جو ریاست کے مجموعی فنڈ پر عائد ہوتا ہو رقم میں تغیر کرنے کا اثر رکھے اور اس شخص کا فیصلہ جو صدارت کر رہا ہو اس بارے میں کہ ایسی ترمیم اس فقرہ کے تحت ناقابل قبول ہے آخری ہوگا۔

(۳) دفعہ ۲۰۵ اور ۲۰۶ کی تجویزوں کے تابع کوئی رقم ریاست کے مجموعی فنڈ سے برآمد نہ کی جائیگی سوائے اس کے کہ ایسے تصرف کے تحت ہو جو اس دفعہ کی تجویزوں کی متابعت میں پاس کئے ہوئے قانون کے ذریعہ کیا گیا ہو -

ذیلی، زاید یا اضافہ رقم منظوریاں -

۲۰۵—(۱) گورنر :—

(الف) اگر وہ رقم جس کے جاریہ مالیاتی سال میں کسی خاص مصرف پر خرچ کرنے کا ادھیکار دفعہ ۲۰۴ کی تجویزوں کی متابعت میں بنائے ہوئے کسی قانون کے ذریعے دیا گیا ہو اس سال کی اغراض کے لئے ناکافی پائی جائے یا جب کسی نئے کام کے لئے جس کا اندازہ اس برس کے سالانہ مالیاتی گوشوارہ میں نہیں لگایا گیا تھا جاریہ مالیاتی سال میں ذیلی یا زاید خرچ کی ضرورت پیدا ہو - یا

(ب) اگر کسی مالیاتی سال کے دوران میں کوئی رقم کسی کام میں اس مقدار سے زیادہ خرچ ہو گئی ہو جو اس کام کے لئے اور اس سال کے لئے منظور کی گئی تھی -

ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا ایوانوں کے سامنے ایک دوسرا گوشوارہ پیش کرائے گا جس میں اس خرچ کی تخمینہ کی ہوئی رقم دکھائی جائے گی یا قانون ساز اسمبلی، جیسی بھی صورت ہو، کے سامنے ایسی اضافہ رقم کا مطالبہ پیش کرائے گا -

(۲) دفعہ ۲۰۲، ۲۰۳ اور ۲۰۴ کی تجویزیں کسی ایسے گوشوارہ اور خرچ یا مطالبے کے بارے میں اور ایسے مطالبوں کو پورا کرنے کے لئے ریاست کے مجموعی فنڈ سے ایسے خرچ یا رقم منظوری کی رقموں کے تصرف کا ادھیکار دینے کے لئے بنائے ہوئے کسی قانون یا ایسے مطالبے کے متعلق رقم منظوری کے بارے میں بھی ایسا ہی اثر رکھیں گی جیسا کہ وہ سالانہ مالیاتی گوشوارہ اور اس میں بتائے ہوئے خرچ یا رقم منظوری کے مطالبے اور ایسے خرچ یا رقم منظوری کو پورا کرنے کے لئے ریاست کے مجموعی فنڈ سے رقموں کے تصرف کا ادھیکار دینے کے لئے بنائے جانے والے قانون کے بارے میں اثر رکھتی ہیں -

علی الحساب منظوری ساکھہ پر منظوری اور استثنائی منظوریاں -

۲۰۶ - (۱) اس باب کی اگلی تجویزوں میں کسی بات کے باوجود ہر ریاست کی قانون ساز اسمبلی کو اختیار ہوگا کہ وہ :—

(الف) کسی مالیاتی سال کے کسی حصہ کے لئے تخمینی خرچ کے بارے میں اس طریق کار کی تکمیل سے پہلے جو دفعہ ۲۰۳ میں ایسی رقم منظوری کو ووٹ کے ذریعے طے کرنے اور دفعہ ۱۱۴ کی تجویزوں کی متابعت میں اس خرچ کے بارے میں قانون پاس کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے ، کئی پیشگی رقم منظوری دے -

(ب) ریاست کے وسائل پر کسی غیر متوقع مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے رقم منظوری دے جبکہ کام کی وسعت یا اس کی غیر معین نوعیت کی وجہ سے مطالبہ ان تفصیلات کے ساتھ پیش نہ کیا جا سکا ہو جو عام طور پر سالانہ مالیاتی گوشوارہ میں پیش کی جاتی ہیں -

(ج) کوئی ایسی استثنائی رقم منظوری دے جو کسی مالیاتی سال کے جاریہ کاموں کا جزو نہ ہو -

اور ریاست کے قانون سازیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ قانون کے ذریعے ریاست کے مجموعی فنڈ سے ان اغراض کے لئے رقموں کی برآمد کا ادھیکار دے جن کے لئے مذکورہ رقم منظوریاں دی گئی ہوں -

(۲) دفعہ ۲۰۳ - ۲۰۴ کی تجویزیں ، فقرہ (۱) کے تحت کوئی رقم منظوری دینے اور اس فقرہ کے تحت کوئی قانون بنانے کے بارے میں اسی طرح موثر ہوں گی جس طرح وہ سالانہ مالیاتی گوشوارہ میں مذکورہ کسی خرچ سے متعلق رقم منظوری دینے اور ایسے خرچ کو پورا کرنے کے لئے ریاست کے مجموعی فنڈ سے رقموں کے تصرف کا ادھیکار دینے کے لئے بنائے جانے والے قانون پر موثر ہیں -

مالیاتی بلوں کے بارے میں خاص تجویزیں -

۲۰۷ — (۱) کوئی بل یا ترمیم جس میں دفعہ ۱۹۹ کے فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (الف) تا (و) میں صراحت کئے ہوئے کسی معاملے سے متعلق ، تجویز کی گئی ہو ، پیش نہ کیا جائیگا اور نہ اس کی تحریک کی جائے گی سوائے اس کے کہ گورنر سفارش کرے ، اور کوئی بل جس میں ایسی تجویز کی جائے قانون ساز کونسل میں پیش نہ کیا جائے گا :

بشرطیکہ اس فقرہ کے تحت کسی ایسی ترمیم کے پیش کرنے

کے لئے گورنر کی سفارش ضروری نہ ہوگی جس میں کسی محصول کو گھٹانے یا مسدود کرنے کی کوئی تجویز ہو -

(۲) کسی بل یا ترمیم کے بارے میں صرف اس بناء پر کہ اس میں جرمانے یا دوسرے مالی تاوان لگانے یا لیسنسوں کی فیس کے مطالبے یا ادائی یا جو کام کئے جا چکے ھیں ان کی فیس تجویز کی گئی ھے یا اگر اس میں کسی ایسے تیکس کو لگانے ، مسدود کرنے ، معاف کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے یا اس کی ضابطہ بندی کرنے کی تجویزیں ھیں جو کسی مقامی ادھیکاری یا جماعت نے مقامی مقصدوں کے لئے لگایا ھو یہ نہ سمجھا جائے گا کہ اس میں اوپر لکھے ھوئے امور سے متعلق کوئی تجویز کی گئی ھے -

(۳) کوئی بل جس کے قانون بن جانے یا عمل میں آنے سے ریاست کے مجموعی فنڈ پر خرچ عائد ھوتا ھو ، ریاست کے قانون سازیہ کے کسی ایوان میں پاس نہ کیا جائے گا ، بجز اس کے کہ گورنر نے اس ایوان سے اس بل پر غور کرنے کی سفارش کی ھو -

طریق کار ، عام طور پر

طریق کار کے قاعدے -

۲۰۸ — (۱) کسی ریاست کے قانون سازیہ کا کوئی ایوان اس دستور کی تجویزوں کے تابع اپنے طریق کار اور کاروبار کے چلن کی ضابطہ بندی کے لئے قاعدے بنا سکے گا -

(۲) فقرہ (۱) کے تحت قاعدے بنائے جانے تک طریق کار کے وہ قاعدے اور قائم احکام جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے صوبے کے قانون سازیہ کے لئے نافذ تھے ، ریاست کے قانون سازیہ کے بارے میں بھی ایسی تبدیلیوں اور اس طرح ڈھال لینے کے تابع جو قانون ساز اسمبلی کا اسپیکر یا قانون ساز کونسل کا چیرمین ، جیسی بھی صورت ھو ، ان میں کرے موثر ھوں گے -

(۳) ایسی ریاست میں جہاں قانون ساز کونسل بھی ھو گورنر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور قانون ساز کونسل کے چیرمین سے مشورہ کرنے کے بعد دونوں ایوانوں کے آپس میں مراسلت کے طریق کار کے بارے میں قاعدے بنا سکے گا -

مالیاتی کاروبار کے بارے میں ریاست کے قانون سازیہ کے طریق کار کی قانون کے ذریعے ضابطہ بندی -

۲۰۹— کسی ریاست کا قانون سازیہ ، مالیاتی کارروائیوں کو وقت پر ختم کرنے کی غرض سے ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا ایوانوں میں کسی مالیاتی معاملے سے یا ریاست کے مجموعی فنڈ سے رقموں کے تصرف سے متعلق کسی بل کے تعلق سے طریق کار اور کارروائیوں کے چلن کی قانون کے ذریعہ ضابطہ بندی کر سکے گا اور اگر جس حد تک کہ اس طرح بنائے ہوئے قانون کی کوئی تجویز ، قانون سازیہ کے ایوان یا ایوانوں کے بنائے ہوئے کسی ایسے قاعدے سے جو دفعہ ۲۰۸ کے فقرہ (۱) کے تحت بنایا گیا ہو ، یا کسی قاعدے اور قائم حکم سے جو اس دفعہ کے فقرہ (۲) کے تحت ریاست کی قانون سازیہ کے تعلق سے اثر رکھتا ہو ، انمیل ہو ، تو وہی تجویز ترجیح رکھے گی -

زبان جو قانون سازیہ میں استعمال ہوگی-

۲۱۰— (۱) حصہ ۱۷ کی کسی بات کے باوجود لیکن دفعہ ۳۴۸ کی تجویزوں کے تابع ہر ریاست کے قانون سازیہ میں کاروبار ریاست کی سرکاری زبان یا زبانوں یا ہندی یا انگریزی میں کئے جائیں گے :

بشرطیکہ قانون ساز اسمبلی کا اسپیکر یا قانون ساز کونسل کا چیرمین یا وہ شخص جو اس حیثیت سے کام کر رہا ہو ، جیسی بھی صورت ہو ، کسی ممبر کو جو اوپر بتائی ہوئی زبانوں میں سے کسی میں اپنے خیالات اچھی طرح ظاہر نہ کر سکتا ہو ، اپنی مادری زبان میں ایوان کو مخاطب کرنے کی اجازت دے سکے گا -

(۲) بجز اس کے کہ ریاست کا قانون سازیہ قانون کے ذریعہ کوئی اور تجویز کرے اس دستور کے آغاز سے پندرہ برس کی مدت گذرنے کے بعد یہ دفعہ یہ اثر رکھے گی کہ گویا الفاظ "" یا انگریزی میں "" اس سے حذف کر دئے گئے ہوں -

قانون سازیہ میں بحث پر پابندی -

۲۱۱— کسی ریاست کے قانون سازیہ میں سپریم کورٹ یا کسی ہائی کورٹ کے کسی جج کے اپنے فرائض انجام دینے کے سلسلے میں اس کے چال چلن کے بارے میں کوئی بحث نہ ہو سکے گی -

قانون سازیہ کی کارروائیوں کے بارے میں

۲۱۲ - (۱) کسی ریاست کے قانون سازیہ کی کسی کارروائی کا جواز طریق کار کی کسی بہ'ن کی ہوئی بے ضابطگی کی بنا پر زیر بحث نہ لایا جائیگا -

عدالتوں کا تحقیقات نہ کرنا -

(۲) ریاست کے قانون سازیہ کا کوئی افسر یا ممبر جس کو اس دستور کے ذریعہ یا اس کے تحت قانون سازیہ میں طریق کار کی ضابطہ بندی کرنے یا کارروائی کے چلن یا نظم قائم رکھنے کے اختیارات حاصل ہوں اپنے ان اختیارات کو استعمال کرنے میں کسی عدالت کے اختیار سماعت کا تابع نہ ہوگا -

باب ۴- گورنر کے قانون سازی کے اختیارات

قانون سازیہ کے وقفے کے دوران میں گورنر کو آرڈیننس جاری کرنے کا اختیار-

۲۱۳ - (۱) اگر کسی وقت سوائے اس کے کہ کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی اجلاس کر رہی ہو یا جب کہ کسی ریاست میں قانون ساز کونسل بھی ہو تو سوائے اس کے کہ قانون سازیہ کے دونوں ایوان اجلاس کر رہے ہوں ، گورنر کو تشفی ہو جائے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن میں اس کے لئے فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے تو وہ ایسے آرڈیننس جاری کر سکے گا جو ان حالات کے لئے اسے ضروری معلوم ہوں :

بشرطیکہ گورنر پریزیڈنٹ کی ہدایتوں کے بغیر ایسا آرڈیننس جاری نہ کرے گا اگر—

(الف) کوئی بل جس میں اس قسم کی تجویزیں ہونے پر اس دستور کے تحت اس کو قانون سازیہ میں پیش کرنے کے لئے پریزیڈنٹ کی پیشگی منظوری درکار ہوتی ، یا

(ب) گورنر کسی ایسے بل کو جس میں وہی تجویزیں ہوتیں تو پریزیڈنٹ کے غور کے لئے محفوظ کرنا ضروری سمجھتا ، یا

(ج) ریاست کے قانون سازیہ کا کوئی ایکٹ جس میں ایسی تجویزیں ہوتیں تو وہ اس دستور کے تحت ناجائز ہوتا بجز اس کے کہ پریزیڈنٹ کے غور کے لئے محفوظ کئے جانے پر اسے پریزیڈنٹ کی منظوری حاصل ہو گئی ہوتی -

(۲) اس دفعہ کے تحت جو آرڈیننس جاری کیا جائے وہ ریاست کے قانون سازیہ کے ایسے ایکٹ کا اثر اور زور رکھے گا جس کی منظوری گورنر نے دی ہو - لیکن ہر ایسا آرڈیننس—

(الف) ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے سامنے یا جہاں ریاست کی قانون ساز کونسل بھی ہو ، دونوں ایوانوں کے سامنے رکھا جائے گا ، اور قانون سازیہ کے دوبارہ اکٹھا ہونے سے چھ ہفتہ گذر جانے پر یا اگر اس مدت کے گذرنے سے پہلے قانون ساز اسمبلی نے اسے ناپسند کرنے کی قرارداد پاس کی ہو اور قانون ساز کونسل نے ، اگر کوئی ہو ، اس قرارداد سے اتفاق کر لیا ہو تو قرارداد کے پاس کئے جانے پر یا کونسل کے قرارداد سے متفق ہونے پر ، جیسی بھی صورت ہو ، بے اثر ہو جائے گا - اور

(ب) گورنر کسی وقت بھی واپس لے سکے گا -

تشریح—جب کسی ریاست کے ، جہاں قانون ساز کونسل بھی ہو ، قانون سازیہ کے ایوانوں کو دوبارہ اکٹھا ہونے کے لئے مختلف تاریخوں میں طلب کیا گیا ہو تو اس فقرہ کی غرض کے لئے چھ ہفتے کی مدت ان تاریخوں میں سے بعد کی تاریخ سے شمار ہوگی

(۳) اگر اور جس حد تک کہ اس دفعہ کے تحت کوئی آرڈیننس ایسی تجویزیں بنائے جو ریاست کے قانون سازیہ کے کسی بنائے ہوئے ایکٹ میں جس کے لئے گورنر نے رضامندی دے دی ہو جائز نہ ہرتیں تو وہ کالعدم ہوگا :

بشرطیکہ اس دستور کی ان تجویزوں کی افراض کے لئے جن کا تعلق کسی ریاست کے قانون سازیہ کے ایسے ایکٹ کے اثر سے ہو جو پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ یا متوازی فہرست میں گنائے ہوئے کسی معاملہ کے بارے میں کسی مروجہ قانون کے خلاف ہو تو پریزیڈنٹ کی ہدایتوں کی اتباع میں اس دفعہ کے تحت جاری کیا ہوا کوئی آرڈیننس ریاست کے قانون

سازیہ کا ایسا ایکٹ سمجھا جائے گا جو پریزیڈنٹ کے غور کے لئے محفوظ کیا گیا ہو اور اس کی رضامندی حاصل کر چکا ہو -

باب ۵ — ریاستوں میں ہائی کورٹ

ریاستوں کے لئے ہائی کورٹ -

۲۱۴ — (۱) ہر ریاست کے لئے ایک ہائی کورٹ ہوگی -

(۲) اس دستور کی اغراض کے لئے جو ہائی کورٹ اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کسی صوبہ کے تعلق سے اختیار سماعت استعمال کرتی رہی ہو جوابی ریاست کے لئے ہائی کورٹ سمجھی جائے گی -

(۳) اس باب کی تجویزوں کا اطلاق ہر اس ہائی کورٹ پر ہوگا جس کی طرف اس دفعہ میں اشارہ کیا گیا ہے -

ہائی کورٹ لیکھا عدالتیں ہوں گی -

۲۱۵ - ہر ہائی کورٹ ایک لیکھا عدالت ہوگی اور ایسی عدالت کے تمام اختیارات اسے حاصل ہونگے جس میں خود اپنی تحقیر کی سزا دینے کا اختیار بھی شامل ہوگا -

ہائی کورٹوں کی بناوٹ -

۲۱۶ — ہر ہائی کورٹ ایک چیف جسٹس اور دوسرے اتنے ججوں پر مشتمل ہوگی جن کے تقرر کو پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً ضروری سمجھے :

بشرطیکہ جو جج اس طرح مقرر کئے جائیں ان کی تعداد کسی وقت بھی اس انتہائی تعداد سے زیادہ نہ ہوگی جو پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً اپنے حکم کے ذریعے اس عدالت کے لئے مقرر کرے -

ہائی کورٹ کے جج کا تقرر اور عہدے کی شرطیں -

۲۱۷ - (۱) ہائی کورٹ کے ہر جج کا تقرر پریزیڈنٹ اپنے دستخطی اور مہر کئے ہوئے حکم نامہ کے ذریعے ہند کے چیف جسٹس ریاست کے گورنر اور چیف جسٹس کے علاوہ کسی دوسرے جج کے تقرر کی صورت میں ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشورہ کے بعد کریگا اور یہ جج اپنے عہدے پر ساٹھ برس کی عمر کو پہنچنے تک رہے گا :

بشرطیکہ —

(الف) کوئی جج پریزیڈنٹ کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے استعفا دے سکے گا -

(ب) کسی جج کو پریزیڈنٹ اس طریقہ سے جو دفعہ ۱۲۴
کے فقرہ (۴) میں سپریم کورٹ کے جج کو ہٹانے
کے لئے تجویز کیا گیا ہے ہٹا سکے گا -

(ج) کسی جج کا عہدہ پریزیڈنٹ نے اسے سپریم کورٹ کا
جج مقرر کر دینے یا ہندوستان کی عملداری میں
کسی دوسری ھائی کورٹ میں تبادلہ کر دینے
پر خالی ہو جائے گا -

(۲) کوئی شخص کسی ھائی کورٹ کے جج کی حیثیت
سے مقرر کئے جانے کے قابل نہ ہوگا بجز اس کے کہ وہ ہندوستان
کا شہری ہو - اور :-

(الف) کم سے کم دس برس تک ہندوستان کی عملداری
میں کسی جج کے عہدے پر رہا ہو - یا

(ب) کم سے کم دس برس تک پہلی فہرست بند میں
صراحت کی ہوئی کسی ریاست میں ھائی کورٹ کا
ایڈووکیٹ رہا ہو یا دو یا دو سے زیادہ ایسی عدالتوں
کا لگاتار ایڈووکیٹ رہا ہو -

تشریح - اس فقرہ کی اغراض کے لئے:-

(الف) اس مدت کا حساب لگانے میں جس میں کوئی
شخص کسی ھائی کورٹ کا ایڈووکیٹ رہا ہو وہ
مدت شامل کی جائیگی جس میں وہ شخص ایڈووکیٹ
ہونے کے بعد کسی عدالتی عہدے پر رہا ہو -

(ب) اس مدت کا حساب لگانے میں جس میں کوئی
شخص ہند کی عملداری میں عدالتی عہدے پر
رہا ہو یا کسی ھائی کورٹ کا ایڈووکیٹ رہا ہو
ایسی مدت بھی شامل کی جائیگی جس میں
اس دستور کے آغاز سے پہلے کسی ایسے رقبے میں
جو ۱۵ اگست سنہ ۱۹۴۷ع سے پہلے ہندوستان میں ؛
جس کی تعریف گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ سنہ

۱۹۲۵ع میں کی گئی ہے ، عدالتی عہدے پر رہا ہو
یا کسی ایسے رقبے کی ہائی کورٹ میں ، جیسی
بھی صورت ہو ، ایڈووکیٹ رہا ہو -

سپریم کورٹ سے متعلق بعض تجویزوں کا ہائی کورٹ پر اطلاق -

۲۱۸ - دفعہ ۱۲۴ کے فقرہ (۴) اور (۵) کی تجویزوں کا اطلاق کسی ہائی کورٹ کے تعلق سے بھی اسی طرح ہوگا جس طرح ان کا اطلاق سپریم کورٹ کے تعلق سے ہوتا ہے جس میں سپریم کورٹ کی طرف اشارے ہائی کورٹ کی طرف اشارے سمجھے جائینگے -

ہائی کورٹ کے ججوں کا حلف یا اقرار -

۲۱۹ - ہر شخص جس کا تقرر کسی ریاست کے ہائی کورٹ کے جج کی حیثیت سے ہو اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے اس ریاست کے گورنر یا کسی ایسے شخص کے سامنے جسے گورنر نے اس غرض سے مقرر کیا ہو اس نمونے کے مطابق جو اس غرض کے لئے تیسری فہرست بند میں مقرر کیا گیا ہے حلف لیگا یا اقرار کریگا اور اس پر دستخط کریگا -

ججوں کو عدالتوں یا کسی ادھیکاری کے سامنے وکالت کرنے کی ممانعت -

۲۲۰ - کوئی شخص جو اس دستور کے آغاز کے بعد ہائی کورٹ کے جج کے عہدہ پر رہ چکا ہو ہند کی عملداری میں کسی عدالت یا کسی ادھیکاری کے سامنے وکالت یا پیروی نہیں کریگا -

ججوں کی تنخواہیں وغیرہ -

۲۲۱ - (۱) ہر ہائی کورٹ کے ججوں کو وہ تنخواہیں دی جائینگی جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے -

(۲) ہر جج ایسے الاؤنس اور رخصت غیر حاضری اور پینشن کے بارے میں ایسے حقوق کا مستحق ہوگا جو پارلیمنٹ کے وقتاً فوقتاً بنائے ہوئے قانون کے ذریعے یا ان کے تحت مقرر کئے جائیں اور اس طرح مقرر کئے جانے تک ایسے الاؤنس اور حقوق کا مستحق ہوگا جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے :

بشرطیکہ کسی جج کے الاؤنس اور رخصت اور پینشن کے بارے میں اس کے حقوق میں اس کے تقرر کے بعد کوئی ایسی تبدیلی نہ کی جائے گی جس سے اس کا نقصان ہو -

کسی جج کا ایک ہائی کورٹ سے دوسری ہائی کورٹ میں تبادلہ۔

۲۲۲- (۱) پریزیڈنٹ ہند کے چیف جسٹس سے مشورہ کے بعد کسی جج کا تبادلہ ہند کی عملداری میں کسی ایک ہائی کورٹ سے دوسری ہائی کورٹ میں کر سکے گا۔

(۲) جب کسی جج کا اس طرح تبادلہ ہو تو اس دوران میں جب کہ وہ دوسری عدالت کے جج کی حیثیت سے کام کرے اپنی تنخواہ کے علاوہ ایسے معاوضہ الاؤنس کا مستحق ہوگا جو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے مقرر کرے اور اس طرح مقرر کرنے تک ایسے معاوضہ الاؤنس کا مستحق ہوگا جو پریزیڈنٹ اپنے حکم کے ذریعہ مقرر کرے۔

قائم مقام چیف جسٹس کا تقرر۔

۲۲۳ - جب کسی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا عہدہ خالی ہو یا جب کوئی چیف جسٹس غیر حاضری یا کسی اور سبب سے اپنے فرائض انجام دینے کے قابل نہ ہو تو اُس کے عہدے کے فرائض عدالت کے دوسرے ججوں میں سے کوئی ایسا ایک جج جسے پریزیڈنٹ اس غرض کے لئے مقرر کرے انجام دیگا۔

نوکری رہا ججوں کی ہائی کورٹ کے اجلاسوں میں شرکت۔

۲۲۴- اس باب کی کسی بات کے باوجود کسی ریاست کی ہائی کورٹ کا چیف جسٹس کسی وقت بھی پریزیڈنٹ کی پیشگی رضامندی سے کسی شخص سے جو اس عدالت کے یا کسی ہائی کورٹ کے جج کے عہدہ پر رہ چکا ہو اس ریاست کی ہائی کورٹ کے جج کی حیثیت سے اجلاس میں بیٹھنے اور کام کرنے کی استدعا کر سکے گا اور ہر ایسا شخص جس سے اس طرح استدعا کی گئی ہو جب اس طرح اجلاس اور کام کر رہا ہو ایسے الاؤنس کا مستحق ہوگا جو پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے مقرر کرے اور اس کو اس ہائی کورٹ کے جج کے سارے اختیار سماعت اور اختیارات اور امتیاز حاصل ہونگے لیکن وہ کسی اور طرح سے اس ہائی کورٹ کا جج نہ سمجھا جائے گا :

بشرطیکہ اس دفعہ کی کسی بات سے کسی ایسے شخص کے لئے جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے ، بجز اس کے کہ وہ ایسا کرنے کے لئے راضی ہو ہائی کورٹ کے جج کی حیثیت سے اجلاس کرنا اور کام کرنا ضروری نہ سمجھا جائے گا ۔

موجودہ ہائی کورٹوں کا اختیار سماعت -

۲۲۵ ---- اس دستور کی تجویزوں اور کسی متعلقہ قانون سازیہ کے ایوان کو اس دستور کی رو سے دئے ہوئے اختیارات کے تحت بنائے ہوئے کسی قانون کی تجویزوں کے تابع کسی موجودہ ہائی کورٹ کا اختیار سماعت اور اس میں قانون گستری اور اس کے ججوں کے عدل گستری کے اپنے اپنے اختیارات جس میں عدالت کے قواعد بنانے اور عدالت کی بیٹھکوں اور اس کے ممبروں کی اکیلی یا ڈویژن کورٹ کی بیٹھکوں کی ضابطہ بندی کے اختیارات بھی شامل ہیں وہ ہونگے جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے تھے :

بشرطیکہ آمدنی کے بارے میں کسی معاملے سے متعلق یا اس کی وصولی کے بارے میں کوئی حکم دئے ہوئے یا کئے ہوئے کام سے متعلق کسی ہائی کورٹ کے ابتدائی اختیار سماعت کا استعمال اس دستور کے آغاز سے پہلے جس پابندی کے تابع تھا اس کا اطلاق ایسے اختیار سماعت کے استعمال پر اس کے بعد نہ ہوگا -

ہائی کورٹوں کا بعض پروانے جاری کرنے کا اختیار -

۲۲۶--(۱) دفعہ ۳۲ کی کسی بات کے باوجود ہر ہائی کورٹ کو اختیار ہوگا کہ ان سارے علاقوں میں جن کے تعلق سے وہ اپنا اختیار سماعت استعمال کرتی ہے حصہ ۳ میں دئے ہوئے حقوق کو نافذ کرنے یا کسی اور غرض کے لئے کسی شخص یا ادھیکاری کے نام ، جس میں مناسب صورتوں میں کوئی سرکار بھی شامل ہے ، اس قسم کی ہدایتیں، احکام یا پروانے جاری کرے جن میں "ہے بی یس کارپس" "منڈے مس" "امتناع" "کووارنٹو" اور "سرٹی اورے ری" نوعیت کے یا ان میں سے کوئی پروانے شامل ہیں -

(۲) فقرہ (۱) کے ذریعے جو اختیار ہائی کورٹ کو دیا گیا ہے وہ اس اختیار کو جو دفعہ ۳۲ کے فقرہ (۲) کی رو سے سپریم کورٹ کو دیا گیا ہے گھٹانے والا نہ ہوگا -

ہائی کورٹوں کا تمام عدالتوں پر نگرانی کا اختیار-

۲۲۷ -- (۱) ہر ہائی کورٹ کی ان سارے علاقوں پر جن میں وہ اختیار سماعت استعمال کرتی ہے تمام عدالتوں اور ٹریبونل پر نگرانی ہوگی -

(۲) اوپر کی تجویزوں کی عمومیت کو ضرر پہنچائے بغیر ہائی کورٹ :--

(الف) ایسی عدالتوں سے کیفیتیں طلب کر سکے گی -

(ب) ایسی عدالتوں کے لئے عام قاعدے اور کارروائیوں اور طریق کار کی ضابطہ بندی کے لئے نمونے بنا سکے گی اور جاری کر سکے گی -

(ج) وہ نمونے مقرر کر سکے گی جن کے مطابق ماتحت عدالتوں کے عہدہ دار کتابچے، اندراجات اور کھاتے رکھیں گے -

(۳) ہائی کورٹ ان فیسوں کے شرح نامے بھی مقرر کر سکے گی جو ایسی عدالت کے ناظروں، تمام اہل کاروں عہدہ داروں اور اٹارنیوں، ایڈووکیٹوں اور وکیلوں کو جو وہاں وکالت کرتے ہوں دی جائیں :

بشرطیکہ فقرہ (۲) اور (۳) میں جو قاعدے بنائے، نمونے مقرر کئے اور شرح نامے طے کئے گئے ہوں وہ کسی ایسے قانون سے ان میل نہ ہوں گے جو اس وقت نافذ ہو اور ان کے لئے گورنر کی پیشگی منظوری درکار ہوگی -

(۴) کہ اس دفعہ کی کوئی بات ہائی کورٹ کو کسی عدالت یا ٹریبونل پر جو قانون کے ذریعے یا اس کے تحت ہتھیار بند فوجوں کے متعلق بنایا گیا ہو نگرانی کا اختیار دیتی نہ سمجھی جائے گی -

بعض مقدموں کی ہائی کورٹ میں منتقلی -

۲۲۸ــ اگر ہائی کورٹ کو تشفی ہو جائے کہ کسی مقدمے میں جو اس کی کسی ماتحت عدالت میں زیر تجویز ہے، اس دستور کی تعبیر کے متعلق ایک ایسا اہم قانونی سوال پیدا ہوا ہے جس کا فیصلہ مقدمہ کے طے کرنے کے لئے ضروری ہے، تو وہ مقدمہ کو طلب کر سکے گی اور :ــ

(الف) یا تو مقدمہ کو خود طے کر سکے گی - یا

(ب) اس قانونی سوال کو طے کر کے اس سوال پر اپنے فیصلہ کے ساتھ مقدمہ کو اس عدالت میں واپس کر سکے گی، جہاں سے وہ طلب کیا گیا تھا - اور مذکورہ عدالت اس

کے وصول ہونے پر مقدمہ کو ایسے فیصلے کی متابعت میں طے کرنے کی کارروائی کریگی -

ہائی کورٹ کے افسر اور ملازمین اور اخراجات -

۲۲۹—(۱) ہائی کورٹ کے افسروں اور ملازموں کا تقرر عدالت کا چیف جسٹس یا کوئی دوسرا ایسا جج یا افسر کریگا جس کو وہ ہدایت کرے :

بشرطیکہ اس ریاست کا گورنر جس میں ہائی کورٹ کا صدر مقام ہو ، قاعدے کے ذریعے یہ لازم کر سکے گا کہ ایسی صورتوں میں جن کی صراحت اس قاعدے میں کی گئی ہو ، کوئی ایسا شخص جو پہلے سے عدالت سے متعلق نہ ہو عدالت کے کسی عہدے پر مقرر نہ کیا جا سکے گا سوائے اس کے کہ ریاست کے پبلک سروس کمیشن سے مشورے کے بعد ایسا کیا گیا ہو -

(۲) کسی ریاست کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانون کی تجویزوں کے تابع ہائی کورٹ کے افسروں اور ملازموں کی ملازمت کی شرطیں وہ ہوں گی جو اس عدالت کا چیف جسٹس یا کوئی دوسرا جج یا اس عدالت کا کوئی افسر جسے چیف جسٹس نے اس غرض کے لئے قاعدے بنانے کا ادھیکار دیا ہو قاعدوں کے ذریعے مقرر کرے :

بشرطیکہ اس فقرہ کے تحت جو قاعدے بنائے جائیں اس حد تک جس حد تک کہ ان کا تعلق تنخواہوں ، الاؤنس ، رخصت اور پنشنوں سے ہو ، ان کے لئے اس ریاست کے گورنر کی منظوری درکار ہوگی جہاں ہائی کورٹ کا صدر مقام ہو -

(۳) ہائی کورٹ کے انتظامی اخراجات جن میں وہ تمام تنخواہیں ، الاؤنس اور پنشنیں شامل ہیں جو اس عدالت کے افسروں اور ملازموں کو یا ان کے بارے میں ادا کی جانے والی ہوں ریاست کے مجموعی فنڈ پر عائد ہوں گی اور عدالت کی لی ہوئی فیس یا دوسری رقمیں اس فنڈ کا جز ہونگی -

ہائی کورٹ کے اختیار سماعت کا پھیلاو یا گھٹاو -

۲۳۰— پارلیمنٹ قانون کے ذریعے :—

(الف) کسی ہائی کورٹ کے اختیار سماعت کو پھیلا سکے گی ، یا

(ب) کسی ہائی کورٹ کے اختیار سماعت کو گھٹا سکے

کسی ایسی ریاست پر یا ایسی ریاست سے جس کی صراحت پہلی فہرست بلد میں کی گئی ہے سوائے اس ریاست کے یا کسی رقبے کے جو اس ریاست میں نہ ہو جس میں اس ہائی کورٹ کا صدر مقام ہو ۔

ریاست کی ایسی ہائی کورٹ کے اختیار سماعت کے بارے میں ریاستوں کے قانون سازیہ کے قانون بنانے کے اختیار پر پابندیاں جسکا اختیار سماعت ریاست کے باہر ہو -

۲۳۱— اگر کوئی ہائی کورٹ اس ریاست کے باہر جہاں اس کا صدر مقام ہے کسی علاقہ کے متعلق اپنا اختیار سماعت استعمال کرتی ہو ، تو اس دستور کی کسی بات سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ وہ :—

(الف) اس ریاست کے قانون سازیہ کو جہاں عدالت کا صدر مقام ہے ، اس اختیار سماعت کو بڑھانے ، گھٹانے یا مسدود کرنے کا اختیار دیتی ہے -

(ب) کسی ایسی ریاست کے قانون سازیہ کو جس کی صراحت پہلی فہرست بلد کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں کی گئی ہے جس میں کوئی ایسا علاقہ واقع ہو اس اختیار سماعت کو مسدود کرنے کا اختیار دیتی ہے -

(ج) کسی قانون سازیہ کو جسے اس بارے میں کسی علاقہ کے لئے قانون بنانے کا اختیار حاصل ہے فقرہ (ب) کی تجویزوں کے تابع اس رقبہ سے متعلق عدالت کو اختیار سماعت کے بارے میں ایسا قانون پاس کرنے سے روکتی ہے جو وہ اس حالت میں بنانے کی مجاز ہوتی جبکہ عدالت کا صدر مقام اس رقبے میں ہوتا -

تعبیر -

۲۳۲— جب کوئی ہائی کورٹ ایک سے زیادہ ریاستوں کے متعلق جن کی صراحت پہلی فہرست بلد میں کی گئی ہے ، یا کسی ریاست یا رقبے سے متعلق جو اس ریاست کا جزو نہ ہو ، اختیار سماعت استعمال کرتی ہو تو —

(الف) اس باب میں کسی ہائی کورٹ کے ججوں کے تعلق سے گورنر کی طرف اشارے ، اس ریاست کے گورنر سے متعلق اشارے سمجھے جائیں گے جہاں عدالت کا صدر مقام ہو ۔

(ب) ماتحت عدالتوں کے لئے قاعدوں ، نمونوں اور شرح ناموں کے تعلق سے گورنر کی منظوری کی طرف اشارے

اس ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے متعلق اشارے سمجھے جائیں گے ، جس میں کہ ماتحت عدالت واقع ہو اور اگر وہ کسی ایسے علاقے میں واقع ہو جو کسی ایسی ریاست کا جزو ہو جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں کی گئی ہے تو یہ اشارے پریزیڈنٹ کی منظوری کے متعلق اشارے سمجھے جائیں گے ، اور

(ج) ریاست کے مجموعی فنڈ کے متعلق اشارے اس ریاست کے مجموعی فنڈ سے متعلق اشارے سمجھے جائیں گے جس میں عدالت کا صدر مقام ہو -

باب ۶- ماتحت عدالتیں

ضلع ججوں کا تقرر -

۲۳۳ - (۱) کسی ریاست میں اشخاص کا ضلع ججوں کی حیثیت سے تقرر تعیناتی اور ترقی ریاست کا گورنر اس ہائی کورٹ کے مشورے سے کرے گا جو ایسی ریاست کے متعلق اختیار سماعت استعمال کرتی ہو -

(۲) ایسا شخص جو پہلے سے یونین یا ریاست کی ملازمت میں نہ ہو صرف اس صورت میں ضلع جج مقرر کئے جانے کا اہل ہو گا جب کہ وہ کم سے کم سات برس ایڈووکیٹ یا وکیل رہا ہو اور ہائی کورٹ نے اس کے تقرر کی سفارش کی ہو -

عدالتی ملازمت میں ضلع ججوں کے علاوہ دوسرے اشخاص کی بھرتی -

۲۳۴ - کسی ریاست کی عدالتی ملازمت میں ضلع ججوں کے علاوہ دوسرے اشخاص کا تقرر اس ریاست کا گورنر ان قواعد کی مطابقت میں کریگا جو اس غرض سے اس نے ریاست کے پبلک سروس کمیشن اور اس ہائی کورٹ سے مشورہ کر کے بنائے ہوں جو اس ریاست سے متعلق اپنا اختیار سماعت استعمال کرتی ہو -

ماتحت عدالتوں پر نگرانی -

۲۳۵ — ضلع عدالتوں اور ان کی ماتحت عدالتوں پر نگرانی جس میں ان شخصوں کا تقرر ، ترقی اور رخصت کی منظوری بھی شامل ہے جو کسی ریاست کی عدالتی ملازمت سے تعلق رکھتے ہوں ، اور جو ضلع جج سے کم کسی عہدہ پر ہوں ، ہائی کورٹ کو حاصل ہو گا ۔ لیکن اس دفعہ کی کسی بات سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ کسی ایسے شخص سے اس کا اپیل کا حق جو اسے ایسے قانون

کے تحت حاصل ہو ، جو اس کی ملازمت کی شرطوں کی ضابطہ بندی کرتا ہے لے لیا گیا ہے یا ہائی کورٹ کو یہ ادھیکار دیا گیا ہے کہ وہ اس کے بارے میں ان شرطوں کے علاوہ جو ایسے قانون کے ذریعے اس کی ملازمت کے لئے مقرر کی گئی ہیں کسی اور طرح عمل کرے

تعبیر - ۲۳۶— اس باب میں:—

(الف) "ضلع جج" کے الفاظ میں شہر کی دیوانی عدالت کا جج ، زائد ضلع جج ، شریک ضلع جج ، مددگار ضلع جج ، عدالت خفیفہ کا صدر جج ، پریسیڈنسی مجسٹریٹ ، زاید چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ ، سیشن جج ، زاید سیشن جج اور مددگار سیشن جج بھی شامل ہونگے۔

(ب) "عدالتی ملازمت" کے الفاظ کے معنی ایسی ملازمت کے ہیں جس میں صرف ایسے اشخاص شامل ہوں ، جو ضلع جج کے عہدے اور ایسے دوسرے دیوانی عدالتی عہدے کے لئے بھرتی کئے جانے والے ہوں جو ضلع جج کے عہدے سے کمتر ہوں -

اس باب کی تجویزوں کا بعض درجے یا درجوں کے مجسٹریٹوں پر اطلاق - ۲۳۷— گورنر علام اطلاع نامہ کے ذریعے یہ ہدایت کر سکے گا کہ اس باب کی مذکورہ تجویزوں اور ان کے تحت بنائے ہوئے قاعدوں کا اطلاق اس تاریخ سے جو اس غرض کے لئے وہ مقرر کرے ریاست کے مجسٹریٹوں کے کسی درجے یا درجوں پر ایسے استثناؤں اور تبدیلیوں کے تابع جن کی صراحت اعلان میں کی جائے ، اس طرح ہوگا جس طرح ان اشخاص پر جن کا تقرر ریاست کی عدالتی ملازمت میں کیا جاتا ہے -

پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی ریاستیں

حصہ ۶ کی تجویزوں کا پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی ریاستوں پر اطلاق۔

۲۳۸—حصہ ۶ کی تجویزوں کا اطلاق، نیچے لکھی ہوئی تبدیلیوں اور حذفوں کے تابع پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی ریاستوں پر اس طرح ہوگا جس طرح ان کا اطلاق اس فہرست بند کے حصہ (الف) کی ریاستوں پر ہوتا ہے، یعنی

(۱) حصہ ۶ میں "گورنر" کا لفظ جہاں کہیں آتا ہے اس کی جگہ سوائے اس کے جہاں وہ دوسری مرتبہ دفعہ ۲۳۲ کے فقرہ (ب) میں آتا ہے، لفظ "راج پرمکھ" رکھہ لیا جائے۔

(۲) دفعہ ۱۵۲ میں لفظ اور حرف "حصہ الف" کی جگہ لفظ اور حرف "حصہ ب" رکھہ لیا جائے۔

(۳) دفعات ۱۵۵—۱۵۶ اور ۱۵۷ حذف کر دی جائیں۔

(۴) دفعہ ۱۵۸ میں —

(۱) فقرہ (۱) میں الفاظ "مقرر کیا جائے" کے بجائے الفاظ "ہو جائے" رکھ لئے جائیں۔

(۲) فقرہ (۳) کے بجائے نیچے کا فقرہ رکھا جائیگا، یعنی

"(۳)—راج پرمکھ بجز اس کے کہ ریاست کی سرکار کے صدر مقام میں اس کی اپنی قیام گاہ ہو کرایہ ادا کئے بغیر کسی سرکاری قیام گاہ کو استعمال کرنے کا مستحق ہوگا اور ایسے الاؤنس اور امتیازات کا بھی مستحق ہوگا جو پریزیڈنٹ عام یا خاص حکم کے ذریعے معین کرے۔"

(۳) فقرہ (۴) میں الفاظ "مشاہروں اور" حذف کر دئے جائیں۔

(۵) دفعہ ۱۵۹ میں الفاظ "اس عدالت کے سب سے سینیئر جج جو مل سکے" کے بعد الفاظ "یا کسی ایسے دوسرے طریقے سے جو پریزیڈنٹ اس بارے میں مقرر کرے" بڑھائے جائیں۔

(۶) دفعہ ۱۶۴ میں فقرہ (۱) کی شرط کے بجائے نیچے کی شرط درج کی جائے ، یعنی :—

"بشرطیکہ مدھیہ بھارت کی ریاست میں قبیلوں کی بھلائی کا ذمہ‌دار ایک وزیر ہوگا جس پر اس کے علاوہ فہرست بند ذاتوں اور پچھڑے طبقوں اور کسی دوسرے کام کی بھی ذمہ‌داری عائد کی جا سکے گی -"

(۷) دفعہ ۱۶۸ میں فقرہ (۱) کے بجائے نیچے لکھا ہوا فقرہ رکھا جائے :—

"(۱)—ہر ریاست کے لئے ایک قانون سازیہ ہوگا جو مشتمل ہوگا راج پرمکھ اور

(الف) میسور کی ریاست میں دو ایوانوں پر ،

(ب) دوسری ریاستوں میں ایک ایوان پر -"

(۸) دفعہ ۱۸۶ میں الفاظ "جن کی صراحت دوسری فہرست بند میں کی گئی ہے" کے بجائے الفاظ "جیسا کہ راج پرمکھ تعین کرے" رکھے جائیں -

(۹) دفعہ ۱۹۵ میں الفاظ "جن کا اطلاق اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جوابی صوبے کی قانون ساز اسمبلی کے ممبروں کے بارے میں ہوتا تھا" کے بجائے الفاظ "جن کو راج پرمکھ مقرر کریگا" رکھے جائیں -

(۱۰) دفعہ ۲۰۲ کے فقرہ (۳) میں —

(i) ذیلی فقرہ (الف) کے بجائے نیچے کا ذیلی فقرہ رکھا جائے ، یعنی :-

"(الف)—راج پرمکھ کے الاؤنس اور اس کے عہدے سے متعلق دوسرے خرچ جن کا تعین پریزیڈنٹ اپنے خاص یا عام حکم سے کرے -"

(ii) ذیلی فقرہ (و) کے بجائے نیچے کا فقرہ رکھا جائے :—

"(و)—تراونکور کوچن کی ریاست کی صورت میں اکیاون لاکھ کی رقم جو ایک معاہدے کے تحت جو

اس دستور کے آغاز سے پہلے تراونکور اور کوچن کے حکمرانوں نے تراونکور اور کوچن کی ریاست متحدہ بنانے کے لئے کیا تھا سالانہ دیواسوم فنڈ کو دی جائے گی۔

(ز) کوئی دوسرا خرچ جو اس دستور کے ذریعے یا ریاست کے قانون سازیہ نے قانون کے ذریعے اس طرح عائد کرنا قرار دیا ہو۔"

(۱۱) دفعہ ۲۰۸ میں فقرہ (۲) کے بجائے نیچے دیا ہوا فقرہ رکھا جائے، یعنی —

"(۲)—فقرہ (۱) کے تحت قاعدے بنائے جانے تک طریقہ کار کے وہ قاعدے اور قائم احکام جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ریاست کے قانون سازیہ کے بارے میں اور جہاں کسی ریاست میں قانون سازیہ کا کوئی ایوان موجود نہ رہا ہو، تو طریقہ کار کے وہ قاعدے اور قائم احکام جو ایسے آغاز سے پہلے اس صوبے کی قانون ساز اسمبلی کے بارے میں جس کی ریاست کے راج پرمکھ نے صراحت کی ہو، ریاست کے قانون سازیہ کے بارے میں ایسی تبدیلیوں اور اس طرح قمال لینے کے بعد جو قانون ساز اسمبلی کا اسپیکر یا قانون ساز کونسل کا چیرمین، جیسی بھی صورت ہو، ضروری سمجھے، موثر ہونگے۔"

(۱۲) دفعہ ۲۱۴ کے فقرہ (۲) میں لفظ "صوبہ" کے بجائے الفاظ "ھند کی ریاست" رکھے جائیں۔

(۱۳) دفعہ ۲۲۱ کے بجائے نیچے دی ہوئی دفعہ رکھی جائے، یعنی:—

"ججوں کی تنخواھیں وغیرہ

۲۲۱—(۱) ہر ھائی کورٹ کے ججوں کو وہ تنخواھیں دی جائیں گی جو راج پرمکھ سے مشورہ کرنے کے بعد پریزیڈنٹ مقرر کرے۔

(۲) ہر جج ایسے الاؤنس اور رخصت اور پنشن کے بارے میں ایسے حقوق کا مستحق ہوگا جو وقتاً فوقتاً پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے

نون کے ذریعے یا اس کے تحت مقرر کئے جائیں اور اس طرح مقرر کئے جانے تک ایسے الاؤنسوں اور حقوق کا مستحق ہوگا جو پریزیڈنٹ راج پرمکھ سے مشورہ کرنے کے بعد مقرر کرے :

بشرطیکہ نہ تو جج کے الاؤنس اور نہ رخصت اور پنشن کے بارے میں اس کے حقوق میں اس کے تقرر کے بعد اس طرح کی تبدیلی کی جائے گی کہ اس سے اس کا نقصان ہو -؟؟

پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) کی ریاستیں

پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) کی ریاستوں کا انتظام -

۲۳۹—(۱) اس حصہ کی دوسری تجویزوں کے تابع پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کا انتظام پریزیڈنٹ اگر مناسب سمجھے تو اپنے مقرر کئے ہوئے ایک چیف کمشنر یا لفٹیننٹ گورنر کے ذریعے کریگا یا پڑوس کی ریاست کی سرکار کے ذریعے کرائے گا:

بشرطیکہ پریزیڈنٹ پڑوس کی ریاست کے ذریعے سے یہ انتظام نہ کرائے گا سوائے اس کے کہ پہلے وہ —

(الف) مذکورہ حکومت سے مشورہ کرے - اور

(ب) ایسے طریقہ سے جسے پریزیڈنٹ سب سے زیادہ مناسب سمجھے ، اس ریاست کے لوگوں کی مرضی معلوم کرے جس کا انتظام اس طرح کیا جانے والا ہو -

(۲) اس دفعہ میں ریاست کی طرف جو اشارے کئے گئے ہیں اُن میں اس کے کسی ایک حصے کی طرف اشارے بھی شامل ہوں گے

مقامی قانون سازیہ یا مشیروں یا وزیروں کی کونسل کا قائم کرنا یا جاری رکھنا -

۲۴۰—(۱) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کے لئے جس کا انتظام چیف کمشنر یا لفٹیننٹ گورنر کے ذریعے سے کرایا جا رہا ہو ، قائم کر سکے گی یا جاری رکھ سکے گی :—

(الف) کوئی جماعت چاہے وہ نامزد کی ہوئی ہو ، یا چنی ہوئی ہو ، یا جزوی نامزد کی ہوئی اور جزوی چنی ہوئی ہو ، جو ریاست کے قانون سازیہ کی حیثیت سے کام کرے ، یا

(ب) مشیروں یا وزیروں کی ایک کونسل ،

یا دونوں ، جن میں سے ہر ایک کی بناوٹ ، اختیارات اور فرائض بھی جن کی صراحت قانون میں کی جائے -

(۲) ایسا کوئی قانون جس کا ذکر فقرہ (۱) میں کیا گیا ہے دفعہ ۳۶۸ کی اغراض کے لئے ، اس دستور کی ترمیم نہ سمجھا

جائے گا، باوجود اس کے کہ اس میں کوئی ایسی تجویز ہو جو دستور کی ترمیم یا ترمیمیں کرنے کا اثر رکھتی ہو -

پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) کی ریاستوں کے لئے ہائی کورٹ -

۲۴۱—(۱) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کسی ایسی ریاست کے لئے جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں کی گئی ہے ، ایک ہائی کورٹ بنا سکے گی ، یا اس دستور کی کسی غرض یا عام اغراض کے لئے ایسی ریاست میں کسی عدالت کے ہائی کورٹ ہونے کا اعلان کر سکے گی -

(۲) حصہ ۶ کے باب ۵ کی تجویزوں کا اطلاق فقرہ (۱) میں ذکر کی ہوئی ہر ایسی ہائی کورٹ پر ایسی تبدیلیوں یا استثناؤں کے تابع جو پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے تجویز کئے ہوں ، اس طرح ہوگا جس طرح ان کا اطلاق اس ہائی کورٹ پر ہوتا ہے جس کا ذکر دفعہ ۲۱۴ میں کیا گیا ہے -

(۳) اس دستور کی تجویزوں اور کسی متعلقہ قانون سازیہ کے بنائے ہوئے ایسے قانون کے تابع جو ایسے اختیارات کی رو سے بنایا گیا ہو جو اس قانون سازیہ کو اس دستور کے تحت دئے گئے ہوں ، ہر ہائی کورٹ جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کسی ریاست کے متعلق جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں کی گئی ہے یا کسی رقبہ کے متعلق جو اس ریاست میں شامل ہو اپنا اختیار سماعت استعمال کر رہی ہو ، اس ریاست یا رقبہ کے متعلق اپنا یہ اختیار سماعت دستور کے آغاز کے بعد بھی استعمال کرتی رہے گی -

(۴) اس دفعہ کی کوئی بات پارلیمنٹ کی پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کی ہائی کورٹ کے اختیار سماعت کو اس فہرست بند کے حصہ (ج) کی کسی ریاست یا اس ریاست میں شامل کسی رقبے تک پھیلانے یا اس سے گھٹانے کے اختیار میں کمی نہیں کر سکیگی ۔

۲۴۲—(۱) پارلیمنٹ کے قانون کے ذریعے کوئی اور تجویز کرنے تک کورگ کی قانون ساز کونسل کا دستور ، اس کے اختیارات اور فرائض وہی رہیں گے جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے تھے ۔

(۲) کورگ میں، وصول کی ہوئی آمدنیوں سے متعلق انتظام اور کورگ سے متعلق خرچ ، پریزیڈنٹ کے اس بارے میں احکم کے ذریعے کوئی دوسری تجویز کرنے تک بغیر تبدیلی کے جاری رہیں گے -

پہلی فہرست بند کے حصہ (د) کے علاقے اور دوسرے علاقے جن کی اس فہرست بند میں صراحت نہیں ہے

پہلی فہرست بند کے حصہ (د) میں صراحت کئے ہوئے علاقوں اور دوسرے علاقوں کا انتظام جن کی اس فہرست بند میں صراحت نہیں۔

۲۴۳ — (۱) کسی ایسے علاقے کا انتظام جس کا ذکر پہلی فہرست بند کے حصہ (د) میں کیا گیا ہے اور کسی دوسرے ایسے علاقے کو جو ہند کی عملداری میں شامل ہو لیکن جس کی صراحت اس فہرست بند میں نہ کی گئی ہو ، پریزیڈنٹ جس حد تک وہ مناسب سمجھے ایک چیف کمشنر یا دوسرے ایسے ادھیکاری کے ذریعہ کرائیگا جس کو وہ مقرر کرے -

(۲) پریزیڈنٹ ایسے کسی علاقے کے امن اور اچھی حکمرانی کے لئے ضابطے بنا سکے گا اور ایسا بنایا ہوا کوئی ضابطہ پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون یا کسی موجودہ قانون کو ، جس کا فی الوقت ایسے علاقے پر اطلاق ہوتا ہو ، منسوخ کر سکے گا یا اس میں ترمیم کر سکے گا اور جب پریزیڈنٹ اس کا اعلان کر دے تو وہ ویسا ہی زور اور اثر رکھے گا جیسا کہ پارلیمنٹ کے کسی ایسے قانون کا ہو - جس کا ایسے علاقے پر اطلاق ہوتا ہو -

فہرست بند اور قبائلی رقبوں کا انتظام -

۲۴۴—(۱) پانچویں فہرست بند کی تجویزوں کا اطلاق آسام کی ریاست کو چھوڑ کر پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کے فہرست بند رقبوں اور فہرست بند ذاتوں کے انتظام اور نگرانی پر بھی ہو گا -

(۲) چھٹی فہرست بند کی تجویزوں کا اطلاق ریاست آسام کے قبائلی علاقوں پر ہو گا -

یونین اور ریاستوں کے درمیان تعلقات

باب ۱ — قانون سازی کے تعلقات

قانون سازی کے اختیارات کی تقسیم

پارلیمنٹ اور ریاستوں کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانونوں کا پھیلاؤ -

۲۴۵ — (۱) اس دستور کی تجویزوں کے تابع پارلیمنٹ ہند کی ساری عملداری یا اس کے کسی حصہ کے لئے قانون بنا سکے گی اور ہر ریاست کا قانون سازیہ پوری ریاست یا اس کے کسی حصہ کے لئے قانون بنا سکیگا -

(۲) پارلیمنٹ کا بنایا ہوا کوئی قانون اس بناء پر ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ اس کا عمل علاقہ کے باہر بھی ہوتا ہے -

پارلیمنٹ اور ریاستوں کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانونوں کے موضوع -

۲۴۶ — (۱) فقرہ (۲) اور (۳) کی کسی بات کے باوجود پارلیمنٹ کو ان معاملوں میں سے کسی کے متعلق قانون بنانے کا خصوصی اختیار حاصل ہو گا جو ساتویں فہرست بند کی فہرست (۱) میں گنائے گئے ہیں (جس کی طرف اس دستور میں ”یونین فہرست“ کے نام سے اشارہ کیا گیا ہے -)

(۲) فقرہ (۳) کی کسی بات کے باوجود پارلیمنٹ کو اور فقرہ (۱) کے تابع کسی ایسی ریاست کے قانون سازیہ کو جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) اور حصہ (ب) میں کی گئی ہے ان معاملوں میں سے کسی کے بارے میں قانون بنانے کا اختیار حاصل ہو گا جن کو ساتویں فہرست بند کی فہرست (۳) میں گنایا گیا ہے (جس کی طرف اس دستور میں ”متوازی فہرست“ کے نام سے اشارہ کیا گیا ہے) -

(۳) فقرہ (۱) اور (۲) کے تابع کسی ایسی ریاست کے قانون سازیہ کو جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) اور حصہ (ب) میں کی گئی ہے ایسی ریاست یا اس کے کسی حصہ کے لئے ایسے معاملوں کے متعلق قانون بنانے کا خصوصی اختیار حاصل ہو گا جو ساتویں فہرست بند کی فہرست (۲) میں گنائے گئے ہیں (جس کی طرف اس دستور میں ”ریاستی فہرست“ کے نام سے اشارہ کیا گیا ہے) -

(۴) پارلیمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی معاملے کے متعلق ہند کے کسی علاقہ کے لئے جو پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) اور (ب) میں شامل نہ ہو قانون بنائے باوجود اس کے کہ وہ معاملہ ایسا ہو جو ریاستی فہرست میں گنایا گیا ہے -

پارلیمنٹ کو بعض زاید عدالتیں قائم کرنے کی تجویز کرنے کا اختیار -

۲۴۷ ---- اس باب میں کسی بات کے باوجود پارلیمنٹ یونین فہرست میں گنائے ہوئے کسی معاملے سے متعلق جاریہ قانون یا پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کی بہتر قانون گستری کے لئے زاید عدالتوں کے قائم کرنے کی تجویز کر سکتی ہے -

قانون سازی کے بچے ہوئے اختیارات -

۲۴۸ - (۱) پارلیمنٹ کو یہ خصوصی اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی ایسے معاملے کے بارے میں جو متوازی فہرست یا ریاستی فہرست میں نہ گنایا گیا ہو کوئی قانون بنائے -

(۲) ایسے اختیار میں قانون بنانے کا وہ اختیار بھی شامل ہوگا جس کے ذریعے کوئی ایسا ٹیکس عائد کیا جائے جس کا ان فہرستوں میں سے کسی میں بھی ذکر نہیں ہے -

پارلیمنٹ کو قومی مفاد کے لئے ریاستی فہرست کے کسی معاملے کے بارے میں قانون بنانے کا اختیار -

۲۴۹ - (۱) اس باب کی پچھلی دفعوں کی تجویزوں میں کسی بات کے باوجود اگر کونسل آف اسٹیٹس نے ایسی قرارداد کے ذریعے جسے کم سے کم دو تہائی موجود اور ووٹ دینے والے ممبروں کی تائید حاصل ہو ، یہ اعلان کیا ہو کہ قومی مفاد کی خاطر یہ ضروری یا مناسب ہے کہ پارلیمنٹ کسی ایسے معاملے کے لئے جس کو ریاستی فہرست میں گنایا گیا ہے. اور جس کی صراحت قرارداد میں کر دی گئی ہو قانون بنائے ، تو پارلیمنٹ کے لئے جائز ہوگا کہ وہ ہند کے پورے علاقے یا اس کے کسی حصہ کے لئے اس معاملہ کے متعلق اس وقت تک قوانین بنائے جبتک کہ یہ قرارداد نافذ رہے -

(۲) فقرہ (۱) کے تحت پاس کی ہوئی قرارداد ایسی مدت کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو اور جس کی صراحت قرارداد میں کر دی گئی ہو نافذ رہے گی :

بشرطیکہ ، اگر اور جتنی دفعہ بھی کوئی قرارداد اس قرارداد کو جاری رکھے جانے کے بارے میں اس طریقہ سے پاس ہو ، جیسا کہ

فقرہ (۱) میں تجویز کیا گیا ہے ، تو ایسی قرارداد مزید ایک سال کی مدت کے لئے اس تاریخ سے نافذ رہے گی جس تاریخ کو اس فقرہ کے تحت اس کا نفاذ ختم ہو جاتا ہو -

(۳) پارلیمنٹ کا بنایا ہوا کوئی ایسا قانون ، جس کے بنانے کا اختیار بجز فقرہ (۱) کے تحت قرارداد پاس ہونے کے پارلیمنٹ نہ رکھتی ہو، قرارداد کا نفاذ ختم ہو جانے کے چھ مہینے گزرنے کے بعد ، اس اختیار نہ رکھنے کی حد تک نافذ نہیں رہے گا، سوائے ان امور کے جو مذکورہ مدت کے ختم ہونے سے پہلے کئے جا چکے ہوں یا کرنے سے رہ گئے ہوں -

ناگہانیہ کا اعلان عمل میں ہو تو پارلیمنٹ کو ریاستی فہرست کے کسی معاملے کے بارے میں قانون بنانے کا اختیار -

۲۵۰ - (۱) اس باب کی کسی بات کے باوجود جب کبھی ناگہانیہ کا اعلان عمل میں ہو، پارلیمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ہند کی پوری عملداری یا اس کے کسی حصہ کے لئے ان معاملوں میں سے کسی کے بارے میں قانون بنائے جو ریاستی فہرست میں گنائے گئے ہیں -

(۲) پارلیمنٹ کا بنایا ہوا کوئی قانون ، جس کو پارلیمنٹ بجز ناگہانیہ کے اعلان کے جاری ہونے کے ، بنانے کی مجاز نہ ہوتی اعلان کے عمل کے ختم ہو جانے پر چھ مہینے گزرنے کے بعد ، مجاز نہ ہونے کی حد تک نافذ نہ رہے گا سوائے ان امور کے جو مذکورہ مدت کے ختم ہونے سے پہلے کئے جا چکے ہوں یا کرنے سے رہ گئے ہوں -

پارلیمنٹ کے دفعہ ۲۴۹ اور ۲۵۰ کے تحت بنائے ہوئے قانونوں اور ریاست کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانونوں میں ان میلی -

۲۵۱ - اس دستور کی دفعہ ۲۴۹ اور ۲۵۰ میں کوئی بات کسی ریاست کے قانون سازیہ کے کسی قانون بنانے کے اختیار کو جو اس دستور کے تحت اسے حاصل ہے محدود نہیں کریگی ، لیکن اگر کسی ریاست کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے کسی قانون کی کوئی تجویز پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون کی کسی ایسی تجویز کے مخالف ہو جسے پارلیمنٹ کو مذکورہ دفعوں میں سے کسی کے تحت بنانے کا اختیار ہو ، تو پارلیمنٹ کا بنایا ہوا قانون ، چاہے

وہ ریاست کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانون سے پہلے یا بعد میں پاس کیا گیا ہو، ترجیح رکھے گا، اور ریاست کے قانون سازیہ کا قانون مخالف ہونے کی حد تک، لیکن صرف اس وقت تک جبتک پارلیمنٹ کا بنایا ہوا قانون موثر رہے، عملی ہی نہ رہے گا۔

پارلیمنٹ کو دو یا زیادہ ریاستوں کے لئے انکی رضا مندی سے قانون بنانے کا اختیار اور کسی دوسری ریاست ایسے کا قانون کو تھال لینا۔

۲۵۲ - (۱) اگر دو یا زیادہ ریاستوں کے قانون سازیہ کو مناسب معلوم ہو کہ پارلیمنٹ، ان معاملوں میں سے کسی کی قانون کے ذریعے ضابطہ بندی کرے جن کے بارے میں پارلیمنٹ کو سوائے اس کے جیسا کہ دفعہ ۲۴۹ اور ۲۵۰ میں تجویز کیا گیا ہے ریاستوں کے لئے قانون بنانے کا اختیار نہیں ہے اور اگر ان ریاستوں کے قانون‌سازیہ کے تمام ایوانوں نے اس بارے میں قراردادیں پاس کر دی ہوں تو پارلیمنٹ کے لئے جائز ہوگا کہ وہ ایسے معاملے کی ضابطہ بندی کرنے کے لئے کوئی ایکٹ پاس کرے، اور کسی ایکٹ کا جو اس طرح پاس کیا جائے ایسی ریاستوں پر اطلاق ہوگا، اور کسی دوسری ایسی ریاست پر بھی اطلاق ہوگا جس نے اس کو بعد میں اپنے ایوان میں یا جس ریاست میں دو ایوان ہوں تو قانون سازیہ کے دونوں ایوانوں میں، ایک قرارداد پاس کرکے، تھال لیا ہو۔

(۲) کسی ایکٹ کی جسکو پارلیمنٹ اس طرح پاس کرے ترمیم اور تنسیخ پارلیمنٹ کے ایسے ایکٹ سے ہو سکے گی جو اس طریقے سے پاس کیا گیا یا تھال لیا گیا ہو - لیکن وہ کسی ریاست کے بارے میں جس پر اس کا اطلاق ہوتا ہو اس ریاست کے قانون سازیہ کے کسی ایکٹ سے ترمیم یا منسوخ نہ ہو سکے گا۔

بین قومی اقرار ناموں کو عمل میں لانے کی غرض سے قانون بنانا۔

۲۵۳ - اس باب کی اگلی تجویزوں کی کسی بات کے باوجود، پارلیمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ہند کی تمام عملداری یا اس کے کسی حصے کے لئے کسی دوسرے ملک یا ملکوں کے ساتھ کئے ہوئے کسی عہدنامے، اقرارنامے یا عہد درآمد کو عمل میں لانے کی غرض سے یا کسی فیصلے کی تعمیل کے لئے جو کسی بین قومی کانفرنس یا انجمن یا دوسری جماعت میں کیا گیا ہو کوئی قانون بنائے۔

پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانونوں اور ریاستوں کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانونوں میں ان میلی۔

۲۵۴—(۱) اگر کسی ریاست کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانون کی کوئی تجویز پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے ایسے قانون کی کسی تجویز کے خلاف ہو جس کے بنانے کی پارلیمنٹ مجاز ہے ، یا کسی مروجہ قانون کی ایسی تجویز کے خلاف ہو جس کا تعلق کسی ایسے معاملے سے ہو جو متوازی فہرست میں گنایا گیا ہے ، تو فقرہ (۲) کے ماتحت، پارلیمنٹ کا بنایا ہوا قانون چاہے وہ ایسی ریاست کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانون سے پہلے پاس کیا گیا ہو یا بعد کو ، جیسی بھی صورت ہو ، ترجیح رکھے گا ، اور ریاست کے قانون سازیہ کا بنایا ہوا قانون مخالف ہونے کی حد تک بے اثر ہوگا -

(۲) جہاں پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کے قانون سازیہ کی متوازی فہرست میں گنائے ہوئے کسی ایک معاملے سے متعلق بنائے ہوئے قانون میں کوئی ایسی تجویز ہو جو اس معاملے سے متعلق پارلیمنٹ کے اس سے پہلے بنائے ہوئے یا کسی مروجہ قانون کے خلاف ہو تو ریاست کے قانون سازیہ کا اس طرح بنایا ہوا قانون ، اگر وہ پریزیڈنٹ کے غور کے لئے محفوظ کیا گیا ہو اور ان کی منظوری حاصل کر چکا ہو ، اس ریاست میں ترجیح رکھے گا :

بشرطیکہ اس فقرہ کی کوئی بات پارلیمنٹ کو اس معاملے سے متعلق ایسا قانون بنانے سے کسی وقت بھی نہ روکے گی جس میں کوئی ایسا قانون بھی شامل ہوگا جو ریاست کے قانون سازیہ کے اس طرح بنائے ہوئے قانون میں اضافہ ، ترمیم، تغیر کرتا یا اسے منسوخ کرتا ہو -

سفارشوں اور پیشگی منظوریوں کی ضرورتیں صرف طریقہ کار کے معاملے سمجھے جائیںگے -

۲۵۵ — پارلیمنٹ یا کسی ایسی ریاست کا کوئی ایکٹ جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں کی گئی ہے ، یا ایسے ایکٹ کی کوئی تجویز صرف اس لئے ناجایز قرار نہیں دی جائے گی کہ کوئی سفارش یا پیشگی اجازت جو اس دستور کے تحت ضروری تھی نہیں دی گئی ، اگر اس ایکٹ کی منظوری دے دی ہو—

(الف) جہاں گورنر کی سفارش درکار تھی۔ گورنر یا پریزیڈنٹ نے

(ب) جہاں راج پرمکھ کی سفارش درکار تھی ، راج پرمکھ
یا پریزیڈنٹ نے

(ج) جہاں پریزیڈنٹ کی سفارش یا پیشگی منظوری درکار
تھی ، وہاں پریزیڈنٹ نے

دیدی ہو -

باب ۲ — انتظامی تعلقات

عام

ریاستوں اور یونین کے واجبات -

۲۵۶ — ہر ریاست کا عاملانہ اختیار اس طرح کام میں لایا جائے گا کہ وہ پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانونوں اور ان موجودہ قانونوں کی تعمیل کو جن کا اطلاق اس ریاست پر ہوتا ہے یقینی بنا سکے ، اور یونین کا عاملانہ اختیار کسی ریاست کو ایسی ہدایتیں دینے پر حاوی ہوگا جو ہند سرکار اس غرض کے لئے ضروری سمجھے -

بعض ضرورتوں میں ریاستوں پر یونین کی نگرانی -

۲۵۷ — (۱) ہر ریاست کا عاملانہ اختیار اس طرح کام میں لایا جائے گا کہ وہ یونین کے عاملانہ اختیار کے عمل میں رکاوٹ نہ پیدا کرے یا اسے ضرر نہ پہنچائے - اور یونین کا عاملانہ اختیار کسی ریاست کو ایسی ہدایتیں دینے پر حاوی ہوگا جو ہند سرکار اس غرض کے لئے ضروری سمجھے -

(۲) یونین کا عاملانہ اختیار کسی ریاست کو ایسے لانے لے جانے کے ذریعوں کو جو ہدایت میں قومی اور فوجی اہمیت کے بتائے گئے ہیں ، بنانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کی ہدایتیں دینے پر بھی حاوی ہوگا :

بشرطیکہ اس فقرہ کی کوئی بات پارلیمنٹ کے شاہراہوں اور پن‌راہوں کے قومی شاہراہیں اور قومی پن‌راہیں ہونے کا اعلان کرنے کے اختیار یا اس طرح اعلان کی ہوئی شاہراہوں یا پن‌راہوں کے بارے میں یونین کے اختیار ، یا بحری ، فوجی یا ہوائی فوج کے کاموں سے متعلق لانے لے جانے کے ذریعوں کو بنانے یا ان کی

دیکھ بھال کے اختیار پر جو اسے اپنے فرائض کے ایک جزو کے طور پر حاصل ہوں حد بندی لگاتی ہے -

(۳) کسی ریاست میں ریلویز کی حفاظت کے لئے جو تدبیریں کام میں لائی جانی چاھیئں ، ان کے بارے میں یونین کا اختیار کسی ریاست کو ھدایتیں دینے پر بھی حاوی ہوگا -

(۴) جب فقرہ (۲) کے تحت ، کسی لانے لے جانے کے ذریعہ کے بنانے یا دیکھ بھال کرنے یا فقرہ (۳) کے تحت کسی ریلوے کی حفاظت کے لئے تدبیریں کام میں لانے سے متعلق کسی ھدایت کی تعمیل میں کچھ خرچ اس سے زیادہ عائد ہوئے ہوں جو ، اگر ھدایتیں نہ دی گئی ہوتیں تو ریاست پر معمولی فرائض کی ادائی میں عائد ہوتے ، تو ہند سرکار سے ریاست کو ایسی رقمیں دی جائیں گی ، جن پر اتفاق ہو جائے - یا اتفاق رائے نہ ہونے پر ایسی رقمیں دی جائیں گی ، جو ہند کے چیف جسٹس کا مقرر کیا ہوا کوئی ثالث ریاست پر عائد ہونے والے زاید خرچ کے بارے میں طے کر دے -

بعض صورتوں میں ریاستوں کو اختیارات دینے کے بارے میں یونین کا اختیار -

۲۵۸—(۱) اس دستور میں کسی بات نے باوجود پریزیڈنٹ کسی ریاست کی سرکار کی رضامندی سے ، کسی شرط کے ساتھ یا بغیر شرط کے ، اس سرکار کو یا اس کے افسروں کو کسی ایسے معاملے کے متعلق فرائض سونپ سکتا ہے ، جو یونین کے عاملانہ اختیار میں ہوں -

(۲) پارلیمنٹ کا بنایا ہوا کوئی قانون جس کا اطلاق کسی ریاست میں ہوتا ہو خواہ اس کا تعلق کسی ایسے معاملے سے ہو جس کے بارے میں ریاست کے قانون سازیہ کو قانون بنانے کا اختیار نہ ہو ، ریاست کی سرکار یا اس کے افسروں اور ادھیکاریوں کو اختیار دے سکتا اور ان پر فرائض عائد کر سکتا ، یا ان کو اختیار دئے جانے اور ان پر فرائض عائد کرنے کا ادھیکار دے سکتا ہے -

(۳) جہاں اس دفعہ کی رو سے اختیارات اور فرائض کسی ریاست یا اس کے افسروں یا ادھیکاریوں کو دئے گئے ہوں یا ان

پر عائد کئے گئے ہوں ، ہند سرکار سے ریاست کو ایسی رقم ادا کی جائے گی جس پر اتفاق ہو جائے ، یا اتفاق نہ ہو سکنے پر ایسی رقم دی جائے گی جو ہند کے چیف جسٹس کا مقرر کیا ہوا ثالث ان اختیارات اور فرائض کو عمل میں لانے کے سلسلے میں ریاست پر عائد ہونے والے زیادہ خرچ کے بارے میں طے کر دے -

پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی ریاستوں کی ہتھیار بند فوجیں -

۲۵۹—(۱) اس دستور میں کسی بات کے باوجود پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کو جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ہتھیار بند فوجیں رکھتی تھی ، اختیار ہو گا کہ جب تک پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کوئی دوسری تجویز نہ کرے ، اس فوج کو ایسے عام یا خاص احکام کے تحت جو پریزیڈنٹ اس معاملے میں وقتاً فوقتاً دے دستور کے آغاز کے بعد بھی برقرار رکھے -

(۲) ایسی ہر ہتھیار بند فوجیں جن کا ذکر فقرہ (۱) میں کیا گیا ہے ، یونین کی فوجوں کا جزو ہونگی -

ہند کے باہر کے علاقوں سے متعلق یونین کا دائرہ اختیار -

۲۶۰— ہند سرکار کسی ایسے علاقہ کی حکومت سے اقرارنامہ کر کے جو ہند کی عملداری کا جزو نہ ہو ان انتظامی ، قانونی اور عدالتی کاموں کی ذمہ‌داری لے سکتی ہے جو اس علاقہ کی حکومت کو حاصل ہوں - لیکن ہر ایسا اقرار نامہ ایسے قانون کے تابع اور اس کے حکم کے تلے ہو گا جو بدیسی حدود اختیار کے استعمال کے متعلق اس وقت عمل میں ہو -

عوامی کام ، لیکھے اور عدالتی کارروائیاں -

۲۶۱—(۱) ہند کی ساری عملداری میں یونین اور ہر ایک ریاست کے عوامی کاموں ، لیکھوں اور عدالتی کارروائیوں پر پورا اعتماد اور بھروسہ کیا جائیگا -

(۲) وہ طریقہ جس پر اور وہ شرطیں جن کے تحت ، کام ، لیکھے اور کارروائیاں جن کا فقرہ (۱) میں ذکر ہے ، اس طرح ثابت کی جائیں گی اور ان کے اثر کا تعین کیا جائیگا ، جیسا کہ پارلیمنٹ کا بنایا ہوا قانون تجویز کرے -

(۳) ملک کی عملداری کے کسی حصہ میں دیوانی عدالتوں کے دئے ہوئے آخری فیصلے اور صادر کئے ہوئے حکم اس عملداری میں ہر جگہ قانون کے مطابق تعمیل کے قابل ہونگے -

پانی سے متعلق جھگڑے

بین ریاستی ندیوں کے پانی اور ندیوں کی گھاٹیوں سے متعلق جھگڑوں کا تصفیہ -

۲۶۲—(۱) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے بین ریاستی ندیوں یا ان کے پانی کی تقسیم یا ندیوں کی گھاٹیوں کے استعمال اور نگرانی کے بارے میں جھگڑوں یا شکایتوں کے تصفیہ کی تجویز کر سکے گی -

(۲) اس دستور کی کسی بات کے باوجود پارلیمنٹ قانون کے ذریعے یہ تجویز کر سکے گی کہ نہ تو سپریم کورٹ اور نہ کوئی دوسری عدالت ایسے کسی جھگڑے کے متعلق جس کا ذکر فقرہ (۱) میں کیا گیا ہے اپنے اختیار سماعت کو استعمال کریگی -

ریاستوں میں اشتراک عمل

بین ریاستی کونسل کے بارے میں تجویز -

۲۶۳— اگر کسی وقت پریزیڈنٹ کو یہ معلوم ہو کہ کسی ایسی کونسل کے قائم کرنے سے عوامی مفاد پورا ہو گا جس پر ذیل کے فرائض عائد ہوں :—

(الف) ریاستوں میں پیدا ہونے والے جھگڑوں کی تحقیقات کرنا اور ان کے بارے میں مشورہ دینا -

(ب) ایسے امور کی تحقیقات اور ان پر بحث کرنا جن میں بعض یا سب ریاستیں یا یونین اور ایک یا ایک سے زیادہ ریاستیں مشترک مفاد رکھتی ہیں -

(ج) ایسے کسی معاملے کے متعلق سفارش کرنے کے اور خاص کر اس معاملے کے متعلق پالیسی اور عمل میں بہتر اشتراک عمل پیدا کرنے کی سفارش کرنا -

تو پریزیڈنٹ کے لئے جائز ہوگا کہ اپنے حکم سے ایک ایسی کونسل قائم کرے اور کونسل جو فرائض انجام دے گی، ان کی نوعیت اور اس کی تنظیم اور طریقۂ کار کی صراحت کرے -

مالیات ، جائداد ، معاهدے اور مقدمے

باب ۱ — مالیات

عام

تعبیر - ۲۶۴— اس حصہ میں بجز اس کے کہ متن کچھ اور چاہتا ہو :—

(الف) "مالیاتی کمیشن" سے مراد وہ مالیاتی کمیشن ہو گا جو دفعہ ۲۸۰ کے تحت بنایا گیا ہو -

(ب) "ریاست" میں کوئی ایسی ریاست شامل نہیں جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں کی گئی ہے -

(ج) پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں صراحت کی ہوئی ریاستوں کی طرف اشاروں میں ، اس فہرست بند کے حصہ (د) میں صراحت کئے ہوئے علاقوں اور دوسرے کسی ایسے علاقے کی طرف اشارے بھی شامل ہیں ، جو ہند کی عملداری میں ہو لیکن جس کی صراحت اس فہرست بند میں نہ کی گئی ہو -

سوائے قانونی ادھیکار کے ٹیکس کا عائد نہ کیا جانا - ۲۶۵— کوئی ٹیکس سوائے قانونی ادھیکار کے نہ عائد کیا جائیگا اور نہ وصول کیا جائیگا -

ہند یونین اور ریاستوں کے مجموعی فنڈ ور پبلک کھاتے- ۲۶۶—(۱) دفعہ ۲۶۷ کی تجویزوں کے اور بعض ٹیکسوں اور محصولوں کی خالص آمدنی کے کل یا کچھ حصے کی ریاستوں کو حوالگی کے بارے میں اس باب کی تجویزوں کے تابع ، ساری آمدنیاں جو ہند سرکار کو وصول ہوں ، اور تمام قرضے جو وہ سرکار خزانے کے تمسکات جاری کر کے اگاھے ، اور قرضے اور وسائل کی پیشگیاں ، ور تمام رقمیں جو اس سرکار کو دئے ہوئے قرضوں کی ادائی میں وصول ہوں ، سب ایک اکٹھا سرمایہ

وں کی جو "ہند کا مجموعی فنڈ" کہلائے گا ، اور تمام مالگذاریاں جو کسی ریاست کی سرکار کو وصول ہوں اور تمام قرضے جو وہ سرکار خزانے کے تمسکات جاری کر کے اگاہے ، قرضے اور وسائل کی پیشگیاں اور تمام رقمیں جو اس سرکار کو دئے ہوئے قرضوں کی ادائی میں وصول ہوں ، سب ایک اکٹھا سرمایہ بنائیں گی جو ریاست کا "مجموعی فنڈ" کہلائے گا ۔

(۲) تمام دوسری سرکاری رقمیں جو ہند سرکار یا ریاستی سرکار کو یا اس کے لئے وصول کی جائیں ، ہند کے یا ریاست کے ، جیسی بھی صورت ہو ، سرکاری کھاتے میں جمع کرائی جائینگی ۔

(۳) کوئی رقمیں ہند کے مجموعی فنڈ یا ریاست کے مجموعی فنڈ سے تصرف میں نہ لائی جائیں گی ، بجز قانون کی مطابقت اور ان اغراض اور اس طریقے کے جو اس دستور میں تجویز کیا گیا ہے ۔

ہنگامی فنڈ ۔

۲۶۷ — (۱) پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ پیشگی مدامی نوعیت کا ایک ہنگامی فنڈ قائم کر سکتی ہے جو "ہند کا ہنگامی فنڈ" کہلائے گا جس میں وقتاً فوقتاً ایسی رقمیں جمع کرائی جائیں گی جن کا تعین ایسے قانون کے ذریعے کیا جائے گا اور مذکورہ فنڈ پریزیڈنٹ کے اختیار میں دیا جائے گا تاکہ وہ اس فنڈ سے غیر متوقع اخراجات کو پورا کرنے کے لئے پیشگی رقمیں دے سکے ۔

(۲) کسی ریاست کا قانون سازیہ قانون کے ذریعے پیشگی مدامی نوعیت کا ایک ہنگامی فنڈ قائم کر سکتا ہے ، جو "ریاست کا ہنگامی فنڈ" کہلائے گا جس میں وقتاً فوقتاً ایسی رقمیں جمع کرائی جائیں گی جن کا تعین ایسے قانون کے ذریعے کیا جائے اور مذکورہ فنڈ ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے اختیار میں دیا جائے گا تاکہ وہ اس فنڈ سے غیر متوقع اخراجات کو پورا کرنے کے لئے پیشگی رقمیں دے سکے ۔

یونین اور ریاستوں کے درمیان آمدنیوں کی تقسیم

محصول جو یونین لگائے گی لیکن ریاست وصول کریگی اور تصرف میں لائے گی -

۲۶۸—(۱) ایسے استامپ محصول ، اور دوا اور سنگار کی چیزوں کے ایسے محصول ، جن کا ذکر یونین فہرست میں کیا گیا ہے ، هند سرکار لگائے گی لیکن وہ اس طرح سے وصول کئے جائیں گے :—

(الف) جس صورت میں کہ ایسے محصول کسی ایسی ریاست میں لگائے جا سکتے ہوں جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں کی گئی ہے ، انہیں هند سرکار وصول کریگی -

(ب) دوسری صورتوں میں انہیں وہ ریاستیں وصول کرینگی جن کے اندر ایسے محصول اپنے اپنے طور پر لگائے جا سکتے ہوں -

(۲) کسی مالیاتی سال میں کسی ایسے محصول کی آمدنی جو کسی ریاست کے اندر لگایا جا سکتا ہے ، هند سرکار کے مجموعی فنڈ کا جزو نہ ہو گی بلکہ اسے اس ریاست کے حوالے کیا جائیگا -

تیکس جو یونین لگائے گی اور وصول کریگی لیکن ریاستوں کے حوالے کئے جائیں گے -

۲۶۹— (۱) نیچے لکھے ہوئے محصول اور تیکس هند سرکار لگائے گی اور وصول کرے گی لیکن وہ اس طریقہ سے جو فقرہ (۲) میں مقرر کیا گیا ہے ریاستوں کے حوالے کئے جائیں گے ، یعنی :—

(الف) زراعتی زمینوں کو چھوڑ کر دوسری جائداد سے متعلق وراثت کے محصول -

(ب) زراعتی زمینوں کو چھوڑ کر دوسری جائداد پر جائداد محصول -

(ج) ریلوے یا سمندر یا ہوائی جہاز کے ذریعہ سے جانے والے مال یا مسافروں پر جدواری تیکس -

(د) ریلوے کے کرایہ اور بھاڑے پر تیکس -

(ہ) استامپ محصول کے علاوہ صرافے اور وعدہ بازار کے کاروبار پر تیکس -

(و) اخباروں کی بکری اور خریدی اور ان میں شائع ہونے والے اشتہاروں پر تیکس -

(۲) ہر مالیاتی سال میں کسی ایسے محصول اور تیکس کی خالص آمدنی ، بجز اس کے کہ جس حد تک وہ آمدنی ایسی مدنی ہو جو پہلی فہرست بذن کے حصہ (ج) میں صراحت کی ہوئی ریاستوں سے منسوب ہو ، ہند کے مجموعی فنڈ کا جز نہ ہوگی ، بلکہ اس ریاست کے حوالے کر دی جائے گی جس میں اس سال وہ محصول یا تیکس لگانے کے قابل ہو ، اور وہ ان ریاستوں کے درمیان تقسیم کے ایسے اصولوں کی مطابقت میں بانٹ دی جائے گی جن کی پارلیمنٹ قانون کے ذریعے ضابطہ بندی کرے .

تیکس جو یونین لگائے اور وصول کریگی اور یونین اور ریاستوں کے درمیان تقسیم کئے جائیں گے -

۲۷۰—(۱) زراعتی آمدنی کو چھوڑ کر تمام آمدنی پر تیکس ہند سرکار لگائے گی اور وصول کریگی اور وہ یونین اور ریاستوں کے درمیان فقرہ (۲) میں تجویز کئے ہوئے طریقے پر بانٹ دیا جائے گا -

(۲) کسی مالیاتی سال میں خالص آمدنی کا ایسا فی صد جو مقرر کیا جائے ، بجز اس کے کہ جس حد تک کہ وہ آمدنی ایسی آمدنی بتائی گئی ہو جو پہلی فہرست بذن کے حصہ (ج) میں صراحت کی ہوئی ریاستوں کی آمدنی سے یا ان تیکسوں سے منسوب ہو ، جو یونین کے مشاہروں کے بارے میں ادا ہونے ہوں ، ہند کے مجموعی فنڈ کا جزو نہ ہوگا ، بلکہ ان ریاستوں کے حوالے کر دیا جائے گا ، جن میں وہ تیکس اِس سال لگایا جا سکتا ہو ، اور ان ریاستوں کے درمیان اور ایسے طریقے اور وقت سے بانٹ دیا جائے گا جو وقتاً فوقتاً معین کیا جائے -

(۳) فقرہ (۲) کی اغراض کے لئے ہر مالیاتی سال میں ، آمدنی پر تیکسوں کی اتنی خالص آمدنی کا ایسا مقرر کیا ہوا فی صد ، جو یونین کے مشاہروں کے بارے میں ادا کئے جانے والے تیکسوں کی آمدنی نہ بتائی گئی ہو ، پہلی فہرست بذد کے حصہ (ج) میں صراحت کی ہوئی ریاستوں سے متعلق آمدنی سمجھا جائے گا -

(۴) اس دفعہ میں :—

(الف) "آمدنی پر ٹیکس" میں "کارپوریشن ٹیکس" شامل نہیں ہے -

(ب) "مقرر کیا ہوا" کے معنی ہیں :—

(i) مالیاتی کمیشن کے مقرر ہونے تک پریزیڈنٹ کے حکم کے ذریعے سے معین کیا ہوا ، اور

(ii) مالیاتی کمیشن کے بن جانے کے بعد مالیاتی کمیشن کی سفارشوں پر پریزیڈنٹ کے غور کرنے کے بعد اس کے حکم سے معین کیا ہوا -

(ج) "یونین کے مشاہرے" میں ایسے تمام مشاہرے اور پنشنیں شامل ہیں جو ہند کے مجموعی فنڈ سے ادا ہونے والے ہوں اور جن کے بارے میں "آمدنی ٹیکس" عائد ہو سکتا ہو -

یونین کی اغراض کے لئے بعض محصولوں اور ٹیکسوں پر زاید محصول -

۲۷۱—دفعہ ۲۶۹ اور ۲۷۰ کی کسی بات کے باوجود پارلیمنٹ کسی وقت بھی ان دفعوں میں بتائے ہوئے محصولوں یا ٹیکسوں میں سے کسی پر بھی یونین کی اغراض کے لئے زاید محصول کا اضافہ کر سکتی ہے اور ایسے کسی زاید محصول کی تمام آمدنی ہند کے مجموعی فنڈ کا جزو ہوگی -

ٹیکس جو یونین لگائے اور وصول کریگی اور یونین اور ریاستوں کے درمیان بانٹے جا سکیں گے -

۲۷۲—یونین کے آبکاری کے محصول ، دوا اور سنگار کی چیزوں پر ایسے آبکاری کے محصولوں کو چھوڑ کر جن کا ذکر یونین فہرست میں کیا گیا ہے ، ہند سرکار لگائے گی اور وصول کریگی لیکن اگر پارلیمنٹ قانون کے ذریعے ایسا تجویز کرے تو ہند کے مجموعی فنڈ سے ایسی ریاستوں کو جن تک محصول لگانے والے قانون کا پھیلاؤ ہوتا ہے ، ایسی رقمیں ادا کی جائیں گی جو اس محصول کی خالص آمدنی کے کل یا کسی جزو کے مساوی ہوں اور وہ رقمیں ان ریاستوں میں تقسیم کے ان اصولوں کی مطابقت میں بانٹ دی جائیں گی جن کی ضابطہ بندی ایسے قانون کے ذریعے کی جائے -

سن اور سن کے بنے ہوئے مال کے

۲۷۳—(۱) ہر سال ، ہند سرکار کے مجموعی فنڈ پر ، آسام ، بہار ، اُڑیسہ اور مغربی بنگال کی ریاستوں کو سن یا سن

برآمد محصول کے بدلے میں عطئیے - کے بنے ہوئے مال پر بر آمد محصول کی ہر برس کی خالص آمدنی کے کسی حصے کی حوالگی کے بدلے میں ، ان ریاستوں کی آمدنیوں کے لئے امدادی عطئیے کے طور پر ، ایسی رقمیں عائد کی جائیں گی ، جو مقرر کی جائیں -

(۲) جو رقمیں اس طرح مقرر کی جائیں وہ ہند کے مجموعی فنڈ پر اس وقت تک عائد کی جاتی رہیں گی جب تک کہ پٹ سن پر یا پٹ سن مال پر برآمد محصول ہند سرکار عائد کرتی رہے گی ، یا اس دستور کے آغاز کے بعد دس برس گذرنے تک ، جو بھی پہلے ہو -

(۳) اس دفعہ میں الفاظ "مقرر کی جائیں" وہی معنی رکھتے ہیں ، جو دفعہ ۲۷۰ میں ہیں -

ٹیکس لگانے پر اثر ڈالنے والے ایسے بلوں کے بارے میں ، جن سے ریاستوں کا لگاؤ ہو ، پریزیڈنٹ کی پیشگی سفارش کی ضرورت - ۲۷۴—(۱) کوئی بل یا ترمیم ، جس سے کوئی ایسا ٹیکس یا محصول جس سے ریاستوں کا لگاؤ ہو عائد کیا جاتا ہو یا بدلا جاتا ہو یا جو الفاظ "زراعتی آمدنی" کے ان معنوں میں تغیر کرتا ہو ، جو ہند کے آمدنی ٹیکس سے تعلق رکھنے والے ایکٹوں کو بلانے کی اغراض کے لئے معین کئے گئے ہیں ، یا جسکا اثر اس باب کی اوپر گذری ہوئی ایسی تجویزوں میں سے کسی پر پڑتا ہو جن کے تحت رقمیں ریاستوں کو بانٹی جاتی ہوں یا جا سکیں ، یا جو یونین کی اغراض کے لئے کوئی ایسا زاید محصول عائد کرتی ہو جیسا کہ اس باب کی اوپر گذری ہوئی تجویزوں میں ذکر کیا گیا ہے ، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں سے کسی میں نہ تو پیش کی جائے گی اور نہ اسکی تحریک کی جائے گی سوائے اس کے کہ پریزیڈنٹ سفارش کرے -

(۲) اس دفعہ میں الفاظ "ٹیکس یا محصول جس سے ریاستوں کا لگاؤ ہو" کے معنی ہیں :—

(الف) کوئی ٹیکس یا محصول جس کی خالص آمدنی کا کل یا جز کسی ریاست کے حوالے کیا گیا ہو ، یا

(ب) کوئی ٹیکس یا محصول جس کی خالص آمدنی کے حوالے سے فی الوقت ہند کے مجموعی فنڈ میں سے رقمیں کسی ریاست کو دی جاتی ہوں -

بعض ریاستوں کو یونین سے رقمی منظوریاں۔

۲۷۵—(۱) ایسی رقمیں جو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے تجویز کرے ، ہند کے مجموعی فنڈ پر ہر سال ایسی ریاستوں کی مالگذاری کی امدادی رقمی منظوریوں کے طور پر عائد کی جائیں گی جن کے بارے میں پارلیمنٹ یہ طے کرے کہ انہیں امداد کی ضرورت ہے اور مختلف ریاستوں کے لئے مختلف رقمیں مقرر کی جا سکتی ہیں :

بشرطیکہ ہند کے مجموعی فنڈ سے کسی ریاست کی مالگذاری کی امدادی رقمی منظوری کے طور پر ایسی سرمایہ کی اور متوالی رقمیں دی جائیں گی جو ریاست کو ایسی اسکیموں کا خرچہ اُٹھانے کے قابل بنائیں جو ریاست نے ہند سرکار کی منظوری سے اس ریاست کی فہرست بند ذاتوں کی بھلائی کے لئے یا ریاست کے فہرست بند علاقوں کے انتظام کی سطح کو ریاست کے باقی رقبہ کے انتظام کی سطح کے برابر کرنے کے لئے اختیار کی ہوں :

نیز بشرطیکہ ہند سرکار کی آمدنی سے آسام کی ریاست کی مالگذاری کے لئے امدادی رقمی منظوری کے طور پر ایسی سرمایہ کی یا متوالی رقمیں دی جائیں گی جو مساوی ہوں -

(الف) چھٹی فہرست بند کے پارہ (۲۰) کے منسلکہ تختہ (الف) میں صراحت کئے ہوئے قبائلی رقبوں کے انتظام کے بارے میں ، اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے دو برسوں کے دوران میں مالگذاری پر خرچ کی اوسط زیادتی کے ، یا ، جو

(ب) ترقی کی ایسی اسکیموں کے خرچ کو جو ریاست نے ہند سرکار کی منظوری سے مذکورہ رقبوں کے انتظام کی سطح کو ریاست کے باقی علاقوں کے انتظام کی سطح کے برابر کرنے کی غرض سے اختیار کی ہوں -

(۲) پارلیمنٹ کے فقرہ (۱) کے تحت تجویز نہ کرنے تک وہ اختیارات جو اس فقرہ کے تحت پارلیمنٹ کو دئے گئے ہیں پریزیڈنٹ کے لئے حکم کے ذریعے قابل استعمال ہوں گے ، اور کوئی

حکم جو پریزیڈنٹ اس فقرہ کے تحت دے، ایسی کسی تجویز کے تابع اثر رکھے گا، جو پارلیمنٹ اس طرح بنائے :

بشرطیکہ فینانس کمیشن کے بنا دئے جانے کے بعد، پریزیڈنٹ اس فقرہ کے تحت کوئی حکم جاری نہ کریگا، بجز اس کے کہ وہ فینانس کمیشن کی سفارشات پر غور کر چکا ہو -

پیشوں، بیوپاروں دھندوں اور روزگاروں پر ٹیکس -

۲۷۶—(۱) دفعہ ۲۴۶ کی کسی بات کے باوجود، کسی ریاست کے قانون سازیہ کا کوئی قانون جو ریاست کے فائدے کے لئے ٹیکسوں سے تعلق رکھتا ہو یا کسی میونسپلٹی، ضلع بورڈ، مقامی بورڈ یا اس کے کسی دوسرے مقامی ادھیکار کے فائدے کے لئے پیشوں، تجارتوں، دھندوں اور روزگاروں سے تعلق رکھتا ہو اس بناء پر ناجایز نہ ہوگا کہ وہ آمدنی پر کسی ٹیکس سے تعلق رکھتا ہے -

(۲) کل رقم جو کسی ایک شخص کے بارے میں ریاست کو یا کسی ایک میونسپلٹی، ضلع بورڈ، مقامی بورڈ یا ریاست کے کسی دوسرے مقامی ادھیکار کو پیشے، بیوپار، دھندے یا روزگار کے ٹیکس کی صورت میں ادا کرنی ہو، سالانہ دو سو پچاس روپیے سے زیادہ نہ ہوگی :

بشرطیکہ اگر اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے گذرے ہوئے مالیاتی سال میں کسی ریاست یا کسی ایسی میونسپلٹی، ضلع بورڈ یا ادھیکار کی صورت میں پیشوں، بیوپاروں، دھندوں یا روزگار پر کسی ٹیکس کی کوئی ایسی شرح یا انتہائی شرح، نافذ تھی جو سالانہ دو سو پچاس روپیہ سے زیادہ تھی، تو ایسا ٹیکس اس وقت تک نافذ کیا جاتا رہ سکے گا، جب تک کہ پارلیمنٹ قانون کے ذریعے اس کے خلاف کوئی تجویز منظور کرے اور کوئی ایسا قانون جسے پارلیمنٹ اس طریقے سے بنائے یا تو عام طور پر بنایا گیا ہوگا یا صراحت کی ہوئی ریاستوں، میونسپلٹیوں، بورڈوں یا ادھیکاروں کے متعلق ہوگا -

(۳) کسی ریاست کے قانون سازیہ کے پیشوں، دھندوں، بیوپاروں اور روزگاروں کے بارے میں ایسے قانون بنانے کے اختیار سے جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ وہ کسی طریقے سے اس آمدنی پر ٹیکس لگانے کے متعلق پارلیمنٹ کے قانون بنانے کے اختیار کو محدود کرتا ہے، جو پیشوں، بیوپاروں، دھندوں اور روزگاروں سے حاصل یا پیدا کی جاتی ہے

استثناء -

۲۷۷—کوئی ٹیکس ، محصول ، کر ، یا فیس جسے اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کسی ریاست کی سرکار یا کسی میونسپلٹی ، یا کسی مقامی ادھیکار یا جماعت کی جانب سے یا میونسپلٹی ، یا ضلع بورڈ یا دوسرے مقامی علاقوں کے اغراض کے لئے جایز طریقے سے عائد کیا جا سکتا ہو ، باوجود اس کے کہ ایسے ٹیکسوں ، محصولوں ، کروں یا فیسوں کا ذکر یونین فہرست میں آیا ہے ، ان ہی اغراض کے لئے اس وقت تک بدستور عائد اور لاگو کیا جا سکے گا ، جب تک کہ پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ اس کے خلاف کوئی تجویز کرے -

پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی ریاستوں سے مالیاتی معاملوں کے متعلق اقرار نامہ-

۲۷۸—(۱) اس دستور کی کسی بات کے باوجود ، ہند سرکار فقرہ (۲) کی تجویزوں کے تابع کسی ایسی ریاست کی سرکار کے ساتھ جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں کی گئی ہے ذیل کے امور کے بارے میں اقرار نامہ کر سکے گی :—

(الف) کسی ایسے ٹیکس یا محصول کا لگانا یا وصول کرنا جو ہند سرکار ایسی ریاست میں لگا سکتی ہو ، اور اس کی آمدنی کو اس باب کی تجویزوں کی مطابقت کے علاوہ کسی اور طریقے پر تقسیم کرنا -

(ب) ہند سرکار کی طرف سے ، کسی ایسی ریاست کے لئے اس ریاست کی ایسی مالگذاری میں گھاٹے کی بناء پر مالی امداد منظور کرنا ، جو اس ریاست کو کسی ایسے ٹیکس یا محصول سے جسے اس دستور کے تحت ہند سرکار عائد کر سکتی ہے ، یا کسی اور ذریعے سے ملتی تھی -

(ج) اس رقم کے بارے میں ، جو ہند سرکار نے دفعہ ۲۹۱ کے فقرہ (۱) کے تحت ادا کی ہو ، کسی ایسی ریاست کا اپنے حصہ کی رقم ادا کرنا -

(۲) جب کوئی ایسا اقرار نامہ ہو جائے تو اس باب کی تجویزیں ایسی ریاست کے بارے میں اس اقرار نامے کی شرطوں کے تابع موثر ہوں گی -

(۲) فقرہ (۱) کے تحت جو اقرار نامہ ہوا ہو، وہ اس دستور کے آغاز سے لیکر ایسی مدت تک جو دس برس سے زیادہ نہ ہو موثر رہے گا :

بشرطیکہ پریزیڈنٹ ایسے آغاز سے پانچ برس گزرنے کے بعد کسی وقت بھی، اگر مالیاتی کمیشن کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد ضروری سمجھے، تو ایسے کسی اقرار نامے کو ختم یا اس میں تبدیلی کر سکیگا -

"خالص آمدنی" وغیرہ نکالنا -

۲۷۹—(۱) اس باب کی پچھلی تجویزوں میں "خالص آمدنی" کے معنی، کسی ٹیکس یا محصول کے تعلق سے، اس آمدنی کے ہیں جس سے وصول کرنے کا خرچہ نکال دیا گیا ہو اور ان تجویزوں کی اغراض کے لئے کسی ٹیکس یا محصول کے کسی حصہ کی خالص آمدنی کا حساب جو کسی رقبہ میں یا اس سے متعلق وصول ہوئی ہو ہند کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل لگائے گا اور تصدیق کریگا، اور اس کی تصدیق آخری ہوگی -

(۲) اوپر کی اور اس باب کی کسی دوسری واضح تجویز کے تابع کسی ایسی صورت میں جہاں اس باب کے تحت کسی محصول یا ٹیکس کی آمدنی کسی ریاست کے حوالے کی گئی ہو یا کی جا سکتی ہو، پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون یا پریزیڈنٹ کے حکم کے ذریعے یہ تجویز کی جا سکے گی کہ آمدنی کا حساب کس طریقے پر نکالا جائے، اور کس وقت سے اور کس وقت پر اور کس طریقے سے ادائیاں کی جائیں - ایک مالیاتی سال اور دوسرے مالیاتی سال میں اور کسی دوسرے ضمنی یا تحتی معاملے کے بارے میں بیٹھ بیٹھاو کس طرح کیا جائے -

مالیاتی کمیشن:-

۲۸۰—(۱) پریزیڈنٹ اس دستور کے آغاز سے دو برس کے اندر اور اس کے بعد ہر پانچ برس کے گزرنے پر یا اس سے پہلے ایسے کسی وقت بھی جب وہ ضروری سمجھے، اپنے حکم سے ایک مالیاتی کمیشن بنائے گا جس میں ایک چیرمین اور چار دوسرے ممبر ہوں گے، جن کو پریزیڈنٹ مقرر کرے گا -

(۲) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے ان قابلیتوں کا تعین کریگی جو کمیشن کے ممبر مقرر کئے جانے کے لئے ضروری ہوں، اور اس طریقے کا جس سے وہ منتخب کئے جائیں -

(۳) کمیشن کا فرض ہو گا کہ پریزیڈنٹ سے ذیل کے امور کے بارے میں سفارشیں کرے :—

(الف) یونین اور ریاستوں کے درمیان ان ٹیکسوں کی خالص آمدنی کی تقسیم، جو اس باب کے تحت ان کے درمیان تقسیم ہونی ہے یا کی جا سکتی ہے اور اس آمدنی میں سے ریاستوں کے درمیان ہر ایک کے حصے کی تخصیص -

(ب) وہ اصول جن کے تحت ہند کے مجموعی فنڈ سے ریاستوں کی مالگزاریوں کو امدادی رقمی منظوریاں دی جائیں -

(ج) ہند سرکار اور کسی ایسی ریاست کی حکومت کے درمیان جس کی صراحت پہلی فہرست ہند کے حصہ (ب) میں کی گئی ہے جو اقرار نامہ دفعہ ۲۷۸ کے فقرہ (۱) کے تحت ہوا ہو، اس کی شرطوں کا جاری رکھنا یا ان کی ترمیم، اور

(د) کوئی دوسرا معاملہ جسے پریزیڈنٹ نے مستحکم مالیہ کے مفاد کے لئے کمیشن سے رجوع کیا ہو -

(۴) کمیشن اپنے طریقہ کار کا تعین کریگا اور اسے اپنے فرائض کی ادائی میں ایسے اختیارات حاصل ہوں گے جو پارلیمنٹ قانون کے ذریعے اسے سونپے -

مالیاتی کمیشن کی سفارشیں -

۲۸۱— پریزیڈنٹ مالیاتی کمیشن کی ہر سفارش کو جو اس دستور کی تجویزوں کے تحت کی گئی ہو، ایک صراحتی یادداشت کے ساتھ جس میں اس کارروائی کا ذکر ہوگا جو اس سفارش کی بناء پر کی گئی ہے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے روبرو پیش کرائے گا -

متفرق مالیاتی تجویزیں

خرچ جو یونین یا کسی ریاست کو اپنی آمدنی سے اٹھانا ہو -

۲۸۲— یونین یا کوئی ریاست کسی عوامی غرض کے لئے کوئی رقمی منظوری دے سکتی ہے چاہے وہ غرض ایسی نہ ہو جس کے بارے میں پارلیمنٹ یا ریاست کا قانون سازیہ، جیسی بھی صورت ہو قانون بنا سکتا ہو -

۲۸۳ — (۱) ہند کے مجموعی فنڈ اور ہنگامی فنڈ کی تحویل ، ایسے فنڈوں میں رقموں کی ادائی ، ان سے رقموں کی برآمد ، ان پبلک رقموں کی تحویل ، جو ایسے فنڈوں میں جمع کرائی ہوئی رقموں کے علاوہ ہند سرکار کے ذریعہ یا اس کے حق میں وصول کی گئی ہوں ، ان کی ہند کے پبلک کھاتے میں ادائی ، اور ایسے کھاتے سے رقموں کی برآمد سے اور دوسرے سارے معاملوں کی جو اوپر بتائے ہوئے معاملوں سے متعلق یا ان کے تحتی ہوں ، پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون کے ذریعے ضابطہ بندی کی جائے گی اور اس بارے میں اس طرح کی کوئی تجویز ہونے تک ان کی ضابطہ بندی پریزیڈنٹ کے بنائے ہوئے قاعدوں کے ذریعے کی جائے گی -

مجموعی فنڈ ہنگامی فنڈ اور پبلک کھاتے میں جمع ہونے والی رقموں کی تحویل وغیرہ -

(۲) کسی ریاست کی مجموعی فنڈ اور ہنگامی فنڈ کی تحویل ایسے فنڈوں میں رقموں کی ادائی ، ان میں سے رقموں کی برآمد ، ان پبلک رقموں کی تحویل جو ایسے فنڈوں میں جمع کرائی ہوئی رقموں کے علاوہ ریاست کی سرکار کے ذریعے یا اس کے حق میں وصول کی گئی ہوں ، ان کی ریاست کے پبلک کھاتے میں ادائی اور ایسے کھاتے سے رقموں کی برآمد ، اور دوسرے سارے معاملوں کی جو اوپر بتائے ہوئے معاملوں سے متعلق یا ان کے تحتی ہوں ، ریاست کا قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانون کے ذریعے ضابطہ بندی کی جائے گی اور جب تک اس بارے میں اس طرح کی کوئی تجویز ہونے تک ان کی ضابطہ بندی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے بنائے ہوئے قاعدوں کے ذریعے ہوگی -

۲۸۴ — تمام رقمیں جو —

اہل مقدمہ کی رکھوائی ہوئی رقموں اور دوسری رقموں کی تحویل جو سرکاری ملازم اور عدالتیں وصول کریں -

(الف) کسی ایسے افسر کے پاس ، جو یونین یا کسی ریاست کے کاروبار کے سلسلے میں مامور ہو اور وہ اسی حیثیت سے یہ رقمیں ، علاوہ اس مالگزاری یا پبلک رقموں کے وصول کرے جو ہند سرکار یا ریاست کی سرکار ، جیسی بھی صورت ہو ، آکھے یا وصول کرے ، یا

(ب) ہند کی عملداری میں کسی عدالت کے پاس کسی مقدمے ، معاملے ، کھاتے یا اشخاص کے حساب میں رکھوائی جائیں ،

ہند کے پبلک کھاتے میں یا ریاست کے پبلک کھاتے میں ، جیسی کہ صورت ہو ، ادا کی جائیں گی -

یونین کی املاک کا سرکاری ٹیکس سے بری ہونا -

۲۸۵—(۱) یونین کی ملک سوائے اس کے کہ جس حد تک پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کوئی دوسری تجویز کرے ریاست کے یا ریاست کے کسی ادھیکاری کے لگائے ہوئے تمام ٹیکسوں سے بری ہوگی -

(۲) فقرہ (۱) کی کوئی بات جبتک کہ پارلیمنٹ کے کسی اور طرح کی تجویز کرنے تک ، کسی ریاست میں کسی ادھیکاری کو یونین کی کسی ملک پر کوئی ایسا ٹیکس لگانے سے نہ روک سکے گی جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ایسی ملک پر لگایا گیا ہو سکتا تھا یا لگایا جا سکتا تھا جب تک کہ ایسا ٹیکس اس ریاست میں لگایا جاتا رہے -

مال کی بکری اور خرید پر ٹیکس لگانے کے متعلق پابندیاں -

۲۸۶—(۱) کسی ریاست کا کوئی قانون ، مال کی بکری یا خرید پر ٹیکس عائد نہیں کر سکے گا یا عائد کرلے کا ادھیکار نہیں دے گا ، جبکہ :—

(الف) ریاست کے باہر ، یا

(ب) ہند کی عملداری میں مال کی درآمد یا اس کے باہر مال کی برآمد کے سلسلے میں -

ایسی بکری یا خرید عمل میں آئے -

تشریح — ذیلی فقرہ (الف) کی اغراض کے لئے کسی بکری اور خرید کے متعلق سمجھا جائے گا کہ وہ اس ریاست کے اندر ہوئی جہاں ایسی بکری یا خرید کے براہ راست نتیجے میں واقعی طور پر مال ریاست میں صرف ہونے کے لئے وصول ہوا باوجود اس کے کہ مال کی بکری سے متعلق عام قانون کے تحت مال کی ملکیت بکری یا خرید کی بناء پر کسی دوسری ریاست میں منتقل ہو گئی ہو -

(۲) سوائے اس کے کہ جس حد تک پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کچھ اور تجویز کرے کسی ریاست کا کوئی قانون مال کی بکری اور خرید پر اس حالت میں کوئی ٹیکس عائد نہیں کریگا نہ اس کے عائد کرنے کا ادھیکار دے گا جبکہ یہ بکری اور خرید ریاستوں کے درمیان بیوپار یا تجارت کے سلسلے میں ہوئی ہو :

بشرطیکہ پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے ہدایت کر سکیگا ، کہ مال

کی بکری اور خرید پر کوئی تیکس جسے کسی ریاست کی سرکار نے اس دستور کے آغاز سے پہلے قانوناً جایز طور پر لگایا تھا مارچ سنہ 1951 کی اکتسویں تاریخ تک لگایا جاتا رھے گا باوجود اس کے کہ ایسے تیکس کا لگانا اس فقرہ کی تجویزوں کے خلاف ھے -

(۳) کسی ریاست کے قانون سازیہ کا بنایا ہوا کوئی قانون جو ایسے مال کی بکری اور خرید پر تیکس لگاتا ہو یا تیکس لگانے کا ادھیکار دیتا ہو جس کے متعلق پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے یہ اعلان کیا ہو کہ وہ قومی زندگی کے لئے ضروری ھے ، موثر نہ ہوگا تاوقتیکہ وہ پریزیڈنٹ کے غور کے لئے محفوظ نہ کیا گیا ہو اور اسے پریزیڈنٹ کی منظوری حاصل نہ ہو گئی ہو -

بجلی کے تیکس سے بری ہونا -

۲۸۷--- سوائے اس کے کہ جس حد تک پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کچھ اور تجویز کرے ، ریاست کا کوئی قانون بجلی کے استعمال یا فروخت پر نہ تو تیکس لگائے گا اور نہ تیکس لگانے کا ادھیکار دے گا ، (چاھے بجلی کو حکومت پیدا کرتی ہو یا دوسرے اشخاص) ، جو :---

(الف) ھند سرکار صرف کرتی ہو یا اس ھند سرکار کے صرف کے لئے ھند سرکار کو فروخت کی جاتی ہو یا

(ب) کسی ریلوے کے بنانے یا قائم رکھنے یا چلانے کے لئے ھند سرکار یا ریلوے کو چلانے والی کوئی ریلوے کمپنی صرف کرتی ہو یا جو اس سرکار کو یا کسی ایسی ریلوے کمپنی کو کسی ریلوے کے بنانے ، قائم رکھنے یا چلانے کے لئے فروخت کی جاتی ہو -

اور کوئی ایسا قانون جو بجلی کی فروخت پر تیکس عائد کرتا ہو یا تیکس عائد کرنے کا ادھیکار دیتا ہو اس کا تحفظ کرے گا کہ اس بجلی کی قیمت جو ھند سرکار کو اس کے صرف کے لئے فروخت کی جائے یا کسی ایسی ریلوے کمپنی کو جس کا اوپر ذکر کیا گیا ھے کسی ریلوے کی تیاری میں یا جاری رکھنے یا چلانے میں صرف کرنے کے لئے فروخت کی جائے ، اس قیمت کے مقابلے میں جو دوسرے زیادہ مقدار صرف کرنے والے خریداروں سے لی جاتی ہو اس تیکس کی رقم کی مقدار کی حد تک کم ہوگی -

پانی یا بجلی کا بعض صورتوں میں ریاستوں کے تیکس سے بری ہونا -

۲۸۸—ہند (۱) سوائے اس حد تک کے جس حد تک کہ پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے کوئی اور تجویز کرے کسی ریاست کا کوئی نافذہ قانون جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے نافذ تھا ، کسی ایسے پانی یا بجلی پر تیکس لگانے کا اور نہ لگانے کا ادھیکار دے گا ، جسے کوئی ادھیکاری جو کسی موجودہ قانون کی رو سے یا پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کی رو سے کسی بین ریاستی ندی یا گھاٹی کی ترقی اور تنظیم کے لئے مقرر کیا گیا ہو جمع کرے ، پیدا کرے ، صرف کرے ، تقسیم یا فروخت کرے -

تشریح-- اس فقرہ میں "ریاست کا نافذہ قانون" کے الفاظ میں ریاست کا ایسا قانون شامل ہوگا جو اس دستور کے آغاز سے پہلے پاس کیا گیا یا بنایا گیا ہو اور اس سے پہلے منسوخ نہ کر دیا گیا ہو چاہے وہ یا اس کے کچھ حصے اس وقت تمام یا کسی خاص علاقے میں عمل میں نہ ہوں -

(۲) کسی ریاست کا قانون سازیہ قانون کے ذریعے کوئی ایسا تیکس لگا سکے گا یا اس کے لگانے کا ادھیکار دے سکے گا جس کا ذکر فقرہ (۱) میں کیا گیا ہے لیکن کوئی ایسا قانون کسی طرح موثر نہ ہوگا بجز اس کے کہ اسے پریزیڈنٹ نے غور کے لئے محفوظ کر کے اس کی منظوری حاصل ہو گئی ہو اور اگر کوئی ایسا قانون ایسے تیکس کی شرح یا اس کی دوسری ضمنی باتوں کو ایسے قواعد یا احکام کے ذریعے سے مقرر کرے جن کو اس قانون کے تحت کوئی ادھیکاری جاری کر سکے تو وہ قانون ایسے قاعدے یا حکم کے بنانے کے بارے میں پریزیڈنٹ کی پیشگی منظوری حاصل کرنے کی تجویز بھی کریگا -

کسی ریاست کی ملک یا آمدنی کا یونین کے تیکس سے بری ہونا -

۲۸۹— (۱) کسی ریاست کی ملک اور آمدنی یونین کے تیکس لگانے سے بری رہے گی -

(۲) فقرہ (۱) کی کوئی بات ، یونین کو کسی قسم کے بیوپار یا کاروبار کے بارے میں جو کسی ریاست کی سرکار کرتی ہو یا اس کی ، جانب سے کیا جاتا ہو یا اس سے متعلق کسی عمل پر یا کسی ملک پر جو ایسے بیوپار یا کاروبار کی اغراض کے لئے کام میں لائی جاتی ہو ، یا اس کے قبضے میں ہو یا اس سے متعلق کسی آمدنی

پر جو اس سلسلے میں اکٹھی ہوتی ہو ، یا پیدا ہوتی ہو ٹیکس لگانے سے نہ روک سکے گی

(۳) فقرہ (۲) کی کوئی بات کسی ایسے بیوپار یا کاروبار یا ایسے بیوپار یا کاروبار کی کسی نوع پر حاوی نہ ہوگی جس کے متعلق پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ اعلان کر دے کہ وہ حکومت کے معمولی فرائض کے ضمن میں ہے -

۲۹۰ — جس صورت میں کہ اس دستور کی تجویزوں کے تحت ، کسی عدالت یا کمیشن یا ایسی پنشن کے خرچوں کا بار جو کسی ایسے شخص کو یا اس کے بارے میں ادا کی جاتی ہو جس نے اس دستور کے آغاز سے پہلے ہند میں تاج کے ماتحت کام کیا ہو یا آغاز کے بعد یونین یا کسی ریاست کے معاملوں کے سلسلے میں کام کیا ہو ، ہند کے مجموعی فنڈ یا ریاست کے مجموعی فنڈ پر عائد ہوتا ہو ، تو — بعض خرچوں اور پنشنوں کے بارے میں بیٹھہ بٹھاو -

(الف) اگر ہند کے مجموعی فنڈ پر بار عائد ہونے کی صورت میں ، جب عدالت یا کمیشن کسی ریاست کی ضرورتوں میں سے کسی جداگانہ ضرورت کو پورا کرتا ہو یا اس شخص نے ریاست کے امور کے سلسلے میں پورے طور پر یا جزوی خدمت انجام دی ہو - یا

(ب) اگر کسی ریاست کے مجموعی فنڈ پر بار عائد ہونے کی صورت میں جب عدالت یا کمیشن یونین کی یا دوسری ریاست کی ضرورتوں میں سے کسی جداگانہ ضرورت کو پورا کرتا ہو ، یا اس شخص نے یونین یا کسی دوسری ریاست کے امور کے سلسلے میں پورے طور پر یا جزوی خدمت انجام دی ہو -

تو ریاست کے مجموعی فنڈ پر یا ہند کے مجموعی فنڈ پر ، جیسی بھی صورت ہو ، یا اس دوسری ریاست کے مجموعی فنڈ پر خرچوں یا پنشن کے بارے میں اس قدر حصہ عائد ہوگا ، جس پر اتفاق ہو جائے ، یا اتفاق نہ ہو سکنے پر جو حصہ ہند کے چیف جسٹس کا مقرر کیا ہوا ثالث معین کر دے -

حکمرانوں کے صرف خاص کی رقمیں -

۲۹۱ — (۱) جب کسی پیمان یا اقرار نامے کے تحت جو ہند کی کسی ریاست کے حکمران سے اس دستور کے آغاز سے پہلے کیا گیا تھا ہند تومینین کی حکومت نے ، کسی ایسی ریاست کے حکمران کو اس کے صرف خاص کے طور پر ، کسی ٹیکس سے بری رقم کی ادائی کی ضمانت دی ہو یا یقین دلایا ہو تو :—

(الف) ایسی رقم ہند کے مجموعی فنڈ پر عائد ہو گی اور اسی سے ادا کی جائے گی - اور

(ب) جو رقم کسی حکمران کو اس طرح دی جائے گی وہ ہر آمدنی ٹیکس سے بری ہوگی -

(۲) جب کہ ہندوستان کی کسی ایسی ریاست کے علاقے جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے کسی ایسی ریاست میں شامل ہوں جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) اور (ب) میں کی گئی ہے تو ان ادائیوں کے متعلق جو ہند سرکار نے فقرہ (۱) کے تحت کی ہوں ایسی امدادی رقم ، اگر کچھ ہو ، ریاست کے مجموعی فنڈ پر عائد کی جائے گی اور اس سے ادا کی جائے گی اور ایسی مدت کے لئے جو کسی اقرار نامے کے تابع جو اس بارے میں دفعہ ۲۷۶ کے فقرہ (۱) کے تحت کیا گیا ہو ، پریزیڈنٹ اپنے حکم سے معین کریگا —

باب ۲ — ادھار لین

ہند سرکار کا ادھار لین -

۲۹۲ — یونین کا عاملانہ اختیار ہند کے مجموعی فنڈ کی کفالت پر ایسی حدوں کے اندر ، اگر کچھ ہوں ، جنھیں پارلیمنٹ قانون کے ذریعے وقتاً فوقتاً مقرر کرے ادھار لینے اور ان حدوں کے اندر ، اگر کچھ ہوں ، جو اس طرح مقرر کی جائیں ضمانتیں دینے تک پھیلا ہوا ہوگا -

ریاستوں کا ادھار لین -

۲۹۳ — (۱) اس دفعہ کی تجویزوں کے تابع کسی ریاست کا عاملانہ اختیار ہند کی عملداری کے اندر ریاست کے مجموعی فنڈ کی کفالت پر ایسی حدود کے اندر ، اگر کچھ ہوں ، جنھیں ایسی ریاست کا قانون سازیہ قانون کے ذریعہ وقتاً فوقتاً مقرر کرے ادھار لینے اور ان حدود کے اندر ، اگر کچھ ہوں ، جو اس طرح مقرر کی جائیں ضمانتیں دینے تک پھیلا ہوا ہو گا -

(۲) هند سرکار ایسی شرطوں کے تابع جو پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مقرر کی گئی ہوں کسی ریاست کو ادھارگی دے سکے گی یا جب تک نہ دفعہ ۲۹۲ کے تحت مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز نہ ہوتا ہو ، کسی ریاست سے اگاهی ہوئی ادھارگیوں کے بارے میں ضمانتیں دے سکے گی اور جو رقمیں ایسی ادھارگی دینے کے لئے درکار ہوں وہ هند کے مجموعی فنڈ پر عائد کی جائیں گی -

(۳) کوئی ریاست هند سرکار کی رضامندی کے بغیر کسی ادھارگی کی اگاهی نہیں کر سکے گی اگر ادھارگی کا جز اس ریاست کو هند سرکار یا اس کی پیش رو حکومت نے دی تھی ، یا جس کے بارے میں هند سرکار نے یا اسکی پیش رو حکومت نے دی تھی ، یا جس کے بارے میں هند سرکار نے یا اس کی پیش رو اور حکومت نے کوئی ضمانت دی تھی کوئی حصہ واجب الادا رہ گیا ہو -

(۴) فقرہ (۳) کے تحت رضامندی ایسی شرطوں کے تابع ، اگر کچھ ہوں ، دی جا سکے گی جنہیں هند سرکار لگانا مناسب سمجھے -

باب ۳ـ ملک ، معاهدے ، حقوق ، دین داریاں ، واجبات ، اور دعوے

۲۹۴ـ اس دستور کے آغاز سے :-

بعض صورتوں میں ملک ، حاصلات ، حقوق ، دین داریوں اور واجبات کی وراثت -

(الف) وہ ساری ملک اور حاصلات جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے هند ڈومینین کی حکومت کی اغراض کے لئے هزمجسٹی کو حاصل تھیں اور وہ ساری ملک اور حاصلات جو اس آغاز سے فوراً پہلے هر گورنری صوبہ کی حکومت کے اغراض کے لئے هزمجسٹی کو حاصل تھیں ترتیب وار یونین اور جوابی ریاستوں کو حاصل ہوں گی -

(ب) هند ڈومینین کی حکومت اور هر گورنری صوبہ کی حکومت کے تمام حقوق ، دین داریاں اور واجبات جو کسی معاهدے کی بناء پر یا کسی اور طرح پیدا ہوئے ہوں هند سرکار اور هر جوابی ریاست کی حکومت کے حقوق دین داریاں اور واجبات ہوں گے ،

ایسے بیٹھ بیٹھاو کے تابع جو اس دستور کے آغاز سے پہلے پاکستان ڈومینین یا مغربی بنگال ، مشرقی بنگال ، مغربی پنجاب اور مشرقی پنجاب کے صوبوں کے بن جانے کی رجہ سے کیا گیا ہو یا کیا جاتا ہو -

ملک ، حاصلات ، حقوق اور واجبات کی وراثت دوسری صورتوں میں -

۲۹۵ -- (۱) اس دستور کے آغاز سے :---

(الف) تمام ملکیت اور حاصلات جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ، پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کی جوابی ہندوستانی ریاست کو حاصل تھیں ، وہ یونین کو بھی حاصل ہوں گی اگر وہ اغراض جن کے لئے یہ ملک اور حاصلات ایسے آغاز سے فوراً پہلے حاصل تھے ، اس کے بعد یونین فہرست میں گنائے ہوئے معاملوں میں سے کسی سے متعلق ، یونین کی اغراض ہوں -

(ب) پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کی جوابی کسی ہندوستانی ریاست کے تمام حقوق ، دین داریاں اور واجبات چاہے وہ کسی معاهدہ کی بناء پر پیدا ہوئے ہوں یا کسی اور طرح سے ، هند سرکار کے حقوق ، دینی داریاں او واجبات ہوں گے اگر وہ اغراض جن کے لئے ایسے حقوق حاصل تھے یا دین داریاں یا واجبات ایسے آغاز سے پہلے عائد ہوئے تھے اس کے بعد یونین فہرست میں گنائے معاملوں میں سے کسی سے متعلق هند سرکار کی اغراض ہوں -

کسی ایسے اقرار نامے کے تابع جو اس بارے میں هند سرکار نے اس ریاست کی سرکار سے کیا ہو -

(۲) جیسا اوپر کہا گیا ہے اس کے تابع پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی ہر ریاست کی سرکار ، اس دستور کے آغاز کے وقت سے ساری ملکیت اور حاصلات اور سارے حقوق ، دین داریوں اور واجبات کے بارے میں ، چاہے وہ کسی معاهدے کی

بناء پر پیدا ہوئے ہوں یا کسی اور طرح ، سوائے ان کے جن کا فقرہ (۱) میں ذکر کیا گیا ہے ، اپنی جوابی ہندوستانی ریاست کی سرکار کی جانشین ہوگی -

ملک جو راج گامی یا بیت جانے یا لاوارثی کی وجہ سے حاصل ہو -

۲۹۶ــــ ان تجویزوں کے تابع جو آگے کی گئی ہیں ، ہند کی عملداری میں کوئی ایسی ملک ، جو اس دستور کے نافذ نہ ہونے کی صورت میں ، ہزمجستی یا ہند کی کسی ریاست کے حکمران کو ، جیسی بھی صورت ہو ، راج گامی ، یا بیت جانے یا حق دار مالک نہ ہونے کے سبب سے ، لا وارثی حیثیت سے حاصل ہو جاتی ، اگر کسی ریاست کے علاقے میں واقع ہو تو ، اس ریاست کو اور دوسری کسی صورت میں یونین کو حاصل ہو جائے گی :

بشرطیکہ کوئی ملک جو اس تاریخ کو جب وہ ہزمجستی یا کسی ہندوستانی ریاست کے حکمران کو اس طرح حاصل ہو گئی ہوتی ، ہند سرکار یا ریاست کی سرکار کے قابو یا قبضے میں تھی تو اگر جن اغراض کے لئے وہ اس وقت استعمال کی جاتی تھی یا رکھی گئی تھی یونین کی یا کسی ریاست کی اغراض تھیں تو وہ یونین کو یا اس ریاست کو حاصل ہو جائے گی -

تشریح ـــ اس دفعہ میں لفظ "حکمران" اور "ہندوستانی ریاست" کے وہی معنی ہیں جو دفعہ ۲۶۳ میں ہیں -

علاقہ واری سمندر کے اندر کی چیزیں ، یونین کی ہوں گی -

۲۹۷ــــ تمام زمینات ، معدنیات اور دوسری قیمتی چیزیں جو ہند کے علاقہ واری سمندر کے اندر ہوں ، یونین کو حاصل ہوں گی اور یونین کی اغراض کے لئے رکھی جائیں گی -

ملکیت حاصل کرنے کا اختیار -

۲۹۸ــــ (۱) یونین کا اور ہر ریاست کا عاملانہ اختیار ، ایسے قانون کے تابع جو متعلقہ قانون سازیہ بنائے ، کسی ایسی ملک کا عطیہ دینے ، بیچنے ، اس کا معاملہ کرنے یا اُسے گروی رکھنے کے اختیار تک وسیع ہوگا جو یونین یا ریاست ، جیسی بھی صورت ہو ، کی اغراض کے لئے یونین یا اس ریاست کے لئے رکھی گئی ہو ، اور ان اغراض کے لئے ترتیب وار ملک خریدنے یا حاصل کرنے اور معاہدے کرنے تک بھی وسیع ہوگا -

(۲) تمام ملک جو یونین یا ریاست کی اغراض کے لئے حاصل کی جائے یونین یا ایسی ریاست کی ہوگی -

معاهدے -

۲۹۹-- (۱) تمام معاهدے جو یونین یا کوئی ریاست اپنے عاملانہ اختیار کو کام میں لاتے ہوئے کرے ، وہ پریزیڈنٹ یا گورنر یا ریاست کے راج پرمکھ ، جیسی بھی صورت ہو ، کے کئے ہوئے بنائے جائیں گے اور ایسے سب معاهدے ، اور ملکیت کے بارے میں دی ہوئی ضمانتیں جو اس اختیار نہ استعمال میں کئے اور دی گئی ہوں پریزیڈنٹ یا گورنر یا راج پرمکھ کی جانب سے ایسے شخصوں کے ذریعے اور اس طریقے سے تکمیل پائیں گی جیسی وہ ہدایت کرے یا ادھیکار دے -

(۲) اس دستور کی اغراض کے لئے یا کسی کئے ہوئے معاهدہ یا دی ہوئی ضمانتوں کی اغراض کے لئے پریزیڈنٹ یا گورنر یا راج پرمکھ ، کسی قانون کے بارے میں جو هند سرکار سے متعلق هو اور جو اب تک عمل میں هو شخصی طور پر جوابدہ نہ هوگا ، اور نہ کوئی شخص ، جس نے ان میں سے کسی کی طرف سے ایسا معاهدہ کیا هو یا ضمانت دی هو ، اس کے بارے میں شخصی طور پر جوابدہ هوگا -

دعوے اور کارروائیاں -

۳۰۰-- (۱) هند سرکار ، هند یونین کے نام سے دعویٰ کر سکے گی یا اس پر دعویٰ کیا جا سکے گا ، اور کسی ریاست کی حکومت ریاست کے نام سے دعویٰ کر سکے گی اور اس پر دعویٰ کیا جا سکے گا ، ایسی تجویزوں کے تابع جو پارلیمنٹ کے یا ایسی ریاست کے قانون سازیہ کے ایکٹ کے ذریعہ ان اختیارات کی بناء پر جو اس دستور نے دئے ہوں ، بنائی جائیں ایسی ریاستیں اپنے اپنے امور کے متعلق ایسی ہی صورتوں میں دعویٰ کر سکیں گی یا ان پر دعویٰ ہو سکے گا جن صورتوں میں هند ڈومینین اور جوابی صوبے یا جوابی هندوستانی ریاستیں دعویٰ کر سکتیں یا ان پر دعویٰ هو سکتا تھا اگر یہ دستور نہ بنایا گیا هوتا -

(۲) اگر اس دستور کے آغاز پر --

(الف) ایسی قانونی کارروائیاں زیر دوران هوں جن میں هند ڈومینین ایک فریق هو تو هند یونین اس کارروائی میں ڈومینین کی قائم مقام سمجھی جائے گی ، اور

(ب) کوئی ایسی قانونی کارروائیاں زیر دوران هوں جن میں کوئی صوبہ یا کوئی هندوستانی ریاست فریق هو تو جوابی ریاست ، صوبے یا هندوستانی ریاست کی قائم مقام سمجھی جائیگی -

ہند کی عملداری میں بیوپار ، تجارت اور آپسی تعلقات

بیوپار ، تجارت اور آپسی معاملات کی آزادی -

۳۰۱ — اس حصہ کی دوسری تجویزوں کے تابع ہند کی ساری عملداری میں بیوپار ، تجارت اور آپسی تعلقات کی آزادی ہوگی -

بیوپار ، تجارت اور آپسی تعلقات پر پابندیاں لگانے کے لئے پارلیمنٹ کا اختیار -

۳۰۲ — پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ ایک ریاست کے اور دوسری ریاست کے درمیان ہند کی عملداری کے کسی حصہ میں جیسی کہ عوامی مفاد کے لئے ضرورت ہو بیوپار ، تجارت یا آپسی معاملات کی آزادی پر کوئی پابندی لگا سکے گی -

بیوپار اور تجارت کے بارے میں یونین اور ریاستوں کے قانون ساز اختیارات پر پابندیاں -

۳۰۳ - (۱) دفعہ ۳۰۲ کی کسی بات کے باوجود ، پارلیمنٹ یا کسی ریاست کے قانون سازیہ کو یہ اختیار حاصل نہ ہوگا کہ وہ کوئی ایسا قانون بنائے جو ایک ریاست کو دوسری ریاست پر ترجیح دے یا ترجیح دینے کا ادھیکار دے یا ایک ریاست اور دوسری ریاست کے درمیان ساتویں شیڈول کی فہرستوں میں سے کسی کے بیوپار اور تجارت کے متعلق کسی اندراج کی بنیاد پر کوئی امتیاز قائم کرے یا قائم کرنے کا ادھیکار دے -

(۲) فقرہ (۱) کی کوئی بات پارلیمنٹ کو کسی ایسے قانون کے بنانے سے نہ روکے گی جس کی رو سے کوئی ترجیح دی جائے یا ترجیح دینے کا ادھیکار دیا جائے ، یا امتیاز قائم کیا جائے یا امتیاز قائم کرنے کا ادھیکار دیا جائے اگر ایسا قانون اس بات کا اعلان کر دے کہ ہند کی عملداری کے کسی حصے میں مال کی کمی کی وجہ سے جو صورت حال پیدا ہوگئی ہے اس سے نبٹنے کی غرض سے ایسا کرنا ضروری ہے -

ریاستوں کے درمیان بیوپار ، تجارت اور آپسی معاملات پر پابندیاں -

۳۰۴ - دفعہ ۳۰۱ اور ۳۰۳ میں کسی بات کے باوجود ہر ریاست کا قانون سازیہ قانون کے ذریعے —

(الف) دوسری ریاستوں سے درآمد ہونے والے مال پر کوئی ایسا ٹیکس لگا سکے گا جو اسی قسم کے مال پر جو

اس ریاست میں بنایا جاتا ہو یا پیدا کیا جاتا ہو تاکہ اس طرح درآمد کئے ہوئے مال اور اسی طرح مقامی طور پر بنائے ہوئے مال اور پیداوار میں کوئی امتیاز نہ کیا جائے - اور

(ب) بیوپار، تجارت اور ریاست سے یا اس کے اندر آپسی تعلقات پر ایسی معقول پابندیاں لگا سکے گا جو کہ عام مفاد کے لحاظ سے ضروری ہوں:

بشرطیکہ فقرہ (ب) کی اغراض کے لئے کوئی بل یا ترمیم ریاست کے قانون سازیہ میں بغیر پریزیڈنٹ کی پیشگی منظوری کے نہ تو پیش کی جا سکے گی اور نہ اس کی تحریک کی جا سکے گی -

موجودہ قوانین پر دفعہ ۳۰۱ اور ۳۰۳ کا اثر -

۳۰۵ - دفعہ ۳۰۱ اور ۳۰۳ کی کوئی بات کسی موجودہ قانون کی تجویزوں پر اثر نہ ڈالے گی بجز اس کے کہ جس حد تک پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے کوئی اور تجویز کرے -

پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی بعض ریاستوں کا تجارت اور بیوپار پر پابندیاں لگانے کا اختیار -

۳۰۶ - اس حصہ کی اوپر گذری ہوئی تجویزوں یا اس دستور کی دوسری تجویزوں کے باوجود پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کوئی ریاست جو اس دستور کے آغاز سے پہلے کوئی ٹیکس یا محصول ریاست میں دوسری ریاست سے مال کی درآمد یا ریاست سے دوسری ریاستوں کو برآمد پر لگاتی رہی تھی ایسا ٹیکس وصول کرنے کا حق رکھیگی، اگر اس بارے میں ہند سرکار اور اس ریاست کی حکومت سے کوئی معاہدہ ہو جائے تو اس معاہدے کی شرطوں کے تابع ایسا ٹیکس یا محصول ایسی مدت کے لئے جو اس دستور کے آغاز کے بعد دس برس سے زیادہ نہ ہو اور جس کی صراحت ایسے معاہدہ میں کر دی گئی ہو:

بشرطیکہ پریزیڈنٹ اس طرح آغاز کے پانچ برس بعد کسی وقت بھی ایسے معاہدے کو ختم کر سکے گا یا اس میں ترمیم کر سکے گا اگر اس مالیاتی کمیشن کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد جو دفعہ ۲۸۰ کے تحت بنایا جائے، ایسا کرنا ضروری سمجھے -

دفعہ ۳۰۱ تا ۳۰۴ کی اغراض کو پورا کرنے کے لئے ادھیکاری کا تقرر -

۳۰۷ - پارلیمنٹ قانون کے ذریعے ایسے ادھیکاری کو جسے وہ مناسب سمجھے دفعہ ۳۰۱ ، ۳۰۲ ، ۳۰۳ اور ۳۰۴ کی اغراض کو پورا کرنے کے لئے مقرر کر سکتی ھے اور اس طرح مقرر کئے ہوئے ادھیکاری کو ایسے اختیارات اور ایسے فرائض عطا کر سکتی ھے جن کو وہ ضروری سمجھے -

یونین اور ریاستوں کے ماتحت نوکریاں

باب ۱ — نوکریاں

تعبیر

۳۰۸ — اس حصہ میں بجز اس کے کہ متن کچھ اور چاھتا ھو "ریاست" سے مراد وہ ریاست ھے جسکی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں کی گئی ہے۔

یونین یا کسی ریاست میں نوکری کرنے والے لوگوں کی بھرتی اور ملازمت کی شرطیں۔

۳۰۹ - اس دستور کی تجویزوں کے تابع متعلقہ قانون سازیہ کے ایکٹ ایسے شخصوں کی بھرتی اور نوکری کی شرطوں کی ضابطہ بندی کر سکتے ھیں جو یونین یا کسی ریاست کے کاروبار کے لئے سرکاری نوکریوں اور عہدوں پر مقرر کئے جائیں :

بشرطیکہ پریزیڈنٹ یا کوئی ایسا شخص جسے پریزیڈنٹ یونین کے امور کے سلسلہ میں نوکریوں اور عہدوں کے متعلق ھدایت دے اور کسی ریاست کا گورنر یا راج پرمکھ یا کوئی ایسا شخص جسے وہ ریاستوں کے امور کے سلسلہ میں نوکریوں اور عہدوں کے بارے میں ھدایت دے مجاز ھوگا کہ وہ بھرتی کی ضابطہ بندی کے لئے قاعدے اور ایسی نوکریوں اور عہدوں پر مقرر کئے جانے والے لوگوں کی ملازمت کی شرطیں مقرر کرے ، جب تک کہ اس دفعہ کے تحت متعلقہ قانون سازیہ کے ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت اس بارے میں کوئی تجویز کی جائے اور کوئی قاعدے جو اس طرح بنائے جائیں کسی ایسے ایکٹ کی تجویزوں کے تابع موثر ھونگے۔

یونین یا کسی ریاست میں نوکری کرنے والے لوگوں کے عہدوں کی میعاد۔

۳۱۰ — (۱) سوائے اس کے کہ اس دستور کے ذریعے کھلے طور پر جیسی تجویز کی گئی ھو ، ھر شخص جو دفاعی سروس کا رکن ھو یا یونین کی سول سروس یا کل ھند سروس یا دفاع سے متعلق کسی عہدہ پر ھو یا یونین کے تحت کسی سول عہدہ پر ھو ، پریزیڈنٹ کی خوشنودی کے دوران اپنے عہدہ پر رہے گا اور ھر شخص جو کسی ریاست کی سول سروس کا رکن ھو یا

میں پینسٹھ برس کی عمر پوری کرنے تک اور ریاستی کمیشن یا مشترکہ کمیشن کی صورت میں ساٹھ برس کی عمر پوری کرنے تک ، جو بھی پہلے ہو ، اپنے عہدے پر رھے گا ، بشرطیکہ:—

(الف) پبلک سروس کمیشن کا کوئی ممبر اپنی دستخطی تجویز یونین کمیشن یا مشترکہ کمیشن کی صورت میں پریزیڈنٹ کے نام اور ریاستی کمیشن کی صورت میں ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے نام بھیج کر اپنے عہدے سے استعفا دے سکیگا -

(ب) پبلک سروس کمیشن کا کوئی ممبر اپنے عہدے سے اس طریقے کے مطابق جو دفعہ ۳۱۷ کے فقرہ (۱) یا فقرہ (۳) میں تجویز کیا گیا ھے ھٹایا جا سکیگا-

(۳) کوئی شخص جو کسی پبلک سروس کمیشن کی ممبری کے عہدے پر ھو وہ اپنے عہدے کی میعاد ختم ھو جانے پر اس عہدے پر دوبارہ تقرر کئے جانے کا اھل نہ ھوگا -

پبلک سروس کمیشن کے کسی ممبر کا ھٹایا جانا اور معطلی -

۳۱۷—(۱) فقرہ (۳) کی تجویزوں کے تابع کسی پبلک سروس کمیشن کا چیرمین یا کوئی دوسرا ممبر اپنے عہدے سے بدچلنی کی بناء پر صرف اس صورت میں پریزیڈنٹ کے حکم سے ھٹایا جائے گا جب کہ سپریم کورٹ نے پریزیڈنٹ کے رجوع کرنے پر اس طریقے کی مطابقت میں جو دفعہ ۱۴۵ کے تحت مقرر کیا گیا ھے تحقیقات کر کے یہ رپورٹ کی ھو کہ چیرمین یا ایسے کسی ممبر کو ، جیسی بھی صورت ھو ، کسی ایسی بناء پر ھٹا دیا جانا چاھیئے -

(۲) یونین کمیشن کی یا مشترک کمیشن کی صورت میں پریزیڈنٹ اور ریاستی کمیشن کی صورت میں گورنر یا راج پرمکھ کسی ایسے چیرمین یا کمیشن کے کسی دوسرے ممبر کو جس کے بارے میں فقرہ (۱) کے تحت سپریم کورٹ سے رجوع کیا گیا ھو اس وقت تک کے لئے اس کے عہدے سے معطل کر سکے گا جب تک کہ پریزیڈنٹ اس طرح سے رجوع کرنے پر سپریم کورٹ کی رپورٹ وصول ھونے کے بعد احکام جاری کرے -

(۳) فقرہ (۱) میں کسی بات کے باوجود پریزیڈنٹ اپنے حکم سے پبلک سروس کمیشن کے چیرمین یا کسی دوسرے ممبر کو، جیسی بھی صورت ہو، عہدے سے ہٹا سکے گا، اگر :—

(الف) وہ دیوالیہ قرار دیا گیا ہے یا

(ب) اپنے عہدے کی میعاد کے دوران میں اپنے عہدے کے فرائض کے علاوہ کوئی تنخواہ‌دار ملازمت کرتا ہے یا

(ج) پریزیڈنٹ کی رائے میں دماغی یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے اپنے عہدے پر رہنے کے ناقابل ہو گیا ہے -

(۴) اگر پبلک سروس کمیشن کا چیرمین یا کوئی دوسرا ممبر کسی معاہدے یا اقرار نامے سے جو ہند سرکار یا اس کی طرف سے یا کسی ریاست کی حکومت کی طرف سے کیا گیا ہو یا دیا گیا ہو کسی طرح کا تعلق یا مفاد رکھتا ہو یا رکھنے لگا ہو، یا اس کے منافع میں کسی طرح کا حصہ لیتا ہو یا اس سے ہونے والے مشاہرے یا منافع میں، کسی انکارپوریٹیڈ کمپنی کے دوسرے ممبروں کے ساتھ، ممبر کی حیثیت کے علاوہ کسی اور طرح حصہ لیتا ہو، تو فقرہ (۱) کی اغراض کے لئے وہ بدچلنی کا مرتکب سمجھا جائیگا -

کمیشن کے ممبروں اور عملے کی ملازمت کی شرطوں کے ضابطے بنانے کا اختیار -

۳۱۸— یونین کمیشن یا مشترکہ کمیشن کی صورت میں پریزیڈنٹ اور ریاستی کمیشن کی صورت میں گورنر یا راج پرمکھ ضابطے کے ذریعے :—

(الف) کمیشن کے ممبروں کی تعداد اور ان کی ملازمت کی شرطوں کا تعین کر سکیگا - اور

(ب) کمیشن کے عملے کی تعداد اور اس کی ملازمت کی شرطوں کے بارے میں تجویز کر سکیگا :

بشرطیکہ پبلک سروس کمیشن کے ممبر کی ملازمت کی شرطوں میں اس کے تقرر کے بعد اس طرح کا تغیر نہیں کیا جائے گا جس سے اس کا نقصان ہو -

کمیشن کے ممبروں کو ممبری ختم ہونے پر عہدے رکھنے کے بارے میں ممانعت -

۳۱۹— عہدے سے الگ ہونے کے بعد :—

(الف) یونین پبلک سروس کمیشن کا چیرمین نہ تو ہند سرکار نہ کسی ریاستی سرکار کے ماتحت مزید ملازمت کرنے کا اہل ہوگا -

(ب) ریاستی پبلک سروس کمیشن کا چیرمین ، یونین پبلک سروس کمیشن کا چیرمین یا کوئی دوسرا ممبر یا کسی دوسرے ریاستی پبلک سروس کمیشن کا چیرمین مقرر ہونے کا اہل ہوگا لیکن نہ تو ہند سرکار کے ماتحت اور نہ کسی ریاستی سرکار کے ماتحت کسی دوسری ملازمت کا اہل ہوگا -

(ج) چیرمین کے علاوہ یونین پبلک سروس کمیشن کا کوئی دوسرا ممبر یونین پبلک سروس کمیشن یا کسی ریاستی پبلک سروس کمیشن کا چیرمین مقرر ہونے کا اہل ہوگا لیکن نہ تو ہند سرکار کے ماتحت اور نہ کسی ریاستی سرکار کے ماتحت کسی دوسری ملازمت کا اہل ہوگا -

(د) ریاستی پبلک سروس کمیشن کے چیرمین کے علاوہ کوئی دوسرا ممبر ، یونین پبلک سروس کمیشن کا چیرمین یا ممبر یا کسی دوسرے ریاستی پبلک سروس کمیشن کا چیرمین مقرر ہونے کا اہل ہوگا لیکن نہ تو ہند سرکار کے ماتحت اور نہ ریاستی سرکار کے ماتحت کسی دوسری ملازمت کا اہل ہوگا -

پبلک سروس کمیشن کے فرائض -

۳۲۰—(۱) یونین اور ریاستوں کے پبلک سروس کمیشنوں کا فرض ہوگا کہ وہ ترتیب وار یونین کی نوکریوں اور ریاست کی نوکریوں پر تقرر کے لئے امتحانات لینے کا انتظام کریں ۔

(۲) یونین پبلک سروس کمیشن کا یہ فرض بھی ہوگا کہ اگر دو یا زیادہ ریاستیں ایسا کرنے کی درخواست کریں تو ایسی نوکریوں کے لئے جن میں کسی خاص قابلیت رکھنے والے امیدواروں

کی ضرورت ہو ، مشترکہ بھرتی کی تجویزیں تیار کرنے اور ان کو عمل میں لانے میں ریاستوں کی مدد کرے ۔

(۳) یونین پبلک سروس کمیشن یا ریاستی پبلک سروس کمیشن سے جیسی بھی صورت ہو مشورہ کیا جائیگا :

(الف) تمام ایسے معاملوں کے بارے میں جو سول ملازمتوں اور سول عہدوں کے لئے بھرتی کرنے کے طریقوں سے تعلق رکھتے ہوں ،

(ب) ان اصولوں کے بارے میں جن پر سول ملازمتوں اور عہدوں پر تقرر کرنے اور ایک سروس سے دوسری میں ترقی دینے یا تبادلہ کرنے اور ایسے تقررات سے متعلق امیدواروں کی اہلیت کے بارے میں عمل کیا جائے ۔

(ج) تمام ضبط و نظام کے معاملوں کے بارے میں جن کا اثر ہند سرکار یا ریاستی سرکار کے ماتحت سول حیثیت سے ملازمت کرنے والے شخص پر پڑتا ہو ، جن میں ایسے معاملوں سے تعلق رکھنے والی یادداشتیں اور عرضیاں بھی شامل ہیں ۔

(د) کسی ایسے شخص کے یا اس کے متعلق اپنے دعوے کے بارے میں جو ہند سرکار یا کسی ریاستی سرکار کے ماتحت سول حیثیت سے ملازمت کر رہا ہو ، یا ہندوستان میں تاج کے ماتحت یا کسی ہندوستانی ریاست کے ماتحت ملازمت کر چکا ہو ، کہ ایسے کاموں کے سلسلے میں جو اپنے فرائض کے انجام دینے میں اس نے کئے یا اسکے کئے ہوئے سمجھے گئے ، اس کے خلاف جو قانونی کارروائی کی گئی ہو اس سے بچاؤ کی کارروائی میں اس نے جو خرچہ برداشت کیا وہ ہند کے مجموعی فنڈ یا ریاست کے مجموعی فنڈ سے ، جیسی بھی صورت ہو ، ادا کیا جائے ۔

(ر) ایسے جسمانی ضرر کے سلسلے میں پنشن کی عطا کے لئے پیش کئے ہوئے کسی مطالبے کے بارے میں جو کسی شخص کو ہند سرکار یا ریاستی حکومت کے ماتحت یا ہند میں تاج کے ماتحت یا کسی ہندوستانی ریاست کی حکومت کے ماتحت سول حیثیت سے ملازمت کرتے ہوئے پہنچا ہو اور ایسی کسی عطا کی مقدار کے متعلق کوئی سوال ۔

اور کسی پبلک سروس کمیشن کا یہ فرض ہو گا کہ اس سے اس طرح رجوع کئے ہوئے کسی معاملے کے بارے میں مشورہ دے اور کسی دوسرے ایسے معاملے کے بارے میں بھی جسے پریزیڈنٹ یا گورنر یا راج پرمکھ ، جیسی بھی صورت ہو ، اس سے رجوع کرے :

بشرطیکہ پریزیڈنٹ کل ہند سروسوں کے بارے میں اور دوسری سروسوں کے بارے میں اور یونین کے معاملوں سے متعلق عہدوں کے بارے میں اور گورنر یا راج پرمکھ ، جیسی بھی صورت ہو ، ریاست کے امور سے متعلق دوسری سروسوں اور عہدوں کے بارے میں ایسے ضابطے بنا سکے گا جن میں اس قسم کے معاملوں کی صراحت کی جائے جن میں یا تو عام طور پر یا کسی معاملے کی کسی خاص نوعیت میں یا خاص حالات میں پبلک سروس کمیشن سے مشورہ کرنا ضروری نہ ہوگا ۔

(۴) فقرہ (۳) کی کسی بات سے یہ لازم نہ ہو گا کہ کسی پبلک سروس کمیشن سے اس طریقے کے بارے میں جس سے دفعہ ۱۶ کے فقرہ (۴) میں مذکورہ تجویز کی جائے یا اس طریقے کے بارے میں جس سے دفعہ ۳۳۵ کی تجویزوں کو عمل میں لایا جائے ، مشورہ کیا جائے ۔

(۵) فقرہ (۳) کی شرط کے تحت جو ضابطے پریزیڈنٹ یا گورنر یا کسی ریاست کا راج پرمکھ بنائے گا وہ بنائے جانے کے بعد جتنی جلد ہو سکے کم سے کم چودہ دن تک پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے یا ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا ہر ایوان کے سامنے ، جیسی بھی صورت ہو ، رکھے جائیں گے اور چاہے وہ

منسوخی، کی صورت میں ہوں یا ترمیم کی، ایسی تبدیلیوں کے تابع ہوں گے جو ان میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوان یا ریاست کے قانون سازیہ کا ایک یا دونوں ایوان اس اجلاس کے دوران میں کریں جس میں یہ ضابطے پیش کئے گئے ہوں -

پبلک سروس کمیشن کے فرائض کو وسیع کرنے کا اختیار -

۳۲۱— کوئی ایکٹ جو پارلیمنٹ بنائے یا جو کسی ریاست کا قانون سازیہ بنائے، جیسی بھی صورت ہو، یہ تجویز کر سکتا ہے کہ یونین پبلک سروس کمیشن یا ریاستی پبلک سروس کمیشن یونین یا ریاست کی ملازمتوں کے متعلق اور نیز کسی مقامی ادھیکاری کی یا کسی ایسی کارپوریٹ جماعت کی ملازمتوں کے متعلق جو قانون کے ذریعے بنائی گئی ہو یا کسی پبلک ادارے کے متعلق زائد فرائض عمل میں لائے -

پبلک سروس کمیشنوں کے اخراجات -

۳۲۲— یونین یا کسی ریاستی پبلک سروس کمیشن کے اخراجات جس میں وہ تنخواہیں الاؤنس اور پنشنیں بھی شامل ہوں گی جو کمیشن کے اسٹاف کے ممبروں کو یا ان کے بارے میں واجب الادا ہوں، ہند کے مجموعی فنڈ پر یا ریاست کے مجموعی فنڈ پر، جیسی بھی صورت ہو، عائد ہونگے -

پبلک سروس کمیشنوں کی رپورٹیں -

۳۲۳—(۱) یونین کمیشن کا یہ فرض ہو گا کہ پریزیڈنٹ کے سامنے ہر سال ایک رپورٹ اس کام کے متعلق جو کمیشن نے کیا ہو، پیش کرے اور ایسی رپورٹ وصول ہونے پر پریزیڈنٹ اس کی ایک نقل ایک یادداشت کے ساتھ جس میں ایسے معاملوں کی بابت، اگر کوئی ہوں، جن میں کمیشن کا مشورہ قبول نہیں کیا گیا، اس طرح قبول نہ کرنے کے وجوہ کی وضاحت کی گئی ہو پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے آگے رکھوائیگا -

(۲) ریاستی کمیشن کا یہ فرض ہوگا کہ گورنر یا راج پرمکھ کے سامنے ہر سال ایک رپورٹ اس کام کے متعلق جو کمیشن نے کیا ہو پیش کرے اور مشترک کمیشن کا یہ فرض ہوگا کہ ہر سال ہر ریاست کے، جس کی ضرورتوں کو یہ مشترک کمیشن پورا کرتا ہو، گورنر یا راج پرمکھ کے سامنے اس کام کے بارے میں جو کمیشن نے اس ریاست کے متعلق کیا ہو ایک رپورٹ پیش کرے اور ہر حالت

میں گورنر یا راج پرمکھ ، جیسی بھی صورت ہو ، اس رپورٹ کے وصول ہونے پر اس کی ایک نقل ایک یادداشت کے ساتھ جس میں ایسے معاملوں کی ، اگر کوئی ہوں ، جن میں کمیشن کا مشورہ قبول نہیں کیا گیا ، اس طرح مشورہ قبول نہ کرنے کے وجوہ کی وضاحت کی گئی ہو ریاست کے قانون سازیہ کے سامنے پیش کرائیگا -

چناؤ کا اهتمام، اسکے متعلق هدایت اور نگرانی کا چناؤ کمیشن کے هاتھ میں هونا -

۳۲۴—(۱) پارلیمنٹ کے اور هر ریاست کے قانون سازیه کے تمام چناؤ اور پریزیڈنٹ اور وائس پریزیڈنٹ کے عهدوں کے چناؤ کے لئے جو اس دستور کے تحت هوں اور چناؤ رجسٹروں کی تیاری کا، ان کا اهتمام، هدایت اور نگرانی اور چناؤ کا انصرام جس میں پارلیمنٹ اور ریاستوں کے قانون سازیوں کے چناو سے پیدا هونے والے یا ان سے متعلق جهگڑوں کے فیصلے کے لئے چناو ٹریبونل کا تقرر بھی داخل هے ایک کمیشن کے هاتھ میں هوگا (جس کو اس دستور میں چناؤ کمیشن سے کها گیا هے) -

(۲) چناو کمیشن، صدر چناو کمیشنر اور دوسرے چناو کمیشنروں کی، اگر کوئی هوں، ایسی تعداد پر مشتمل هوگا جسے پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً مقرر کرے اور صدر چناو کمشنر اور دوسرے چناو کمشنروں کا تقرر پارلیمنٹ کے اس بارے میں بنائے هوئے کسی قانون کی تجویزوں کے تابع پریزیڈنٹ کریگا -

(۳) جب کوئی دوسرا چناؤ کمشنر اس طرح مقرر کیا جائے تو صدر چناو کمشنر چناو کمیشن کا چیرمین هوگا -

(۴) عوامی ایوان اور هر ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے لئے هر عام چناو سے پهلے اور هر ایسی ریاست کی جس میں قانون ساز کونسل هو ایسی کونسل کے پهلے عام چناو سے قبل اور اس کے بعد هر دو برسه چناو سے قبل پریزیڈنٹ چناو کمیشن سے مشورہ کرنے کے بعد ایسے علاقهواری کمیشنر بھی مقرر کر سکے گا جنهیں وہ چناو کمیشن کے ان فرائض کی ادائیگی میں مدد دینے کے لئے ضروری سمجھے جو کمیشن پر فقرہ (۱) کے ذریعه عائد کئے گئے هیں—

(۵) پارلیمنٹ کے بنائے هوئے کسی قانون کی تجویزوں کے تابع چناو کمشنروں اور علاقه واری کمشنروں کی ملازمت کی شرطیں اور عهدہ کی میعاد وہ هوگی جو پریزیڈنٹ قاعدے کی رو سے مقرر کرے :

بشرطیکہ صدر چناو کمشنر کو اس کے عہدے سے ہٹایا نہ جائے گا سوائے اس طریقے کے اور ان وجوہ کی بناء پر جو سپریم کورٹ کے کسی جج کے بارے میں ہیں اور صدر چناو کمشنر کی ملازمت کی شرطوں میں اس کے تقرر کے بعد اس طرح کا تغیر نہ کیا جائے گا جس سے اس کا نقصان ہو :

نیز بشرطیکہ کوئی دوسرا چناو کمشنر یا علاقہ واری کمشنر اپنے عہدے سے نہ ہٹایا جائے گا سوائے اس کے کہ صدر چناو کمشنر ایسی سفارش کرے -

(۲) پریزیڈنٹ یا کسی ریاست کا گورنر یا راج پرمکھ ، جب چناو کمیشن ایسی درخواست کرے ، چناو کمیشن یا کسی علاقہ واری کمشنر کے لئے ایسا عملہ مہیا کریگا جو ان فرائض کی ادائی کے لئے ضروری ہو جو فقرہ (۱) کی رو سے چناو کمیشن پر عائد کئے گئے ہوں -

مذہب ، نسل ، ذات یا جنس کی بناء پر کوئی فرد چناو رجسٹر میں شریک ہونے کا نااہل نہیں ہوگا اور نہ کسی خاص چناؤ رجسٹر میں شریک کئے جانے کا مطالبہ کر سکے گا -

۳۲۵—پارلیمنٹ کے ہر ایوان یا کسی ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا ہر ایوان کے چناو کے لئے ہر علاقہ‌واری چناو حلقے کا صرف ایک عام چناو رجسٹر ہوگا اور کوئی شخص مذہب، نسل ، ذات ، جنس یا ان میں سے کسی ایک کی بناء پر کسی ایسے رجسٹر میں شریک ہونے کا نااہل نہیں ہوگا اور نہ وہ ایسے کسی چناو حلقے کے لئے کسی خاص چناو رجسٹر میں شریک کئے جانے کا مطالبہ کر سکے گا -

عوامی ایوان اور ریاستی قانون سازیہ کے چناو بالغ رائے دہی کے حق کی بناء پر ہوں گے -

۳۲۶—عوامی ایوان اور ہر ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے چناو بالغ رائے دہی کے حق کی بناء پر ہونگے یعنی ہر فرد جو ہند کا شہری ہو اور جس کی عمر ایسی تاریخ پر جو اس بارے میں کسی متعلقہ قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانون کے تحت مقرر کی جاوے اکیس سال سے کم نہ ہو اور جو اس دستور کے تحت کسی دوسری بناء پر ناقابل نہ ہو یا کسی قانون کے تحت جو متعلقہ قانون سازیہ نے بنایا ہو سکونت نہ رکھنے یا عقل کے فتور یا کسی جرم کے ارتکاب یا ناجائز ور غیر قانونی عمل کی وجہ سے

ناقابل نہ ہو، حق رکھے گا کہ ایسے کسی چناو کے لئے ووٹر کی حیثیت سے رجسٹر میں لکھا جائے -

قانون سازیہ کے چناو کے لئے قاعدے بنانے کا پارلیمنٹ کو اختیار -

۳۲۷—اس دستور کی تجویزوں کے تابع پارلیمنٹ وقتاً فوقتاً قانون، کے ذریعے کسی ایوان اور ریاستی قانون سازیہ کے ایوان یا دونوں ایوانوں کے چناو کے متعلق تمام معاملات کے بارے میں تجویز بنا سکے گی جس میں چناو رجسٹروں کی تیاری، چناو حلقوں کی حدبندی اور تمام دوسرے معاملوں سے متعلق امور جو ایسے ایوان یا ایوانوں کی مناسب بناوٹ کے لئے ضروری ہوں شامل ہوں گے -

ریاست کے قانون سازیہ کا ایسے قانون سازیہ کے بارے میں چناؤ کی تجویز بنانے کا اختیار -

۳۲۸—اس دستور کی تجویزوں کے تابع اور جس حد تک کہ پارلیمنٹ نے اس بارے میں کوئی تجویز نہ بنائی ہو کسی ریاست کا قانون سازیہ وقتاً فوقتاً قانون کے ذریعے سے اپنے ایوان یا ریاستی قانون سازیہ کے کسی ایوان کے لئے چناو کے بارے میں یا اس سلسلے میں تمام معاملوں کے متعلق تجویزیں بنا سکے گا جن میں چناو رجسٹروں کی تیاری اور دوسرے تمام معاملے جو ایسے ایوان یا ایوانوں کی مناسب بناوٹ کے لئے ضروری ہوں، شامل ہوں گے -

چناو کے معاملوں میں عدالتوں کی مداخلت کی روک -

۳۲۹—اس دستور میں کسی بات کے باوجود :—

(الف) چناو حلقوں کی حدبندی یا ایسے حلقوں کے لئے نشستیں مقرر کرنے کے متعلق کسی ایسے قانون کے جواز کے بارے میں جو دفعہ ۳۲۷ یا ۳۲۸ کے تحت بنایا گیا ہو کسی عدالت میں کوئی سوال نہ اٹھایا جا سکے گا -

(ب) پارلیمنٹ کے کسی ایوان یا ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا دونوں ایوانوں میں سے کسی ایوان کے چناو کے بارے میں کوئی سوال نہیں اٹھایا جا سکے گا سوائے اس کے کہ چناو کے بارے میں عرضی ایسے ادھیکاری کو پیش کی جائے اور اس طریقے سے پیش کی جائے جو متعلقہ قانون سازیہ کے بنائے ہوئے قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مقرر کیا گیا ہو -

———

عوامی ایوان میں فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے لئے نشستوں کا تحفظ -

۳۳۰—(۱) عوامی ایوان میں نشستیں محفوظ ہوں گی :—

(الف) فہرست بند ذاتوں کے لئے ،

(ب) فہرست بند قبیلوں کے لئے سوائے آسام کے قبائلی رقبوں کے فہرست بند قبیلوں کے ، اور

(ج) آسام کے خود مختار ضلعوں کے فہرست بند قبیلوں کے لئے -

(۲) فہرست بند ذاتوں یا فہرست بند قبیلوں کے لئے فقرہ (۱) کے تحت نشستوں کی جو تعداد کسی ریاست میں محفوظ کی جائے گی ان نشستوں کی مجموعی تعداد سے جو عوامی ایوان میں اس ریاست کے لئے مقرر کی جائے جہاںتک قریب ہو سکے وہی تناسب رکھے گی جو اس ریاست میں یا اس کے کسی جزو میں ، جیسی بھی صورت ہو ، فہرست بند ذاتوں یا فہرست بند قبیلوں کی آبادی کا جس کے لئے نشستیں اس طرح محفوظ کی جا رہی ہوں ، ریاست کی کل آبادی سے ہوگا -

عوامی ایوان میں اینگلو انڈین فرقے کی نمایندگی -

۳۳۱—دفعہ ۸۱ میں کسی بات کے باوجود پریزیڈنٹ اگر اس کی یہ رائے ہو کہ عوامی ایوان میں اینگلو انڈین فرقے کی کافی نمایندگی نہیں ہوئی ہے تو عوامی ایوان کے لئے اس فرقے سے ممبر نامزد کر سکے گا جو دو سے زیادہ نہ ہوں گے -

ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں میں فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے لئے نشستوں کا تحفظ -

۳۳۲—(۱) ہر ایسی ریاست کے قانون سازیہ میں جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں کی گئی ہے ، فہرست بند ذاتوں اور فہرست‌بند قبیلوں کے لئے ، سوائے آسام کے قبائلی علاقوں کے فہرست بند قبیلوں کے ، نشستیں محفوظ کی جائیں گی -

(۲) ریاست آسام کے قانون سازیہ میں خود مختار ضلعوں کے لئے بھی نشستیں محفوظ کی جائیں گی -

(۳) کسی ریاست میں فقرہ (۱) کے تحت جو نشستیں فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے لئے محفوظ کی جائیں گی ان کی تعداد کا قانون ساز اسمبلی کی نشستوں کی مجموعی تعداد سے، جہاں تک قریب قریب ہو سکے، وہی تناسب ہوگا جو ریاست میں یا ریاست کے کسی جزو میں، جیسی بھی صورت ہو، فہرست بند ذاتوں یا فہرست بند قبیلوں کی آبادی کا جس کے لئے نشستیں اس طرح محفوظ کی جا رہی ہوں ریاست کی کل آبادی سے ہوگا -

(۴) آسام کی ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں خود مختار ضلعوں کے لئے محفوظ کی ہوئی نشستوں کی تعداد اس اسمبلی کی کل نشستوں سے ایسا تناسب رکھے گی جو اس ضلع کی کل آبادی کے ریاست کی کل آبادی سے تناسب سے کم نہ ہو -

(۵) آسام کے کسی خود مختار ضلع کے لئے چناو حلقے میں اس ضلع سے باہر کا کوئی رقبہ شامل نہ ہوگا سوائے اس چناو حلقے کے جس میں شیلانگ کی میونسپلٹی اور چھاونی شامل ہیں -

(۶) کوئی شخص جو ریاست آسام کے کسی خود مختار ضلع کے فہرست بند قبیلے کا کارکن نہ ہو اس ضلع کے کسی چناو حلقے سے قانون ساز اسمبلی کے لئے چنے جانے کا اہل نہ ہوگا سوائے اس چناو حلقے کے جس میں شیلانگ کی چھاونی اور میونسپلٹی شامل ہیں -

ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں میں اینگلو انڈین فرقے کی نمایندگی -

۳۳۳—دفعہ ۱۷۰ میں کسی بات کے باوجود کسی ریاست کا گورنر یا راج پرمکھ اگر اس کی یہ رائے ہو کہ ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں اینگلو انڈین فرقے کی نمایندگی کی ضرورت ہے اور اس میں اس کی نمایندگی کافی نہیں ہوتی ہے تو اس فرقے کے اُن کی ایسی تعداد کو جسے وہ مناسب سمجھے نامزد کر سکتا ہے -

نشستوں کا تحفظ اور خاص نمایندگی دس سال کے بعد ختم ہو جائے گی -

۳۳۴—اس حصے کی اوپر گذری ہوئی تجویزوں کے باوجود اس دستور کی تجویزیں جن کا تعلق :—

(الف) عوامی ایوان اور ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں میں فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے لئے نشستوں کے تحفظ، اور

(ب) عوامی ایوان اور ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں میں نامزدگی کے ذریعے اینگلو انڈین فرقے کی نمایندگی سے ہے اس دستور کے آغاز سے دس برس کی مدت گذر جانے پر بے اثر ہو جائیں گی :

بشرطیکہ اس دفعہ کی کوئی بات عوامی ایوان یا کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں کسی نمایندگی پر اس وقت تک موثر نہ ہوگی جب تک کہ اس وقت کا موجود ایوان یا اسمبلی ، جیسی بھی صورت ہو ، تحلیل نہ ہو جائے -

نوکریوں اور عہدوں پر فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے حق -

۳۳۵—یونین یا کسی ریاست کے امور کے سلسلہ میں نوکریوں ور عہدوں پر تقرر کے لئے فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے حقوق کا ، نظم و نسق ای کارکردگی کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ، لحاظ رکھا جائے گا -

بعض ملازمتوں میں اینگلو انڈین فرقے کے لئے خاص تجویزیں -

۳۳۶ - (۱) اس دستور کے آغاز کے بعد پہلے دو برس کے دوران میں یونین کی ریلوے ، کروڑگیری اور تار اور ڈاک کی ملازمتوں میں اینگلو انڈین فرقے کے افراد کا تقرر اسی بنیاد پر کیا جائے گا جو ۱۵ اگست سنہ ۱۹۴۷ ع سے فوراً پہلے رہی -

بعد کے ہر دو سال کے عرصے کے دوران میں مذکورہ فرقہ کے افراد کے لئے جو عہدے مذکورہ ملازمتوں میں محفوظ کئے جاتے تھے ان میں اس تعداد سے جو پچھلے دو سال میں تھی جہاں تک قریب قریب ہو سکے دس فیصدی کی کمی کی جاتی رہیگی :

بشرطیکہ اس دستور کے آغاز سے دس برس بعد اس قسم کے سارے تحفظ ختم ہو جائیں گے -

(۲) فقرہ (۱) میں کوئی بات ایسے عہدوں پر جو ان عہدوں کے علاوہ ہوں یا ان پر اضافہ ہوں جو اس فرقہ کے لئے اس فقرہ کے تحت محفوظ کئے گئے ہیں اینگلو انڈین فرقے کے افراد کے تقرر کے لئے روک نہ ہو گی اگر ایسے افراد قابلیت کے لحاظ سے دوسرے فرقوں کے مقابلہ میں تقرر کے قابل معلوم ہوں -

اینگلو انڈین فرقے کے مفاد کے لئے تعلیمی رقم منظوریوں کے بارے میں خاص تجویز -

۳۳۷ - اس دستور کے آغاز کے بعد پہلے تین مالیاتی برسوں کے دوران میں یونین اور ہر ریاست جس کا ذکر پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں کیا گیا ہے اینگلو انڈین فرقے کے فائدے کے لئے اس کی تعلیم کی غرض سے وہی رقم منظوریاں دیتی رہے گی جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۴۸ ع کو ختم ہونے والے مالیاتی سال میں دی جاتی تھیں -

بعد کے ہر تین برس کے دوران میں ان منظوریوں میں پچھلے تین برس کے مقابلے میں دس فیصدی کمی کی جاتی رہے گی :

بشرطیکہ اس دستور کے آغاز سے دس برس ختم ہونے پر ایسی رقم منظوریاں اینگلو انڈین فرقے کے لئے ، جس حد تک کہ وہ خاص رعایتیں ہوں ختم ہو جائیں گی -

نیز بشرطیکہ کوئی تعلیمی ادارہ اس دفعہ کے تحت رقم منظوری پانے کا مستحق نہ ہو گا بجز اس کے کہ اس ادارے میں کم سے کم چالیس فی صدی داخلے اینگلو انڈین فرقوں کے علاوہ دوسرے فرقوں کے لوگوں کے لئے مہیا کئے جائیں -

فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں وغیرہ کے لئے خاص افسر -

۳۳۸ - (۱) فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے لئے ایک خاص افسر ہو گا جسے پریزیڈنٹ مقرر کرے گا -

(۲) خاص افسر کا یہ فرض ہوگا کہ فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے لئے اس دستور کے تحت جو تحفظات مہیا کئے جائیں ان سے متعلق تمام معاملوں کی تفتیش کرے اور ان تحفظات پر عملدرآمد کے متعلق ایسے وقفوں سے جو پریزیڈنٹ تجویز کرے پریزیڈنٹ کو رپورٹ کرتا رہے اور پریزیڈنٹ ایسی تمام رپورٹوں کو پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے روبرو پیش کروائے گا -

(۳) اس دفعہ میں فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے جو اشارے آئے ہیں ان میں ایسے تمام دوسرے پچھڑے طبقوں کی طرف بھی اشارے شامل سمجھے جائیں گے جن کی صراحت پریزیڈنٹ دفعہ ۳۴۰ کے فقرہ (۱) کے تحت مقرر کئے ہوئے کمیشن کی رپورٹ وصول ہونے پر حکم کے ذریعے سے کریگا اور اینگلو انڈین فرقہ بھی ان میں سمجھا جائیگا -

فہرست بند رقبوں کے انتظام اور فہرست بند قبیلوں کی بھلائی پر یونین کی نگرانی -

۳۳۹ - (۱) پریزیڈنٹ کسی وقت بھی اُن ریاستوں میں جن کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ(الف)اور حصہ(ب) میں کی گئی ھے فہرست بند رقبوں کے نظم و نسق اور فہرست بند قبیلوں کی بھلائی کے بارے میں رپورٹ کرنے کی غرض سے حکم کے ذریعے ایک کمیشن مقرر کر سکیگا - اور اس دستور کے آغاز سے دس برس گزرنے پر کمیشن مقرر کرے گا -

اس حکم میں کمیشن کی ترکیب ، اختیارات اور طریقہ کار کی صراحت کی جاسکے گی اور اس میں ایسی ضمنی اور تحتی تجویزیں شامل ھو سکیں گی جو پریزیڈنٹ ضروری یا مناسب سمجھے -

(۲) یونین کا عاملانہ اختیار ھر ایسی ریاست کو ریاست کے فہرست بند قبیلوں کی بھلائی کے لئے تجویزیں بنانے اور ان کو عمل میں لانے کے لئے ھدایتیں دینے تک پھیلا ھوا ھوگا -

پچھڑے طبقوں کے حالات کی تفتیش کے لئے ایک کمیشن کا تقرر -

۳۴۰ - (۱) پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے ایک کمیشن مقرر کر سکیگا جس کے رکن ایسے اشخاص ھوں جنھیں وہ ھند کی عملداری میں سماجی اور تعلیمی اعتبار سے پچھڑے طبقوں کے حالات اور ان کی مشکلوں کی جن کے تحت وہ بسر کر رھے ھیں تفتیش کرنے اور ایسی کارروائیوں کے بارے میں سفارش کرنے کے قابل سمجھے جو ان طبقوں کی حالت کو بہتر بنانے اور ان کی مشکلوں کو ھٹانے کے لئے یونین کو یا کسی ریاست کو کرنی چاھئیں - ور جو ان رقم منظوریوں کے بارے میں جو اس غرض کے لئے یونین یا کسی ریاست کو دینا ھوں اور وہ شرطیں جن کے تحت ایسی رقم منظوریاں دی جائیں - اور وہ حکم جو ایسے کمیشن کا تقرر کریگا اس طریقہ کار کی بھی صراحت کر دے گا جو کمیشن کو اختیار کرنا چاھیئے -

(۲) جس طرح مقرر کیا ھوا کمیشن تمام ایسے معاملوں کی تفتیش کرے گا جو اس سے رجوع کئے جائیں اور پریزیڈنٹ کی خدمت میں ایک رپورٹ پیش کریگا جس میں وہ واقعات بتائے جائیں گے جو اس کو معلوم ھوئے ھوں اور ایسی سفارشیں کی جائیں گی جو وہ مناسب سمجھے -

(۳) پریزیڈنٹ اس طرح پیش کی ہوئی رپورٹ کی ایک نقل ایک یادداشت کے ساتھ جس میں اس بات کی وضاحت کی جائے گی کہ رپورٹ پر کیا کارروائی کی گئی پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھوائے گا -

فہرست بند ذاتیں -

۳۴۱ - (۱) پریزیڈنٹ کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ سے مشورہ کرنے کے بعد ایک عام اطلاع نامے کے ذریعے ان ذاتوں ، نسلوں یا قبیلوں یا ذاتوں اور نسلوں اور قبیلوں کے اندر کے فرقوں یا گروہوں کی صراحت کر سکیگا جو اس دستور کی اغراض کے لئے اس ریاست سے متعلق فہرست بند فرقے سمجھے جائیں -

(۲) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے فہرست بند ذاتوں کی فہرست میں سے جس کی صراحت اس عام اطلاع نامے میں کی گئی ہو جو فقرہ (۱) کے تحت جاری کیا گیا ہو کسی ذات ، نسل یا قبیلے کو یا کسی ذات کے اندر کسی فرقے یا گروہ کو شامل یا اس سے خارج کر سکے گی - لیکن جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے اس کے علاوہ کسی اطلاع نامہ کو جو مذکورہ فقرہ کے تحت جاری کیا گیا ہو بعد کے کسی اطلاع نامہ سے تغیر نہیں کیا جائے گا -

فہرست بند قبیلے -

[illegible] ٹ کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ سے مشورہ کرنے کے بعد عام اطلاع نامے کے ذریعے ان قبیلوں یا قبائلی فرقوں یا قبیلوں اور قبائلی فرقوں کے اندر کے طبقوں یا گروہوں کی صراحت کر سکے گا جو اس دستور کی اغراض کے لئے اس ریاست سے متعلق فہرست بند قبیلے سمجھے جائیں -

(۲) پارلیمنٹ قانون کے ذریعے ان فہرست بند قبیلوں کی فہرست سے جس کی صراحت اس اطلاع نامے میں کی گئی ہو جو فقرہ (۱) کے تحت جاری کیا جائے کسی قبیلے یا قبائلی فرقے کو شامل یا اس سے خارج کر سکے گی ، سوائے اس کے کہ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے مذکورہ فقرہ کے تحت جو اطلاع نامہ جاری کیا گیا ہو اس کو بعد کے کسی اطلاع نامے سے تغیر نہیں کیا جائے گا -

سرکاری زبان

باب ۱ — یونین کی زبان

یونین کی سرکاری زبان -

۳۴۳ - (۱) یونین کی سرکاری زبان دیوناگری لکھت میں ہندی ہو گی - یونین کی سرکاری اغراض کے لئے ہندسوں کا جو روپ استعمال کیا جائے گا وہ ہندوستانی ہندسوں کا بین قومی روپ ہو گا ۔

(۲) فقرہ (۱) کی کسی بات کے باوجود اس دستور کے آغاز سے پندرہ برس بعد تک انگریزی زبان یونین کی ان ساری سرکاری اغراض کے لئے استعمال کی جاتی رہے گی جن کے لئے وہ دستور کے آغاز سے فوراً پہلے استعمال کی جاتی تھی :

بشرطیکہ پریزیڈنٹ مذکورہ مدت کے اندر حکم کے ذریعے یونین کی کسی سرکاری غرض کے لئے انگریزی زبان کے ساتھ ہندی زبان اور ہندوستانی ہندسوں کے بین قومی روپ کے ساتھ ساتھ ہندسوں کے دیوناگری روپ کے استعمال کا ادھیکار دے سکے گا -

(۳) اس دفعہ میں کسی بات کے باوجود پارلیمنٹ پندرہ برس کی مذکورہ مدت کے بعد قانون کے ذریعے تجویز کر سکے گی کہ ایسی اغراض کے لئے جس کی صراحت قانون میں کی جائے :—

(الف) انگریزی زبان کا یا

(ب) ہندسوں کے دیوناگری روپ کا استعمال ہو -

سرکاری زبان کے بارے میں پارلیمنٹ کی کمیٹی اور کمیشن -

۳۴۴ - (۱) پریزیڈنٹ اس دستور کے آغاز سے پانچ برس گذر جانے پر اور اس کے بعد ایسے آغاز سے دس برس گذرنے پر حکم کے ذریعے ایک کمیشن مقرر کرے گا جو ایک صدر اور آٹھویں فہرست بند میں صراحت کی ہوئی زبانوں کی نمایندگی کرنے والے ایسے دوسرے ممبروں پر مشتمل ہو گا جنہیں پریزیڈنٹ مقرر کریگا اور اس حکم میں اس طریقہ کار کا تعین کیا جائے گا جو کمیشن کو اختیار کرنا ہو گا -

(۲) کمیشن کا فرض ہو گا کہ وہ نیچے کے امور کے بارے میں پریزیڈنٹ سے سفارش کرے :—

(الف) یونین کی سرکاری اغراض کے لئے ہندی زبان کا ترقی پذیر استعمال -

(ب) یونین کی ساری یا کچھ اغراض کے لئے انگریزی زبان کے استعمال پر پابندیاں -

(ج) وہ زبان جو ان ساری یا کچھ اغراض کے لئے جن کا ذکر دفعہ ۳۴۸ میں کیا گیا ہے استعمال کی جائے -

(د) یونین کی کسی ایک یا زیادہ صراحت کی ہوئی اغراض کے لئے ہندسوں کا روپ جو اختیار کیا جائے -

(ہ) یونین کی سرکاری زبان اور یونین اور ریاستوں یا ایک ریاست سے دوسری ریاست کے درمیان مراسلت کی زبان کے بارے میں کوئی دوسرا معاملہ جس کو پریزیڈنٹ کمیشن سے رجوع کرے -

(۳) فقرہ (۲) کے تحت سفارش کرتے ہوئے کمیشن ہند کی صنعتی، تہذیبی اور سیاسی ترقی کا اور سرکاری ملازمتوں کے بارے میں ایسے لوگوں کے جائز مطالبوں اور مفاد کا بھی لحاظ کریگا جو ایسے قبوں سے تعلق رکھتے ہیں جہاں ہندی نہیں بولی جاتی -

(۴) ایک کمیٹی بنائی جائے گی جس میں تیس ممبر ہوں گے جن میں سے ۲۰ عوامی ایوان کے ممبر ہوں گے اور ۱۰ ممبر کونسل آف اسٹیٹس کے ہوں گے جو بہ ترتیب ایوان عام اور کونسل آف اسٹیٹس سے تناسبی نمایندگی کے طریقہ کے مطابق اکہرے انتقالی ووٹ کے طریقے کے مطابق چنے جائیں گے -

(۵) اس کمیٹی کا فرض ہو گا کہ وہ فقرہ (۱) کے مطابق بنائے ہوئے کمیشن کی سفارشوں کو جانچے اور ان کے بارے میں اپنی رائے پریزیڈنٹ کو طلع کرے -

(۶) دفعہ ۳۴۳ کی کسی بات کے باوجود پریزیڈنٹ فقرہ (۵) میں ذکر کی ہوئی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد ساری رپورٹ یا اس کے کسی جزو کی مطابقت میں ہدایتیں جاری کر سکے گا -

باب ۲ -- علاقائی زبانیں

کسی ریاست کی سرکاری زبان یا زبانیں -

۳۴۵ - دفعہ ۳۴۶ کی تجویزوں کے تابع کسی ریاست کا قانون سازیہ قانون کے ذریعے کسی ایک یا زیادہ زبانوں کو جو ریاست میں استعمال ہوتی ہوں یا ہندی کو ریاست کی سرکاری اغراض کے لئے اختیار کر سکے گا :

بشرطیکہ کسی ریاست کے قانون سازیہ کے قانون کے ذریعے کوئی اور تجویز نہ کرنے تک انگریزی زبان ریاست کے اندر ان سرکاری اغراض کے لئے استعمال کی جاتی رہے گی جن کے لئے وہ دستور کے آغاز سے فوراً پہلے استعمال کی جاتی رہی تھی -

ایک ریاست اور دوسری ریاست یا کسی ریاست اور یونین کے درمیان مراسلت کے لئے سرکاری زبان -

۳۴۶ - وہ زبان جس کے یونین میں سرکاری اغراض کے لئے فی الوقت استعمال کا اختیار دیا گیا ہے ایک ریاست اور دوسری ریاست اور کسی ریاست اور یونین کے درمیان مراسلت کے لئے سرکاری زبان ہو گی :

بشرطیکہ اگر دو یا زیادہ ریاستیں اس بات پر متفق ہوں کہ ان کے درمیان مراسلت کے لئے ہندی سرکاری زبان ہو گی ، تو وہ زبان ایسی مراسلت کے لئے استعمال کی جا سکے گی -

کسی ریاست کے ایک طبقے کی بولی جانے والی زبان کے بارے میں خاص تجویزیں -

۳۴۷ - اس بارے میں مطالبہ کیا جانے پر ، پریزیڈنٹ ، اگر اس کو تشفی ہو جائے کہ کسی ریاست کی آبادی کا ایک قابل لحاظ حصہ چاہتا ہے کہ اس زبان کو جسے وہ بولتا ہے ریاست تسلیم کرے ، تو ہدایت دے سکیگا کہ ایسی زبان بھی ریاست بھر میں یا اس کے کسی حصے میں ایسی اغراض کے لئے جس کی وہ صراحت کرے تسلیم کی جائے -

باب ۳ — سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ وغیرہ کی زبان

زبان جو سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ میں اور ایکٹ اور بلوں کے لئے استعمال ہوگی -

۳۴۸ - (۱) اس حصے میں پیچھے گزری ہوئی کسی تجویز کے باوجود جب تک پارلیمنٹ قانون کے ذریعے کوئی دوسری تجویز نہ کرے اس وقت تک :—

(الف) سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کی ساری کارروائیاں -

(ب) مستند متن :—

(۱) سارے بلوں کے جو پارلیمنٹ کے کسی ایوان میں پیش کئے جائیں یا ان کی ترمیموں کے جو کسی ریاست کے قانون سازیہ کے کسی ایوان میں پیش کی جائیں ،

(۲) تمام ایکٹ جو پارلیمنٹ یا کسی ریاست کا قانون سازیہ پاس کرے اور تمام ایسے آرڈیننس جو پریزیڈنٹ یا کسی ریاست کا گورنر یا راج پرمکھ جاری کرے ،

(۳) تمام ایسے احکام ، قاعدے ، ضابطے اور ذیلی قانون جو اس دستور کے تحت یا کسی پارلیمنٹ کے یا کسی ریاست کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے کسی قانون کے تحت جاری کئے جائیں -

انگریزی زبان میں ہوں گے -

(۲) فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (الف) کی کسی بات کے باوجود کسی ریاست کا گورنر یا راج پرمکھ پریزیڈنٹ کی پیشگی رضامندی سے اس ہائی کورٹ کی کارروائیوں میں جس کا صدر مقام اس ریاست میں ہو سرکاری اغراض کے لئے ھندی یا کسی دوسری زبان کے استعمال کی اجازت دے سکیگا :

بشرطیکہ اس فقرہ کی کسی بات کا اطلاق کسی ایسے فیصلے یا ڈگری یا حکم پر نہ ہو گا جو ایسا ہائی کورٹ صادر کرے -

(۳) فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (ب) کی کسی بات کے باوجود جبکہ کسی ریاست کے قانون سازیہ نے انگریزی کے سوا کوئی دوسری زبان ریاست کے قانون سازیہ میں پیش ہونے والے بلوں یا پاس ہونے والے ایکٹ یا ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے جاری کئے ہوئے آرڈیننس کے لئے یا کسی حکم یا ضابطے یا ذیلی قانون میں جس کا ذکر اس فقرے کے پارہ (۳) میں آیا ھے استعمال کرنے کے لئے مقرر کی ہو تو اس کا انگریزی ترجمہ جو ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے

ادھیکار کے تحت ریاست کے سرکاری گزٹ میں شائع ہوا ہو اس دفعہ کے تحت انگریزی زبان میں اس کا مستند متن سمجھا جائے گا -

زبان سے متعلق بعض قوانین بنانے کا خاص طریق کار -

۳۴۹ - اس دستور کے آغاز کے بعد سے پندرہ برس کے دوران میں کوئی بل یا ترمیم جو ان اغراض میں سے کسی غرض کے لئے جن کا ذکر دفعہ ۳۴۸ کے ذیلی فقرہ (۱) میں آیا ہے زبان کے استعمال کی تجویز کرتا ہو پارلیمنٹ کے کسی ایوان میں پریزیڈنٹ کی پیشگی منظوری کے بغیر نہ پیش ہو سکے گا اور نہ اس کی تحریک کی جائے گی اور پریزیڈنٹ ایسے کسی بل کے پیش کرنے یا ایسی کسی ترمیم کی تحریک کرنے کی منظوری نہیں دے گا سوائے اس کے کہ اس نے اس کمیشن کی سفارشوں پر جو دفعہ ۳۴۴ کے فقرہ (۱) کے تحت مقرر کیا گیا ہو اور اس کمیٹی کی رپورٹ پر غور کر لیا ہو جو اس دفعہ کے فقرہ (۴) کے تحت بنائی جائے گی -

باب ۴ — خاص ہدایتیں

شکایتوں کی تلافی کے لئے درخواستوں میں استعمال ہونے کی زبان -

۳۵۰ — ہر شخص کو یہ حق ہو گا کہ وہ یونین یا کسی ریاست کے کسی افسر یا ادھیکاری کو کسی شکایت کسی تلافی کے لئے کسی بھی زبان میں جو یونین یا ریاست میں، جیسی بھی صورت ہو، استعمال ہوتی ہے درخواست پیش کرے -

ہندی زبان کو ترقی دینے کے لئے ہدایت -

۳۵۱ — یونین کا یہ فرض ہو گا کہ ہندی زبان کے پھیلاؤ کو بڑھائے، اس کو اس طرح ترقی دے کہ وہ ہند کی ملی جلی تہذیب کے تمام عناصر کے لئے اظہار خیال کے ذریعہ کا کام دے سکے اور اس کے مزاج کو چھیڑے بغیر ہندوستانی زبان اور ہند کی دوسری زبانوں کے روپ اسلوب اور طرز اظہار کو جن کی صراحت آٹھویں فہرست بند میں کی گئی ہے جذب کر کے اور اس کے لفظی ذخیرے کے لئے جو کچھ ضروری اور مناسب ہو، پہلے سنسکرت سے اور بعد کو دوسری زبانوں سے لے کر اسے مالا مال کرے -

ناگہانیہ کا اعلان -

۳۵۲—(۱) اگر پریزیڈنٹ کو تشفی ہو جائے کہ ایسا سنگین ناگہانیہ موجود ہے جس سے ہند کی عملداری یا اس کے کسی حصہ کی سلامتی خطرہ میں پڑ گئی ہے چاہے وہ جنگ کی وجہ سے ہو یا بیرونی حملہ یا اندرونی خلل کی وجہ سے تو وہ اس بات کا اعلان کر سکے گا -

(۲) فقرہ (۱) کے تحت جو اعلان جاری کیا جائیگا وہ :—

(الف) کسی بعد کے اعلان کے ذریعے واپس لیا جا سکے گا -

(ب) پارلیمنٹ نے ہر ایوان کے آگے رکھا جائے گا ہ

(ج) دو مہینے کے گزرنے کے بعد بے اثر ہو جائے گا بجز اس کے کہ اس مدت کے ختم ہونے سے پہلے وہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی قرار داد کے ذریعے سے منظور کر لیا گیا ہو :

بشرطیکہ اگر کوئی ایسا اعلان ایسے وقت جاری کیا گیا ہو جبکہ عوامی ایوان تحلیل ہو چکا ہو یا ذیلی فقرہ (ج) میں مذکورہ دو مہینے کی مدت کے دوران میں عوامی ایوان کی تحلیل عمل میں آئی ہو اور اگر اعلان کو منظور کرنے کی کوئی قرارداد کونسل آف اسٹیٹس نے پاس کر دی ہو لیکن عوامی ایوان نے ایسے اعلان کے بارے میں کوئی قرارداد اس مدت کے گزرنے سے پہلے پاس نہ کی ہو تو وہ اعلان اس تاریخ سے جبکہ عوامی ایوان دوبارہ بننے کے بعد پہلی دفعہ اجلاس کرے تیس دن گزرنے کے بعد بے اثر ہو جائے گا بجز اس کے کہ مذکورہ تیس دن کی مدت گزرنے سے پہلے عوامی ایوان نے بھی اعلان کی منظوری کی قرارداد پاس کر لی ہو -

(۳) ناگہانیہ کا یہ اعلان کہ ہند یا اس کی عملداری کا کوئی حصہ جنگ یا بیرونی حملہ یا اندرونی خلل کی وجہ سے خطرہ میں ہے جنگ یا کسی ایسے حملہ یا خلل کے واقعتاً شروع ہونے سے پہلے کیا جا سکتا ہے اگر پریزیڈنٹ کو تسلی ہو جائے کہ اس کا خطرہ سر پر ہے -

ناگہانیہ کے اعلان کا اثر -

۳۵۳— جبکہ ناگہانیہ کا اعلان عمل میں ہو تب : —

(الف) اس دستور کی کسی بات کے باوجود یونین کا عاملانہ اختیار کسی ریاست کو اس کے عاملانہ اختیار کو کام میں لانے کے طریقے کے بارے میں ہدایتیں دینے پر حاوی ہوگا -

(ب) پارلیمنٹ کے کسی معاملہ سے متعلق قانون بنانے کے اختیار میں ایسے قانون بنانے کا اختیار بھی شامل ہوگا جس کے ذریعے یونین یا یونین کے افسروں اور ادھیکاریوں کو اس معاملے کے بارے میں اختیارات دئے جائیں اور ان پر فرائض عائد کئے جائیں چاہے وہ معاملہ ایسا ہی کیوں نہ ہو جو یونین فہرست میں گنایا نہ گیا ہو -

جب ناگہانیہ کا اعلان عمل میں ہو تو آمدنیوں کی تقسیم سے متعلق تجویزوں کا اطلاق -

۳۵۴— (۱) جب ناگہانیہ کا اعلان عمل میں ہو تو پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے یہ ہدایت دے سکے گا کہ دفعہ ۲۶۸ تا ۲۷۹ کی ساری یا کچھ تجویزیں ایسی مدت کے لئے، جس کی صراحت حکم میں کی جائے گی اور جو اس مالیاتی سال کے ختم ہونے سے کسی حال میں آگے نہ بڑھے گی؛ جس میں ایسے اعلان کا عمل ختم ہوتا ہے ایسی استثناؤں یا تبدیلیوں کے تابع جو پریزیڈنٹ مناسب سمجھے اثر رکھیں گی -

(۲) ہر حکم جو فقرہ (۱) کے تحت دیا جائے گا جاری کئے جانے کے بعد جتنی جلد ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے پیش کیا جائے گا -

یونین کا ریاستوں کو بیرونی حملے اور اندرونی خلل سے بچانے کا فرض -

۳۵۵-- یونین کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ہر ریاست کو بیرونی حملے اور اندرونی خلل سے بچائے اور اس کی طمانیت کرے کہ ہر ریاست کی حکومت دستور کی تجویزوں کے مطابق چلائی جائے -

ریاستوں میں دستوری کل کے ناکارہ ہو جانے

۳۵۶-- (۱) اگر پریزیڈنٹ کو کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے پاس سے رپورٹ وصول ہونے پر یا کسی اور طریقے سے تشفی ہو جائے کہ ایسی صورت حال پیدا ہو گئی ہے کہ جس میں اس ریاست کی

کی صورت میں حکومت دستور کی تجویزوں کے مطابعت میں چلائی نہیں جا سکتی
تجویزیں - تو پریزیڈنٹ اعلان کے ذریعے :—

(الف) خود ریاست کی سرکار کے سب فرائض یا کوئی فرض اور اس کے کل یا کچھ اختیارات ، جو ریاست کے قانون سازیہ کو چھوڑ کر ، گورنر یا راج پرمکھ ، جیسی بھی صورت ہو ، یا کسی جماعت یا ریاست کے کسی ادھیکاری کو حاصل ہوں یا جنھیں وہ استعمال کر سکتے ہوں اپنے ہاتھ میں لے سکے گا ۔

(ب) اعلان کر سکے گا کہ ریاست کے قانون سازیہ کے اختیارات پارلیمنٹ کے ذریعے یا اس کے ادھیکار کے تحت استعمال کئے جائیں گے -

(ج) ایسی ضمنی اور نتیجی تجویزیں بنا سکے گا جو پریزیڈنٹ کی رائے میں اعلان کے مقصدوں کو موثر بنانے کے لئے ضروری یا مناسب ہوں جس میں ریاست کی کسی جماعت یا ادھیکاری کے بارے میں اس دستور کو تجویزوں کے عمل کو کل یا جزوی طور پر معطل کرنے کی تجویزیں بھی شامل ہوں گی :

بشرطیکہ اس فقرہ کی کوئی بات پریزیڈنٹ کو یہ ادھیکار نہ دے گی کہ وہ ان اختیارات میں سے کسی کو اپنے ہاتھ میں لے جو کسی ہائی کورٹ کو حاصل ہوں یا اس کے لئے قابل استعمال ہوں یا ہائی کورٹوں سے متعلق اس دستور کی تجویزوں کے عملدرآمد کو کل یا جزوی طور پر معطل کر دے -

(۲) ایسے کسی اعلان کو بعد کے کسی اعلان سے واپس لیا یا تغیر کیا جا سکے گا -

(۳) اس دفعہ کے تحت کا ہر اعلان پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا اور ، سوائے اس کے کہ وہ اگلے اعلان کو واپس لینے والا اعلان ہو ، دو مہینے گزر جانے کے بعد اس کا عمل ختم ہو جائے گا ، بجز اس کے کہ اس مدت کے ختم ہونے سے پہلے پارلیمنٹ کے

دونوں ایوانوں نے قراردادوں کے ذریعے اسے منظور کر لیا ہو :

بشرطیکہ اگر کوئی ایسا اعلان (جو پچھلے اعلان کو واپس لینے والا اعلان نہ ہو) ایسے زمانہ میں جاری کیا گیا ہو جبکہ عوامی ایوان تحلیل کر دیا گیا ہو یا اگر عوامی ایوان کی تحلیل اس فقرہ میں مذکورہ دو مہینے کی مدت میں ہو چکی ہو اور اگر اعلان کی منظوری کی قرارداد کونسل آف اسٹیٹس نے پاس کر لی ہو لیکن عوامی ایوان میں اس اعلان کے بارے میں ایسی قرارداد اس مدت کے گزرنے سے پہلے پاس نہ ہوئی ہو تو وہ اعلان اس تاریخ سے تیس دن گزر جانے پر جبکہ عوامی ایوان دوبارہ بننے کے بعد پہلی دفعہ بیٹھا ہو بے اثر ہو جائے گا بجز اس کے کہ مذکورہ تیس دن کی مدت گزرنے سے پہلے اعلان کی منظوری کی قرارداد عوامی ایوان نے بھی پاس کر لی ہو -

(۴) کوئی اعلان جو اس طرح منظور کر لیا گیا ہو، بجز اس کے کہ واپس لے لیا گیا ہو، اس تاریخ سے جبکہ فقرہ (۳) کے تحت اس کی منظوری کی دوسری قرارداد پاس ہوئی تھی چھ مہینے کی مدت گزر جانے پر ختم ہو جائے گا :

بشرطیکہ اگر اور جتنی دفعہ ایسے اعلان کے نفاذ میں رہنے کی منظوری کی قرارداد پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پاس کی جائے ، وہ اعلان ، بجز واپس لئے جانے کے ، اس تاریخ سے جبکہ کسی اور صورت میں اس فقرہ کے تحت اس کا عمل ختم ہو گیا ہوتا مزید چھ مہینے کی مدت تک نافذ رہے گا - لیکن کوئی ایسا اعلان کسی صورت میں تین برس سے زیادہ نافذ نہیں رہے گا :

نیز بشرطیکہ اگر عوامی ایوان کی تحلیل چھ مہینے کی کسی ایسی مدت میں ہو جائے اور ایسے اعلان کا نفاذ جاری رہنے کی منظوری کی قرارداد کونسل آف اسٹیٹس نے پاس کر لی ہو لیکن مذکورہ مدت کے اندر اس کا نفاذ رہنے کی منظوری کی کوئی قرارداد عوامی ایوان میں پاس نہ ہوئی ہو تو یہ اعلان اس تاریخ سے تیس دن گزر جانے پر، جبکہ عوامی ایوان دوبارہ بننے کے بعد پہلی دفعہ بیٹھے، ختم ہو جائے گا بجز اس کے کہ اس تیس دن کی مدت کے گزرنے سے پہلے عوامی ایوان نے بھی کوئی قرارداد اعلان کا نفاذ جاری رہنے کے بارے میں پاس کر لی ہو -

دفعہ ۳۵۶ کے تحت جاری کئے ہوئے اعلان کے تحت قانون سازی کے اختیارات کا استعمال -

۳۵۷ — (۱) جبکہ دفعہ ۳۵۶ کے فقرہ (۱) کے تحت جاری کئے ہوئے اعلان کے ذریعے یہ بتایا گیا ہو کہ ریاست کے قانون سازیہ کے اختیارات پارلیمنٹ یا اس کے ادھیکار کے تحت قابل استعمال ہوں گے تو یہ اختیار ہوگا کہ :—

(الف) پارلیمنٹ کو کہ وہ ریاست کے قانون سازیہ کے قانون بنانے کے اختیارات پریزیڈنٹ کو سونپ دے اور پریزیڈنٹ کو ادھیکار دے کہ ایسی شرطوں کے تابع جو وہ مناسب سمجھے ان اختیارات کو جو اُسے سونپے گئے ہیں کسی اور ادھیکاری کو جس کی وہ اس بارے میں صراحت کرے سونپ دے -

(ب) پارلیمنٹ کو یا پریزیڈنٹ یا کسی اور ادھیکاری کو جسے ذیلی فقرہ (الف) کے تحت قانون بنانے کا اختیار حاصل ہو ایسے قانون بنائے جو یونین یا اس کے افسروں یا ادھیکاریوں کو اختیارات سونپیں یا ان پر فرائض عائد کریں یا انہیں اختیارات دینے اور فرائض عائد کرنے کا ادھیکار دیں -

(ج) پریزیڈنٹ کو جب عوامی ایوان کا اجلاس نہ ہو رہا ہو ، ریاست کے مجموعی فنڈ سے پارلیمنٹ کی منظوری تک خرچ کرنے کا ادھیکار دے -

(۲) کوئی ایسا قانون جو پارلیمنٹ یا پریزیڈنٹ یا دوسرا ادھیکاری جس کا ذکر فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (الف) میں کیا گیا ہے ریاست کے قانون سازیہ کے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے بنائے جس کے بنانے کا اختیار پارلیمنٹ یا پریزیڈنٹ یا ایسے دوسرے ادھیکاری کو سوائے دفعہ ۳۵۶ کے تحت اعلان جاری ہونے کے نہ ہوتا اس اعلان کے ختم ہونے سے ایک سال کی مدت گزر جانے پر ناجائز ہونے کی حد تک بے اثر ہو جائے گا ، سوائے ایسے امور کی حد تک جو مذکورہ مدت کے گزرنے سے پہلے کئے گئے یا کئے جانے سے چھوٹ گئے ہوں بجز اس کے کہ وہ تجویزیں جن کا اثر اس طرح ختم ہو جائے گا ، متعلقہ قانون سازیہ کے ایکٹ کے ذریعے پہلے ہی منسوخ کر دی گئی ہوں یا تبدیلیوں کے ساتھ یا بغیر تبدیلیوں کے دوبارہ ایکٹ کے ذریعے پاس کر دی گئی ہوں -

ناگہانیہ کے دوران میں دفعہ ۱۹ کی تجویزوں کا معطل رہنا -

۳۵۸-- جب ناگہانیہ کا اعلان عمل میں ہو دفعہ ۱۹ کی کوئی بات کسی ریاست کے اختیار پر جیسا کہ حصہ ۳ میں تعین کیا گیا ہے، قانون کے بنانے یا کسی ایسی عاملانہ کارروائی کرنے کے بارے میں پابندی نہیں لگائے گی جو ریاست کرنے کی مجاز ہوتی اگر اس حصے کی تجویزیں نہ ہوتیں - لیکن کوئی ایسا قانون جو اس طرح بنا جائے ناجایز ہونے کی حد تک اسی وقت بے اثر ہو جائے گا جوں ہی کہ اعلان کا نفاذ ختم ہو جائے سوائے ایسے امور کی حد تک جو قانون کا اس طرح اثر ختم ہونے سے پہلے کئے جا چکے ہوں یا کئے جانے سے چھوٹ گئے ہوں -

ناگہانیہ کے دوران میں حصہ ۳ میں عطا کئے ہوئے حقوق کے نفاذ کا معطل رہنا -

۳۵۹— (۱) جبکہ ناگہانیہ کا اعلان عمل میں ہو پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے اعلان کر سکیگا کہ حصہ ۳ کی رو سے دئے ہوئے حقوق میں سے ایسے حقوق کا نفاذ جن کا ذکر حکم میں کیا جائے اور اس طرح ذکر کئے ہوئے حقوق کے نفاذ کے لئے جو کارروائیاں کسی عدالت میں زیر تجویز ہوں اس مدت کے دوران میں معطل رہیں گی جس میں اعلان عمل میں ہو یا اس سے کسی ایسی کم مدت کے لئے جس کی صراحت حکم میں کی جائے -

(۲) کوئی حکم جو اوپر بتائے ہوئے طریقے پر جاری کیا گیا ہو ہند کی کل عملداری یا اس کے کسی حصے تک وسیع ہو سکیگا -

(۳) ہر حکم جو فقرہ (۱) کے تحت دیا جائے گا اس کے دئے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے پیش کیا جائے گا -

مالیاتی ناگہانیہ کے بارے میں تجویزیں -

۳۶۰— (۱) اگر پریزیڈنٹ کو تشفی ہو جائے کہ ایسی صورت حال پیدا ہو گئی ہے جس سے ہند یا اس کی عملداری کے کسی حصے کی مالیاتی استحکام یا اس کی ساکھ کو خطرہ ہے تو وہ ایک اعلان کے ذریعے اس کا اظہار کر سکے گا -

(۲) دفعہ ۳۵۲ کے فقرہ (۲) کی تجویزوں کا اطلاق اس دفعہ کے تحت جاری کئے ہوئے اعلان کے تعلق سے اسی طرح ہوگا جس طرح ان کا اطلاق دفعہ ۳۵۲ کے تحت جاری کئے ہوئے ناگہانیہ کے اعلان کے تعلق سے ہوتا ہے -

(٣) اس مدت کے دوران میں جبکہ کوئی ایسا اعلان جیسا کہ فقرہ (١) میں مذکور ہے عمل میں ہو تو یونین کا عاملانہ اختیار کسی ریاست کو مالیاتی موزونیت کے ایسے اصولوں کی پابندی کرنے کی ہدایتیں دینے پر حاوی ہوگا جن کی اس ہدایت میں صراحت کی جائے گی اور ایسی دوسری ہدایتیں بھی دینے پر حاوی ہوگا جو پریزیڈنٹ اس غرض کے لئے ضروری اور مناسب سمجھے -

(٤) اس دستور میں کسی بات کے باوجود :-

(الف) ایسی کسی ہدایت میں ذیل کی تجویزیں شامل ہو سکیں گی :-

(١) کوئی تجویز جو ریاست کے امور کے سلسلے میں خدمت کرنے والے سارے لوگوں یا کسی طبقے کی تنخواہوں اور الاؤنسوں کو گھٹانا لازم کرتی ہو -

(٢) کوئی تجویز جو تمام نقدی بلوں یا دوسرے بلوں کے بارے میں جن پر دفعہ ٢٠٧ کی تجویزوں کا اطلاق ہوتا ہو ریاست کے قانون سازیہ میں پاس ہونے کے بعد پریزیڈنٹ کے غور کے لئے محفوظ کیا جانا لازم کرتی ہو -

(ب) پریزیڈنٹ مجاز ہوگا کہ جس مدت کے دوران میں اس دفعہ کے تحت جاری کیا ہوا کوئی اعلان عمل میں ہو ، وہ تمام یا کسی طبقے کے لوگوں کی تنخواہوں اور الاؤنسوں میں جو یونین کے امور کے سلسلہ میں خدمت کر رہے ہوں جن میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے جج بھی شامل ہیں کمی کرنے کی ہدایتیں جاری کرے -

---

متفرقات

پریزیڈنٹ اور گورنروں اور راج پرمکھوں کا تحفظ۔

۳۶۱-- (۱) پریزیڈنٹ یا کسی ریاست کا گورنر یا راج پرمکھ اپنے عہدے کے اختیارات کو کام میں لانے اور اپنے عہدے کے فرائض کو انجام دینے یا کسی ایسے کام کے لئے جو اس نے کیا ہو یا اس کا کیا ہوا مانا گیا ہو جو اس نے اپنے اختیارات کو کام میں لاتے اور فرائض کو انجام دیتے ہوئے کیا ہو کسی عدالت کے سامنے جوابدہ نہ ہوگا :

بشرطیکہ پریزیڈنٹ کا چلن کسی ایسی عدالت یا تریبونل یا کسی ایسی جماعت کے زیر تبصرہ لایا جا سکے گا جس کو پارلیمنٹ کے کسی ایوان نے دفعہ ۶۱ کے تحت لگائے ہوئے کسی الزام کی تفتیش کے لئے مقرر یا نامزد کیا ہو :

نیز بشرطیکہ اس فقرہ کی کوئی بات ہند سرکار یا کسی ریاست کی سرکار کے خلاف کسی شخص کے مناسب کارروائی کرنے کے حق پر پابندی لگاتی نہ سمجھی جائے گی -

(۲) کوئی فوجداری کارروائی، چاہے کسی قسم کی ہو پریزیڈنٹ یا کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے خلاف اس کے عہدہ پر رہنے کی میعاد کے دوران میں کسی عدالت میں نہ دائر کی جائے گی اور نہ جاری رکھی جائے گی -

(۳) کوئی کارروائی پریزیڈنٹ یا کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کی گرفتاری اور قید کے لئے کسی عدالت سے اس کے عہدہ کی میعاد کے دوران میں نہ کی جائے گی -

(۴) کوئی دیوانی کارروائی جس میں داد رسی چاہی گئی ہو پریزیڈنٹ یا کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کے خلاف اس کے عہدہ کی میعاد کے دوران میں کسی ایسے کام کے بارے میں جو اس نے اپنی ذاتی حیثیت سے کیا ہو یا ذاتی حیثیت سے اسکا کیا ہوا مانا گیا ہو کسی عدالت میں دائر نہ کی جائے گی چاہے اس نے وہ کام پریزیڈنٹ یا کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ کا عہدہ سنبھالنے سے پہلے کیا ہو یا بعد کو، جبتک کہ پریزیڈنٹ یا گورنر یا راج پرمکھ

کو ، جیسی کہ صورت ہو ، لکھا ہوا نوٹس حوالے کرنے یا اس کے دفتر پر بھیج دینے کے بعد جس میں کارروائی کی نوعیت اس پر دعوے کی وجہ اس فریق کا جو کارروائی دائر کرنا چاھتا ھے نام اس کی تفصیل اور اس کی سکونت اور دادرسی جو وہ چاھتا ھے بتائی گئی ہو ، دو مہینے نہ گزر گئے ہوں -

ہندوستانی ریاستوں کے حکمرانوں کے حق اور امتیازات -

۳۶۲— پارلیمنٹ یا کسی ریاست کے قانون سازیہ کے قانون بنانے کے اختیارات کو استعمال کرنے یا یونین یا کسی ریاست کے عاملانہ اختیارات کو استعمال کرنے میں اس ضمانت یا طمانیت کا پورا احترام کیا جائے گا جو کسی ایسے پیمان یا اقرار نامے کے تحت دی گئی ہو جس کا ذکر دفعہ ۲۹۱ کے فقرہ (۱) کے تحت ہندوستانی ریاست کے حکمران کے شخصی حقوق، امتیازات اور وقار کے بارے میں کیا گیا ھے -

بعض عہدناموں اور اقرارناموں وغیرہ سے پیدا ہونے والے جھگڑوں کے متعلق عدالتوں کی مداخلت پر پابندی -

۳۶۳— (۱) اس دستور کی کسی بات کے باوجود لیکن دفعہ ۱۴۳ کی تجویزوں کے تابع نہ تو سپریم کورٹ کو اور نہ کسی دوسری عدالت کو کسی ایسے جھگڑے کے متعلق اختیار سماعت حاصل ہوگا جو کسی ایسے عہدنامے ، اقرارنامے ، پیمان ، ٹھہراو ، سند یا اسی قسم کی دوسری دستاویز کی شرائط سے پیدا ہو جو اس دستور کے آغاز سے پہلے ہندوستانی ریاست کے کسی حکمران سے کیا گیا یا جس کی تکمیل کی گئی ہو اور جس میں ہند ڈومینین کی حکومت یا اس کی کوئی پیشرو حکومت فریق تھی اور جو دستور کے آغاز کے بعد بھی جاری یا رکھا گیا، یا ایسے حق سے پیدا ہونے والے جھگڑے کے متعلق جو اس دستور کی کسی تجویزوں کے تحت کسی ایسے عہدنامے ، اقرارنامے ، پیمان ، ٹھہراو ، سند یا دوسری ایسی ہی دستاویز سے حاصل ہوں یا کوئی دین داری یا وجوب ان تجویزوں سے ایسی دستاویزوں کے بارے میں پیدا ہو -

(۲) اس دفعہ میں :—

(الف) "ہندوستانی ریاست" کے معنی ایسے علاقے کے ہیں جسے اس دستور کے آغاز سے پہلے ہزمجسٹی کی حکومت نے یا ہند ڈومینین کی حکومت نے بطور ایک ریاست کے تسلیم کیا ہو - اور

(ب) "حکمران" میں پرنس، چیف یا کوئی دوسرا شخص شامل ھے جسے اس دستور کے آغاز سے پہلے ھزمجسٹی کی حکومت یا ھند ڈومینین کی حکومت نے کسی ھندوستانی ریاست کے حکمران کی حیثیت سے تسلیم کیا ہو -

بڑی بندرگاھوں اور ھوائی اڈوں کے متعلق خاص تجویزیں -

۳۶۴-- (۱) اس دستور میں کسی بات کے باوجود پریزیڈنٹ عام اطلاع نامے کے ذریعے ھدایت کر سکے گا کہ کسی ایسی تاریخ سے جس کی صراحت اعلان نامے میں کی جائے :--

(الف) کسی قانون کا جو پارلیمنٹ یا کسی ریاست کے قانون سازیہ نے بنایا ہو کسی بڑی بندرگاہ یا ھوائی اڈے پر اطلاق نہ ہوگا یا ان پر ایسے استثناؤں یا تبدیلیوں کے تابع اطلاق ہوگا جن کی اعلان نامے میں صراحت کی گئی ہو -

(ب) کوئی مروجہ قانون کسی بڑی بندرگاہ یا ھوائی اڈے پر موثر نہ رھے گا سوائے ایسے امور کی حد تک جو مذکورہ تاریخ سے پہلے کئے جا چکے ہوں یا کرنے سے چھوٹ گئے ہوں یا ایسی بندرگاہ یا ھوائی اڈے پر اپنے اطلاق ہونے کی صورت میں ایسے استثناؤں اور تبدیلیوں کے تابع اثر رکھے گا جن کی صراحت اطلاع نامہ میں کی جائے -

(۲) اس دفعہ میں :--

(الف) "بڑی بندرگاہ" کے معنی ایسی بندرگاہ کے ھیں جو کسی پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون یا کسی مروجہ قانون کے ذریعے یا اس کے تحت بڑی بندرگاہ قرار دی گئی ہو جس میں وہ تمام رقبے شامل ہوں کے جو اس وقت ایسی بندرگاہ کے حدود میں واقع ہوں -

(ب) "ھوائی اڈے" کے معنی ایسے اڈے کے ھیں جس کی تعریف ھوائی راھوں، ھوائی جہاز اور ھوائی جہاز رانی سے تعلق رکھنے والے ایکٹ بنانے کی اغراض کے لئے کی گئی ھے -

یونین کی دی ہوئی ہدایتوں کی تعمیل کرنے یا ان پر عمل کرنے میں کوتاہی کا اثر۔

۳۶۵— جب کہ کسی ریاست نے کسی ہدایت کی جو اس دستور کی تجویزوں میں سے کسی کے تحت یونین کے عاملانہ اختیارات پر عمل کرتے ہوئے دی گئی ہو تعمیل کرنے یا اس کو عمل میں لانے میں کوتاہی کی ہو تو پریزیڈنٹ کے لئے یہ سمجھ لینا جایز ہوگا کہ ایسی صورت حال پیدا ہو گئی ہے جس میں ریاست کی حکومت اس دستور کی تجویزوں کی مطابقت میں نہیں چلائی جا سکتی۔

تعریفیں۔

۳۶۶— اس دستور میں بجز اس کے کہ متن کچھ اور چاھتا ہو ذیل کی اصطلاحوں کے وہ معنی ہوں گے جو یہاں ان میں سے ہر ایک کے لئے مقرر کئے گئے ہیں ، یعنی :—

(۱) "زرعی آمدنی" کے معنی وہ زرعی آمدنی ہے جس کی تعریف ہند کی آمدنی ٹیکس سے متعلق ایکٹ بنانے کی اغراض کے لئے کی گئی ہے۔

(۲) "اینگلو انڈین" کے معنی وہ شخص ہے جس کا باپ یا مردوں کے سلسلے میں کوئی دوسرا مرد مورث یورپی نسل سے ہے یا تھا لیکن جو ہند کی عملداری میں بس گیا ہے اور جو اس عملداری میں ایسے ماں باپ سے پیدا ہوا ہے یا پیدا ہوا تھا جو مستقلاً اسی میں سکونت رکھتے تھے اور صرف کسی وقتی اغراض کے لئے وہاں آباد نہ ہوئے تھے۔

(۳) "دفعہ" کے معنی اس دستور کی کوئی دفعہ ہے۔

(۴) "اُدھار لینا" میں سالیانوں کی رقمی منظوریوں کے ذریعے رقم اکھٹا شامل ہے اور "ادھارگی" کے معنی بھی اسی طرح سمجھے جائینگے۔

(۵) "فقرہ" کے معنی کسی دفعہ کے ایسے فقرہ کے ہیں جس میں وہ لفظ آتے ہیں۔

(۶) "کارپوریشن ٹیکس" کے معنی آمدنی پر کسی ٹیکس کے ہیں جس حد تک کہ یہ ٹیکس کمپنیوں کی جانب سے ادا کیا جاتا ہو اور وہ ایسا ٹیکس ہے جس کی

صورت میں نیچے لکھی ہوئی شرطیں پوری ہوتی ہیں :—

(الف) کہ وہ زرعی آمدنی کے بارے میں عائد ہونے کے قابل نہیں ہے۔

(ب) کہ اس ٹیکس پر اطلاق رکھنے والے کسی ایکٹ کی رو سے اس ٹیکس کے تعلق سے اس منافع میں سے جو کمپنیوں کی جانب سے افراد کو ادا کیا جاتا ہو کسی کٹوتی کا اختیار نہیں دیا گیا ہے۔

(ج) ہند کی آمدنی ٹیکس کی اغراض کے لئے اس طرح کے منافع پانے والے افراد کی کل آمدنی کا حساب لگانے میں یا ہند آمدنی ٹیکس کا حساب لگانے میں جو اس طرح کے افراد کو ادا کرنا ہو یا جو انہیں واپس ملنا ہو اس طرح ادا کئے ہوئے ٹیکس کا اندازہ لگانے کے لئے کوئی تجویز موجود نہ ہو۔

(۷) "جوابی صوبہ" یا "جوابی ہندوستانی ریاست" یا "جوابی ریاست" کے معنی شدہ کی صورت میں ایسے صوبہ یا ریاست کے ہیں جس کا پریزیڈنٹ زیر نظر مخصوص غرض کے لئے جوابی صوبہ یا جوابی ہندوستانی ریاست یا جوابی ریاست ہونا قرار دے۔

(۸) "قرضہ" میں مالیانوں کے طور پر اصل رقموں کے واپس کرنے کے وجوب کی کوئی دین داری اور کسی ضمانت کے تحت دین داری شامل ہے اور "قرضہ بار" بھی اسی کے مطابق سمجھا جائے گا۔

(۹) "جائداد محصول" کے معنی ایسا ٹیکس ہے جو اس اصل قیمت پر یا اس کے تعلق سے تشخیص کیا جاتا ہو جو ایسے قاعدوں کی متابعت میں مقرر کیا جائے جو قانون کے ذریعہ یا ان کے تحت پارلیمنٹ یا کسی ریاست کے قانون سازیہ نے اس ساری جائداد کے تعین کے بارے میں تجویز کیا ہو جو مرنے کے بعد

منتقل ہوتی ہو یا جو مذکورہ قانون کی تجویزوں کے تحت اس طرح منتقل ہوئی سمجھی جاتی ہو -

(۱۰) "مروجہ قانون" کے معنی کوئی ایسا قانون ، آرڈیننس ، حکم ، ذیلی قانون ، قاعدہ یا ضابطہ ہے جو اس دستور کے آغاز سے پہلے کسی قانون سازیہ ، ادھیکاری یا ایسے شخص نے پاس کیا یا بنایا ہو جسے ایسے قانون ، آرڈیننس ، حکم ، ذیلی قانون ، قاعدہ یا ضابطہ بنانے کا اختیار حاصل ہو -

(۱۱) "فیڈرل کورٹ" کے معنی گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ہند) سنہ ۱۹۳۵ء کے تحت بنائی ہوئی فیڈرل کورٹ ہے -

(۱۲) "مال" میں ہر قسم کا سامان ، جنس میں جنس اور چیزیں شامل ہیں -

(۱۳) "ضمانت" میں ہر وہ وجوب شامل ہے جو اس دستور کے آغاز سے پہلے کسی ادائی کے لئے اس صورت میں قبول کیا گیا ہو جبکہ کسی کاروبار کا نفع ایک مقررہ رقم سے گر جائے -

(۱۴) "ہائی کورٹ" کے معنی ایسی عدالت کے ہیں جو اس دستور کی اغراض کے لئے کسی ریاست کے واسطے ہائی کورٹ سمجھی گئی ہے اور جس میں حسب ذیل شامل ہیں :—

(الف) ہند کی عملداری میں کوئی عدالت جو اس دستور کے تحت ہائی کورٹ بنائی گئی ہو یا پھر سے بنائی گئی ہو -

(ب) ہند کی عملداری میں کوئی دوسری عدالت جس کے ہائی کورٹ ہونے کا اعلان اس دستور کی کسی غرض یا اغراض کے لئے پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعہ کیا ہو -

(۱۵) "ہندوستانی ریاست" کے معنی ایسا علاقہ ہے جسے ہند ڈومینین کی سرکار نے ایسی ریاست تسلیم کر لیا ہو۔

(۱۶) "حصہ" کے معنی اس دستور کا ایک حصہ کے ہیں۔

(۱۷) "پنشن" کے معنی ایسی پنشن ہے چاہیے پنشن پانے والے نے اسکے لئے چندہ دیا ہو یا نہ دیا ہو جو کسی شخص کو یا اسکے بارے میں ادا کی جاتی ہو اور اس میں نوکری سے سبکدوشی کی تنخواہ جو اس طرح ادا کی جاتی ہو یا کوئی سالیانہ جو ادا ہونا ہو یا کوئی ایسی رقم یا رقمیں شامل ہیں جو سود کے ساتھ یا بغیر سود کے یا اس پر کسی اور اضافہ کے ساتھ پراویڈنٹ فنڈ کی جمع کی ہوئی رقم کی واپسی کے طور پر ادا کی جاتی ہوں۔

(۱۸) "ہنگامیہ کا اعلان" کے معنی ایسا اعلان ہے جو دفعہ ۳۵۲ کے فقرہ (۱) کے تحت جاری کیا گیا ہو۔

(۱۹) "عام اطلاع نامہ" کے معنی ہند کے گزٹ یا کسی ریاست کے سرکاری گزٹ کے، جیسی بھی صورت ہو، اطلاع نامہ کے ہیں۔

(۲۰) "ریلوے" میں حسب ذیل شامل نہیں ہیں :—

(الف) ایسی ٹریموے جو پورے طور پر کسی میونسپلٹی رقبے میں ہو، یا

(ب) کوئی دوسرا آمدورفت کا ذریعہ جو پورے طور پر کسی ایک ریاست میں واقع ہو اور پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے جس کا ریلوے نہ ہونا قرار دیا ہو۔

(۲۱) "راج پرمکھ" کے معنی ہیں—

(الف) ریاست حیدرآباد کے بارے میں وہ شخص جسے فی الوقت پریزیڈنٹ نے نظام حیدرآباد تسلیم کر لیا ہے۔

(ب) ریاست جموں اور کشمیر کے یا ریاست میسور
کے بارے میں وہ شخص جسے پریزیڈنٹ نے
فی الوقت ریاست کا مہاراجہ تسلیم کر لیا ہے۔

(ج) کسی اور ریاست کے بارے میں جس کی
صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں
کی گئی ہے، وہ شخص جسے پریزیڈنٹ نے
فی الوقت ریاست کے راج پرمکھ کی حیثیت
سے تسلیم کر لیا ہو۔

اور اس میں مذکورہ ریاستوں میں سے کسی ریاست کے
تعلق سے ہر ایسا شخص شامل ہے جسے پریزیڈنٹ
نے فی الوقت اس ریاست کے متعلق راج پرمکھ کے
اختیارات استعمال کرنے کا مجاز تسلیم کر لیا ہو۔

(۲۲) "حکمران" کے معنی کسی ریاست کے تعلق سے پرنس
یا "چیف" یا کوئی دوسرا ایسا شخص ہے جس نے
کوئی ایسا پیمان یا اقرارنامہ کیا ہو جس کا ذکر
دفعہ ۲۹۱ کے فقرہ (۱) میں آیا ہے اور جس کو
پریزیڈنٹ نے فی الوقت ریاست کا حکمران تسلیم
کر لیا ہو اور ایسا شخص بھی شامل ہے جسے
فی الوقت پریزیڈنٹ نے حکمران کا جانشین تسلیم کر
لیا ہو۔

(۲۳) "فہرست بند" کے معنی اس دستور کی فہرست
ہے۔

(۲۴) "فہرست بند ذاتیں" کے معنی ایسی ذاتیں، نسلیں،
قبیلے یا ایسی ذاتوں، نسلوں یا قبیلوں کے اندر کے
فرقے یا گروہ ہیں جو دفعہ ۳۴۱ کے تحت اس دستور
کی اغراض کے لئے فہرست بند ذاتیں سمجھی گئی
ہیں۔

(۲۵) "فہرست بند قبیلے" کے معنی ایسے قبیلے یا قبائلی
فرقے یا ایسے قبائل اور فرقوں کے اندر کے طبقے یا

گروہ هیں جو دفعہ ۳۴۲ کے تحت اس دستور کے اغراض کے لئے فہرست بند قبیلے سمجھے گئے هیں -

(۲۶) "کفالتیں" میں سرمایہ بھی شامل هے -

(۲۷) "ذیلی فقرہ" کے معنی اس فقرہ کا ذیلی فقرہ هے جس میں وہ لفظ آئے هیں -

(۲۸) "تیکس لگانا" میں کسی تیکس یا محصول کا لگانا شامل هے چاهے وہ عام هو یا مقامی یا خاص اور تیکس کے معنی اسی کے مطابق سمجھے جائیں گے -

(۲۹) "آمدنی پر تیکس" میں زائد نفع تیکس کی قسم کا تیکس بھی شامل هے -

(۳۰) "اپ راج پرمکھ" کے معنی کسی ایسی ریاست کے تعلق سے جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں کی گئی هے وہ شخص هے جسے پریزیڈنٹ نے فی الوقت اس ریاست کا اپ راج پرمکھ تسلیم کر لیا هے -

تعبیر - ۳۶۷---(۱) سوائے اس کے کہ متن کچھ اور چاهتا هو جنرل کلازز ایکٹ (عام تجویزوں کا ایکٹ) سنہ ۱۸۹۷ع کا اطلاق دفعہ ۳۷۲ کے تحت ایسی تبدیلی اور تغیر کر لینے کے تابع جو اس میں کیا جائے اس دستور کی تعبیر پر اس طرح هوگا جس طرح اس کا اطلاق هند ڈومینین کے قانون سازیہ کے کسی قانون پر هوتا هے

(۲) اس دستور میں پارلیمنٹ کے یا پارلیمنٹ کے بنائے هوئے ایکٹ یا قانون یا پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا (ب) میں صراحت کی هوئی کسی ریاست کے قانون سازیہ کے بنائے هوئے ایکٹ یا قانونوں سے متعلق اشاروں میں پریزیڈنٹ کے جاری کئے هوئے آرڈیننس اور گورنر یا راج پرمکھ جیسی بھی صورت هو کے جاری کئے هوئے آرڈیننس کی طرف اشارے بھی شامل سمجھے جائینگے -

(۲) اس دستور کی اغراض کے لئے "بدیسی ریاست" کے معنی ہند کے علاوہ ہر ریاست کے ہونگے :

بشرطیکہ کسی ایسے قانون کی تجویزوں کے تابع جو پارلیمنٹ کا بنایا ہوا ہو پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے ایسی اغراض کے لئے جن کی صراحت حکم میں کی گئی ہو کسی ریاست کا بدیسی ریاست نہ ہونا قرار دے سکیگا۔

دستور کی ترمیم

دستور کی ترمیم کا طریق کار -

۳۶۸—اس دستور میں کسی ترمیم کی تحریک پارلیمنٹ کے کسی ایوان میں اس غرض کے لئے بل پیش کرکے کی جا سکے گی اور جب وہ بل ہر ایوان میں اس کے کل ممبروں کی اکثریت سے اور حاضر اور ووٹ دینے والے ممبروں کی ایسی اکثریت سے جو دو تہائی سے کم نہ ہو پاس ہو جائے تو وہ پریزیڈنٹ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا جائیگا اور جب پریزیڈنٹ منظوری دے دے تو دستور اِس بل کی تجویزوں کی مطابقت میں ترمیم کیا ہوا قرار پائیگا :

بشرطیکہ اگر ایسی ترمیم ذیل کے امور میں کوئی تبدیلی کرنا چاہے—

(الف) دفعہ ۵۴ ، دفعہ ۵۵ ، دفعہ ۷۳ ، دفعہ ۱۶۲ یا دفعہ ۲۴۱ میں ، یا

(ب) حصہ ۵ کے باب ۴ یا حصہ ۶ کے باب ۵ یا حصہ ۱۱ کے باب ۱ میں ، یا

(ج) ساتویں فہرست بند کی کسی فہرست میں یا

(د) پارلیمنٹ میں ریاستوں کی نمایندگی کے بارے میں یا

(ہ) اس دفعہ کی تجویزوں میں

تو ترمیم کے لئے یہ بھی لازم ہوگا کہ پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی ریاستوں میں سے کم سے کم آدھی ریاستوں کے قانون سازیہ ایسی قراردادوں کے ذریعے جو اس مقصد کے لئے ان قانون سازیہ نے پاس کی ہوں ایسی ترمیم کی تجویز کرنے والے بل کے پریزیڈنٹ کے پاس منظوری کے لئے پیش ہونے سے پہلے اس کی توثیق کر دیں -

عارضی اور عبوری تجویزیں

۳۶۹—اس دستور کی کسی بات کے باوجود پارلیمنٹ کو اس دستور کے آغاز سے پانچ برس کی مدت کے دوران میں ذیل کے معاملوں کے بارے میں اس طرح قانون بنانے کا اختیار ہوگا کہ گویا وہ متوازی فہرست میں گنائے گئے ہیں۔

ریاستی فہرست کے بعض معاملوں کے بارے میں پارلیمنٹ کو قانون بنانے کا ایسا عارضی اختیار کہ گویا وہ متوازی فہرست کے معاملے ہیں۔

(الف) کسی ریاست کے اندر ذیل کی اشیاء کی تجارت اور بیوپار اور ان کا پیدا کرنا اور فراھمی اور تقسیم—

سوتی اور اونی کپڑے، خام روئی (جس میں اونتی اور بے اونتی روئی یا کپاس شامل ھے)، روئی کا بیج، کاغذ (جس میں اخباری کاغذ بھی شامل ھے)، کھانے کی چیزیں (جس میں کھانے کے قابل تلہن اور تیل بھی شامل ھے)، مویشی کا چارہ (جس میں کھلی اور دوسرے سارے چارے بھی شامل ہیں)، کوئلہ (جس میں نر کوئلہ اور کوئلہ سے نکالی ہوئی چیزیں بھی شامل ہیں)، لوھا، فولاد اور ابرک۔

(ب) فقرہ (ا) میں ذکر کئے ہوئے معاملوں میں سے کسی کے متعلق خلاف قانون جرائم ان معاملوں میں سے کسی کے بارے میں سوائے سپریم کورٹ کے ساری عدالتوں کے اختیار سماعت اور اختیارات اور ان معاملوں میں سے کسی کے متعلق فیسیں جن میں وہ فیسیں شامل نہ ہوں گی جو کوئی عدالت وصول کرے۔

لیکن پارلیمنٹ کا بنایا ہوا کوئی قانون جسے بنانے کی مجاز وہ اس دفعہ کی تجویزوں کے بغیر نہ ہوتی مذکورہ مدت کے گذرنے کے بعد اس حد تک بے اثر ہوگا جس حد تک کہ پارلیمنٹ اس کے بنانے کی مجاز نہ ہو سوائے ایسے امور کے متعلق جو اس مدت کے گذرنے سے پہلے کئے گئے ہوں یا کرنے سے چھوٹ گئے ہوں۔

اور کشمیر کے -
بارے میں
عبوری تجویزیں -

(الف) ریاست جموں اور کشمیر سے متعلق دفعہ ۲۳۸ کی تجویزوں کا اطلاق نہ ہوگا -

(ب) مذکورہ ریاست کے متعلق پارلیمنٹ کا قانون بنانے کا اختیار حسب ذیل امور تک محدود ہوگا -

(۱) یونین فہرست اور متوازی فہرست کے وہ امور جن کے متعلق پریزیڈنٹ نے اس ریاست کی حکومت کے مشورے سے یہ اعلان کیا ہو کہ وہ ایسے امور کے مطابق ہیں جن کی صراحت شرکت کی دستاویز میں جس کے تحت ریاست کی شرکت ہند ڈومینین میں ہوئی ہے اس طرح کی گئی ہے کہ وہ ایسے معاملے ہیں جن کے متعلق سے ڈومینین کا قانون سازیہ اس ریاست کے لئے قانون بنا سکے گا -

(۲) مذکورہ فہرست کے ایسے دوسرے معاملے جن کی صراحت پریزیڈنٹ ریاست کی حکومت کے اتفاق سے حکم کے ذریعے کرے

تشریح—اس دفعہ کی اغراض کے لئے ریاست کی سرکار کے معنی اس شخص کے ہیں جس کو پریزیڈنٹ نے فی الوقت مہاراجہ جموں و کشمیر تسلیم کر لیا ہے جو اس وقت کے ایسے وزیروں کی کونسل کے مشورہ پر عمل کرتا ہے جنہوں نے مہاراجہ کے اعلان مورخہ ۵ مارچ سنہ ۱۹۴۸ع کے تحت اپنے عہدے سنبھالے ہیں -

(ج) دفعہ (۱) اور اس دفعہ کی تجویزوں کا اطلاق اس ریاست کے بارے میں ہوگا -

(د) اس دستور کی دوسری ایسی تجویزوں کا اطلاق ایسے استثناؤں اور تبدیلیوں کے تابع جن کی صراحت پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے کرے اس ریاست کے بارے میں ہوگا :

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم جو اس ریاست کی دستاویز شرکت

میں جس کی طرف ذیلی فقرہ (ب) کے پارہ (۱) میں اشارہ کیا گیا ہے صراحت کئے ہوئے معاملوں سے تعلق رکھتا ہو جاری نہیں کیا جائیگا سوائے اس کے کہ اس ریاست کی حکومت کے مشورے سے ہو :

نیز بشرطیکہ کوئی ایسا حکم جس کا تعلق پیچھے گذری ہوئی شرط میں مذکورہ معاملے کے علاوہ کسی اور معاملے سے ہو سوائے اس حکومت کے اتفاق رائے کے جاری نہیں کیا جائیگا ۔

(۲) اگر اس ریاست کی حکومت کا اتفاق رائے جس کا ذکر فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (ب) کے پارہ (۲) یا اس فقرہ کے ذیلی فقرہ (د) کی دوسری شرط میں کیا گیا ہے ریاست کا دستور بنانے کے لئے اس کی دستور ساز اسمبلی کے طلب کرنے سے پہلے حاصل ہو گیا ہو تو وہ اس اسمبلی کے سامنے ایسے فیصلہ کے لئے رکھا جائیگا جو وہ کرنا چاہے ۔

(۳) اس دفعہ کی مذکورہ تجویزوں کے باوجود پریزیڈنٹ عام اطلاع نامہ کے ذریعہ اعلان کر سکے گا کہ اس دفعہ کا عمل ختم ہو جائے گا یا صرف ایسے استثناؤں اور تبدیلیوں کے ساتھ اور اس تاریخ سے عمل میں آئے گا جس کی وہ صراحت کرے :

بشرطیکہ پریزیڈنٹ کے ایسا اطلاع نامہ جاری کرنے سے پہلے ریاست کی دستور ساز اسمبلی کی سفارش جس کی طرف فقرہ (۲) میں اشارہ کیا گیا ہے ضروری ہو گی ۔

پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی ریاستوں کے متعلق عبوری تجویزیں ۔

۳۷۱— اس دستور کی کسی بات کے باوجود اس کے آغاز سے دس برس کی مدت کے دوران میں یا اس سے زیادہ یا کم تر مدت کے دوران میں جس کی پارلیمنٹ کسی قانون کے ذریعہ ریاست کے متعلق تجویز کرے ہر اس ریاست کی سرکار جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں کی گئی ہے پریزیڈنٹ کی عام طور پر نگرانی میں رہے گی اور ایسی خاص ہدایتوں کی ، اگر کچھ ہوں ، تعمیل کریگی جو وقتاً فوقتاً پریزیڈنٹ دے ۔

بشرطیکہ پریزیڈنٹ حکم کے ذریعہ ہدایت کرے کہ اس دفعہ

کی تجویزوں کا کسی ایسی ریاست پر اطلاق نہ ہو گا جس کی صراحت حکم میں کر دی گئی ہو -

مروجہ قانونوں اور ان سے ڈھالے ہوئے قانونوں کے نفاذ کا رہنا۔

۳۷۲—(۱) اس دستور کے ذریعے ان ایکٹوں کی منسوخی کے باوجود جن کا ذکر دفعہ ۳۹۵ میں آیا ھے لیکن اس دستور کی دوسری تجویزوں کے تابع وہ سارے قانون جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ھند کی عملداری میں نافذ تھے اس میں اس وقت تک نافذ رھیں گے جب تک کہ کوئی مجاز قانون سازیہ یا کوئی دوسرا مجاز ادھیکاری ان میں تبدیلی یا انھیں منسوخ یا ان میں ترمیم نہ کر دے -

(۲) ھند کی عملداری میں کسی نافذہ قانون کی تجویزوں کو اس دستور کی تجویزوں کے مطابق بنانے کی غرض سے پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے ایسے قانون کو ، چاھے منسوخی کے طور پر ھو یا ترمیم کے ، اس طرح ڈھال لے سکے گا اور ان میں تبدیلی کر سکے گا جو ضروری اور مناسب ھوں اور تجویز کر سکے گا کہ وہ قانون اس تاریخ سے جس کی صراحت حکم میں کی جائے اس طرح ڈھال لینے اور تبدیلیوں کے تابع موثر ھوگا اور ایسے ڈھال لئے جانے اور تبدیل کر لئے جانے کو کسی قانونی عدالت میں زیر بحث نہیں لایا جائیگا -

(۳) فقرہ (۲) کی کسی بات سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ وہ :—

(الف) اس دستور کے آغاز سے دو برس گذرنے کے بعد پریزیڈنٹ کو کسی قانون کے ڈھال لینے اور تبدیل کر لینے کا اختیار دیتی ھے - یا

(ب) کسی مجاز قانون سازیہ یا دوسرے مجاز ادھیکاری کو کسی ایسے قانون کو منسوخ یا ترمیم کرنے سے روکتی ھے جسے پریزیڈنٹ نے مذکورہ فقرہ کے تحت ڈھال لیا ھو یا اس میں تبدیلی کر لی ھو -

تشریح — (۱) اس دفعہ میں "نافذہ قانون" کے الفاظ میں ایسا قانون شامل ہوگا جسے اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کسی قانون سازیہ یا ہندوستان کی عملداری میں کسی مجاز ادھیکاری نے پاس کیا یا بنایا ہو اور جو اس سے پہلے منسوخ نہ کر دیا گیا ہو باوجود اس کے کہ وہ یا اس کے بعض حصے اس وقت تمام رقبوں میں یا خاص رقبوں میں عمل میں نہ ہوں۔

تشریح — (۲) کوئی قانون جسے ہند کی عملداری میں کسی مجاز قانون سازیہ یا کسی دوسرے مجاز ادھیکاری نے پاس کیا یا بنایا ہو اور جس کا اطلاق اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے علاقے کے باہر بھی اثر رکھتا تھا اور اس کے ساتھ ساتھ ہند کی عملداری کے اندر بھی اثر رکھتا تھا، اوپر ذکر کئے ہوئے طریقہ پر ڈھال لئے جانے اور تبدیل کر لئے جانے کے تابع ایسا پرے علاقی اثر جاری رکھے گا۔

تشریح — (۳) اس دفعہ کی کسی بات سے یہ مطلب نہ لیا جائے گا کہ کوئی عارضی قانون اس تاریخ کے بعد بھی جاری رہے گا جو اس کے نفاذ کے ختم ہونے کے لئے مقرر تھی یا جس تاریخ پر وہ قانون ختم ہو جاتا اگر یہ دستور نافذ نہ ہو گیا ہوتا۔

تشریح — (۴) کوئی آرڈیننس جسے کسی صوبہ کے گورنر نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ہند) سنہ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۸۸ کے تحت جاری کیا ہو اور جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے نافذ رہا بجز اس کے کہ جوابی ریاست کے گورنر نے اسے پہلے واپس لے لیا ہو، ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے دفعہ ۳۸۲ کے فقرہ (۱) کے تحت کارگزار ہو ایسے آغاز کے بعد اس کے پہلے جلسے سے ۶ ہفتے گذرنے پر اس کا عمل درآمد ختم ہو جائے گا۔ اور اس دفعہ کی کسی بات سے مذکورہ مدت کے بعد کسی ایسے آرڈیننس کا نفاذ جاری رہنے کا مطلب نہ نکالا جائے گا۔

پریزیڈنٹ کا ان لوگوں کے متعلق جو احتیاطی نظر بندی کے تحت ہوں بعض صورتوں میں حکم دینے کا اختیار -

۳۷۳— پارلیمنٹ کے دفعہ ۲۲ کے فقرہ (۷) کے تحت پارلیمنٹ کے کوئی تجویز بنانے تک یا اس دستور کے آغاز سے ایک سال گذرنے تک ، جو بھی پہلے ہو ، مذکورہ دفعہ یہ اثر رکھے گی کہ گویا اس کے فقرہ (۴) اور فقرہ (۷) میں پارلیمنٹ کی طرف کسی اشارے کی جگہ پریزیڈنٹ کی طرف اشارہ ہے اور ان فقروں میں پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی قانون کی جگہ پریزیڈنٹ کے دئے ہوئے کسی حکم کی طرف اشارہ کیا گیا ہے -

فیڈرل عدالت کے ججوں اور ان کارروائیوں کے متعلق تجویزیں جو فیڈرل کورٹ یا ہز مجسٹی بااجلاس کونسل کے آگے زیر تجویز ہوں -

۳۷۴—(۱) فیڈرل عدالت کے وہ جج جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اپنے عہدوں پر تھے ، بجز اس کے کہ انہوں نے کوئی اور صورت پسند کر لی ہو ، ایسے آغاز پر سپریم کورٹ کے جج ہو جائیں گے اور ایسی تنخواہوں اور الاؤنسوں اور رخصت اور پنشن کے بارے میں ایسے حقوق کے مستحق ہوں گے جو دفعہ ۱۲۵ کے تحت سپریم کورٹ کے ججوں کے لئے تجویز کئے گئے ہیں -

(۲) تمام دعوے ، اپیلیں ، کارروائیاں چاہے دیوانی ہوں یا فوجداری جو فیڈرل عدالت میں اس دستور کے آغاز پر زیر تجویز ہوں سپریم کورٹ کو منتقل ہو جائیں گی اور سپریم کورٹ کو ان کی سماعت اور فیصلے کا اختیار حاصل ہوگا اور فیڈرل عدالت کے فیصلے اور احکام جو اس دستور کے آغاز سے پہلے صادر ہوئے ہوں یا دئے گئے ہوں ایسا ہی زور اور اثر رکھیں گے گویا کہ سپریم کورٹ سے صادر کئے یا دئے گئے ہوں -

(۳) اس دستور کی کوئی بات ہندوستان کی عملداری میں کسی عدالت کے فیصلے ، ڈگری یا حکم کے خلاف اپیل کے بارے میں ہز مجسٹی بااجلاس کونسل کے اختیار سماعت کے استعمال کو ، جس حد تک کہ ایسے اختیار سماعت کا استعمال قانون کے ذریعے جایز قرار دیا گیا ہے ، ناجایز قرار دینے کا اثر نہیں رکھے گی اور ہز مجسٹی بااجلاس کونسل کا کوئی حکم جو کسی ایسی اپیلوں یا عرضیوں پر اس دستور کے آغاز کے بعد دیا گیا ہو تمام اغراض کے لئے اسی طرح اثر رکھے گا کہ گویا وہ اس اختیار سماعت کے تحت جو کسی ایسی عدالت کو اس دستور نے عطا کیا ہو سپریم کورٹ کا جاری کیا ہوا حکم یا ڈگری ہے -

(۴) اس دستور کے آغاز پر اور آغاز سے پہلے پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کے اس ادھیکاری کا اختیار سماعت جو کسی فیصلے یا ڈگری یا حکم سے متعلق اپیلیں اور درخواستیں لینے اور ان کا فیصلہ کرنے میں پریوی کونسل کی حیثیت سے کام کر رہا ہو موقوف ہو جائے گا اور تمام اپیلیں اور دوسری کارروائیاں جو ایسے آغاز پر مذکورہ ادھیکاری کے زیر تجویز تھیں وہ سپریم کورٹ میں منتقل اور فیصل ہوں گی -

(۵) اس دفعہ کی تجویزوں کو نافذ کرنے کے لئے پارلیمنٹ مزید تجویز بنا سکیگی -

عدالتیں اور ادھیکاری اور عہدہدار دستور کی تجویزوں کے تابع اپنا کام جاری رکھینگے -

۳۷۵— ہند کی عملداری میں دیوانی ، فوجداری اور مال کا اختیار سماعت رکھنے والی تمام عدالتیں ، تمام ادھیکاری اور تمام عہدہدار اس دستور کی تجویزوں کے تابع اپنے اپنے فرائض کا استعمال جاری رکھیں گے -

ہائی کورٹ کے ججوں کے متعلق تجویزیں -

۳۷۶—(۱) دفعہ ۲۱۷ کے فقرہ (۲) کی کسی بات کے باوجود کسی صوبہ کی ہائی کورٹ کے وہ جج جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اپنے عہدوں پر ہوں ، بجز اس کے کہ انہوں نے کوئی اور صورت پسند کر لی ہو ، ایسے آغاز پر جوابی ریاست کی ہائی کورٹ کے جج ہو جائیں گے اور اس پر ایسی تنخواہوں اور الاؤنسوں اور رخصت اور پنشن کے بارے میں ایسے حقوق کے مستحق ہوں گے جو دفعہ ۲۲۱ کے تحت ایسی ہائی کورٹ کے ججوں کے لئے تجویز کئے گئے ہوں -

(۲) پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کی کسی جوابی ہندوستانی ریاست کی ہائی کورٹ کے جج جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اپنے عہدوں پر ہوں ، بجز اس کے کہ انہوں نے کوئی اور صورت پسند کر لی ہو ، ایسے آغاز پر اس ریاست میں جس کی اس طرح صراحت کی گئی ہے ہائی کورٹ کے جج ہو جائیں گے اور دفعہ ۲۱۷ کے فقرہ

(۱) اور (۲) کی کسی بات کے باوجود ، لیکن اس دفعہ کے فقرہ (۱) کی شرط کے تابع ، ایسی مدت کے ختم ہونے تک اپنے عہدہ پر رہیں گے جو پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے مقرر کرے -

(۳) اس دفعہ میں لفظ "جج" میں قائم مقام جج یا زاید جج شامل نہیں ہیں -

ہند کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے بارے میں تجویزیں -

۳۷۷— ہندوستان کا آڈیٹر جنرل جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے عہدے پر ہو ، بجز اس کے کہ اس نے کوئی اور صورت پسند کر لی ہو ، ایسے آغاز پر ہند کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل ہو جائے گا اور اس صورت میں ایسی تنخواہوں اور رخصت اور پنشن کے بارے میں ایسے حقوق کا مستحق ہو جو دفعہ ۱۴۸ کے فقرہ (۳) کے تحت کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اور اس میعاد کے ختم ہونے تک اپنے عہدے پر رہنے کا مستحق ہو گا جو ان تجویزوں کے تحت مقرر کی گئی ہو جن کا ایسے آغاز سے پہلے اس پر اطلاق ہوتا تھا -

پبلک سروس کمیشن کے بارے میں تجویزیں -

۳۷۸—(۱) ہند ڈومینین کے پبلک سروس کمیشن کے ممبر جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اپنے عہدے پر ہوں ، بجز اس کے کہ انہوں نے کوئی اور صورت پسند کر لی ہو ، ایسے آغاز پر یونین کے پبلک سروس کمیشن کے ممبر ہو جائیں گے اور دفعہ ۳۱۶ کے فقرہ (۱) اور (۲) کی کسی بات کے باوجود لیکن اس دفعہ کے فقرہ (۲) کی شرط کے تابع اپنے عہدے کی اس میعاد کے ختم ہونے تک عہدے پر رہیں گے جو ان تجویزوں کے تحت مقرر کی گئی ہو جن کا اطلاق ایسے آغاز سے فوراً پہلے ایسے ممبروں پر ہوتا تھا -

(۲) کسی صوبہ کے پبلک سروس کمیشن کے یا کسی ایسے پبلک سروس کمیشن کے ممبر جو صوبوں کے ایک مجموعے کی ضرورتوں کو پورا کرتا ہو جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اپنے عہدوں پر ہوں ، بجز اس کے کہ انہوں نے کوئی اور صورت پسند کر لی ہو ، ایسے آغاز پر جوابی ریاست کے پبلک سروس کمیشن کے یا کسی ایسے مشترکہ پبلک سروس کمیشن کے ، جیسی بھی صورت ہو ، ممبر ہو جائیں گے جو جوابی ریاستوں کی ضرورتوں کو پورا کرتا ہو اور

دفعہ ۳۱۶ کے فقرہ (۱) اور (۲) کی کسی بات کے باوجود لیکن اس دفعہ کے فقرہ (۲) کی شرط کے تابع ایسے عہدہ کی میعاد کے ختم ہونے تک اپنے عہدے پر رہیں گے جو ان قواعد کے تحت مقرر کی گئی ہو جس کا اطلاق ایسے آغاز سے فوراً پہلے ایسے ممبروں پر ہوتا تھا -

عارضی پارلیمنٹ اور اس کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے بارے میں تجویزیں-

۳۷۹- (۱) اس دستور کی تجویزوں کے تحت پارلیمنٹ کے دونوں ایوان باضابطہ طور پر بن جانے اور اجلاس کے لئے طلب کئے جانے تک وہ جماعت جو ہند ڈومینین کی دستور ساز مجلس کی حیثیت سے اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کام کرتی رہی ہو، عارضی پارلیمنٹ ہوگی اور وہ تمام اختیارات استعمال کرے گی اور وہ تمام فرائض انجام دے گی جو اس دستور کی تجویزوں کے تحت پارلیمنٹ کو عطا کئے گئے ہیں -

تشریح—اس فقرہ کی اغراض کے لئے ہند ڈومینین کی دستور ساز اسمبلی مشتمل ہوگی—

(۱) ان ممبروں پر جو کسی ریاست یا ایسے علاقے کی نمایندگی کے لئے منتخب کئے گئے ہوں جس کے لئے فقرہ (۲) کے تحت نمایندگی تجویز کی گئی ہے اور

(۲) ان ممبروں پر جو اس اسمبلی میں اتفاقیہ خالی ہونے والی جگہ کے لئے منتخب کئے گئے ہوں -

(۲) پریزیڈنٹ قواعد کے ذریعے تجویز کر سکے گا—

(الف) عارضی پارلیمنٹ میں جو فقرہ (۱) کے تحت کام کر رہی ہو کسی ریاست یا دوسرے علاقے کی نمایندگی جس کو ہند ڈومینین کی دستور ساز مجلس میں اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے نمایندگی حاصل نہ تھی -

(ب) وہ طریقہ جس سے عارضی پارلیمنٹ میں ریاستوں یا دوسرے علاقوں کے نمایندے چلے جائیں اور

(ج) قابلیتیں جو ایسے نمایندوں کے لئے لازم ہوں -

(۳) اگر ہند ڈومینین کی دستور ساز مجلس کا کوئی ممبر اکتوبر سنہ ۱۹۴۹ء کے چھٹے دن یا اس کے بعد کسی وقت اس

دستور کے آغاز سے پہلے کسی گورنر کے صوبے یا پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کے کسی گورنر کے صوبے یا ہندوستانی ریاست کے کسی قانون سازیہ کا ممبر تھا یا ایسی ریاست کا وزیر تھا تو اس دستور کے آغاز سے دستور ساز مجلس میں ایسے ممبر کی جگہ خالی ہو جائے گی بجز اس کے کہ وہ پہلے ہی مذکورہ مجلس کا ممبر باقی نہ رہا ہو اور ایسی جگہ اتفاقیہ خالی جگہ سمجھی جائے گی -

(۴) باوجود اس کے کہ ہند ڈومینین کی دستور ساز مجلس میں کوئی ایسی خالی جگہ جس کا ذکر فقرہ (۳) میں کیا گیا ہے اس فقرہ کے تحت نہ نکلی ہو اس دستور کے آغاز سے پہلے اس خالی جگہہ کو پر کرنے کا انتظام کیا جا سکے گا لیکن کوئی شخص جو ایسے آغاز سے پہلے اس خالی جگہہ کو پر کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہو مذکورہ مجلس میں اپنی جگہہ لینے کا اس وقت کے بعد تک مستحق نہ ہوگا جب تک کہ وہ خالی جگہ اس طرح نہ نکل آئے -

(۵) کوئی شخص جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے دستور ساز مجلس کے اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اس حالت میں رکھتا ہو جبکہ دستور ساز مجلس گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ہند) سنہ ۱۹۳۵ء کے تحت ڈومینین کی قانون ساز مجلس کی حیثیت سے کام کر رہی ہو، دستور کے آغاز پر عارضی پارلیمنٹ کا، جو فقرہ (۱) کے تحت کام کر رہی ہو، اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسی بھی صورت ہو، ہو جائے گا -

پریزیڈنٹ کے بارے میں تجویزیں -

۳۸۰ - (۱) ایسا شخص جسے ہند ڈومینین کی دستور ساز مجلس نے اس غرض کے لئے چنا ہو ہند کا پریزیڈنٹ ہوگا جب تک کہ حصہ ۵ باب (۱) کی تجویزوں کے مطابق کوئی پریزیڈنٹ چنا نہ جائے اور وہ اپنا عہدہ نہ سنبھالے -

(۲) ہند ڈومینین کی دستور ساز مجلس کے اس طرح چنے ہوئے پریزیڈنٹ کا عہدہ اگر اس کی موت، استعفا یا ہٹا دئے جانے یا کسی اور وجہ سے خالی ہو جائے تو اس صورت میں وہ ایسے شخص

سے پر کیا جائے گا جسے دفعہ ۳۷۹ کے تحت کام کرنے والی عارضی پارلیمنٹ چنے گی اور جب تک کہ کوئی شخص اس طرح چنا نہ جائے ہند کا چیف جسٹس پریزیڈنٹ کی حیثیت سے کام کریگا -

پریزیڈنٹ کے وزیروں کی کونسل -

۳۸۱—ایسے اشخاص جنھیں پریزیڈنٹ اس مقصد سے مقرر کرے اس دستور کے تحت پریزیڈنٹ کی کونسل کے ممبر ہو جائیں گے اور جب تک اس طرح تقرر نہ کیا جائے وہ تمام اشخاص جو ہند ڈومینین کے وزیروں کی حیثیت سے اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے عہدہ پر ہوں اس دستور کے آغاز پر بھی اپنے عہدہ پر رہیں گے اور اس دستور کے تحت پریزیڈنٹ کی وزیروں کی کونسل کے ممبر ہو جائیں گے -

پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) کی ریاستوں میں عارضی قانون سازیہ کے بارے میں تجویزیں-

۳۸۲—(۱) جب تک کہ پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں صراحت کی ہوئی ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا دونوں ایوان باضابطہ طور پر نہ بن جائیں اور اس دستور کی تجویزوں کے تحت پہلے اجلاس کے لئے طلب نہ کئے جائیں جوابی صوبے کے قانون سازیہ کا ایوان یا دونوں ایوان جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کام کر رہے ہوں ، وہ اختیارات استعمال کریں گے اور وہ فرائض انجام دیں گے جو اس دستور کی تجویزوں کے تحت اس ریاست کے ایوان یا ایوانوں کو عطا کئے گئے ہیں -

(۲) فقرہ (۱) کی کسی بات کے باوجود جبکہ کسی صوبے کی قانون ساز اسمبلی کو دوبارہ بلانے کے لئے اس دستور کے آغاز سے پہلے عام چناؤ کا حکم دیا گیا ہو تو ایسے آغاز کے بعد چناؤ اس طرح پورے کئے جا سکیں گے کہ گویا اس دستور کا عمل درآمد نہیں ہوا اور وہ اسمبلی جب اس طرح دوبارہ بلائی گئی ہو اس فقرہ کی اغراض کے لئے اس صوبے کی قانون ساز اسمبلی سمجھی جائے گی -

(۳) کوئی شخص جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کسی صوبے کی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر یا قانون ساز کونسل کے پریزیڈنٹ یا ڈپٹی پریزیڈنٹ کے عہدہ پر ہو دستور کے آغاز پر جوابی ریاست کی ، جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں کی گئی ہے ، قانون ساز اسمبلی کا اسپیکر یا ڈپٹی

اسپیکر ، جیسی بھی صورت ہو ، یا قانون ساز کونسل کا چیرمین یا ڈپٹی چیرمین ، جیسی بھی صورت ہو ، ہو جائے گا جب تک کہ ایسی اسمبلی یا کونسل فقرہ (۱) کے تحت کام کرتی رہے :

بشرطیکہ جب کسی صوبے کی قانون ساز اسمبلی کی نئی بناوٹ کے لئے عام چناؤ کا حکم دستور کے آغاز سے پہلے دیا گیا تھا اور اس طرح دوبارہ بننے کے بعد قانون ساز اسمبلی کا پہلا جلسہ ایسے آغاز کے بعد ہوا ہو تو اس فقرہ کی تجویزوں کا اطلاق نہ ہوگا اور دوبارہ بنی ہوئی اسمبلی اپنے دو ممبر ترتیب وار اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کے لئے چن لے گی -

صوبوں کے گورنروں کے بارے میں تجویزیں-

۳۸۳ کوئی شخص جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے کسی صوبے میں گورنر کے عہدے پر ہو ، دستور کے آغاز پر جوابی ریاست کا جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں کی گئی ہے گورنر ہو جائے گا جب تک کہ باب ۲ کے حصہ ۶ کی تجویزوں کے متابعت میں نیا گورنر مقرر نہ ہو جائے اور اپنا عہدہ نہ سنبھال لے -

گورنر کے وزیروں کی کونسل -

۳۸۴ ایسے اشخاص جنھیں کسی ریاست کا گورنر اس مقصد سے مقرر کرے اس دستور کے تحت گورنر کے وزیروں کی کونسل کے ممبر ہو جائیں گے اور اس طرح تقرر ہونے تک وہ تمام اشخاص جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جوابی صوبے کے وزیروں کی حیثیت سے عہدے پر تھے ایسے آغاز پر اس دستور کے تحت اس ریاست کے گورنر کے وزیروں کی کونسل کے ممبروں کی حیثیت سے اپنے عہدہ پر رہیں گے -

پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی ریاستوں کے عارضی قانون سازیہ کے بارے میں تجویزیں-

۳۸۵—جب تک کہ پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا ایوانوں کی بناوٹ باضابطہ طور پر مکمل نہ ہو جائے اور وہ اس دستور کی تجویزوں کے تحت پہلے اجلاس کے جلسے کے لئے طلب نہ کئے جائیں وہ مستند یا ادھیکاری جو دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جوابی ریاست کے قانون سازیہ کی حیثیت سے کام کر رہا ہو ایسے اختیارات استعمال کریگا اور ایسے فرائض انجام دیگا جو اس دستور کی تجویزوں کے تحت

ایسی ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا ایوانوں کو عطا کئے گئے ہیں -

پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) کی ریاستوں کے لئے وزیروں کی کونسل -

۳۸۶ - ایسے اشخاص جن کا تقرر پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کا راج پرمکھ اس غرض سے کرے اس دستور کے تحت ایسے راج پرمکھ کے وزیروں کی کونسل کے ممبر ہو جائیں گے اور اس طرح مقرر ہونے تک وہ سب اشخاص جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جوابی هندوستانی ریاست کے وزیروں کے عہدہ پر تھے ایسے آغاز پر اس دستور کے تحت اس ریاست، کے ایسے راج پرمکھ کے وزیروں کی کونسل کے ممبروں کی حیثیت سے عہدہ پر رہینگے -

کچھ چناو کی بعض اغراض کے لئے آبادی کا تعین کرنے کے بارے میں خاص تجویزیں -

۳۸۷—ایسے چناؤ کی اغراض کے لئے جو اس دستور کی تجویزوں میں کسی کے تحت اس دستور کے آغاز سے تین برس کی مدت کے دوران میں کئے جائیں هند کی یا اس کے کسی حصہ کی آبادی کا تعین ، اس دستور کی کسی بات کے باوجود ، ایسے طریقے سے کیا جائے گا جس کی پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے هدایت کرے اور الگ الگ ریاستوں اور الگ الگ اغراض کے لئے ایسے حکم کے ذریعے الگ الگ تجویزیں کی جا سکیں گی -

عارضی پارلیمنٹ اور ریاستوں کے عارضی قانون سازیہ میں اتفاقیہ خالی ہونے والی نشستوں کے بارے میں تجویزیں -

۳۸۸—(۱) عارضی پارلیمنٹ کے ، جو دفعہ ۳۷۹ کے فقرہ (۱) کے تحت کام کر رهی هو ، ممبروں کی اتفاقیہ خالی نشستیں جس میں وہ خالی نشستیں بھی شامل ہیں جن کا ذکر اس دفعہ کے فقرہ (۳) اور (۴) میں کیا گیا ہے پر کی جائیں گی ، اور ایسی خالی نشستوں کے پر کرنے کے متعلق تمام معاملوں کی (جس میں ایسی نشستوں کو پر کرنے کے لئے چناؤ سے متعلق یا چناؤ سے پیدا ہونے والے سارے جھگڑوں اور شبہات کا تصفیہ بھی شامل ہے) ضابطہ بندی کی جائے گی : —

(الف) ایسے قاعدوں کی متابعت میں جو پریزیڈنٹ اس بارے میں بنائے ، اور

(ب) جب تک اس طرح قاعدے نہ بنائے جائیں ، ایسے قاعدوں کی متابعت میں ، جو هند ڈومینین کی دستور ساز

اسمبلی میں اتفاقیہ خالی نشستوں کو پر کرنے اور ان سے تعلق رکھنے والے معاملوں کے بارے میں ، ایسی خالی نشستوں کو پر کرنے کے وقت یا اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ، جیسی بھی صورت ہو ، نافذ ہوں ، ایسے استثناؤں اور تبدیلیوں کے تابع جو اس دستور کے آغاز سے پہلے اسمبلی کا پریزیڈنٹ اور اس کے بعد هند کا پریزیڈنٹ ان میں کرے :

بشرطیکہ جب کوئی ایسی نشست جس کا ذکر اس فقرہ میں کیا گیا ہے خالی ہونے سے فوراً پہلے کسی ایسے شخص کی نشست رہی ہو جو فہرست بند ذاتوں سے تعلق رکھتا ہو یا مسلمان ہو یا سکھ فرقے سے تعلق رکھتا ہو اور کسی صوبے کا یا پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کا نمایندہ ہو ، جیسی بھی صورت ہو ، تو ایسی نشستوں کو پر کرنے والا شخص بھی اس فرقے کا ہوگا بجز اس کے کہ دستور ساز مجلس کا صدر یا هند کا پریزیڈنٹ ، جیسی بھی صورت ہو ، کسی اور طرح سے تجویز کرنا ضروری یا مناسب سمجھے :

نیز بشرطیکہ ایسے ممبر کی خالی نشست کو پر کرنے کے لئے جو پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست یا صوبے کی نمایندگی کرتا ہو اس صوبے کے یا اس کی جوابی ریاست یا اس ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے چناؤ میں ، جیسی بھی صورت ہو ، ہر ممبر حصہ لینے اور ووٹ دینے کا مستحق ہوگا ۔

تشریح—اس فقرہ کی اغراض کے لئے :

(الف) تمام ایسی ذاتیں ، نسلیں یا قبیلے یا کسی ذات یا نسل یا قبیلے کے ایسے فرقے جن کی صراحت گورنمنٹ آف انڈیا (فہرست بند ذاتیں) آرڈر سنہ ۱۹۳۶ء میں کسی صوبے کے تعلق سے فہرست بند ذاتوں کی حیثیت سے کی گئی ہے اس خاص صوبہ یا جوابی ریاست کے تعلق سے فہرست‌بند ذاتیں سمجھی جائیں گی جب تک کہ پریزیڈنٹ دفعہ ۳۴۱ کے فقرہ (۱)

کے تحت کوئی اطلاع نامہ جاری نہ کرے جس میں اس جوابی ریاست کے تعلق سے فہرست بند ذاتوں کی صراحت کی جاوے -

(ب) کسی صوبے یا ریاست میں تمام فہرست بند ذاتیں ایک فرقہ سمجھی جائیں گی -

(۲) کسی ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان کے ، جو دفعہ ۳۸۲ یا ۳۸۵ کے تحت کام کر رہا ہو ، ممبروں کی جگہوں میں اتفاقیہ خالی نشستیں پر کی جائیں گی اور ایسی جگہوں کے پر کرنے کے متعلق تمام معاملوں کی (جن میں ایسی نشستوں کو پر کرنے کے لئے چناؤ سے پیدا ہوئے والے یا ان سے متعلق سارے جھگڑوں اور شبہوں کا تصفیہ بھی شامل ہے) ضابطہ بندی ، ایسے استثناؤں اور ترمیموں کے تابع جن کی پریزیڈنٹ حکم کے ذریعے ہدایت کرے ، ایسی تجویزوں کی متابعت میں کی جائے گی جو ایسی نشستوں کے پر کرنے اور ایسے معاملوں کی ضابطہ بندی کرنے کے بارے میں اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے نافذ تھیں -

ایسے بلوں کے بارے میں تجویزیں جو ڈومینین کے قانون سازیہ اور صوبوں اور ہندوستان کی ریاستوں کے قانون سازیہ میں زیر تجویز ہوں -

۳۸۹--- کوئی بل جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ہند ڈومینین یا کسی صوبے یا کسی ہندوستانی ریاست کے قانون سازیہ میں زیر تصفیہ تھا کسی مخالف تجویزوں کے تابع جو پارلیمنٹ کے یا جوابی ریاست کے قانون سازیہ کے اس دستور کے تحت بنائے ہوئے قاعدوں میں شامل ہو ، پارلیمنٹ یا جوابی ریاست کے قانون سازیہ میں ، جیسی بھی صورت ہو ، اس طرح جاری رہ سکے گا کہ گویا بل کے تعلق سے جو کارروائی ہند ڈومینین یا کسی صوبے یا ہندوستانی ریاست کی قانون سازیہ میں کی گئی ، وہ پارلیمنٹ یا جوابی ریاست کے قانون سازیہ میں کی گئی ہے -

اس دستور کے آغاز اور مارچ سنہ ۱۹۵۰ء کے ایکتیسویں دن کے درمیان جو رقمیں وصول

۳۹۰--- ہند کے مجموعی فنڈ یا کسی ریاست کے مجموعی فنڈ اور ان دونوں میں سے کسی فنڈ سے رقموں کے تصرف سے متعلق اس دستور کی تجویزوں کا اطلاق ایسی رقموں پر نہ ہوگا جو ہند سرکار یا کسی ریاست کی سرکار نے اس دستور کے آغاز اور مارچ سنہ ۱۹۵۰ء کے ۳۱ویں دن ، دونوں دنوں کو شامل کرتے ہوئے ، کے

ہوئی ہوں یا اگاہی گئی ہوں یا خرچ کی گئی ہوں۔

درمیان وصول کی ہوں یا اگاہی ہوں یا خرچ کی ہوں اور کوئی خرچ جو اس مدت کے دوران میں کیا گیا ہو اگر اس خرچ کی صراحت اختیاری خرچ کے فہرست بند میں کی گئی ہو جو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ہند) سنہ ۱۹۳۵ء کی تجویزوں کی متابعت میں مصدقہ ہو تو وہ خرچ ہند ڈومینین کے گورنر جنرل یا جوابی صوبے کے گورنر کا اختیاری خرچ یا ریاست کے راج پرمکھ کا اختیاری خرچ ان قاعدوں کی متابعت میں جن کا اطلاق دستور کے آغاز سے پہلے جوابی ہندوستانی صوبے کی آمدنی کے خرچ کا اختیار دینے پر ہو سکتا تھا سمجھا جائے گا۔

بعض ہنگامی صورتوں میں پریزیڈنٹ کو پہلی اور چوتھی فہرست بند میں ترمیم کرنے کا اختیار۔

۳۹۱ — (۱) اگر اس دستور کے پاس ہونے اور اس کے آغاز کے درمیان کسی وقت گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ہند) سنہ ۱۹۳۵ء کی تجویزوں کے تحت کوئی ایسی کارروائی کی گئی ہو جس سے پریزیڈنٹ کی رائے میں پہلی فہرست بند اور چوتھی فہرست بند میں ترمیم درکار ہوتی ہو، تو پریزیڈنٹ اس دستور کی کسی بات کے باوجود اپنے حکم کے ذریعہ مذکورہ فہرست بندوں میں ایسی ترمیم کر سکے گا جو اس کارروائی کو نافذ کرنے کے لئے ضروری ہو اور ایسے کسی حکم میں ایسی نئی اور ضمنی اور نتیجی تجویزیں بھی ہو سکیںگی جو پریزیڈنٹ ضروری سمجھے۔

(۲) جب پہلی فہرست بند اور چوتھی فہرست بند میں اس طرح ترمیم کر دی جائے تو اس دستور میں اس فہرست بند کی طرف کوئی اشارہ ترمیم کی ہوئی فہرست بند کی طرف اشارہ سمجھا جائے گا۔

پریزیڈنٹ کا کٹھنائیوں کو ہٹانے کا اختیار۔

۳۹۲ — (۱) پریزیڈنٹ کسی قسم کی کٹھنائیوں کو ہٹانے کی غرض سے خصوصاً گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ہند) سنہ ۱۹۳۵ء کی تجویزوں سے اس دستور کی طرف عبور میں پیدا ہونے والی کٹھنائیوں کو ہٹانے کے لئے حکم کے ذریعہ ہدایت کر سکے گا کہ یہ دستور ایسی مدت کے دوران میں جس کی صراحت حکم میں کی جائے، اس طرح ڈھال لئے جانے کے تابع، موثر رہیگا چاہے وہ ترمیم کی صورت میں ہو یا اضافہ یا ترک کی صورت میں، جو

بھی وہ ضروری یا مصلحتی سمجھے :

بشرطیکہ کوئی ایسا حکم باب ۵ نے حصہ ۲ کے تحت باضابطہ بلی ہوئی پارلیمنٹ کے پہلے اجلاس کے بعد دیا نہ جائے گا -

(۲) ہر حکم جو فقرہ (۱) کے تحت دیا گیا ہو پارلیمنٹ کے سامنے رکھا جائے گا -

(۳) وہ اختیارات جو پریزیڈنٹ کو اس دفعہ کے ذریعے اور دفعہ ۳۲۴ اور دفعہ ۳۶۷ کے فقرہ (۳) اور دفعہ ۳۹۱ کے ذریعے دئے گئے ہیں وہ اس دستور کے آغاز سے پہلے ہند قومیلین کے گورنر جنرل کے لئے قابل

مختصر نام - آغاز اور منسوخیاں

مختصر نام - ۳۹۳— اس دستور کو ھند کا دستور کہا جا سکے گا -

آغاز - ۳۹۴— یہ دفعہ اور دفعات ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۶۰، ۳۲۴، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۸، ۳۹۱، ۳۹۲، اور ۳۹۳ فوراً نافذ ھوں گی اور اس دستور کی باقی تجویزیں جنوری سنہ ۱۹۵۰ء کے چھبیسویں دن نافذ ھوں گی جس دن کی طرف اس دستور میں دستور کے آغاز کے نام سے اشارہ کیا گیا ھے -

منسوخیاں - ۳۹۵— دی انڈین انڈیپینڈنس ایکٹ (قانون آزادی ھند) سنہ ۱۹۴۷ء اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ھند) سنہ ۱۹۳۵ء ایسے سارے ایکٹوں کے ساتھ جو آخر الذکر ایکٹ کی ترمیم یا ضمیمہ ھیں لیکن جن میں ابالیشن آف پریوی کونسل جورس ڈکشن (پریوی کونسل کے اختیار سماعت کی مسدودی کا ایکٹ،) سنہ ۱۹۴۹ء شامل نہ کر کے اس دستور کی رو سے منسوخ کئے جاتے ھیں -

---

پہلی فہرست بند
(دفعات ۱ ، ۴ اور ۳۹۱)
ھند کی ریاستیں اور عملداریاں
حصہ ـ الف

ریاستوں کے نام	جوابی صوبوں کے نام
آسام	آسام
بہار	بہار
بمبئی	بمبئی
مدھیہ پردیش	صوبہ متوسط و برار
مدراس	مدراس
اڑیسہ	اڑیسہ
پنجاب	مشرقی پنجاب
صوبجات متحدہ	صوبجات متحدہ
مغربی بنگال	مغربی بنگال

ریاستوں کے علاقے

ریاست آسام کے علاقے میں وہ علاقے شامل ہوں گے جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے صوبہ آسام اور کھاسی ریاستوں اور آسام کے قبائلی علاقوں میں شامل تھے -

مغربی بنگال کے علاقے میں وہ علاقہ شامل ہوگا جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے مغربی بنگال کے صوبہ میں شامل تھا -

اس حصے کی دوسری ریاستوں میں سے ھر ایک کے علاقے میں وہ علاقے شامل ہوں گے جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جوابی صوبوں میں شامل تھے اور وہ علاقے شامل ہوں گے جن کا گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ھند) سنہ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۲۹۰ (الف) کی رو سے اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اس طرح انتظام کیا جاتا تھا کہ گویا وہ اس صوبے کا ایک حصہ ھیں -

حصہ ـ ب
ریاستوں کے نام

۱ - حیدرآباد
۲ - جموں و کشمیر
۳ - مدھیہ بھارت
۴ - میسور
۵ - پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین
۶ - راجستھان
۷ - سوراشٹر
۸ - تراونکور کوچین
۹ - وندھیا پردیش

اس حصے کی ریاستوں میں سے ہر ایک کے علاقے میں وہ علاقہ شامل ہوگا جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جوابی ہندوستانی ریاست میں شامل تھا ، اور

(الف) راجستھان اور سوراشترا کی ہر ریاست میں وہ علاقے بھی شامل ہوں گے جن کا انتظام ایسے آغاز سے فوراً پہلے جوابی ہندوستانی ریاست کی حکومت کرتی تھی خواہ وہ ایکسٹرا پراونشل جورسڈکشن ایکٹ (پرے علاقائی اختیار سماعت ایکٹ) سنہ ۱۹۴۷ء کی تجویزوں کے تحت ایسا کرتی ہو یا کسی دوسرے طور پر ، اور

(ب) مدھیہ بھارت کی ریاست کی صورت میں وہ علاقہ بھی شامل ہوگا جو ایسے آغاز سے فوراً پہلے پنتھ پپلودا کی چیف کمشنری کے صوبے میں شامل تھا -

حصہ — ج

ریاستوں کے نام

۱ - اجمیر
۲ - بھوپال
۳ - بلاسپور
۴ - کوچ بہار
۵ - کورگ
۶ - دھلی
۷ - ہماچل پردیش
۸ - کچھہ
۹ - منی پور
۱۰ - تری پورہ

اجمیر ، کورگ اور دھلی کی ریاستوں میں سے ہر ایک کے علاقے میں وہ علاقہ شامل ہوگا جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اجمیر مارواڑ ، کورگ اور دھلی کے چیف کمشنر کے صوبوں میں شامل تھا -

اس حصہ کی دوسری ریاستوں میں سے ہر ایک کے علاقے میں وہ علاقے شامل ہوں گے جن کا انتظام گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (قانون حکومت ہند) سنہ ۱۹۳۵ء کی دفعہ ۲۹۰ (الف) کے تحت دئیے ہوئے حکم کی رو سے اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اس طرح کیا جاتا تھا کہ گویا وہ اسی نام کا چیف کمشنر کا صوبہ تھا -

حصہ — د

انڈمان اور نکوبار کے جزیرے -

[دفعات ۵۹ (۳) ، ۶۵ (۳) ، ۷۵ (۶) ، ۹۷ ، ۱۲۵ ،
۱۴۸ (۳) ، ۱۵۸ (۳) ، ۱۶۴ (۵) ، ۱۸۶ اور ۲۲۱ -]

حصہ۔۔الف

پریزیڈنٹ اور پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں
صراحت کی ہوئی ریاستوں کے گورنروں کے بارے میں
تجویزیں

۱۔۔۔پریزیڈنٹ اور ان ریاستوں کے گورنروں کو جن کا ذکر پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں ہے نیچے لکھے ہوئے مشاہرہ ماہانہ دئے جائیں گے ، یعنی :۔۔

پریزیڈنٹ۔۔۔۔۔۔۔ ۱۰۰۰۰ روپے

ریاست کا گورنر۔۔۔۔۔۔۔۵۵۰۰ روپے

۲۔۔ پریزیڈنٹ اور اس طرح صراحت کی ہوئی ریاستوں کے گورنروں کو ایسے الاؤنس بھی دئے جائیں گے جو ترتیب وار ھند ڈومینین کے گورنر جنرل کو اور جوابی ریاستوں کے گورنروں کو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے دئے جاتے تھے -

۳۔۔۔پریزیڈنٹ اور ایسی ریاستوں کے گورنر اپنے اپنے عہدے کی میعاد کے زمانے میں ان ھی امتیازات کے مستحق ہونگے جن کے گورنر جنرل اور جوابی صوبوں کے گورنر اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ترتیب وار مستحق تھے -

۴۔۔جب وائس پریزیڈنٹ یا کوئی دوسرا شخص پریزیڈنٹ کے فرائض انجام دے رہا ھو یا اس کی جگہ کام کر رھا ھو یا جب کوئی شخص گورنر کے فرائض انجام دے رہا ھو تو وہ اسی مشاھرے اور الاؤنس اور امتیازات کا مستحق ھوگا جو اس پریزیڈنٹ یا گورنر کو حاصل تھے جس کے فرائض وہ انجام دے رہا ھو یا جس کے بجائے وہ کام کر رھا ھو ، جیسی بھی صورت ھو -

حصہ۔۔ب

یونین کے اور پہلی فہرست بند کے حصہ الف اور ب میں صراحت
کی ہوئی ریاستوں کے وزیروں کے بارے میں تجویزیں

۵۔۔۔یونین کے وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں میں سے ھر ایک کو وھی تنخواھیں اور الاؤنس دئے جائیں گے جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ترتیب وار ھند

۶—پہلی فہرست بند کے حصہ الف یا ب میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کے وزیروں کو وہی تنخواہیں اور الاؤنس دئے جائیں گے جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ان ریاستوں کے جوابی صوبوں یا جوابی ریاستوں کے وزیروں کو ادائی کے قابل تھے -

حصہ — ج

عوامی ایوان کے اسپیکر، اور ڈپٹی اسپیکر، کونسل آف اسٹیٹس کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین اور پہلی فہرست بند کے حصہ الف کی کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر اور ایسی ریاست کی قانون ساز کونسل کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین کے بارے میں تجویزیں :

۷—عوامی ایوان کے اسپیکر اور کونسل آف اسٹیٹس کے چیرمین کو وہ تنخواہیں اور الاؤنس دئے جائیں گے جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ہند ڈومینین کی دستور ساز اسمبلی کے اسپیکر کو قابل ادائی تھے اور عوامی ایوان کے ڈپٹی اسپیکر اور کونسل آف اسٹیٹس کے ڈپٹی چیرمین کو وہ تنخواہیں اور الاؤنس دئے جائیں گے جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے قانون ساز اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر کو قابل ادائی تھے -

۸—پہلی فہرست بند کے حصہ الف میں صراحت کی ہوئی کسی ریاست کی اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر اور ایسی ریاست کی قانون ساز کونسل کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین کو وہ تنخواہیں اور الاؤنس دئے جائیں گے جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جوابی صوبے کی اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر اور قانون ساز کونسل کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین کو قابل ادائی تھے - اور جب کہ اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جوابی صوبے میں قانون ساز کونسل نہ تھی تو اس ریاست کے قانون ساز کونسل کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین کو وہ تنخواہیں اور الاؤنس دئے جائیں گے جو ریاست کا گورنر معین کرے -

سپریم کورٹ کے ججوں اور پہلی فہرست بند کے حصہ الف کی ریاستوں کے ہائی کورٹ کے ججوں کے بارے میں تجویزیں ۔

۹—(۱) سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ججوں کو اس زمانے کے بارے میں جو واقعی خدمت میں گذرا ہو، ماہانہ نیچے لکھے حساب سے تنخواہیں دی جائیں گی، یعنی :—

چیف جسٹس——۵۰۰۰ روپیے

کوئی دوسرا جج——۴۰۰۰ روپیے :

بشرطیکہ سپریم کورٹ کا جج اپنے تقرر کے وقت ھند سرکار یا اس کی کسی پیش‌رو حکومت یا اس کی پیش‌رو حکومت کے تحت پچھلی خدمات کے معاوضہ میں (معذوری یا زخمی ہونے تک ملنے والی پینشن کو چھوڑ کر) کوئی پینشن پا رہا ہو تو اس تنخواہ میں جو اسے سپریم کورٹ کی ملازمت کے بارے میں دی جائیگی، اس پینشن کے برابر کمی کر دی جائیگی -

(۲) سپریم کورٹ کا ہر جج کرایہ ادا کئے بغیر سرکاری مکان استعمال کرنے کا مستحق ہوگا -

(۳) اس پارہ کے ذیلی پارہ (۲) کی کسی بات کا اطلاق ایسے جج پر نہ ہوگا جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے—

(الف) فیڈرل کورٹ کے چیف جسٹس کی حیثیت سے عہدے پر تھا اور دستور کے آغاز پر دفعہ ۳۷۴ کے فقرہ (۱) کے تحت سپریم کورٹ کا چیف جسٹس ہو گیا ہو، یا

(ب) فیڈرل کورٹ کے کسی دوسرے جج کی حیثیت سے عہدے پر تھا اور اس دستور کے آغاز پر مذکورہ فقرہ کے تحت سپریم کورٹ کا جج (چیف جسٹس کو چھوڑ کر) ہو گیا ہو -

اس مدت کے دوران میں جبکہ وہ ایسے چیف جسٹس یا دوسرے کسی جج کے عہدے پر رہے، اور ہر جج جو اس طرح سپریم کورٹ کا چیف جسٹس، یا دوسرا کوئی جج، جیسی بھی صورت ہو، ہو جائے، تو اس زمانے کے بارے میں جو اس نے چیف جسٹس یا دوسرے کسی جج کی حیثیت سے واقعی خدمت کرتے گذارا ہو، اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) میں صراحت کی ہوئی تنخواہ کے علاوہ اس طرح صراحت کی ہوئی تنخواہ اور اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جو تنخواہ وہ حاصل کر رہا تھا ان دونوں کے فرق کے برابر رقم خاص تنخواہ کے طور پر پانے کا مستحق ہوگا

(۴) سپریم کورٹ کے ہر جج کو ان اخراجات کی پابجائی کے لئے جو اس نے اپنے فرائض کی ادائی میں ہند کی عملداری کے سفر کے دوران میں برداشت کئے ہوں مناسب الاؤنس دئے جائیں گے اور اس کو سفر کے سلسلہ میں ایسی مناسب سہولیتیں دی جائیں گی جو پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

(۵) سپریم کورٹ کے ججوں کی رخصت غیر حاضری (جس میں رخصت کے الاؤنس بھی شامل ہیں) اور پینشن کے بارے میں حقوق ان تجویزوں کے عمل کے تحت ہونگے جن کا اطلاق اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے فیڈرل کورٹ کے ججوں پر ہوتا تھا۔

۱۰—(۱) پہلی فہرست بند کے حصہ الف میں صراحت کی ہوئی ہر ریاست کی ہائی کورٹ کے ججوں کو اس زمانے کے بارے میں جو واقعی خدمت میں گذرا ہر ماہانہ اس حساب سے تنخواہ دی جائے گی، یعنی :—

چیف جسٹس ———۴۰۰۰ روپیہ

دوسرا کوئی جج———۳۵۰۰ روپیہ

(۲) ہر شخص جو اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے—

(الف) کسی صوبے کی ہائی کورٹ میں کسی دوسرے جج کی حیثیت سے عہدے پر تھا اور دستور کے آغاز پر دفعہ ۳۷۶ کے فقرہ (۱) کے تحت اس صوبہ کی جوابی ریاست کا چیف جسٹس ہو گیا ہو، یا

(ب) کسی صوبے کی ہائی کورٹ میں کسی دوسرے جج کی حیثیت سے عہدے پر تھا اور دستور کے آغاز پر اس کی جوابی ریاست میں مذکورہ فقرہ کے تحت (چیف جسٹس کے عہدے کو چھوڑ کر) جج ہو گیا ہو۔

اگر دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) میں صراحت کی ہوئی شرح سے بڑھکر شرح سے تنخواہ پا رہا تھا تو وہ اس زمانہ کے بارے میں جو ایسے چیف جسٹس یا دوسرے کسی جج کی حیثیت سے، جیسی بھی صورت ہو، واقعی خدمت میں گذرا ہو، مذکورہ ذیلی پارہ میں صراحت کی ہوئی تنخواہ کے علاوہ اس طرح صراحت کی ہوئی تنخواہ اور دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جو تنخواہ وہ پا رہا تھا ان دونوں کے فرق کے برابر رقم خاص تنخواہ کے طور پر پائے گا۔

(۳) کسی هائی کورٹ کے هر جج کو ان اخراجات کی پابجائی کے لئے جو اس نے اپنے فرائض کی ادائی میں هند کی عملداری میں سفر کے دوران میں برداشت کئے هوں ، مناسب الاؤنس دئے جائیں گے اور اس کو سفر کے سلسلہ میں ایسی مناسب سہولتیں دی جائیں گی جو پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً مقرر کرے -

(۴) کسی ریاست کی هائی کورٹ کے ججوں کی رخصت غیر حاضری (جس میں رخصت کے الاؤنس بھی شامل هیں) اور پینشن کے بارے میں حقوق ان تجویزوں کے عمل کے تحت هونگے جن کا اطلاق اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جوابی صوبے کی هائی کورٹ کے ججوں پر هوتا تھا -

۱۱—اس حصے میں بجز اس کے کہ متن کچھ اور چاهتا هو :

(الف) لفظ "چیف جسٹس" میں قائم مقام چیف جسٹس اور "جج" میں اتفاک جج شامل هے -

(ب) "واقعی خدمت" میں شامل هے :—

(۱) وہ زمانہ جو کسی جج نے جج کے فرائض کو انجام دینے میں یا کسی ایسے دوسرے کام انجام دینے میں گذارا هو جس کے انجام دینے کا ذمہ اس نے پریزیڈنٹ کی خواهش پر لیا هو ،

(۲) چھٹیاں جس میں وہ زمانہ بھی شامل هے جب کہ وہ رخصت غیر حاضری پر هو ، اور

(۳) خدمت پر رجوع هونے کا زمانہ جب اس کا تبادلہ هائی کورٹ سے سپریم کورٹ یا ایک هائی کورٹ سے دوسری هائی کورٹ کو کیا جائے -

حصہ—۵

هند کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے بارے میں تجویزیں

۱۲—(۱) هند کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو ماهانہ چار هزار روپیہ کے حساب سے تنخواہ ملیگی -

(۲) جو شخص دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ہند کے آڈیٹر جنرل کے عہدے پر تھا اور اس دستور کے آغاز پر دفعہ ۳۷۷ کے تحت ہند کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل ہو گیا ہو وہ اس تنخواہ کے علاوہ جس کی صراحت اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) میں کی گئی ہے ؛ اس طرح صراحت کی ہوئی تنخواہ اور دستور کے آغاز سے فوراً پہلے جو تنخواہ وہ ہند کے آڈیٹر جنرل کی حیثیت سے حاصل کر رہا تھا ان دونوں کے فرق کے برابر رقم خاص تنخواہ کے طور پر پانے کا مستحق ہوگا -

(۳) ہند کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کی رخصت غیر حاضری اور پینشن اور ملازمت کی دوسری شرطوں کے بارے میں حقوق ان تجویزوں کے عمل کے ماتحت ہونگے ، یا رہیں گے ، جیسی کہ صورت ہو ، جن کا اطلاق اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ہند کے آڈیٹر جنرل پر ہوتا تھا اور ان تجویزوں میں گورنر جنرل کی طرف سارے اشارے پریزیڈنٹ کی طرف اشارے سمجھے جائیں گے -

تیسری فہرست بند

[دفعات ۷۵ (۴) ، ۹۹ ، ۱۲۴ (۶) ، ۱۴۸ (۲) ، ۱۶۴ (۳) ، ۱۸۸ اور ۲۱۹]

حلف اور اقرار ناموں کے فارم

—۱—

یونین کے وزیر کے عہدے کے حلف کا فارم:—

"میں، الف - ب، ——————— خدا کے نام پر حلف اُٹھاتا ہوں / اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں ہند کے دستور پر جو قانون کی رو سے قرار پایا ہے ، سچا اعتقاد رکھوں گا اور اُس کا وفادار رہوں گا اور یہ کہ میں یونین کے وزیر کی حیثیت سے ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دونگا ، اور یہ کہ میں دستور اور قانون کی متابعت میں ہر طرح کے لوگوں کے ساتھ بغیر خوف یا طرفداری کے یا لگاؤ یا لاگ کے ، جو حق ہے کروں گا "

—۲—

یونین کے وزیر کے لئے رازداری کے حلف کا فارم:—

"میں، الف - ب، ——————— خدا کے نام پر حلف اُٹھاتا ہوں / اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں کسی ایسے معاملے کی جو یونین کے وزیر ہونے کی حیثیت سے میرے سامنے غور کے لئے لایا جائے یا میرے علم میں آئے کسی شخص یا شخصوں کو براہ راست یا بالواسطہ نہ خبر دونگا اور نہ اسے ظاہر کرونگا سوائے اس کے کہ وزیر ہونے کی حیثیت سے مجھے اپنے فرائض کو ٹھیک طور پر انجام دینے کے لئے کرنا پڑے "

—۳—

پارلیمنٹ کے ممبروں کے حلف یا اقرار کا فارم:—

"میں، الف - ب، جو کونسل آف اسٹیٹس (یا عوامی ایوان) کا ممبر چنا (یا نامزد) کیا گیا ہوں ——————— خدا کے نام پر حلف اُٹھاتا ہوں / اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں ہند کے دستور

پر جو قانون کی رو سے قرار پایا ہے ، سچا اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا اور یہ کہ اس فرض کو جو مجھے سونپا جانے والا ہے ایمانداری سے انجام دونگا - ،،

—۴—

سپریم کورٹ کے ججوں اور کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے حلف یا عہد کا فارم:—

"میں الف ، ب جو ہند کے سپریم کورٹ کا چیف جسٹس (یا جج) ، (یا ہند کا کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل) مقرر کیا گیا ہوں

خدا کے نام پر حلف اُٹھاتا ہوں / اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں ہند کے دستور پر جو قانون کی رو سے قرار پایا ہے ، سچا اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا اور یہ کہ میں اپنے عہدے کے فرائض کو ٹھیک طور سے اور اپنی پوری قابلیت اور علم اور دیانتداری کے ساتھ اور سمجھ بوجھ سے بغیر خوف یا طرفداری کے ، لگاؤ یا لاگ کے انجام دونگا اور یہ کہ میں دستور اور قانونوں کے وقار کو قائم رکھوں گا ،،

—۵—

کسی ریاست کے وزیر کے لئے حلف کا فارم:—

"میں الف ، ب خدا کے نام پر حلف اٹھاتا ہوں / اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں ہند کے دستور پر جو قانون کی رو سے قرار پایا ہے ، سچا اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا اور یہ کہ میں ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ ریاست.........کے وزیر کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دونگا اور دستور اور قانون کی متابعت میں ہر طرح کے لوگوں کے ساتھ بغیر خوف یا طرفداری کے ، یا لگاؤ اور لاگ کے جو حق ہے کرونگا ،،

—۶—

کسی ریاست کے وزیر کے لئے رازداری کے حلف کا فارم:—

"میں الف ، ب خدا کے نام پر حلف اُٹھاتا ہوں / اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں ایسے کسی معاملے کی جو ریاست...........کے وزیر ہونے کی حیثیت سے میرے سامنے غور کے لئے لایا جائے یا جو میرے علم میں آئے کسی شخص یا شخصوں کو براہ راست یا

...مطلہ نہ خبر دونگا اور نہ اسے بتاؤں گا سوائے اس کے کہ وزیر ہونے کی حیثیت سے مجھے اپنے فرائض کو ٹھیک طور پر انجام دینے کے لئے کرنا پڑے ،،

—۷—

کسی ریاست کے قانون سازیہ کے ممبر کے لئے عہد یا حلف کا فارم :—

،، میں الف ، ب جو قانون ساز اسمبلی (یا قانون ساز کونسل) کا ممبر چنا (یا نامزد کیا) گیا ہوں خدا کے نام پر حلف اٹھاتا ہوں / اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں ہند کے دستور پر جو قانون کی رو سے قرار پایا ہے سچا اعتقاد رکھونگا اور اس کا وفادار رہوں گا اور یہ کہ اس فرض کو جو مجھے سونپا جانے والا ہے ایمانداری سے انجام دونگا ،،

—۸—

ہائی کورٹ کے ججوں کے لئے عہد یا حلف کا فارم:—

،، میں الف ، ب جو ریاست .... کی ہائی کورٹ .... پر (یا کے) چیف جسٹس (یا جج) کے عہدے پر مقرر کیا گیا ہوں خدا کے نام پر حلف اٹھاتا ہوں / اقرار صالح کرتا ہوں کہ میں ہند کے دستور پر جو قانون کی رو سے قرار پایا ہے سچا اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا اور یہ کہ میں اپنے عہدے کے فرائض کو ٹھیک طور سے اور دیانتداری کے ساتھ اور پوری قابلیت ، علم اور سمجھ بوجھ سے بغیر خوف یا طرفداری کے یا لگاؤ یا لاگ کے انجام دونگا اور یہ کہ میں دستور اور قانونوں کے وقار کو قائم رکھوں گا - ،،

کونسل آف اسٹیٹس میں نشستوں کا تعین

ہر ریاست اور ریاستوں کے مجموعے کے لئے جس کی صراحت اس فہرست بند کی منسلکہ نشستوں کی تختی کے پہلے کالم میں کی گئی ہے نشستوں کی وہ تعداد مقرر کی جائے گی جس کی صراحت اس تختی کے دوسرے کالم میں ہر ریاست یا ریاستوں کے مجموعے ، جیسی بھی صورت ہو ، کے مقابل کی گئی ہے ۔

نشستوں کی تختی

کونسل آف اسٹیٹس

پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) میں صراحت کی ہوئی ریاستوں کے نمایندے —

۱	۲
ریاست	کل نشستیں
۱ - آسام	۶
۲ - بہار	۲۱
۳ - بمبئی	۱۷
۴ - مدھیہ پردیش	۱۳
۵ - مدراس	۲۷
۶ - اڑیسہ	۹
۷ - پنجاب	۸
۸ - صوبجات متحدہ	۳۱
۹ - مغربی بنگال	۱۴
کل -	۱۴۵

پہلی فہرست بند کے حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی ریاستوں کے نمایندے -

۱	۲
ریاست	کل نشستیں
۱ - حیدرآباد	۱۱
۲ - جموں و کشمیر	۴
۳ - مدھیہ بھارت	۶
۴ - میسور	۶
۵ - پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین	۳
۶ - راجستھان	۹
۷ - سوراشٹرا	۴
۸ - تراونکور کوچین	۶
۹ - وندھیا پردیش	۴
کل -	۵۳

پہلی فہرست بند کے حصہ (ج) میں صراحت کی ہوئی ریاستوں کے نمایندے —

۱	۲
ریاست اور ریاستوں کے مجموعے	کل نشستیں
۱ - اجمیر ۲ - کورگ	۱
۳ - بھوپال	۱
۴ - بلاسپور ۵ - هماچل پردیش	۱

٦ - کوچ بہار	١
٧ - دھلی	١
٨ - کیچھہ	١
٩ - منی پور ١٠ - تری پورہ	١
کل -	٧
تمام نشستوں کا کل -	٢٠٥

[دفعہ ۲۴۴ (۱)]

فہرست بند رقبوں اور فہرست بند قبیلوں کے انتظام اور نگرانی کی تجویزیں

حصہ — الف

عام

۱ - تعبیر — اس فہرست بند میں بجز اس کے کہ متن کچھ اور چاہتا ہو لفظ "ریاست" کے معنی ایسی ریاست کے ہیں جس کی صراحت پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں کی گئی ہے، لیکن اس میں آسام کی ریاست شامل نہیں ہے -

۲ - فہرست بند رقبوں کی کسی ریاست کا عاملانہ اختیار — اس فہرست بند کی تجویزوں کے تابع کسی ریاست کے عاملانہ اختیار کا پھیلاؤ اس کے فہرست بند رقبوں تک ہے -

۳ - فہرست بند رقبوں کے انتظام کے متعلق گورنر یا راج پرمکھ کی پریزیڈنٹ کو رپورٹ — ہر ریاست کا گورنر یا راج پرمکھ جس میں فہرست بند رقبے شامل ہوں سالانہ یا جب کبھی پریزیڈنٹ ایسا چاہے، اس ریاست کے فہرست بند رقبوں کے انتظام کی نسبت پریزیڈنٹ کو رپورٹ کرے گا اور یونین کا عاملانہ اختیار ریاست کو ایسے رقبوں کے انتظام کے بارے میں ہدایتیں دینے تک پھیلا ہوا ہو گا -

حصہ — ب

فہرست بند رقبوں اور فہرست بند قبیلوں کا انتظام اور نگرانی

۴ - قبیلوں کی مشاورتی کونسل — (۱) ہر ریاست میں جس میں فہرست بند رقبے ہوں، اور اگر پریزیڈنٹ ایسی ہدایت کرے تو ایسی کسی ریاست میں بھی جس میں فہرست بند قبیلے ہوں مگر فہرست بند رقبے نہ ہوں، قبیلوں کی ایک مشاورتی کونسل جس میں بیس ممبروں سے زیادہ نہ ہوں قائم کی جائیگی، ان میں سے جہاں تک قریب قریب ہو سکے، تین چوتھائی ریاست کی اسمبلی کے فہرست بند قبیلوں کے نمایندے ہونگے :

بشرطیکہ اگر ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں فہرست بند قبیلوں کے نمایندوں کی تعداد قبیلوں کی مشاورتی کونسل کی ان نشستوں کی تعداد سے

کم ہو جو ایسے نمایندوں سے پر کی جائیں گی تو باقی نشستیں ان قبیلوں کے دوسرے ممبروں سے پر کی جائیں گی -

(۲) قبیلوں کی مشاورتی کونسل کا یہ فرض ہو گا کہ وہ ریاست کے فہرست بند قبیلوں کی بھلائی اور ترقی کے متعلق ایسے معاملوں کے بارے میں مشورہ دے جن کو گورنر یا راج پرمکھ ، جیسی کہ صورت ہو ، ان سے رجوع کرے -

(۳) گورنر یا راج پرمکھ ذیل کے امور کے تعین یا ضابطہ بندی ، جیسی بھی صورت ہو ، کرنے کے قاعدے بنا سکے گا :—

(الف) کونسل کے ممبروں کی تعداد ، ان کے تقرر کا طریقہ اور کونسل کے چیرمین اور اس کے افسروں اور ملازمین کا تقرر ،

(ب) اس کے جلسوں کا چلن اور عام طریقہ کار ، اور

(ج) تمام دوسرے ضمنی معاملے -

---

۵ - قانون جس کا اطلاق فہرست بند رقبوں پر ہو گا — (۱) اس دستور میں کسی بات کے باوجود ، گورنر یا راج پرمکھ ، جیسی بھی صورت ہو ، کو اختیار ہوگا کہ عام اطلاع نامہ کے ذریعہ یہ ہدایت کرے کہ پارلیمنٹ یا ریاست کے قانون سازیہ کے کسی خاص ایکٹ کا اطلاق فہرست بند رقبے یا ریاست یا اس کے کسی حصے پر نہ ہو گا یا اس کا اطلاق کسی فہرست بند رقبے یا ریاست یا اس رقبے کے کسی حصے پر ایسے استثناؤں اور تبدیلیوں کے تابع ہو گا جس کی وہ اطلاع نامہ میں صراحت کرے اور اس ذیلی پارہ کے تحت جو ہدایت دی جائے وہ اس طرح دی جا سکے گی کہ پچھلے زمانے پر بھی موثر ہو -

(۲) گورنر یا راج پرمکھ ، جیسی بھی صورت ہو ، ریاست میں کسی ایسے علاقے کے امن اور اچھی حکومت کے لئے جو اس وقت فہرست بند علاقہ ہو ، ضابطہ بنا سکے گا -

خاص طور پر اوپر ذکر کئے ہوئے اختیارات کی عمومیت کو ضرر پہنچائے بغیر ایسے ضابطے —

(الف) ایسے رقبے میں فہرست بند قبیلوں کے ممبروں کی یا ان کے آپس میں زمینوں کی منتقلی کی ممانعت یا روک تھام کر سکینگے .

(ب) ایسے رقبے میں فہرست بند قبیلوں کے ممبروں میں زمین بانٹنے کی ضابطہ بندی کر سکیںگے -

(ج) ایسے لوگوں کے کاروبار کو ضابطے میں لا سکیں گے جو ایسے رقبے میں فہرست بند قبیلوں کے ممبروں کو روپیہ اُدھار دیتے ہوں -

(۳) ایسا کوئی ضابطہ بنانے میں جس کا ذکر اس پارہ کے ذیلی پارہ (۲) میں کیا گیا ہے گورنر یا راج پرمکھ پارلیمنٹ یا ریاست کے قانون سازیہ کے بنائے ہوئے کسی ایسے قانون یا کسی مروجہ قانون کو منسوخ کر سکے گا یا اس میں ترمیم کر سکے گا جس کا اطلاق اس وقت زیر بحث رقبے پر ہوتا ہو -

(۴) اس پارہ کے تحت بنائے ہوئے تمام ضابطے بلا کے ساتھ ہی پریزیڈنٹ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جب تک اس کی منظوری نہ حاصل کر لیں ، کوئی اثر نہ رکھیں گے -

(۵) اس پارہ کے تحت کوئی ضابطہ اس وقت تک بنایا نہیں جائے گا جب تک کہ ضابطہ بنانے والے گورنر یا راج پرمکھ نے ، جس صورت میں کہ ریاست میں قبیلوں کی مشاورتی کونسل موجود ہو ، اس کونسل سے مشورہ نہ کر لیا ہو -

حصہ — ج

فہرست بند رقبے

۶ - فہرست بند رقبے :— (۱) اس دستور میں "فہرست بند رقبوں" کے الفاظ کے معنی ایسے رقبے کے ہیں جن کی نسبت پریزیڈنٹ بذریعہ حکم کے اعلان کرے کہ وہ فہرست بند رقبے ہیں -

(۲) پریزیڈنٹ کسی وقت حکم کے ذریعے :—

(الف) ہدایت کر سکے گا کہ کسی فہرست بند رقبے کا کل یا کوئی صراحت کیا ہوا حصہ فہرست بند رقبہ یا ایسے رقبے کا ایک حصہ نہ رہیگا -

(ب) ایسے فہرست بند رقبہ کی سرحدوں پر صرف حدوں کو ٹھیک کرنے کی غرض سے تبدیلی کر سکیگا -

(ج) ریاست کی سرحدوں میں کسی قسم کی تبدیلی ہونے پر یا یونین میں شامل ہونے یا نئی ریاست قائم ہونے پر کسی رقبے کو جو پہلے ریاست میں شامل نہ تھا ، فہرست بند رقبہ میں شامل ہونے یا اس کا ایک حصہ ہونے کا اعلان کر سکیگا -

اور ایسے کسی حکم میں ایسی ضمنی یا نتیجی تجویزیں شامل ہو سکیں گی جو پریزیڈنٹ کی رائے میں ضروری اور مناسب ہوں لیکن سوائے اس صورت کے جس کا اوپر ذکر کیا گیا ھے کوئی حکم جو اس پارہ کے ذیلی پارہ کے تحت جاری کیا جائے بعد کے کسی حکم سے بدلا نہیں جا سکیگا -

حصہ — د

فہرست بند کی ترمیم

۷ - فہرست بند کی ترمیم — (۱) پارلیمنٹ وقتاً فوقتاً قانون کے ذریعے اس فہرست بند میں اضافہ یا تغیر یا منسوخی کی صورت سے کوئی ترمیم کر سکے گی اور جب فہرست بند اس طرح ترمیم کر دی جائے ، تو اس دستور میں اس فہرست بند کی طرف اشارہ کا مطلب ترمیم کئے ہوئے فہرست بند کی طرف سمجھا جائے گا -

(۲) کوئی ایسا قانون جس کا ذکر اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) میں کیا گیا ھے دفعہ ۳۶۸ کی اغراض کے لئے اس دستور کی ترمیم نہ سمجھا جائیگا -

[دفعہ ۲۴۴ (۲) اور ۲۷۵ (۱)]

آسام میں قبائلی رقبوں کے انتظام کے بارے میں تجویزیں

۱—خود مختار ضلعے اور خود مختار علاقے — (۱) اس پارہ کی تجویزوں کے تابع اس فہرست بند کے پارہ (۲۰) کی منسلکہ تختی کے حصہ الف کی ہر مد کے قبائلی رقبے ایک خود مختار ضلع ہونگے -

(۲) اگر کسی خود مختار ضلع میں الگ الگ فہرست بند قبیلے ہوں تو گورنر عام اطلاع نامے کے ذریعے ایسے رقبے یا رقبوں کو جن میں وہ رہتے ہیں خود مختار علاقوں میں تقسیم کر سکیگا -

(۳) گورنر عام اطلاع نامے کے ذریعے :

(الف) کسی رقبے کو مذکورہ تختی کے حصہ (الف) میں شامل کر سکیگا -

(ب) کسی رقبے کو اس تختی کے حصہ (الف) سے خارج کر سکیگا -

(ج) کوئی خود مختار ضلع بنا سکے گا -

(د) کسی خود مختار ضلع کے رقبے کو بڑھا سکیگا -

(ہ) کسی خود مختار ضلع کے رقبہ کو کم کر سکیگا -

(و) دو یا زیادہ خود مختار ضلعوں کو یا ان کے حصوں کو اس طرح ملا سکیگا کہ ایک خود مختار ضلع بنایا جائے -

(ز) کسی خود مختار ضلع کی سرحدوں کا تعین کر سکیگا :

بشرطیکہ گورنر اس ذیلی پارہ کے فقرہ (ج)، (د)، (ہ) اور (و) کے تحت کوئی حکم ، سوائے اس فہرست بند کے پارہ (۱۴) کے ذیلی پارہ (۱) کے تحت مقرر کئے ہوئے کمیشن کی رپورٹ پر غور کرنے نہیں دیگا -

۲ - ضلع کونسلوں اور علاقہ واری کونسلوں کی بناوٹ — (۱) ہر خود مختار ضلع کے لئے ایک ضلع کونسل ہو گی جس میں چوبیس ممبروں سے زیادہ نہ ہوں گے ، ان میں سے کم سے کم تین چوتھائی بالغ رائے دھی کے حق کی بنیاد پر چنے جائیں گے -

(۲) ہر ایسے رقبے کے لئے جسے اس فہرست بند کے پارہ (۱) کے ذیلی پارہ (۲) کے تحت خود مختار علاقہ بنایا گیا ہو ایک الگ علاقہ واری کونسل ہو گی -

(۳) ہر ضلع کونسل اور علاقہ واری کونسل ایک کارپوریٹ جماعت ، ترتیب وار ....(ضلع کا نام) کی ضلع کونسل ، اور.................. (علاقہ کا نام) کی علاقہ واری کونسل کے نام سےموسوم ہو گی اور اس کی اٹوٹ جانشینی اور مشترکہ مہر ہو گی اور وہ اسی نام سے دعویٰ کر سکے گی اور اس پر دعویٰ کیا جا سکیگا -

(۴) اس فہرست بند کی تجویزوں کے تحت کسی خود مختار ضلع کا انتظام، اس حد تک جس حد تک کہ وہ اس فہرست بند کے تحت ایسے ضلع کے اندر کسی علاقہ واری کونسل کو حاصل نہ ہو، ایسے ضلع کی ضلع کونسل کے سپرد ہو گا اور کسی خود مختار علاقے کا انتظام اس علاقے کی علاقہ واری کونسل کو حاصل ہوگا -

(۵) کسی خود مختار ضلع میں جہاں علاقہ واری کونسلیں ہوں ضلع کونسل کو ان رقبوں کے متعلق جو علاقہ واری کونسل کے ماتحت ہوں علاوہ ان اختیارات کے جو اس فہرست بند کے ذریعے اسے عطا کئے گئے ہیں ، صرف ایسے اختیارات حاصل ہوں گے جو علاقہ واری کونسل اس نے حوالے کرے -

(۶) ضلع کونسلوں اور علاقہ واری کونسلوں کے پہلے پہل بنائے جانے کے لئے گورنر موجودہ قبائلی کونسلوں یا ان خود مختار ضلعوں یا علاقوں کے اندر دوسرے نمایندہ قبائلی تنظیموں کے مشورہ سے قواعد بنائے گا اور ایسے قاعدے حسب ذیل امور کے بارے میں تجویزیں کریں گے :—

(الف) ضلع کونسلوں اور علاقہ واری کونسلوں کی بناوٹ اور ان میں نشستوں کا تعین -

(ب) ان کونسلوں کے چناو کے لئے علاقہ واری چناو حلقوں کی حد بندی -

(ج) ایسے چناو میں ووٹ دینے کی قابلیتیں اور ان کے لئے چناو رجسٹروں کی تیاری -

(د) ایسے چناو میں ایسی کونسلوں کے ممبروں کے عہدہ کی شرطیں -

(ہ) ایسی کونسلوں کے ممبروں کے عہدوں کی میعاد -

(و) ان کونسلوں کے لئے چناو یا نامزدگی سے تعلق رکھنے والا یا اس سے متعلق کوئی دوسرا معاملہ -

(ز) ضلع اور علاقہ واری کونسلوں کا طریقہ کار اور کارروائیوں کا چلن -

(ح) ضلع اور علاقہ واری کونسلوں کے افسروں اور عملہ کا تقرر -

(۷) ضلع یا علاقہ واری کونسل اپنی پہلی بناوٹ کے بعد ایسے معاملوں کے بارے میں جن کا ذکر ذیلی پارہ (۶) میں کیا گیا ہے قاعدے بنا سکے گی اور حسب ذیل امور کی ضابطہ بندی کے لئے بھی قاعدے بنا سکے گی :—

(الف) ماتحت مقامی کونسلوں یا بورڈوں کا قائم کرنا اور ان کا طریقہ کار اور ان کے کاروبار کا چلن -

(ب) ضلع یا علاقہ واری ، جیسی بھی صورت ہو ، کے انتظام کے بارے میں کاروبار کے چلن سے تعلق رکھنے والے معاملے :

بشرطیکہ جب تک ضلع یا علاقہ واری کونسل ایسے قاعدے اس ذیلی پارہ کے تحت بنائے ہر ایسی کونسل کے چناو ، اس کے افسروں اور عملے اور کاروبار کے چلن کے بارے میں ، ذیلی [پارہ (۶) کے تحت گورنر کے بنائے ہوئے قاعدے موثر رہیں گے :

نیز بشرطیکہ شمالی کچھار اور میکر پہاڑیوں کا ڈپٹی کمشنر یا سب ڈویژنل افسر ، جیسی بھی صورت ہو ، اس فہرست بند کے پارہ (۲۰) کی ملسلکہ تختی کے حصہ (الف) کی مد (۵) اور (۶) میں ترتیب وار شامل علاقوں سے متعلق ضلع کونسل کا عہدہ کے اعتبار سے صدر ہوگا اور اس کو ضلع کونسل کے پہلی بناوٹ کے بعد چھ برس تک اختیار حاصل ہوگا کہ گورنر کی نگرانی میں ضلع کونسل کی کسی قرار داد کو منسوخ کرے یا اس میں تبدیلی کرے یا ضلع کونسل کو ایسی ہدایت دے جو وہ مناسب سمجھے اور ضلع کونسل کا فرض ہوگا کہ ہر ایسی جاری کی ہوئی ہدایت کی تعمیل کرے -

---

۳—ضلع کونسلوں اور علاقہ واری کونسلوں کو قانون بنانے کے اختیارات—(۱) کسی خود مختار علاقے کی علاقہ واری کونسل کو ایسے تمام رقبوں کے بارے میں جو ایسے علاقے میں ہوں اور خود مختار ضلع کی ضلع کونسل کو ، سوائے ان رقبوں کے ، اگر

کچھ ہوں جو علاقہ واری کونسل کے ماتحت ہوں، ایسے تمام رقبوں کے متعلق جو ضلع کے اندر ہوں حسب ذیل امور کے بارے میں قوانین بنانے کا اختیار حاصل ہوگا :—

(الف) کسی ایسی زمین کو چھوڑ کر جو زراعت کی اغراض کے لئے محفوظ جنگل ہو یا زراعتی اغراض یا چرائی کے لئے یا رھن سہن کے لئے یا کسی غیر زراعتی اغراض کے لئے یا کسی اور غرض کے لئے جو کسی گاؤں یا شہر کے رہنے والوں کے مفادوں کو آگے بڑھا سکتی ہو، زمین کا بٹوارا کرنا، اس کو قبضے میں یا کام میں لانا یا کسی کام کے لئے الگ کر دینا :

بشرطیکہ ایسے قانونوں کی کوئی بات آسام کی حکومت کو کسی ایسے قانون کی متابعت میں جو فی الوقت نافذ ہو اور جو زمین کے اس طرح حاصل کرنے کا اختیار دیتا ہو، عوامی اغراض کے لئے کسی زمین کو حاصل کرنے سے نہ روکے گی چاہے زمین کسی کے قبضے میں ہو یا نہ ہو ۔

(ب) کسی ایسے جنگل کا انتظام جو محفوظ جنگل نہ ہو ۔

(ج) زراعت کے لئے کسی نہر یا پن بہاؤ کا استعمال ۔

(د) "جھوم" کے طریقے یا دوسری جگہہ بدلنے والی زراعت کی ضابطہ بندی ۔

(ہ) گاؤں یا قصبہ کمیٹیوں یا کونسلوں کو قائم کرنا اور ان کے اختیارات مقرر کرنا ۔

(و) گاؤں یا شہر کے انتظام سے تعلق رکھنے والا کوئی اور معاملہ جس میں گاؤں یا شہر کی پولیس، صحت عامہ اور حفظان صحت شامل ہے ۔

(ز) سرداروں یا مکھیاؤں کا تقرر یا ان کی جانشینی ۔

(ژ) جائداد کی وراثت ۔

(ط) شادی بیاہ ۔

(ی) سماجی ریت رسم ۔

(۲) اس پارہ میں "محفوظ جنگل" کے معنی کسی ایسے رقبے کے ہیں جو آسام جنگل کی ضابطہ بندی سنہ ۱۸۹۱ء کے تحت یا کسی دوسرے قانون کے تحت جو اس وقت زیر بحث رقبے میں نافذ ہو، محفوظ کیا گیا ہو ۔

(۳) سارے قانون جو اس پارے کے تحت بنائے جائیں وہ سب بنائے جانے کے ساتھ ہی گورنر کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جب تک اس کی منظوری حاصل نہ ہو جائے کوئی اثر نہ رکھیں گے -

---

۴ - خود مختار ضلعوں اور خود مختار علاقوں میں عدل گستری—(۱) کسی خود مختار علاقہ کی علاقہ واری کونسل کو ان رقبوں کے بارے میں جو ایسے علاقے کے اندر ہوں اور کسی خود مختار ضلع کونسل کو ان رقبوں کو چھوڑ کر اگر کچھ ہوں، جو علاقہ واری کونسلوں کے اختیار میں ہوں اور ان سب رقبوں کے بارے میں جو ایسے ضلع میں ہوں، ضلع کے اندر ایسے دعووں اور مقدموں کو چھوڑ کر جن پر پارہ (۵) کے ذیلی پارہ (۱) کا اطلاق ہوتا ہو ایسے تمام فریقین کے درمیان دعووں اور مقدموں کی سماعت کے لئے جو سب کے سب اس رقبہ کے فہرست بند قبیلوں سے تعلق رکھتے ہوں، ریاست کی کسی عدالت کو چھوڑ کر، گاؤں کونسلیں اور عدالتیں بنا سکے گی اور موزوں اشخاص کو ایسی گاؤں کی کونسلوں کا ممبر، اور ایسے افسر مقرر کر سکے گی، جو اس فہرست بند کے پارہ (۳) کے تحت بنائے ہوئے قانونوں کی قانون گستری کرنے کے لئے ضروری ہوں -

(۲) اس دستور کی کسی بات کے باوجود کسی خود مختار علاقے کی علاقہ واری کونسل یا کوئی عدالت جو علاقہ واری کونسل نے اس مقصد کے لئے بنائی ہو یا اگر کسی خود مختار ضلع کے اندر کسی ایسے رقبے سے متعلق کوئی علاقہ واری کونسل نہ ہو تو ایسے ضلع کی ضلع کونسل یا کوئی عدالت جو ضلع کونسل نے اس مقصد کے لئے بنائی ہو، گاؤں کونسل یا ایسے علاقے یا رقبے کے اندر اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) کے تحت بنائی ہوئی عدالت، جیسی بھی صورت ہو، کے قابل سماعت سارے دعووں اور مقدموں کے بارے میں، ایسے مقدموں کو چھوڑ کر جن پر اس فہرست بند کے پارہ (۵) کے ذیلی پارہ (۱) کی تجویزوں کا اطلاق ہوتا ہو، اپیلی عدالت کے اختیارات استعمال کرے گی اور سوائے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے کسی دوسری عدالت کو ایسے دعووں اور مقدموں کے بارے میں اختیار سماعت نہ ہوگا -

(۳) آسام کی ہائی کورٹ کو ایسے دعووں اور مقدموں میں جن پر اس پارہ کے ذیلی پارہ (۲) کی تجویزوں کا اطلاق ہوتا ہو ایسے اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ ان کو استعمال کرے گی جن کی صراحت گورنر وقتاً فوقتاً حکم کے ذریعے کرے -

(۴) علاقہ واری کونسل یا ضلع کونسل، جیسی بھی صورت ہو، گورنر کی پیشگی منظوری سے ذیل کے امور کی ضابطہ بندی کے قاعدے بنا سکے گی:—

(الف) گاؤں کونسلوں اور عدالتوں کی بناوٹ اور وہ اختیارات جو اس پارہ کے تحت انہیں استعمال کرنے ہوں۔

(ب) وہ طریقۂ کار جس پر گاؤں کونسلوں یا عدالتوں کو اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) کے تحت دعووں اور مقدموں کی سماعت میں عمل کرنا ہو۔

(ج) وہ طریقۂ کار جس پر علاقہ واری یا ضلع کونسل یا کسی عدالت کو جو ایسی کونسل نے بنائی ہو اس پارہ کے ذیلی پارہ (۲) کے تحت اپیلوں کی سماعت اور دوسری کارروائیوں میں عمل کرنا ہو۔

(د) ایسے کونسلوں اور عدالتوں کے فیصلوں اور حکموں کا نفاذ۔

(ہ) اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) اور (۲) کی تجویزوں کو عمل میں لانے کے لئے دوسرے تحتی معاملے۔

۵۔ ضابطہ دیوانی کے مجموعے سنہ ۱۹۰۸ء اور ضابطہ فوجداری کے مجموعے سنہ ۱۸۹۸ء کے تحت علاقہ واری اور ضلع کونسلوں اور بعض عدالتوں اور افسروں کو بعض دعووں اور مقدموں اور جرموں کی سماعت کے اختیارات عطا کرنا— (۱) گورنر کسی ایسے قانون سے پیدا ہونے والے دعووں اور مقدموں کی سماعت کے لئے جو کسی خود مختار ضلع یا علاقے میں نافذ ہو اور جس کے اس مقصد کے لئے ہونے کی صراحت گورنر نے کر دی ہو یا ایسے جرموں کی سماعت کے لئے جن کی سزا موت، عمر قید یا ایسی سزا ہو جس کی میعاد قانون تعزیرات ہند کے تحت یا کسی دوسرے کسی قانون کے تحت جس کا اس وقت اس ضلع یا علاقہ پر اطلاق ہوتا ہو پانچ برس سے کم نہ ہو، ضلع کونسل یا علاقے واری کونسل کو جسے ایسے ضلع یا علاقہ پر یا عدالتوں پر جو ایسی ضلع کونسل نے بنائی ہو، یا کسی افسر پر جو اس مقصد کے لئے گورنر نے مقرر کیا ہو ادھیکار حاصل ہو، ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ء یا ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء، جیسی بھی صورت ہو، کے تحت ایسے اختیارات دے سکے گا جو وہ مناسب سمجھے اور اس پر مذکورہ کونسل، عدالت یا افسر اس طرح عطا کئے ہوئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے ایسے دعووں اور مقدموں اور جرموں کی سماعت کرے گا۔

(۲) گورنر اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) کے تحت کسی ضلع کونسل یا علاقہ‌واری کونسل ، عدالت یا افسر کو عطا کئے ہوئے اختیارات کو واپس لے سکے گا ، یا گھٹا بڑھا سکے گا ۔

(۳) سوائے اسکے کہ جیسا اس پارہ میں کھلے طور پر تجویز کی گئی ہے ، ضابطہ دیوانی سنہ ۱۹۰۸ء اور ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کا اطلاق کسی خود مختار ضلع یا کسی خود مختار علاقہ پر جس پر اس پارہ کی تجویزوں کا اطلاق ہوتا ہو ، کسی قسم کے دعووں ، مقدموں اور جرموں کی سماعت کے بارے میں نہ ہوگا ۔

---

۶ ۔ ضلع کونسل کا ابتدائی اسکول وغیرہ قائم کرنے کا اختیار۔۔کسی خود مختار ضلع کی ضلع کونسل ضلع میں ابتدائی اسکول ، دواخانے ، مارکیٹ ، کانجی حوض ، گھاٹ ، مچھلی‌پالی ، سڑکیں اور پن راہیں ، قائم کر سکے گی ، بنا سکے گی اور ان کا انتظام کر سکے گی ، اور خاص طور پر اس زبان اور طریقے کے بارے میں تجویز کر سکے گی جس سے ضلع کے ابتدائی مدارس میں تعلیم دی جائے ۔

---

۷ ۔ ضلع اور علاقہ واری فنڈ — (۱) ہر خود مختار ضلع کے لئے ایک ضلع فنڈ اور ہر خود مختار علاقہ کے لئے ایک علاقہ‌واری فنڈ قائم کیا جائے گا جس میں وہ سب رقمیں جمع کرائی جائیں گی جو ضلع کونسل کو ضلع کے لئے اور علاقہ واری کونسل کو علاقہ کے لئے ترتیب وار ایسے ضلع یا رقبہ کے انتظام کے سلسلے میں اس دستور کی تجویزوں کی متابعت میں وصول ہوں ۔

(۲) گورنر کی منظوری کے تابع ، ضلع کونسل اور علاقہ واری کونسل ، ضلع فنڈ کے یا علاقہ واری فنڈ کے ، جیسی بھی صورت ہو ، انتظام کے لئے قاعدے بنا سکے گی اور اس طرح بنائے ہوئے قاعدوں میں اس طریقہ‌کار کا تعین کیا جا سکے گا جس پر فنڈ میں روپیہ جمع کرانے کے متعلق اور اس سے روپیہ نکالنے اور اس روپیہ کی تحویل اور کسی دوسرے معاملے کے متعلق جس کا تعلق مذکورہ بالا معاملوں سے ہو یا جو کہ ان کے تحتی ہوں ، عمل کیا جائے ۔

---

۸ ۔ مالگزاری تشخیص کرنے اور وصول کرنے اور ٹیکس لگانے کے اختیارات—(۱) کسی خود مختار علاقے کی علاقہ واری کونسل کو ان زمینوں سے متعلق جو ایسے علاقے میں ہوں ، اور خود مختار ضلع کی ضلع کونسل کو وہ زمینیں چھوڑ کر جو ضلع کے علاقہ واری کونسلوں کے ماتحت رقبوں میں ، اگر کوئی ہو ، واقع ہوں ، ضلع کی تمام زمینوں کے بارے میں ان اصولوں کی متابعت میں جن پر اس وقت ریاست آسام میں آسام

سرکار عام طور پر عمل کر رہی ہو ایسی زمینوں کی مالگزاری تشخیص کرنے اور وصول کرنے کا اختیار ہوگا -

(۲) کسی خود مختار علاقے کی علاقہ واری کونسل کو ان رقبوں سے متعلق جو اس علاقے میں ہوں اور خود مختار ضلع کی ضلع کونسل کو ، وہ رقبے چھوڑ کر جو ضلع کے اندر علاقہ واری کونسل کے ماتحت ، اگر کوئی ہوں ، واقع ہوں ضلع کے تمام رقبوں سے متعلق زمینوں اور عمارتوں پر تیکس لگانے اور وصول کرنے اور ان شخصوں پر جو ایسے رقبوں کے اندر آباد ہوں تول لگانے اور وصول کرنے کا اختیار ہوگا -

(۳) خود مختار ضلع کی ضلع کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ نیچے لکھے ہوئے تیکسوں میں سے کوئی یا سب تیکس اپنے ضلع میں لگائے اور وصول کرے :—

(الف) پیشوں ، تجارتوں ، دھندوں اور روزگاروں پر تیکس -

(ب) جانوروں ، گاڑیوں اور کشتیوں پر تیکس -

(ج) مال کی بکری کے لئے بازار میں داخل ہونے پر تیکس اور ان مسافروں اور مال پر تیکس جو ناو میں لایا لے جایا جائے -

(د) اسکولوں ، دواخانوں اور سڑکوں کے انتظام کے لئے تیکس -

(۴) علاقہ واری کونسل یا ضلع کونسل ، جیسی بھی صورت ہو ، اس پارہ کے ذیلی پارہ (۲) اور (۳) میں صراحت کئے ہوئے تیکسوں میں سے کسی کے لگانے اور وصول کرنے کی تجویز کے لئے ضابطے بنا سکے گی -

---

۹ - دھاتوں کا کھوج لگانے اور انہیں نکالنے کی غرض کے لئے لائسنس یا ٹھیکے -

(۱) کسی خود مختار ضلع کے کسی رقبے میں دھاتوں کا کھوج لگانے یا انہیں نکالنے کے لئے جو لائسنس یا ٹھیکے آسام سرکار کسی خود مختار ضلع کے اندر کے رقبے کے بارے میں عطا کرے ان کی رائلٹی سے جو آمدنی ہر سال اکٹھی ہوگی اس کا ایسا حصہ ضلع کونسل کو دیا جائے گا جس پر آسام سرکار اور ایسے ضلع کی ضلع کونسل آپس میں راضی ہو جائیں۔

(۲) اگر ایسی رائلٹی کے حصے کے بارے میں جو کسی ضلع کونسل کو دیا جائے، کوئی جھگڑا پیدا ہو ، تو اس کو گورنر سے فیصلے کے لئے رجوع کیا جائے گا اور جو رقم گورنر اپنی صواب دید سے مقرر کرے وہ اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) کے تحت ضلع کونسل کو قابل ادائی سمجھی جائے گی اور گورنر کا فیصلہ آخری ہوگا -

۱۰ - غیر قبائلیوں کے روپیہ ادھار دینے اور تجارت کرنے کی نگرانی کے لئے ضلع کونسل کو قاعدے بنانے کا اختیار—(۱) کسی خود مختار ضلع کی ضلع کونسل اس ضلع کے اندر ان شخصوں کے روپیہ ادھار دینے اور تجارت کرنے کی نگرانی کے لئے قاعدے بنا سکے گی جو اس ضلع کے رہنے والے فہرست بند قبیلوں میں سے نہ ہوں -

(۲) خاص طور پر اور اوپر ذکر کئے ہوئے اختیارات کی عمومیت کو نقصان پہنچائے بغیر ایسے ضابطے :—

(الف) مقرر کر سکیں گے کہ کوئی شخص، سوائے اس کام کے لئے لائسنس رکھنے والے کے، روپیہ ادھار دینے کا کاروبار نہ کرے -

(ب) اس سود کی انتہائی شرح مقرر کر سکیں گے جو روپیہ ادھار دینے والا لگائے گا اور وصول کریگا -

(ج) روپیہ ادھار دینے والوں کے لئے حساب کتاب رکھنے اور ضلع کونسل کے اس مقصد کے لئے مقرر کئے ہوئے عہدہ داروں سے ایسے حساب کتاب کی جانچ کے لئے تجویز کر سکیں گے -

(د) طے کر سکیں گے کہ کوئی شخص جو اس ضلع میں رہنے والے فہرست بند قبیلوں کا رکن نہ ہو ضلع کونسل کے لائسنس کے بغیر جو اس مقصد سے جاری کیا جائے کسی جنس کا تھوک یا پھٹکل کاروبار نہیں کریگا :

بشرطیکہ کوئی ضابطے اس پارہ کے تحت نہیں بنائے جا سکیں گے بجز اس کے کہ انہیں ضلع کونسل کے کل ممبروں کی کم سے کم تین چوتھائی اکثریت پاس نہ کر دے-

نیز بشرطیکہ ایسے کسی ضابطے کے تحت ضلع کونسل مجاز نہ ہوگی کہ ایسے روپیہ ادھار دینے والے یا بیوپار کرنے والے کو جو ان ضابطوں کے بننے سے پہلے ضلع کے اندر کاروبار کر رہا ہو لائسنس عطا کرنے سے انکار کرے -

(۳) تمام ضابطے جو اس پارہ کے تحت بنائے جائیں ساتھ ہی گورنر کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جبتک اس کی منظوری حاصل نہ کر لیں موثر نہ ہوں گے -

---

۱۱ - اس فہرست بند کے تحت بنائے ہوئے قانونوں، قاعدوں اور ضابطوں کی اشاعت— اس فہرست بند کے تحت کسی ضلع کونسل یا علاقہ واری کونسل کے بنائے ہوئے تمام قانون، قاعدے اور ضابطے ریاست کے سرکاری گزٹ میں ساتھ ہی شائع کر دئے جائیں گے اور اس طرح شائع ہوتے ہی قانون کا اثر رکھیں گے -

۱۲ - پارلیمنٹ اور ریاست کے قانون سازیہ کے ایکٹوں کا اطلاق خود مختار ضلعوں اور خود مختار علاقوں پر —(۱) اس دستور کی کسی بات کے باوجود :—

(الف) ریاست کے قانون سازیہ کے کسی ایکٹ کا اطلاق جس کا تعلق ایسے معاملوں سے ہو جن کی صراحت اس فہرست بند کے پارہ (۳) میں ان معاملوں کی حیثیت سے کی گئی ہو جن کے بارے میں ضلع کونسل یا علاقہ واری کونسل قانون بنا سکتی ہے اور ریاست کے قانون سازیہ کے کسی ایسے ایکٹ کا اطلاق جو نا کشیدہ الکحلی مشروب کے استعمال کی ممانعت کرتا یا پابندی کرتا ہو کسی خود مختار ضلع یا خود مختار علاقے پر نہ ہوگا بجز اس کے کہ دونوں صورتوں میں ایسے ضلع کی ضلع کونسل یا اس علاقے پر اختیار سماعت رکھنے والی کونسل عام اطلاع نامے کے ذریعے ایسی ہدایت دے اور ضلع کونسل کسی ایکٹ کے بارے میں ہدایت دیتے ہوئے یہ ہدایت کر سکے گی کہ وہ ایکٹ اس ضلع یا علاقہ یا اس کے کسی حصے پر اپنے اطلاق میں ایسے استثناؤں اور تبدیلیوں کے تابع ہوگا جسے وہ مناسب سمجھے -

(ب) گورنر عام اطلاع نامے کے ذریعے کسی وقت بھی ہدایت دے سکے گا کہ پارلیمنٹ یا ریاست کے قانون سازیہ کے کسی ایکٹ کا جس پر اس ذیلی پارہ کے فقرہ (الف) کی تجویزوں کا اطلاق نہ ہوتا ہو، کسی خود مختار ضلع یا خود مختار علاقے پر بھی اطلاق نہ ہوگا یا ایسے ضلع اور ایسے علاقے پر یا اس کے کسی حصے پر ایسے استثناؤں یا تبدیلیوں کے تابع اس کا اطلاق ہوگا جس کی صراحت وہ اطلاع نامہ میں کرے -

(۲) کوئی ہدایت جو اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) کے تحت دی جائے اس طرح دی جائے گی کہ وہ پچھلے زمانے پر بھی موثر ہو -

۱۳ - خود مختار ضلعوں سے متعلق تخمینی وصولات اور خرچ کو سالانہ مالیاتی گوشوارے میں الگ الگ دکھایا جائے گا — کسی خود مختار ضلع سے متعلق تخمینی وصولیوں اور خرچ کو جو ریاست آسام کے مجموعی فنڈ میں جمع کرایا یا اس سے ادا کیا جاتا ہو پہلے ضلع کونسل کے سامنے بحث کے لئے پیش کیا جائے گا اور ایسی بحث کے بعد ریاست کے سالانہ مالیاتی گوشوارے میں جو دفعہ ۲۰۲ کے تحت ریاست کے قانون سازیہ کے سامنے رکھا جائے گا الگ الگ دکھایا جائے گا -

۱۴ - خود مختار ضلعوں اور خود مختار علاقوں کے انتظام کے متعلق تحقیقات اور رپورٹ کرنے کے لئے کمیشن کا تقرر —(۱) گورنر کسی وقت بھی ریاست کے خود مختیار

ضلعوں اور خود مختار علاقوں سے متعلق کسی صراحت کے ہونے معاملے کی جس میں وہ معاملے بھی شامل ہیں جن کی صراحت اس فہرست بند کے پارہ (۱) کے ذیلی پارہ (ج) ، (د) ، (ہ) اور (و) میں کی گئی ہے تحقیق کرنے اور رپورٹ کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر کر سکے گا یا ریاست کے خود مختار ضلعوں اور خود مختار علاقوں کے انتظام کے متعلق عام طور پر تحقیق کرنے اور وقتاً فوقتاً رپورٹ کرنے کے لئے کمیشن مقرر کر سکے گا اور خاص طور پر :—

(الف) ایسے ضلعوں اور علاقوں میں تعلیم اور علاج کی سہولتوں اور آمدورفت کے انتظام کی تجویزیں ،

(ب) ایسے ضلعوں اور علاقوں کے بارے میں کسی نئے یا خاص قانون بنانے کی ضرورت ، اور

(ج) ان قانونوں ، ضابطوں اور قاعدوں کا عملدرآمد جن کو ضلع اور علاقہ واری کونسلوں نے بنایا ہو -

اور وہ اس طریقۂ کار کو معین کر سکے گا جس پر کمیشن کو عمل کرنا ہے -

(۲) ہر ایسے کمیشن کی رپورٹ اس کے بارے میں گورنر کی سفارش متعلقہ وزیر کی صراحتی یادداشت کے ساتھ کہ آسام کی حکومت اس پر کیا کارروائی کرنا چاہتی ہے ریاست کے قانون سازیہ کے سامنے رکھی جائے گی -

(۳) ریاست کے سرکاری کاروبار کو اپنے وزیروں میں بانٹتے ہوئے ، گورنر ریاست کے خود مختار ضلعوں اور خود مختار علاقوں کی بھلائی کے کام کو اپنے کسی وزیر کو خاص طور پر سونپ سکے گا -

۱۵ - ضلع یا علاقہ واری کونسلوں کے ایکٹوں اور قراردادوں کی منسوخی یا معطلی—

(۱) اگر کسی وقت گورنر کو تشفی ہو جائے کہ کسی علاقہ واری کونسل یا ضلع کونسل کے کسی ایکٹ یا قرارداد سے هند کی سلامتی خطرے میں پڑ سکتی ہے تو وہ ایسے ایکٹ یا ایسی قرارداد کو منسوخ یا معطل کر سکے گا اور ایسے ایکٹ کے عمل میں لائے جانے اور جاری رہنے اور ایسی قرارداد کو نافذ کرنے سے روکنے کے لئے وہ ایسی کارروائی بھی (جس میں کونسل کی معطلی اور ان سارے اختیارات کو جو کونسل کو حاصل ہوں یا جو اس کے لئے قابل استعمال ہوں یا ان کے کسی حصے کو اپنے ہاتھ میں لے لینا بھی شامل ہے) کرسکیگا -

(۲) کوئی حکم جو گورنر اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) کے تحت دے ، اس کی وجوہات کے ساتھ جہاں تک جلد ہو سکے ریاست کے قانون سازیہ کے سامنے پیش کیا

جائے گا اور وہ حکم بجز اس کے کہ ریاست کا قانون سازیہ اس کو واپس لے لے اس طرح دئے جانے کی تاریخ سے بارہ مہینے کی مدت تک موثر رہے گا :

بشرطیکہ اگر اور جتنی دفعہ ریاست کا قانون سازیہ ایسے کسی حکم کو نافذ رکھنے کی منظوری دینے کے بارے میں قرارداد پاس کرے وہ حکم بجز اس کے کہ گورنر اسے منسوخ کر دے اس تاریخ سے جس سے کہ اس پارہ کے تحت دوسری صورت میں نافذ نہ رہ سکتا آگے بارہ مہینے کی مدت کے لئے نافذ رہے گا -

۱۶ - ضلع یا علاقہ واری کونسل کی تحلیل— گورنر اس فہرست بند کے پارہ (۱۴) کے تحت مقرر کئے ہوئے کسی کمیشن کی سفارش پر عام اطلاع نامہ کے ذریعے ضلع یا علاقہ واری کونسل کی تحلیل کا حکم دے سکے گا ، اور :—

(الف) ہدایت دے سکے گا کہ کونسل کو دوبارہ بنانے کے لئے فوراً عام چناو ہو -

(ب) ریاست کے قانون سازیہ کی پیشگی رضامندی کے تابع اس رقبہ کے انتظام کو جو اس کونسل کے ادھیکار کے تحت ہو اپنے ہاتھ میں لے سکے گا یا اس رقبے کے انتظام کو مذکورہ پارہ کے تحت مقرر کئے ہوئے کسی کمیشن کے یا کسی ایسی جماعت کے جسے وہ موزوں سمجھے ایک ایسی مدت کے لئے جو بارہ مہینے سے زیادہ نہ ہو سپرد کر سکے گا :

بشرطیکہ جب اس پارہ کے فقرہ (الف) کے تحت کوئی حکم دیا گیا ہو تو نئے عام چناو کے ذریعے کونسل دوبارہ بننے تک گورنر زیر بحث علاقے کے انتظام سے متعلق وہ کارروائی کر سکتا ہے جس کی طرف اس پارہ کے فقرہ (ب) میں اشارہ کیا گیا ہے :

نیز بشرطیکہ ضلع یا علاقہ واری کونسل کو ، جیسی بھی صورت ہو ، ریاست کے قانون سازیہ کے سامنے اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دئے بغیر اس پارہ کے فقرہ (ب) کے تحت کوئی کارروائی نہ کی جائے گی :

۱۷ - ایسے خود مختار ضلعوں کے لئے چناو حلقے بنانے میں رقبوں کو خارج کر دینا— آسام کی قانون ساز اسمبلی کے چناو کی اغراض کے لئے گورنر حکم کے ذریعے اعلان کر سکے گا کہ کسی خود مختار ضلع میں کوئی رقبہ ، اسمبلی میں ایسے ضلع کے لئے محفوظ کی ہوئی کسی نشست یا نشستوں کو پر کرنے کے لئے کسی چناؤ حلقہ کا حصہ نہ ہوگا بلکہ اسمبلی میں کسی نشست یا نشستوں کو جو اس طرح محفوظ نہیں کی گئی ہوں ، پر کرنے کے لئے ایسے چناو حلقے کا حصہ ہوگا جس کی صراحت حکم میں کی جائے -

۱۸ -اس فہرست بند کی تجویزوں کا پارہ (۲۰) کی ضمیمہ تختی کے حصہ (ب) میں ، صراحت کئے ہوئے رقبوں پر اطلاق --- (۱) گورنر :---

(الف) پریزیڈنٹ کی پیشگی رضامندی کے تابع عام اطلاع نامے کے ذریعے اس فہرست بند کی اوپر گزری ہوئی تمام تجویزوں کا اطلاق اس فہرست بند کی ضمیمہ تختی کے حصہ (ب) میں صراحت کئے ہوئے کسی قبائلی رقبے یا ایسے رقبے کے کسی حصے پر کر سکے گا - اور اس پر ایسے رقبے یا حصے کا انتظام ایسی تجویزوں کی متابعت میں کیا جائے گا ء اور

(ب) اسی طرح کی رضامندی سے عام اطلاع نامے کے ذریعے کسی ایسے قبائلی رقبے یا اس کے کسی حصے کو جس کی صراحت حصہ (ب) میں کی گئی ہے مذکورہ تختی سے خارج کر سکے گا -

(۲) جبتک اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) کے تحت کوئی اطلاع نامہ ء مذکورہ تختی کے حصہ (ب) میں صراحت کئے ہوئے کسی قبائلی رقبے یا اس کے کسی حصے ء جیسی بھی صورت ہو ء کے بارے میں جاری نہ ہو پریزیڈنٹ اس رقبے یا اس کے کسی حصے کا انتظام آسام کے گورنر کے ذریعے بحیثیت اپنے کارندے کے کرائے گا اور اس پر حصہ ۹ کی تجویزوں کا اس طرح اطلاق ہوگا گویا کہ وہ رقبہ یا اس کا کوئی حصہ پہلی فہرست بند کے حصہ (د) میں صراحت کیا ہوا کوئی علاقہ ہے -

(۳) اس پارہ کے ذیلی پارہ (۲) کے تحت پریزیڈنٹ کے کارندے کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کرنے میں گورنر اپنے صواب دید سے کام کریگا -

---

۱۹ - عبوری تجویزیں--- (۱) اس دستور کے آغاز کے بعد جتنا جلد ہو سکے گورنر اس فہرست بند کے تحت مملکت کے ہر خود مختار ضلع کے لئے ایک ضلع کونسل بنانے کی کارروائی کریگا اور جبتک کہ کسی خود مختار ضلع کے لئے ضلع کونسل نہ بن جائے ایسے ضلع کا انتظام گورنر کے ہاتھ میں رہے گا ء اور اس فہرست بند کی اوپر لکھی ہوئی تجویزوں کے بجائے ایسے ضلع کے ان رقبوں کے انتظام پر نیچے لکھی ہوئی تجویزوں کا اطلاق ہوگا ء یعنی :---

(الف) پارلیمنٹ یا ریاست کے قانون سازیہ کے کسی ایکٹ کا اطلاق ایسے رقبے پر نہ ہوگا بجز اس کے کہ گورنر عام اطلاع نامے کے ذریعے اس طرح کی ہدایت کرے - اور گورنر کسی ایکٹ کے بارے میں اس قسم کی ہدایت دیتے ہوئے یہ ہدایت دے سکے گا کہ وہ ایکٹ کسی رقبے پر یا اس کے کسی صراحت کئے ہوئے حصے پر اپنے اطلاق میں ایسے استثناؤں یا تبدیلیوں کے تابع موثر ہوگا جو وہ مناسب سمجھے -

(ت) گورنر ایسے کسی رقبے کے امن اور اچھی حکومت کے لئے ضابطے بنا سکے گا
اور کوئی ضابطے جو اس طرح بنائے جائیں پارلیمنٹ یا ریاست کے قانون
سازیہ کے کسی ایکٹ کو یا کسی موجود قانون کو جس کا اطلاق اس
رقبے پر ہوتا ہو منسوخ یا اس میں ترمیم کر سکے گا -

(۲) گورنر اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) کے فقرہ (ب) کے تحت جو ہدایت دے وہ
اس طرح بھی دی جا سکے گی کہ پچھلے زمانے پر موثر ہو -

(۳) اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) کے فقرہ (ب) کے تحت بنائے ہوئے تمام ضابطے
ساتھ ہی پریزیڈنٹ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جب تک اس کی رضامندی
نہ حاصل کر لیں کوئی اثر نہ رکھیں گے -

---

۲۰ - قبائلی رقبے--(۱) نیچے کی تختی کے حصہ (الف) اور (ب) میں صراحت
کئے ہوئے رقبے ریاست آسام کے اندر کے قبائلی رقبے ہوں گے -

(۲) متحدہ کھاسی جینتیا پہاڑی ضلع میں وہ علاقے شامل ہوں گے جو اس دستور
کے آغاز سے پہلے کھاسی ریاستوں اور کھاسی و جینتیا پہاڑی ضلع کے نام سے موسوم تھے،
ان رقبوں کو خارج کر کے جو فی الوقت شیلانگ کی چھاونی اور میونسپلٹی میں شامل
تھے لیکن شیلانگ کی میونسپلٹی کے اندر کے اتنے رقبے کو شامل کرکے جو ملیم کی
کھاسی ریاستوں کا حصہ تھا :

بشرطیکہ اس فہرست بند کے پارہ (۳) کے ذیلی پارہ (۱) کے فقرہ (د) اور (و)، پارہ
(۴) ، پارہ (۵) ، پارہ (۶) ، پارہ (۸) کے ذیلی پارہ (۲) ، ذیلی پارہ (۳) کے فقرہ (الف)،
(ب) اور (د) اور ذیلی پارہ (۴) اور پارہ (۱۰) کے ذیلی پارہ (۱۲) کے فقرہ (د) کی اغراض
کے لئے شیلانگ کی میونسپلٹی میں شامل رقبے کا کوئی حصہ ضلع کے اندر نہ سمجھا
جائے گا -

(۳) نیچے کی تختی میں متحدہ کھاسی جینتیا پہاڑی ضلع کے علاوہ کسی
ضلع یا انتظامی رقبے کی طرف اشارہ اس دستور کے آغاز پر اس ضلع یا رقبے کی طرف
اشارہ سمجھا جائے گا :

بشرطیکہ نیچے کی تختی کے حصہ (ب) میں صراحت کئے ہوئے قبائلی رقبوں
میں کوئی ایسے میدانی رقبے شامل نہ ہوں گے ، جسکا پریزیڈنٹ کی پیشگی رضامندی
سے آسام کا گورنر اس مقصد کے لئے اعلان کرے -

تختی

حصہ — الف

۱ - متحدہ کھاسی جینتیا پہاڑیوں کا ضلع -

۲ - گارو پہاڑیوں کا ضلع -

۳ - لوشائی پہاڑیوں کا ضلع -

۴ - ناگا پہاڑیوں کا ضلع -

۵ - انری کچھار پہاڑیاں -

۶ - میکر پہاڑیاں -

حصہ — ب

۱ - شمال مشرقی سرحدی خطے جن میں بالی پارا سرحدی خطہ ، تراپ سرحدی خطہ ، ابور پہاڑیوں کا ضلع اور مسی می پہاڑیوں کا ضلع شامل ہیں -

۲ - ناگا قبائلی رقبہ -

---

۲۱ - فہرست بند کی ترمیم —(۱) پارلیمنٹ وقتاً فوقتاً قانون کے ذریعے اضافے ، تغیر یا منسوخی کی صورت میں اس فہرست بند کی تجویزوں میں سے کسی کی ترمیم کر سکے گی اور جب فہرست بند کی اس طرح ترمیم ہو جائے تو اس دستور میں اس فہرست بند کی طرف کوئی اشارہ ترمیم کی ہوئی فہرست بند کی طرف اشارہ سمجھا جائے گا -

(۲) کوئی ایسا قانون جس کا ذکر اس پارہ کے ذیلی پارہ (۱) میں کیا گیا ہے دفعہ ۳۶۸ کی اغراض کے لئے اس دستور کی ترمیم نہ سمجھا جائے گا -

ساتویں فہرست بند

(دفعہ ۲۴۶)

فہرست ۱ — یونین فہرست

۱ — ہند اور اس کے ہر حصے کی دفاع جس میں دفاع کی تیاری اور سارے ایسے کام جو لڑائی کے زمانے میں اس کو جاری رکھنے اور اس کے ختم کے بعد فوجوں کو موثر طریقے پر سبکدوش کرنے میں مدد دیں -

۲ — بحری اور عسکری اور ہوائی فوجیں ، یونین کی دوسری ھتھیار بند فوجیں -

۳ — چھاونی کے رقبوں کی حد بندی ، ایسے رقبوں میں مقامی سوراج ، ایسے رقبوں کے اندر چھاونی کے ادھیکاریوں کی بناوٹ اور ان کے اختیارات اور ایسے رقبوں میں گھروں کی رہائش (جس میں کرایہ کی نگرانی بھی شامل ھے) -

۴ — بحری ، عسکری اور ہوائی فوجوں کے کارخانے -

۵ — ھتھیار ، اگن ھتھیار ، گولہ بارود اور دھماکو اشیاء -

۶ — ایٹمی توانائی اور کانی ذرائع جو اس کو تیار کرنے کے لئے ضروری ھوں -

۷ — صنعتیں جن کو پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے دفاع کے لئے یا لڑائی جاری رکھنے کے لئے ضروری قرار دیا ھو -

۸ — خبر رسانی اور تفتیش کا مرکزی ادارہ -

۹ — دفاع ، بدیسی امور اور ہند کی حفاظت سے تعلق رکھنے والے اسباب کی بناء پر احتیاطی نظر بندی ، وہ لوگ جو ایسی نظر بندی میں رکھے جائیں -

۱۰ — بدیسی امور ، وہ سارے معاملے جن کی وجہ سے یونین کا کسی بدیسی ملک سے واسطہ پڑے -

۱۱ — سیاست کارانہ ، قونسلی اور تجارتی نمایندگی -

۱۲ — متحدہ قوموں کا ادارہ -

۱۳ — بین قومی کانفرنسوں ، انجمنوں اور دوسری جماعتوں میں حصہ لینا اور ان کے فیصلوں کو عمل میں لانا -

۱۴ — بدیسی ملکوں کے ساتھ عہد نامے اور اقرار نامے کرنا اور بدیسی ملکوں کے ساتھ عہدناموں اور اقرار ناموں اور عملدرآمدوں کو عمل میں لانا -

۱۵ — جنگ اور صلح -

۱۶ — بدیسی حلقہ اختیار -

۱۷ — شہریت ، دیسی بنانا اور پر ملکی لوگ -

۱۸ — غیرملکی ملزموں کی تحویل -

۱۹ — ہند میں داخلہ ، باہر جا بسنا اور ہند سے خارج کرنا ، پاسپورٹ اور ویزا -

۲۰ — ہند سے باہر کے مقاموں کی تیرتھ یاترائیں -

۲۱ — سمندری ڈکیتیاں ، اور جرم جو کھلے سمندروں یا ہوا میں کئے جائیں ، خطائیں جو بین‌قومی قانون کے خلاف زمین یا کھلے سمندروں یا ہوا میں کی جائیں -

۲۲ — ریلویز -

۲۳ — شاہ راہیں جنکے پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قانون کے ذریعے یا اس کے تحت قومی شاہراہیں ہونے کا اعلان کیا گیا ہو -

۲۴ — ملک کے اندر کی پن راہوں پر جہاز رانی اور کشتی رانی جنکے پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے کل سے چلنے والی کشتیوں کے لئے قومی پن راہیں ہونے کا اعلان کیا ہو ، ایسی پن راہوں پر راستوں کے قاعدے -

۲۵ — سمندری جہاز رانی اور ناو بانی جس میں‌جوار جل جہاز رانی اور ناو بانی شامل ہے ، تجارتی جہاز رانی کی تعلیم اور تربیت کی تجویز اور ریاستوں اور دوسری‌کارکن جماعتوں کی تجویز کی ہوئی ایسی تعلیم اور تربیت کی ضابطہ بندی -

۲۶ — دیپ مینار جن میں دیپ جہاز ، روشنی نمائیں اور جہازوں اور ہوائی جہازوں کی حفاظت کی دوسری تجویزیں بھی شامل ہیں -

۲۷ — بندرگاہیں جنہیں پارلیمنٹ کے اپنے بنائے ہوئے کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت یا کسی مروجہ قانون کے تحت بڑی بندرگاہیں قرار دیا گیا ہو جس میں ان کی حد بندی اور بندرگاہوں کے ادھیکاریوں کا تقرر اور ان کے اختیارات بھی شامل ہیں -

۲۸ — بندرگاہی قرنطینہ ، جس میں اسکے متعلق ہسپتال بھی شامل ہیں ، ملاحوں اور جہاز رانوں کے ہسپتال -

۲۹ — ہوا راہیں ، ہوائی جہاز اور ہوائی جہاز رانی ، ہوائی اڈوں کی تجویز ، ہوائی آمدورفت اور ہوائی اڈوں کی ضابطہ بندی اور تنظیم ، ہوا بازی کی تعلیم اور

تربیت کی تجویز اور ریاستوں یا دوسری کارکن جماعتوں کی تجویز کی هوئی ایسی تعلیم اور تربیت کی ضابطہ بندی -

۳۰ — ریلوے ، سمندر یا هوا کے ذریعے یا کل سے چلنے والی کشتیوں میں قومی پن‌راهوں کے ذریعے مال اور مسافروں کا لانا لیجانا ۔

۳۱ — ڈاک اور تار ، تیلیفون ، لاسلکی ، براڈ کاسٹنگ اور ترسیل کی ایسی دوسری شکلیں -

۳۲—یونین کی ملک اور اس کی آمدنی ، لیکن پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں صراحت کی هوئی کسی ریاست میں واقع ملک کے بارے میں ریاست کی قانون سازی کے تابع سوائے اس کے کہ جس حد تک پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے کوئی دوسری تجویز کی هو -

۳۳ — یونین کی اغراض کے لئے جائداد کا حاصل کرنا یا جبراً لینا-

۳۴ — هندوستانی ریاستوں کے حکمرانوں کی جائدادوں کے لئے کورٹس آف وارڈز -

۳۵ — یونین کا عوامی قرضہ -

۳۶ — سکہ ، سکہ ڈهلائی ، قانونی سکے ، بدیسی سکے کا تبادلہ -

۳۷ — بدیسی ادهارگیاں -

۳۸ — هند کا ریزرو بنک -

۳۹ — ڈاک گهر کے بچت کهاتے -

۴۰ — لاٹریاں جن کا انتظام هند سرکار یا کسی ریاست کی سرکار کرے -

۴۱—پردیسوں کے ساتھ تجارت اور بیوپار ؛ کروڑ گیری سرحدوں کے وار پار درآمد ، برآمد ، کروڑ گیری کی سرحدوں کا تعین -

۴۲ - بین ریاست بیوپار اور تجارت -

۴۳—بیوپار کارپوریشنوں کو بنانا ، ان کی ضابطہ بندی کرنا اور ان کا کام سمیٹنا ، جس میں بنک کاری ، بیمہ اور مالیاتی کارپوریشن بهی شامل هیں لیکن امداد باهمی انجمنیں شامل نہیں هیں -

۴۴—ایسے کارپوریشنوں کو بنانا ، ان کی ضابطہ بندی کرنا اور ان کا کام سمیٹنا چاهے وہ تجارتی هوں یا نہ هوں جن کے مقصد کسی ایک ریاست تک محدود نہ هوں لیکن جن میں یونیورسٹیاں شامل نہیں هیں -

۴۵—بنک کاری -

۴۶—ھنڈیاں، چکیں ، پرامیسری نوٹیں اور اس قسم کی دوسری دستاویزیں -

۴۷—بیمہ -

۴۸—صرافہ اور وعدہ بازار -

۴۹—پیٹنٹ ایجادیں اور بداوت کاری ، حق تصنیف، ٹریڈ مارک اور بکری مال چھاپ -

۵۰—تول اور ناپ کے معیار مقرر کرنا -

۵۱—ھند سے برآمد ھونے والے اور ایک ریاست سے دوسری ریاست کو بھیجے جانے والے مال کی قسم کے معیار مقرر کرنا -

۵۲—صنعتیں جن پر پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے یونین کی نگرانی کا ھونا عام مفاد کے واسطے مصلحتی اعلان کیا ھو -

۵۳—تیل کے خطوں اور کانی تیل کے ذرائع کی ضابطہ بندی اور ترقی ، پٹرولیم کی پیداواریں ، دوسری ایسی سیال چیزیں اور مادے جن کو پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے خطرناک طور پر جل اٹھنے والی اعلان کیا ھو -

۵۴—کانوں اور کانی چیزوں کی ترقی کی ضابطہ بندی ، جس حد تک ایسی ضابطہ بندی اور ترقی پارلیمنٹ نے یونین کی نگرانی کے تحت عام مفاد کے لئے مصلحتی اعلان کیا ھو -

۵۵—مزدور کام ضابطہ بندی اور کانوں اور تیل کے خطوں میں حفاظت—

۵۶—بین ریاستی ندیوں اور ندیوں کی گھاٹیوں کی ضابطہ بندی اور ترقی ، جس حد تک کہ ایسی ضابطہ بندی اور ترقی پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے یونین کی نگرانی کے تحت مصلحتی اعلان کی ھو -

۵۷—علاقہ واری سمندر سے پرے مچھ ماری اور مچھہ پالی -

۵۸—یونین کی کارندہ جماعتوں کے ذریعے نمک ، بنانا ، فراہم کرنا اور تقسیم کرنا اور دوسری کارندہ جماعتوں کے نمک بنانے ، فراہم کرنے اور تقسیم کرنے کی ضابطہ بندی اور نگرانی -

۵۹—افیون کا بونا ، سینچنا ، اس کی تیاری اور برآمد کے لئے بکری۔

۶۰—سنیما تصویر فلموں کی نمایش کے لئے منظوری۔

۶۱—یونین کے ملازمین سے متعلق صنعتی جھگڑے۔

۶۲—ادارے جو اس دستور کے آغاز پر نیشنل لائبریری، انڈین میوزیم، امپیریل وار میوزیم، وکٹوریہ میموریل اور انڈین وار میموریل کہلاتے تھے اور ایسے کوئی دوسرے ادارے جن کو ہند سرکار پورے طور پر یا جزوی طور پر مالی امداد دیتی ہو اور جنکے بارے میں پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے قومی اہمیت رکھنے والے ادارے اعلان کئے ہوں۔

۶۳—ادارے جو اس دستور کے آغاز پر بنارس ہندو یونیورسٹی، علی گڈھ مسلم یونیورسٹی اور دھلی یونیورسٹی کہلاتے تھے اور ایسے کوئی ادارے جنکے بارے میں پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے قومی اہمیت رکھنے والے ادارے اعلان کیا ہو۔

۶۴—سائنسی اور تکنکی تعلیم کے ادارے جن کو ہند سرکار پورے طور پر یا جزوی طور پر مالی امداد دیتی ہو اور جنکے بارے میں پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے قومی اہمیت رکھنے والے ادارے ہونا اعلان کیا ہو۔

۶۵—ذیل کی اغراض کے لئے یونین کی کارندہ جماعتیں اور ادارے:—

(الف) پیشہ وری، روزگاری یا فنی تربیت جس میں پولیس افسروں کی تربیت شامل ہے، یا

(ب) خاص علمی مطالعے اور تحقیقات کو آگے بڑھانا، یا

(ج) جرموں کی تفتیش اور کھوج میں سائنس اور فنی امداد۔

۶۶—اعلی تعلیم یا تحقیقات کے اداروں اور سائنس اور تکنکی اداروں کے کام میں اشتراک پیدا کرنا اور معیاروں کا تعین۔

۶۷—قدیم اور تاریخی یادگاریں اور لیکھے اور آثار قدیمہ کے مقام اور کھنڈر جنکے بارے میں پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے قومی اہمیت رکھنے والے ہونا اعلان کیا ہو۔

۶۸—ہند کی پیمائش، ہند کی ارضیاتی، نباتی، حیواناتی، انسانیاتی جائزے اور فضائیاتی ادارے۔

۶۹—لوک گنتی۔

۷۰—یونین کی عوامی ملازمتیں، آل انڈیا ملازمتیں اور یونین پبلک سروس کمیشن۔

۷۱—یونین کی پنشنیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پنشنیں جو ہند سرکار کی جانب سے یا ہند کے مجموعی فنڈ سے قابل ادائی ہوں۔

۷۲—پارلیمنٹ اور ریاستوں کے قانون سازیہ کے اور پریزیڈنٹ اور وائس پریزیڈنٹ کے عہدوں کے لئے چناؤ اور چناؤ کمیشن -

۷۳—پارلیمنٹ کے ممبروں ، کونسل آف اسٹیٹس کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین اور عوامی ایوان کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کی تنخواہیں اور الاؤنس -

۷۴—پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے ممبروں اور ہر ایوان کی کمیٹیوں کے ممبروں کے اختیارات ، امتیازات اور مراعات ، پارلیمنٹ کی کمیٹیوں یا پارلیمنٹ کے مقرر کئے ہوئے کمیشنوں کے روبرو شہادت دینے یا دستاویزیں پیش کرنے کے لئے اشخاص کو حاضری پر مجبور کرنا -

۷۵—پریزیڈنٹ اور گورنروں کی تنخواہیں ، الاؤنس ، امتیازات اور غیر حاضری کی رخصت کے بارے میں حقوق ، یونین کے وزیروں کی تنخواہیں اور الاؤنس ، کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کی تنخواہیں ، الاؤنس اور غیر حاضری کی رخصت کے بارے میں حقوق اور ملازمت کی دوسری شرطیں -

۷۶—یونین اور ریاستوں کے حسابات کی تنقیح -

۷۷—سپریم کورٹ کی بناوٹ ، تنظیم ، اختیار سماعت اور اختیارات (جن میں ایسی عدالت کی توہین بھی شامل ہے) اور فیس جو اس[۱] عدالت میں لی جائے- اشخاص جو سپریم کورٹ کے سامنے وکالت کرنے کے مستحق ہیں -

۷۸—ہائی کورٹوں کی بناوٹ اور تنظیم ، سوائے ہائی کورٹ کے عہدہ داروں اور ملازموں کے بارے میں تجویزوں کے ، [۲] اشخاص[۳] جو ہائی کورٹ[۴] کے سامنے وکالت کرنے کے مستحق ہیں -

۷۹—کسی ایسے ہائی کورٹ کے[۵] اختیار سماعت کا جس کا صدر مقام کسی ریاست میں ہو ریاست کے باہر کسی رقبہ تک پھیلانا[۶] اور کسی ایسے رقبے کا ہائی کورٹ کے اختیارات سماعت سے خارج کرنا -

۸۰—کسی ریاست کی پولیس فوج کے ممبروں کے اختیارات اور حدود اختیار کا ریاست کے باہر کسی رقبہ تک پھیلانا ، (لیکن اس طرح نہیں کہ ایک ریاست کی پولیس کو ریاست کے باہر کسی رقبہ میں اس ریاست کی حکومت کے اجازت کے بغیر جس میں وہ رقبہ واقع ہو ، اختیارات استعمال کرنے کے قابل بنا دے) ، کسی ریاست کی پولیس فوج کے ممبروں کے اختیارات اور حلقہ اختیار کی ریاست کے باہر ایسے ریلوے رقبوں تک توسیع جو کسی دوسری ریاست کی ملکیت میں ہوں -

۸۱—بین ریاستی پر باس ، بین ریاستی قرنطینہ -

۸۲—زراعتی آمدنی کے علاوہ دوسری آمدنی پر ٹیکس -

۸۳—کروڑ گیری محصول جن میں برآمد محصول بھی شامل ھیں -

۸۴- تمباکو اور دوسرے مال پر جو ھندوستان میں بنائے گئے ھوں یا پیدا کئے گئے ھوں تیاری محصول ، سوائے :—

(الف) انسانوں کے پینے کے لئے الکحلی مشروبات کے -

(ب) افیون ، ھندوستانی بھنگ اور دوسری قندیل دواؤں اور نندیلوں کے -

لیکن ان میں دوا اور سنگار کے لئے بنائی ھوئی چیزیں بھی شامل ھیں جن میں الکحل یا کسی ایسی چیز کا میل ھو جو اس اندراج کے ذیلی پارہ (ب) میں شامل ھیں -

۸۵—کارپوریشن ٹیکس -

۸۶—زراعتی زمین کو چھوڑ کر ، شخصوں اور کمپنیوں کے حاصلات کی اصل مالیت پر ٹیکس ، کمپنیوں کی اصل پونجی پر ٹیکس -

۸۷—زراعتی زمین کو چھوڑ کر دوسری ملکیت پر جائداد محصول -

۸۸—زراعتی زمین کو چھوڑ کر دوسری ملکیت کی وراثت کے بارے میں محصول -

۸۹—مسافروں اور مال پر حدواری ٹیکس جو ریلوے ، سمندر یا ھوا کے ذریعے لایا لے جایا جائے ، ریلوے کے کرایوں اور بھاڑوں پر ٹیکس -

۹۰—اسٹامپ محصولوں کے علاوہ صرافے کے لین دین اور وعدہ بازار پر ٹیکس -

۹۱—ھنڈیوں ، چکوں ، پرامیسری نوٹوں ، بلٹیوں ، ساکھ پتروں ، بیمہ پالیسیوں ، حصوں کی منتقلی ، ادھار ناموں اور عوض ناموں اور رسیدوں پر اسٹامپ محصول کی شرحیں -

۹۲—اخباروں کی بکری اور خریدی اور ان میں شائع ھونے والے اشتہاروں پر ٹیکس -

۹۳—اس فہرست کے معاملوں میں سے کسی سے متعلق خلاف قانون جرم -

۹۴—اس فہرست کے معاملوں میں سے کسی سے متعلق تحقیقات، جایزے، اعداد و شمار -

۹۵—اس فہرست کے معاملوں میں سے کسی سے متعلق، سوائے سپریم کورٹ کے، تمام عدالتوں کے اختیار سماعت اور اختیارات، بحری عدالت کا حلقہ اختیار -

۹۶—اس فہرست کے معاملوں میں سے کسی سے متعلق فیس، لیکن اس میں وہ فیس شامل نہیں ہے جو کسی عدالت میں لی جائے -

۹۷—کوئی دوسرا معاملہ جو فہرست (۲) یا فہرست (۳) میں نہ گنایا گیا ہو، جس میں ایسا ٹیکس بھی شامل ہے جس کا ذکر ان دونوں فہرستوں میں سے کسی میں نہ آیا ہو -

فہرست ۲- ریاستی فہرست

۱—عوامی امن (لیکن اس میں سول حکومت کی مدد کے لئے یونین کی سمندری، عسکری یا ہوائی فوجوں یا کسی دوسری ہتھیار بند فوجوں سے کام لینا شامل نہیں ہے) -

۲—پولیس، جس میں ریلوے اور گاؤں پولیس بھی شامل ہے -

۳—عدل گستری، سوائے سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے تمام عدالتوں کی بناوٹ اور تنظیم، ہائی کورٹ کے افسر اور ملازمین؛ کرایہ اور مالگذاری کی عدالتوں کے طریقہ کار، فیس جو ان عدالتوں میں، سوائے سپریم کورٹ کے، لی جائے -

۴—جیل خانے، سدھار گھر، بورسٹل ادارے، اور اس طرح کے دوسرے ادارے اور وہ لوگ جو ان میں رکھے جائیں جیل خانوں اور دوسرے اداروں کے استعمال کے بارے میں دوسری ریاستوں کے ساتھ انتظامات -

۵—مقامی حکومت، یعنی میونسپلٹی کارپوریشن، امپرومنٹ ٹرسٹ، ضلع بورڈ، کان کنی بستی کے ادھیکاریوں اور مقامی سوراج یا گاؤں کے انتظام کی غرض سے، دوسرے مقامی ادھیکاروں کا تقرر اور اختیارات -

۶—صحت عامہ اور حفظان صحت، ہسپتال اور دواخانے -

۷—ہند سے باہر کے مقامات کی تیرتھ یاتراؤں کے علاوہ یاترائیں -

۸—نشہ والی مشروبات یعنی نشہ والی مشروبات کی پیداوار اور تیاری، ان کا رکھنا، خریدنا اور بیچنا -

۹—اپاہجوں اور روزگار نہ کما سکنے والوں کی امداد -

۱۰—دفن اور قبرستان ، لاش جلانا اور جلانے کی جگہیں -

۱۱—تعلیم جس میں یونیورسٹیاں بھی شامل ہیں فہرست (۱) کے اندراجات ۶۳ ، ۶۴ ، ۶۵ اور ۶۶ اور فہرست (۳) کے اندراج ۲۵ کی تجویزوں کے تابع -

۱۲—کتب خانے ، عجائب خانے اور اس طرح کے دوسرے ادارے جن کی دیکھ بھال اور مالی امداد ریاست کرتی ہو یا قدیم اور تاریخی یادگاریں اور لیکھ سوائے ان کے جنکے بارے میں پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے قومی اہمیت رکھنے والے اعلان کیا ہو -

۱۳—آمد و رفت کے ذریعے یعنی سڑکیں ، پل ، گھاٹ اور دوسرے آمدورفت کے ذریعے جن کی صراحت فہرست (۱) میں نہیں ہے ، میونسپل ٹریموے ، ڈور راہیں ، ملک کے اندر کی پن راہیں اور ان پر آمد و رفت ، ان تجویزوں کے تابع جو ایسی پن راہوں کے بارے میں فہرست (۱) اور فہرست (۳) میں ہیں ، گاڑیاں علاوہ ان گاڑیوں کے جو کل سے چلائی جاتی ہیں -

۱۴—زراعت جس میں زراعت کی تعلیم اور تحقیق بھی شامل ہے ، کیڑوں سے بچاؤ اور پودوں کی بیماریوں کی روک -

۱۵— مویشیوں کی نسل کا تحفظ ، بچاؤ اور سدھار اور جانوروں کے روگوں کی روک ، حیوانوں کے علاج کی تربیت اور عملی تربیت -

۱۶— کانجی حوض اور مویشیوں کے گھس پڑنے کی روک -

۱۷—پانی جس کا مطلب یہ ہے فہرست (۱) کے اندراج ۵۶ کی تجویزوں کے تابع ، آب رسانی ، آبپاشی ، نہریں ، بدررو اور بند ، پانی کے ذخیرے اور پن شکتی -

۱۸—زمین یعنی زمین میں اور زمین پر حق ، لگان داریاں جس میں زمیندار اور کاشتکار کے تعلقات اور لگان کی وصولی بھی شامل ہے ، زراعتی زمینوں کی منتقلی اور ان کا علیحدہ کرنا ، زمین کی ترقی اور زراعتی ادھارگیاں ، بستیاں بسانا -

۱۹—جنگلات -

۲۰—جنگلی جانوروں اور پرندوں کی حفاظت -

۲۱—مچھہ پالی -

۲۲—کورٹس آف وارڈز فہرست (۱) کے اندراج ۳۴ کی تجویزوں کے تابع ، زیربار اور قرق جائدادیں -

۲۳—کانوں اور کانی چیزوں کی ترقی کی ضابطہ بندی یونین کی نگرانی کے تعلق سے فہرست (۱) کی تجویزوں کے تابع -

۲۴—صنعتیں فہرست (۱) کے اندراج ۵۲ کی تجویزوں کے تابع -

۲۵—گیس اور گیس کے کارخانے -

۲۶—ریاست کے اندر بیوپار تجارت اور فہرست (۳) کے اندراج ۳۳ کے تابع -

۲۷—مال کی پیداوار ، فراہمی ، تقسیم ، فہرست (۳) کے اندراج ۳۳ کے تابع -

۲۸—بازار اور میلے -

۲۹—تول اور ناپ ، سوائے معیار قائم کرنے کے -

۳۰—روپیہ ادھار دینا اور روپیہ ادھار دینے والے ، زراعتی قرضہ کے بار کو ھلکا کرنا -

۳۱—سرائیں اور سرابان -

۳۲—فہرست (۱) میں صراحت کئے ہوئے کارپوریشنوں اور یونیورسٹیوں کے علاوہ دوسرے کارپوریشنوں کو انکارپوریٹ کرنا ، کارپوریشنوں کی ضابطہ بندی اور کام سمیٹنا ، انکارپوریٹ نہ کیا ہوا بیوپار ، ادبی سائنس ، مذھبی اور دوسری سوسائٹیاں اور انجمنیں ، امداد باھمی کی انجمنیں -

۳۳—تھیٹر ، ڈرامائی تماشے ، سنیما فہرست (۱) کے اندراج ۶۰ کے تابع ، کھیل ، تفریحی مشغلے اور دل بہلاؤ مشغلے -

۳۴—بازی بدنا اور جوا کھیلنا -

۳۵—کارخانے ، زمینیں اور عمارتیں جو ریاست کی ھوں یا اس کے قبضے میں ھوں -

۳۶—ملکیت کا حاصل کرنا یا جبراً لینا سوائے اس کے کہ یونین کی اغراض کے لئے ھو فہرست (۳) کے اندراج ۴۲ کے تابع -

۳۷—ریاست کے قانون سازیہ کے لئے چناؤ کسی ایسے قانون کی تجویزوں کے تابع جو پارلیمنٹ نے بنایا ھو -

۳۸—ریاست کے قانون سازیہ کے ممبروں ، اسپیکر ، ڈپٹی اسپیکر اور اگر کوئی قانون ساز کونسل بھی ھو ، تو ، اس کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین کی تنخواہیں اور الاؤنس -

۳۹—قانون ساز اسمبلی ، اس کے ممبروں اور کمیٹیوں ، اور اگر قانون ساز کونسل بھی ہو ، تو ، اس کے ممبروں اور کمیٹیوں کے اختیارات ، امتیازات اور مراعات ، کمیٹیوں اور ریاست کے قانون سازیہ کے روبرو شہادت دینے یا کاغذات پیش کرنے کے لئے اشخاص کی جبریہ حاضری -

۴۰—ریاست کے وزیروں کی تنخواہیں اور الاؤنس -

۴۱—ریاست کی پبلک سروسیں ، ریاست کا پبلک سروس کمیشن -

۴۲—ریاستی پینشنیں یعنی وہ پینشنیں جو ریاست کی جانب سے یا ریاست کے مجموعی فنڈ سے قابل ادائی ہوں -

۴۳—ریاست کا عوامی قرضہ -

۴۴—دفینے -

۴۵—مالگذاری جس میں مالگذاری کی تشخیص اور اس کا وصول کرنا ، زمین کے لیکھے رکھنا ، مالگذاری کی اور حقوق کے لیکھوں کی اغراض کے لئے بندوبست اور آمدنیوں کا علیحدہ کرنا شامل ہے -

۴۶—زراعتی آمدنی پر ٹیکس -

۴۷—زراعتی زمین کے بارے میں وراثت کا محصول -

۴۸—زراعتی زمین کے بارے میں ملکیت محصول -

۴۹—زمین اور عمارتوں پر ٹیکس -

۵۰—کان کی چیزوں کے حقوق پر ٹیکس ، کسی ایسی حد بندیوں کے تابع جو پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے کان کو ترقی دینے کے بارے میں عائد کی ہوں -

۵۱—ذیل کی اشیاء پر تیاری محصول جو کسی ریاست میں بنائی یا پیدا کی جائیں ، اور پاسنگی محصول اسی یا کم شرح پر اسی قسم کے مال پر جو ہندوستان میں کہیں اور بنایا یا پیدا کیا جاتا ہو :—

(الف) الکحلی مشروبات ، انسانوں کے پینے کے لئے -

(ب) افیون ، ہندوستانی بھنگ اور دوسری نیندیل دوائیں اور نیندیلیں لیکن اس میں وہ دوائیں اور سنگار کے لئے بنائی ہوئی چیزیں شامل نہیں ہیں جس میں الکحل یا کسی ایسی چیز کا میل ہو جو اس اندراج کے ذیلی پارہ (ب) میں شامل ہے -

۵۲—کسی مقامی رقبہ میں خرچ استعمال یا بکری کے لئے مال کے داخلے پر تیکس -

۵۳—بجلی کے خرچ یا بکری پر تیکس -

۵۴—اخباروں کے علاوہ دوسرے مال کی بکری اور خریدی پر تیکس -

۵۵—ان اشتہاروں کے علاوہ جو اخباروں میں چھپتے ہیں دوسرے اشتہاروں پر تیکس -

۵۶—ایسے مال اور مسافروں پر تیکس جو سڑکوں یا ملک کے اندر کی پن راہوں پر لائے لے جائے جائیں -

۵۷—گاڑیوں پر تیکس جو سڑکوں پر چلائے جانے کے قابل ہوں چاہے کل سے چلائی جانے والی ہوں یا نہ ہوں ، جن میں فہرست (۳) کے اندراج ۳۵ کے تابع ترام کاریں بھی شامل ہیں -

۵۸—جانوروں اور کشتیوں پر محصول -

۵۹—تول محصول -

۶۰—پیشوں ، تجارتوں ، دھندوں اور روزگاروں پر تیکس -

۶۱—آدمی‌وار تیکس -

۶۲—تعیشات پر تیکس جس میں تفریحی مشغلے، دل بہلاؤ مشغلے ، بازی بدنا اور جوا کھیلنا شامل ہے -

۶۳—ان دستاویزوں کے علاوہ جن کی صراحت فہرست (۱) کی تجویزوں میں اسٹامپ محصول کے تعلق سے کی گئی ہے ، دوسری دستاویزوں پر اسٹامپ محصول کی شرحیں -

۶۴—اس فہرست کے کل معاملوں میں سے کسی سے متعلق خلاف قانون جرائم -

۶۵—اس فہرست کے تمام معاملوں میں سے کسی سے متعلق سوائے سپریم کورٹ کے تمام عدالتوں کے اختیار سماعت اور اختیارات -

۶۶—اس فہرست کے معاملوں میں سے کسی سے متعلق فیسیں لیکن اس میں وہ فیسیں شامل نہیں ہیں جو کسی عدالت میں لی جاویں -

فہرست ۳ — متوازی فہرست

۱—فوجداری قانون جس میں وہ تمام معاملے شامل ہیں جو اس دستور کے آغاز پر مجموعہ قانون تعزیرات ہند میں شامل تھے لیکن اس میں فہرست (۱) اور فہرست (۲) میں صراحت کئے ہوئے معاملوں میں سے کسی کے تعلق سے خلاف قانون خطاؤں اور سول طاقت کی مدد کے لئے یونین کی سمندری ، عسکری یا ہوائی اور دوسری ہتھیار بند فوجوں سے کام لینا شامل نہیں ہے -

۲—ضابطہ فوجداری جس میں وہ سب معاملے شامل ہیں جو اس دستور کے آغاز پر مجموعہ ضابطہ فوجداری میں شامل تھے -

۳—ریاست کی حفاظت ، امن عامہ کی برقراری کے لئے ضروری رسدوں اور سیواؤں کو برقرار رکھنے کی اغراض کے لئے احتیاطی نظربندی ، اور اشخاص جو ایسی نظربندی کے تابع ہوں -

۴—قیدیوں اور ملزموں اور اس فہرست کے اندراج (۳) میں صراحت کئے ہوئے اسباب کی بناء پر احتیاطی نظربندی کے تابع لوگوں کو ایک ریاست سے دوسری ریاست میں بھیجنا -

۵—شادی اور طلاق ، شیر خوار اور نابالغ ، گود لینا ، وصیت نامے ، بےوصیتی اور وراثت ، مشترک خاندان اور بٹوارہ ، وہ سارے معاملے جن کے تعلق سے عدالتی کارروائیوں کے فریق اس دستور کے آغاز سے فوراً پہلے اپنے اپنے شخصی قانون کے تابع تھے -

۶—زراعتی زمین کے علاوہ دوسری ملک کا انتقال ، دستاویزوں اور وثیقوں کی رجسٹری -

۷—معاہدے ، جن میں شراکت ، کارندہ گری ، لانے لیجانے کے ٹھیکے اور ٹھیکوں کی دوسری خاص صورتیں ، لیکن جن میں زراعتی زمین کے متعلق معاہدے شامل نہیں ہیں -

۸—قانونی کارروائی کے قابل خطائیں -

۹—دیوالہ اور ناداری -

۱۰—ٹرسٹ اور ٹرسٹی -

۱۱—اڈمنسٹریٹر جنرل اور سرکاری ٹرسٹی -

۱۲—شہادت اور حلف ، قانونوں ، عوامی ایکٹوں اور لیکھوں اور قانونی کارروائیوں کو تسلیم کرنا -

۱۳—ضابطہ دیوانی جس میں وہ تمام معاملے شامل ھیں جو مجموعۂ ضابطہ دیوانی میں اس دستور کے آغاز پر شامل تھے ، تمادی اور ثالثی -

۱۴—عدالت کی توھین لیکن جس میں سپریم کورٹ کی توھین شامل نہیں ھے -

۱۵—آوارہ گردی ، خانہ بدوشی اور خانہ بدوش قبیلے -

۱۶—پاگل پن اور دماغی خلل ، جس میں وہ جگہیں بھی شامل ھیں جو پاگلوں اور دماغی خلل والوں کو رکھنے یا ان کا علاج کرنے کے لئے ھوں -

۱—جانوروں کے ساتھ بے رحمی کی روک -

۱—کھانے کی چیزوں اور دوسری اشیاء میں میل کرنا -

۱—دوائیں اور زھر ، فہرست (۱) کے اندراج (۵۹) کی افیون کے متعلق تجویزوں کے تابع -

۲—معاشی اور سماجی منصوبہ بندی -

۲—تجارتی اور صنعتی اجارہ داریاں ، سنگت بندیاں اور ٹرسٹ -

۲—ٹریڈ یونینیں ، صنعتی اور مزدور کاری جھگڑے -

۲—سماجی تحفظ اور سماجی بیمہ ، روزگار اور بے روزگاری -

۲—مزدور بھلائی جس میں کام کرنے کی شرطیں ، پراویڈینٹ فنڈ ، روزگار داتا کی ذمہ داریاں اور مزدوروں کا معاوضہ ، معذوری اور بڑھاپا پینشنیں اور زچگی رعایتیں شامل ھیں -

۲۵—مزدوروں کی روزگاری اور فنی تربیت -

۲۶—قانونی ، طبی اور دوسرے پیشے -

۲۷—ایسے لوگوں کی مدد اور باز آبادکاری جو ہندوستان اور پاکستان کی دومینین بنائے جانے کی وجہ سے اپنے رہنے بسنے کے اصلی مقام سے بے گھر ہو گئے ہیں -

۲۸—خیرات اور خیراتی ادارے ، خیراتی اور مذہبی اوقاف اور مذہبی ادارے -

۲۹—متعدی اور چھوتی بیماریوں یا کیڑوں کا جو آدمیوں ، جانوروں یا پودوں کو متاثر کرتے ہیں ایک ریاست سے دوسری ریاست میں پھیلنے سے روکنا -

۳۰—جیون اعداد و شمار اور پیدائیشوں اور موتوں کی رجسٹری -

۳۱—بندرگاہیں ان بندرگاہوں کو چھوڑ کر جنکے متعلق پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے یا اس کے تحت بڑی بندرگاہیں ہونے کا اعلان کیا ہو -

۳۲—ملک کے اندر کی پن راہوں میں کل سے چلنے والی کشتیوں کے تعلق سے جہازرانی اور کشتی رانی اور ایسی پن‌راہوں پر راستے کے قاعدے ، مسافروں اور مال کا ملک کے اندر کی پن راہوں پر لانا لےجانا ، قومی پن‌راہوں کے تعلق سے فہرست (۱) کی تجویزوں کے تابع -

۳۳—صنعتی پیداواروں کا بیوپار اور تجارت اور ان کی پیداوار ، فراہمی اور تقسیم جہاں کہ ایسی صنعتوں پر یونین کی نگرانی پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعے عام مفاد کے لئے مصلحتی اعلان کی ہو -

۳۴—قیمتوں کی نگرانی -

۳۵—کل سے چلنے والی گاڑیاں جن میں وہ اصول بھی شامل ہیں جن کی بناء پر ایسی گاڑیوں پر ٹیکس لگائے جائیں -

۳۶—کارخانے -

۳۷—بائلر -

۳۸—بجلی -

۳۹—اخبار ، کتابیں اور چھاپہ خانے -

۴۰—آثار قدیمہ کے مقامات اور کھنڈر ، علاوہ ان کے جن کو پارلیمنٹ نے قانون کے ذریعہ قومی اھمیت رکھنے والے اعلان کیا ھو -

۴۱—ایسی ملکیت کی (جس میں زراعتی بھی شامل ھے) رکھوالی ، انتظام اور لین دین ، جسکو قانون کے ذریعے تخلیہ کرنے والوں کی جائداد اعلان کیا گیا ھو -

۴۲—اصول جن پر یونین یا ریاست کی اغراض یا کسی دوسری سرکاری اغراض کے لئے حاصل کی ھوئی یا جبراً لی ھوئی ملکیت کا معاوضہ طے کیا جائے اور وہ صورت اور طریقہ جس میں ایسا معاوضہ ادا کیا جائے -

۴۳—کسی ریاست میں ٹیکسوں اور دوسرے عوامی مطالبوں کے تعلق سے ایسے دعووں کی وصولی جو ریاست سے باھر پیدا ھوئے ھوں اور جن میں مالگذاری کی بقایا اور ایسی بقایا کے طور پر وصول کی جانے والی رقمیں بھی شامل ھیں -

۴۴—استامپ محصول ، علاوہ ان محصولوں اور فیسوں کے جو عدالتی استامپ کے ذریعے سے وصول کی گئی ھوں لیکن اس میں استامپ محصول کی شرحیں شامل نہیں ھیں -

۴۵—فہرست (۲) اور فہرست (۳) میں صراحت کئے ھوئے معاملوں میں سے کسی کی اغراض کے لئے تحقیقات اور اعداد و شمار -

۴۶—اس فہرست کے معاملوں میں سے کسی کے تعلق سے تمام عدالتوں کا سوائے سپریم کورٹ کے ، اختیار سماعت اور اختیارات -

۴۷—اس فہرست کے معاملوں میں سے کسی کے متعلق سے فیس لیکن اس میں وہ فیس شامل نہیں ھے جو کسی عدالت میں لی جائے -

———

آٹھویں فہرست بند

[دفعہ ۳۴۴ (۱) اور ۳۵۱]

زبانیں

۱—آسامی

۲—بنگالی

۳—گجراتی

۴—ہندی

۵—کنڑی

۶—کشمیری

۷—ملایالم

۸—مرہٹی

۹—اوڑیا

۱۰—پنجابی

۱۱—سنسکرت

۱۲—تامل

۱۳—تیلگو

۱۴—اردو

دستور (پہلی ترمیم) سنہ ۱۹۵۱ع

ہند کے دستور کی ترمیم کے لئے ایکٹ

(۱۸ جون سنہ ۱۹۵۱ع)

پارلیمنٹ ذیل کا ایکٹ بناتی ہے :—

۱—مختصر نام - اس ایکٹ کا نام دستور (پہلی ترمیم) کا ایکٹ بابت سنہ ۱۹۵۱ع ہو گا -

۲—دفعہ ۱۵ کی ترمیم - دستور کی دفعہ ۱۵ میں ذیل کے فقرہ کا اضافہ کیا جائے :—

"(۴) اس دفعہ یا دفعہ ۲۹ کے فقرہ (۲) کی کوئی بات مملکت کو شہریوں کے سماجی اور تعلیمی لحاظ سے پچھڑے طبقوں کی ترقی کے لئے یا فہرست بند ذاتوں اور فہرست بند قبیلوں کے لئے کوئی خاص تجویز بنانے سے نہ روکے گی - "

۳—دفعہ ۱۹ کی ترمیم اور بعض قوانین کا جائز کیا جانا - (۱) دستور کی دفعہ ۱۹ میں :—

(الف) فقرہ (۲) کی جگہہ ذیل کا فقرہ رکھا جائے اور یہ سمجھا جائے گا کہ مذکورہ فقرہ ہمیشہ سے ذیل کی شکل میں ایکٹ کیا گیا تھا ، یعنی :—

"(۲) فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (الف) کی کوئی بات کسی موجودہ قانون کے عمل پر اثر نہ ڈالے گی یا مملکت کو کوئی قانون بنانے سے نہ روکے گی جس حد تک کہ ایسا قانون مملکت کی حفاظت کی خاطر غیر مملکتوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات، امن عامہ ، تہذیب یا اخلاق کی خاطر یا عدالت کی تحقیر و توہین - یا کسی خطا پر اکسانے کے تعلق سے مذکورہ ذیلی فقرہ کے ذریعہ دئے ہوئے حق کے استعمال پر معقول پابندیاں عائد کرتا ہو -

(ب) فقرہ (۶) میں ان الفاظ کی بجائے جو "مذکورہ ذیلی فقرہ کی کوئی بات" سے شروع اور الفاظ "مشغلہ بیوپار یا کاروبار" پر ختم ہوتے ہیں ، حسب ذیل کا اضافہ کیا جائے یعنی :—

"مذکورہ ذیلی فقرہ کی کوئی بات کسی موجودہ قانون کے عمل پر اثر نہ ڈالے گی جس حد تک کہ وہ کسی ایسے قانون سے

متعلق ہو یا مملکت کو ایسے قانون بنانے سے روکے جسکا تعلق ہو:—

(۱) پیشہ وری یا فنی قابلیتوں سے جو کسی پیشہ کو عمل میں لانے یا کسی مشغلے ، بیوپار یا کاروبار کو چلانے کے لئے ضروری ہوں - یا

(۲) مملکت کے ذریعے یا کسی کارپوریشن کے ذریعہ جو مملکت کی ملک ہو یا اس کی نگرانی میں ہو کسی بیوپار ، کاروبار ، صنعت یا خدمت کو جاری رکھنا ، خواہ اس سے شہریوں کو پورے یا جزوی طور پر خارج رکھا گیا ہو یا نہ رکھا گیا ہو - ،،

(۲) دستور کے آغاز سے فوراً پہلے ہند کی عملداری میں نافذہ کوئی قانون جو دستور کی دفعہ ۱۹ کے احکام کے ، اس ترمیم کے ساتھ جو اس دفعہ کے ضمن (۱) کے ذریعے کی گئی ہے ، مطابق ہو کالعدم نہ سمجھا جائیگا یا کبھی بھی اسکا کالعدم ہونا نہ سمجھا جائیگا محض اس بناء پر کہ وہ ایسا قانون ہے جو مذکورہ دفعہ کے فقرہ (۱) کے ذیلی فقرہ (الف) کے ذریعے دئے ہوئے اختیار کو چھینتا یا کم کر دیتا ہے یا یہہ کہ اس دفعہ کے فقرہ (۲) کے ذریعے جیسا کہ وہ ابتدا میں ایکٹ میں شامل تھی، اس کے عمل کو محفوظ نہیں کیا گیا تھا -

توضیح :—اس ضمن میں الفاظ ,, نافذہ قانون ،، کے وہی معنی ہونگے جو سور کی دفعہ ۱۳ کے فقرہ (۱) میں ہیں -

نئی دفعہ ۳۱ الف کا اضافہ -

دستور کی دفعہ ۳۱ کے بعد ذیل کی دفعہ کا اضافہ کیا جائے اور یہ سمجھا جائیگا کہ وہ ہمیشہ سے اس دفعہ میں شامل رہا ہے ، یعنے:—

۳۱ الف جائداد حاصل کرنے کیلئے احکام دینے والے قوانین کی حفاظت وغیرہ -

,, (۱) اس حصہ میں اوپر بیان کی ہوئی تجویزوں میں کسی بات کے باوجود ، کوئی قانون جو مملکت کی طرف سے کسی جائداد کے حاصل کرنے یا اس میں کسی حقوق کے حاصل کرنے یا ایسے کسی حقوق کے ختم کرنے یا اُنکی ترمیم کرنے کی تجویز کرتا ہو، اس بنیاد پر کالعدم نہ سمجھا جائیگا کہ وہ اس حصے کی تجویزوں کے مطابق نہیں ہے یا ان تجویزوں کے ذریعہ کسی دئے ہوئے حقوق کو چھین لینا یا اُن میں کمی کر دیتا ہے :

بشرطیکہ ایسا قانون کسی ریاست کے قانون سازیہ کا بنایا ہوا کوئی قانون ہو تو اس پر اس دفعہ کی تجویزوں کا اطلاق نہ ہوگا بجز اسکے کہ ایسا قانون پریزیڈنٹ کے غور کیلئے محفوظ کئے جانے کے بعد اس کی منظوری حاصل کر چکا ہو -

(۲) اس دفعہ میں :—

(الف) الفاظ ‌‌" جائداد " کے ، کسی مقامی رقبے کے تعلق سے وہی معنے ہونگے جو ان الفاظ یا ان کے مماثل مقامی الفاظ کے ، اس موجودہ قانون میں جو اس رقبے میں نافذ ہو ، اراضی کی شرائط لگانداری کے تعلق سے ہوں ، اور اس میں کوئی جاگیر ، انعام یا معافی یا اسی قسم کی دوسری عطا بھی داخل ہوگی -

(ب) الفاظ " حقوق " میں ، کسی جائداد کے تعلق سے ، کسی طرح کے بھی حقوق جو کسی مالک ، ذیلی مالک شکمی مالک ، لگاندار یا دوسرے درمیانی شخص کو حاصل ہوں اور مالگزاری کے تعلق سے کوئی حقوق یا مراعات داخل ہوں گے - "

۵ - نئی دفعہ ۳۱ ب کا اضافہ-

دستور کی دفعہ ۳۱ الف کے بعد جیسا کہ وہ دفعہ ۴ کے ذریعہ شامل کی گئی ہے ذیل کی دفعہ کا اضافہ کیا جائے ، یعنی :—

" بعض ایکٹوں اور آئین کا جائز کیا جانا -

۳۱ - (ب) دفعہ الف ۳۱ میں شامل تجویزوں کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر نہ تو نویں فہرست بند میں صراحت کئے ہوئے ایکٹ ا ر دستور العمل میں سے کوئی اور نہ ان میں کی تجویزوں میں سے کوئی تجویز س بناء پر کالعدم یا کبھی بھی کالعدم سمجھی جائے گی کہ ایسا قانون آئین یا تجویز اس حصے کی کسی تجویز کے مطابق نہیں ہے یا ان تجویزوں کے ذریعے دئے ہوئے کسی حق کو چھین لیتی یا اُن میں کمی کر دیتی ہے اور اس کے خلاف کسی عدالت یا ٹریبونل کے کسی فیصلہ ، ڈگری یا حکم کے باوجود مذکورہ ایکٹوں ور دستور العمل میں سے ہر ایک کا نفاذ اس کی تنسیخ یا ترمیم کرنے کے بارے میں کسی مجاز قانون سازیہ کے اختیار کے تابع جاری رہیگا - "

۶ - دفعہ ۸۵ کی ترمیم - دستور کی دفعہ ۸۵ کے بجائے ذیل کی دفعہ قائم کیجائے ، یعنی :—

"پارلیمنٹ کے اجلاس ، ان کا برخاست ہونا اور ان کی تحلیل - ۸۵ - (۱) پریزیڈنٹ وقتاً فوقتاً پارلیمنٹ کے ہر ایوان کو ایسے وقت اور مقام پر اجلاس کرنے کے لئے طلب کرے گا جو وہ مناسب سمجھے - لیکن اس کے ایک اجلاس میں اس کی آخری بیٹھک اور بعد کے اجلاس میں اس کی پہلی بیٹھک کے لئے مقرر کی ہوئی تاریخ کے درمیان چھ مہینے کی مدت حائل نہ ہوگی -

(۲) پریذیڈنٹ وقتاً فوقتاً :—

(الف) ایوانوں یا کسی بھی ایوان کو برخاست کر سکے گا -
(ب) عوامی ایوان کی تحلیل کر سکے گا - "

۷ - دفعہ ۸۷ کی ترمیم - دستور کی دفعہ ۸۷ میں :—

(۱) فقرہ (۱) میں الفاظ " ہر اجلاس کے آغاز پر " کے بجائے الفاظ " عوامی ایوان کے لئے ہر عام چناو کے بعد پہلے اجلاس کے آغاز پر اور ہر سال پہلے اجلاس کے آغاز پر " درج کئے جائیں -

(۲) فقرہ (۲) میں الفاظ " اور ایسی بحث کو ایوان کے دوسرے کاروبار پر ترجیح دینے کے لئے " حذف کئے جائیں -

۸ - دفعہ ۱۷۴ کی ترمیم - دستور کی دفعہ ۱۷۴ کی بجائے ذیل کی دفعہ رکھی جائے ، یعنی :—

"ریاستی قانون سازیہ کے اجلاس ، ان کا برخاست ہونا اور ان کی تحلیل - ۱۷۴ - (۱) گورنر وقتاً فوقتاً ریاست کے قانون سازیہ کے ایوان یا ہر ایوان کو ایسے وقت اور مقام پر اجلاس کرنے کے لئے طلب کرے گا جو وہ مناسب سمجھے - لیکن ایک اجلاس میں اس کی آخری بیٹھک اور بعد کے اجلاس میں اس کی پہلی بیٹھک کے لئے مقرر کی ہوئی تاریخ کے درمیان چھ مہینے کی مدت حائل نہ ہوگی -

(۲) گورنر وقتاً فوقتاً :—

(الف) ایوان یا کسی بھی ایوان کو برخاست کر سکے گا

(ب) قانون ساز اسمبلی کی تحلیل کر سکے گا - "

۹ - دفعہ ۱۷۶ کی ترمیم - دستور کی دفعہ ۱۷۶ میں :—

(۱) فقرہ (۱) میں الفاظ "ہر جلسہ" کے بجائے الفاظ "قانون ساز اسمبلی کے لئے ہر عام چناو کے بعد پہلے اجلاس کے آغاز پر اور ہر سال پہلے اجلاس کے آغاز پر" درج کئے جائیں -

(۲) فقرہ (۲) میں الفاظ "اور ایسی بحث کو ایوان کے دوسرے کاروبار پر ترجیح دینے کیلئے" حذف کئے جائیں -

۱۰ - دفعہ ۳۴۱ کی ترمیم - دستور کی دفعہ ۳۴۱ کے فقرہ (۱) میں الفاظ "کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ سے مشورہ کے بعد" کی بجائے الفاظ "کسی ریاست کے تعلق سے اور جبکہ وہ پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی کوئی ریاست ہو تو اس کے گورنر یا راج پرمکھ سے مشورے کے بعد" درج کئے جائیں -

۱۱ - دفعہ ۳۴۲ کی ترمیم - دستور کی دفعہ ۳۴۲ کے فقرہ (۱) میں الفاظ "کسی ریاست کے گورنر یا راج پرمکھ سے مشورے کے بعد" کے بجائے الفاظ "کسی ریاست کے تعلق سے اور جبکہ وہ پہلی فہرست بند کے حصہ (الف) یا حصہ (ب) میں صراحت کی ہوئی ریاست ہو تو اس کے گورنر یا راج پرمکھ سے مشورے کے بعد" درج کئے جائیں -

۱۲ - دفعہ ۳۷۲ کی ترمیم - دستور کی دفعہ ۳۷۲ کے فقرہ (۳) کے ذیلی فقرہ (الف) میں الفاظ "دو برس" کی بجائے الفاظ "تین برس" درج کئے جائیں -

۱۳ - دفعہ ۳۷۶ کی ترمیم - دستور کی دفعہ ۳۷۶ کے فقرہ (۱) کے آخر میں حسب ذیل کا اضافہ کیا جائے ، یعنی :—

"ایسا کوئی جج اس امر کے باوجود کہ وہ ہند کا شہری نہیں ہے ایسے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر یا کسی دوسرے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا دوسرے جج کے طور پر تقرر کا اہل ہوگا -"

۱۴ - نویں فہرست بند کا اضافہ -

دستور کی آٹھویں فہرست بند کے بعد حسب ذیل فہرست بند کا اضافہ کیا جائے یعنی :-

"نویں فہرست بند

(دفعہ ۳۱ ب)

۱ - بہار زمین سدھار ایکٹ سنہ ۱۹۵۰ع [بہار ایکٹ نشان (۳۰) بابت سنہ ۱۹۵۰ع]

۲ - لگانداری اور زرعی اراضی کا ایکٹ ، بمبئی سنہ ۱۹۴۸ع [بمبئی ایکٹ نشان (۶۷) بابت سنہ ۱۹۴۸ع]

۳ - مالکی لگان داری کی مسدودی کا ایکٹ ، بمبئی سنہ ۱۹۴۹ع [بمبئی ایکٹ نشان (۶۱) بابت سنہ ۱۹۴۹ع]

۴ - بمبئی تعلقداری حقیقت کی مسدودی کا ایکٹ ، سنہ ۱۹۴۹ع [بمبئی ایکٹ نشان (۶۲) بابت سنہ ۱۹۴۹ع]

۵ - پنچ محل مہواسی حقیقت کی مسدودی کا ایکٹ ، سنہ ۱۹۴۹ع [بمبئی ایکٹ نشان (۶۳) بابت سنہ ۱۹۴۹ع]

۶ - بمبئی کھوتی مسدودی ایکٹ ، سنہ ۱۹۵۰ع [بمبئی ایکٹ نشان (۶) بابت سنہ ۱۹۵۰ع]

۷ - بمبئی پرگنہ اور کلکرنی وطن مسدودی ایکٹ سنہ ۱۹۵۰ع [بمبئی ایکٹ نشان (۶۰) سنہ ۱۹۵۰ع]

۸ - مدھیہ پردیش حقوق مالکانہ (بابت جاگیرات- محالات منتقل شدہ اراضیات) مسدودی ایکٹ ، سنہ ۱۹۵۰ع [مدھیہ پردیش ایکٹ نشان (۱) بابت سنہ ۱۹۵۱ع]

۹ - مدراس جاگیرات مسدودی میں تبدیلی رعیت واری ایکٹ سنہ۱۹۴۸ع [مدراس ایکٹ (۲۶) بابت سنہ ۱۹۴۸ع]

۱۰ - مدراس جاگیرات (مسدودی اور رعیت واری میں تبدیلی) ترمیمی ایکٹ سنہ ۱۹۵۰ع [مدراس ایکٹ نشان (۱) بابت سنہ ۱۹۵۰ع]

۱۱ - اتر پردیش موقوفی زمینداری اور زمین سدھار ایکٹ سنہ ۱۹۵۰ء [اتر پردیش ایکٹ نشان (۱) بابت سنہ ۱۹۵۱ء]

۱۲ - حیدر آباد (موقوفی جاگیرات) کا دستور العمل سنہ ۱۳۵۸ ف [نشان (۶۹) سنہ ۱۳۵۸ فصلی]

۱۱ - حیدر آباد جاگیرات (معاوضہ) کا دستور العمل ء سنہ ۱۳۵۹ف [نشان (۲۵) بابت سنہ ۱۳۵۹ فصلی] - ۴۴

Constitution of India

ہند کا دستور

اصطلاحوں کی فرہنگ

(ا) اردو و انگریزی

English Term	Hindi	Roman	Urdu
	ā—ا		
Domiciled	ادھی واسی	ā basā huvā	آبسا ہوا
Excise Duty	ات پادن شلک	ābkāri mahsul	آبکاری محصول
Audit	لیکھا پرکشا	ādit	آڈٹ
Auditor-General	مہا لیکھا پریکشک	āditar janeral	آڈیٹر جنرل
Ordinance	ادھیا دیش	ārdinans	آرڈی ننس
Revenues	راجیہ آگم	āmadaniyān	آمدنیاں
Income-tax	آیہ کر	āmadani-teks	آمدنی ٹیکس
Traffic	یاتایات	āvājāvi āmad-o-raft	آواجاوی آمدورفت
Vagrancy	آوارہ گردی ء آھنڈن	āvāragardi	آوارہ گردی
	a—ا		
Appeal	اپیل	apil	اپیل
Court of appeal	اپیل نیایالیہ	àpili a'dālat	اپیلی عدالت
Attorney-General	مہانیائے وادی	atārni-janeral	اٹارنی جنرل
Concurrence	سہہ متی	ittefāqe rai	اتفاق رائے
Influence	پربھاو	asar	اثر
Preventive detention	نوارک نرودھ	rok thāmi nazarbandi	روک تھامی نظربندی
Newspaper	سماچار پتر	akhbār	اخبار
Authorize	ادھی کرت کرنا	íkhtiyār dena, adhikār dena	اختیار دینا۔ ادھیکار دینا
Jurisdiction	کشیتر ادھیکار	íkhtiyār-i-samāa't	اختیار سماعت
Exclusion	اپ ورجن	íkhrāj	اخراج
Sinking fund	نکشیپ ندھی	adāi fund	ادائی فنڈ
Allegation	ابھی کتھن	iddíā	ادعاء

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Loan	ادھار	udhār	ادھار
Authority	ادھیکاری	adhikāri, adhikār	ادھیکاری ادھیکار
Administrator-General	پرشاسک	administrator-janeral	اڈمنسٹریٹر جنرل
Advocate-General	مہاادھیوکتا	advoket-janeral	اڈووکیٹ جنرل
Speaker	ادھیکش	spikar	اسپیکر
Stamp Duty	مدرانک شلک	ístāmp mahsul	اسٹامپ محصول
State Public Services	راجیہ لوک سیوائیں	ístet pablik naukriyān	اسٹیٹ پبلک نوکریاں
Resignation	پد تیاگ	ístifā	استعفاء
Assembly	سبھا	asembli	اسمبلی
Notice	سوچنا	ittilā	اطلاع
Notification	ادھی سوچنا	ittilā nāma	اطلاع نامہ
Motion of Confidence	وشواش پرستاو	e'temād ki tahrik	اعتماد کی تحریک
Honorarium	مان دیہ	e'zāzia	اعزازیہ
Officer	پد ھ یکاری	afsar	افسر
Agreement	قرار	iqrārnāma	اقرارنامہ
Minority	الپ سنکھک ورگ	aqaliyat	اقلیت
Unit	ایکک	ekāi	اکائی
Act	ادھینیم	ekt	ایکٹ
Enact	ادھینیمن	ekt banānā	یکٹ بنانا
Single transferable vote	ایکل سم کرمنی مت	ikehra inteqāli vōt	کہرا انتقالی ووٹ
Allowance	بھتا	alauns, bhattā	الاؤنس، بھتا
Accusation	ابھی یوگ	ilzām	الزام
Trust	نیاس	amānat	امانت
Privilege	وشیشادھیکار	imtiyāz	امتیاز
Co-operative Societies	سہکاری سنستھائیں	mdād-e-bāhāmi anjumane	امداد باھمی انجمنیں
Grant-in-aid	سہاییک انودان	imdādi atiya	امدادی عطیہ
Peace	شانتی	amn shānti	امن شانتی

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Administration	پرشاسن	intezām	انتظام
Administer	پرشاسن کرنا	intezām karnā	انتظام کرنا
Administrative	پرشاسنئیہ	intezāmi farāez	انتظامی فرائض
Engineering	نیتر شاستر	inginiyari	انجینیری
Gratuity	اپ دان	inām	انعام
Patent	ایکسو	ijādi sanad	یجادی سند
House	سدن	aivān	ایوان
		b—ب	
Transport	پری وہن	bārbardāri	باربرداری
Void	شونیہ	bātil	باطل
Perquisites	پری لبدھی	bālai āmadani	بالائی آمدنی
Major	ویسک	bālig	بالغ
Adult Suffrage	ویسک متا دھیکار	bālig rāi dahi kā haq	بالغ رائے دہی کا حق
Infant	شیشو	bālak, shir khār	بالک، شیرخوار
Savings	بچتیں	bachat	بچت
Naval	نوسینا سمبندھی	bahri	بحری
Admiralty	ناؤ ادھیکارن، نوکا ادھیکارن	bahri adālat	بحری عدالت
External Affairs	ویدیشک کاریہ	bidesi umur	بدیسی امور
Foreign Exchange	وی دیشیہ ونیمے	bidesi tabādila	بدیسی تبادلہ
Equality	سمتا	barābari, musāvāt	برابری، مساوات
Export-tax	نریات کر	barāmad teks	برآمد ٹیکس
Export-duty	نریات شلک	barāmad mahsul	برآمد محصول
Prorogue	ستراوسان	barkhāst	برخاست
Surcharge	ادھی بھار	barhti yā zāid bār	برھتی یا زاید بار
Provided	پرنتو	ba sharte ki	بشرطیکہ
Sale Tax	وکریہ کر	bikri Teks	بکری ٹیکس
Bill	بل—ویدھیک	bil	بل
Bill (Appropriation)	(ویلی یوگ) ویدھیک	bil (tasarruf)	بل (تصرف)
Bill (Money)	دھن ویدھیک	bil (naqdi)	بل (نقدی)
Bill (Finance)	وتیہ ویدھیک	bil (maliyāti)	بل (مالیاتی)
Bill of Lading	وہن پتر	bilti	بلٹی

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Port Quarantine	پتن نیرودھ	bandargāhi quarantina	بندرگاہی قرنتینا
Bank	بنک	benk	بنک
Banking	ساہوکاری	benkkāri	بنک‌کاری
Board	بورڈ	bōrd	بورڈ
Board (District)	(ضلع) منڈلی	bōrd (zila)	بورڈ (ضلع)
Board (Local)	(استھانیہ) منڈلی	bōrd (Moqami)	بورڈ (مقامی)
Freight	وستو بھاڑا	bhārā	بھاڑا
Motion of No-confidence	اوشواس پرستاو	be itemādi ki tahrik	بے اعتمادی کی تحریک
Ballot	شلاکا - شلاکاپدھتی - گوڈہ پتر	belot	بیلٹ
International	انترراشٹریہ	bain-qaomi	بین قومی
Insurance	بیمہ	bima	بیمہ
Insurance Policy	بیمہ پتر	bima-polisi	بیمہ پالیسی
Intestate	نروسییت	be-vasiyat	بے وصیت
Intestacy	نروسی‌تیا	be-vasiyati	بے وصیتی

p — پ

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Receipt	پراپتی	pānā, rasid	پانا ، رسید
Extradition	پرتی ارپن	par-havālagi	پر حوالگی
Parliament	سن‌سد	pārlement	پارلیمنٹ
Passport	پارپتر	pāspōrt	پاس‌پورٹ
Countervailing duty	پرتی‌شلک	pāsangi-mahsul	پاسنگی محصول
Public Order	سروجنک ویوستھا	pablik amn	پبلک امن
Public Service Commission	لوک سیوا آیوگ	pablik sarvis kamishan	پبلک سروس کمیشن
Public Services	لوک سیوائیں	pablik sevāyen	پبلک سیوائیں
Public debt	راشٹرون	pablik (a'vāmi) qarza	پبلک (عوامی) قرضہ
Public demand	ساروجنک ابھی یاچن سرکاری ابھی یاچن	pablik (a'vāmi) māng	پبلک (عوامی) مانگ
Land Tenure	بھو دھرتی	patta	پٹہ
Promissory Note	بچن پتر	prāmisari nōt	پرامیسری نوٹ
Provident Fund	بھوشیہ ندھی	prāvident fand	پراویڈنٹ فنڈ

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Alien	اَنیہ دیشیہ	a-jānā, pardesi	آجانا ، پردیسی
Writ	لیکھا	parvāna	پروانہ
During the pleasure of the President	راشٹرپتی پرساد پرنیت	president ki kushnudi ke dauran	پریزیڈنٹ کی خوشنودی کے دوران
Audit	لیکھا پریکشا	partāl, ādit	پڑتال، آڈٹ
Reading (First)	پٹھن (پرتھم)	parhāi (pahli)	پڑھائی (پہلی)
Reading(Second)	پٹھن (دوئی‌تیہ)	parhāi (dusrı)	پڑھائی (دوسری)
Reading (Third)	پٹھن (ترتیہ)	parhāi (tisri)	پڑھائی (تیسری)
Pension	نورتی ویتن	penshan	پنشن
Police	ارکھہ شک	plōis	پولیس
Police force	آرکھہ شک بل	polis-fauj	پولیس فوج
Introduce	پرستھاپت کرنا	pesh karnā	پیش کرنا
Previous sanction	پوروا منظوری	peshgi manzuri	پیشگی منظوری

t — ت

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Penalty	شاستی	tāvān	تاوان
Propagate	پرچار کرنا	tablig karnā, parchār karnā	تبلیغ کرنا ، پرچار کرنا
Trades, employment, calling and profession tax	ویاپار ، سیواء نیوجن ویوساے اور ورتی ٹیکس	beopār, rozgār, dhanda aur peshā tex	بیوپار ، روزگار ، دھندا اور پیشہ ٹیکس
Trade union	ویاپار سنگھ	beopār yunian	بیوپار یونین
Provision	اُپ بدھ	tajviz	تجویز
Notice in writing	لکھت سوچنا	tahriri ittelā, likhi ittelā	تحریری اطلاع، لکھی اطلاع
Motion	پرستاؤ	tahrik	تحریک
Prorogue	وی گتھن	tahlil	تحلیل
Estimate	آنک - پراک کلن	taxmina, mizānia	تخمینہ ، میزانیہ
Training	پرشکشن	tarbiyat	تربیت
Amendment	سنشودھن	tarmim	ترمیم
Authenticate	پرمانی کرن	tasdiq	تصدیق
Appropriation	ونیوگ	tasarruf	تصرف
Implementation	پرتی پالن	ta'mil karna	تعمیل کرنا

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Entertainment tax	پرمودکر	tafrih teks	تفریح ٹیکس
Preamble	پرستاونا	tamhid	تمہید
Proportional representation	أنوپاتی پرتی ندھلو	tanasubi numaindagi	تناسبی نمایندگی
Libel	اپمان لیکھ	tauhin lekh	توہین لیکھ
Triennial	ترےوارشک	ti-barsa, seh sālah	تی برساہ سہ سالہ
		th—ته	
Station (Police)	تھانہ	thāna (Police)	تھانہ (پولیس)
		t—ٹ	
Tram car	ٹرام گاڑی	tram-gāri	ٹرام گاڑی
Tramway	رتھ پایان	tram-way	ٹرام وے
Trade mark	ویاپار چلہہ	trēd-mārk	ٹریڈمارک
Toll	پتھ کر	tōl	ٹول
Tax	کر	teks	ٹیکس
		s—ث	
Arbitration	مدھیستھا نرنئے	sālisi	ثالثی
		j—ج	
Promulgate	پرکھیاپن	jāri karnā	جاری
Estate	سم پدا	jaidād	جائداد
Estate duty	سم پتی شلک	jaidād Mahsul	جائداد محصول
Assurance of property	سمپتی سمبندھی هستان ترن پتر	jaidad ke bare men tayaqqun	جائداد کے بارے میں تیقن
Judge	نیایادھیش	jaj	جج
Crime, offence	اپرادھ	jurm	جرم
Fine	جرمانہ ، ارتھ دنڈ	jurmāna	جرمانہ
Party	پکش	jamaa't	جماعت
Validity	مانیاتا	javāz	جواز
Bill of Indemnity	کشتی پورتی بل	jokhā purti bil	جوکھا پورتی بل
Navigation	نوپری وہن	jahāz-rāni	جہازرانی

English Term	Hindi	Roman	Urdu

c—چ

Remedy	اپ چار	cāra-kār	چارہ کار
Currency	چل ارتھہ، چلا ونی	cālu-sikka	چالو سکہ
Cheque	چیک	cek	چیک
Redemption charges	وی موچن بھار	cukāi-bar	چکائی بار
Election	نرواچن	cunāv	چناو
Constituency	نرواچن کشیتر	cunāv-halqa	چناؤ حلقہ
Electoral roll	نرواچک ناماولی	cunāv-registar	چناؤ رجسٹر
Electoral College	نرواچک گن	cunāv-kolej	چناؤ کالج
Election Commissioner	نرواچن آیکت	cunāv-kamishanar	چناؤ کمشنر
Election Tribunal	نرواچن ادھی کرن	cunāv-tribunal	چناؤ ٹریبیونل
Elected	چنا ہوا، نرواچت	cunā-hua	چنا ہوا
Octroi	چنگی	cungi	چنگی
Chairman	سبھا پتی	cairman	چیرمین
Chief	مکھیا	cif, mukhia	چیف ، مکھیہ
Chief judge	نیایادھیش	cif-jaj	چیف جج
Chief justice	مکھیہ نیائے ادھی پتی	cif-jastis	چیف جسٹس
Tranquillity	پرشانتی	cain	چین

h—ح

Acquisition	ارجن	hasil karnā (jabria)	حاصل کرنا (جبریہ)
Terminal Tax	سیماکر	hadvāri teks	حدواری ٹیکس
Account	لیکھا	hisāb	حساب
Vote on account	لیکھا انودان	...	حساب منظوری
Share	انش	hissa	حصہ
Right	سوامتو	haq	حق
Copyright	پرتی لپی یا دھیکار	haqq-e-tasnif	حق تصنیف
Record of rights	سوتوابھی لیکھ	haquq-lekha	حقوق لیکھا
Order	آدیش - ویوستھا	hukum, amn	حکم، امن

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Order in Council	پریشد آدیش	hukm ba kaunsil	حکم بہ کونسل
Diplomacy	راج نیتی	hikmat amli	حکمت عملی
Ruler	شاسک	hukmrān,rājkār	حکمران ، راجکار
Govern	شاسن کرنا	hukumat karnā, intezām kārna, rājkāri karna.	حکومت کرنا ، انتظام کرنا ، راجکاری کرنا
Governance	شاسن	hukumat, intazām, rājkari	حکومت، انتظام، راجکاری

x—خ

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Exclude	اپ ورجن	karij karnā	خارج کرنا ، چھوڑنا
Vacancy	رکتی - رکتتا	kāli jagah	خالی جگہہ
Vacancies	رکت ستھان	kāli jagahen	خالی جگہیں
Expenditure charged on the revenue	راجیو پر بھارت ویہ	karc jo mālguzari par pare	خرچہ جو مالگذاری پر پڑے

r—ر

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Assent	انومتی	razāmandi	رضامندی
Subject	ادھین - وشے	riāyā, mauzu	رعایا- موضوع
Immunities	اِن مکتیار	riāyeten	رعایتیں
Customs	روڑھیاں	rivāj, karorgiri	رواج، کروڑگیری
Discharge	نروھن	rihāi	رھائی
Mortgage	بندھک	rahan	رھن
State	راجیہ	riyāsat	ریاست
Government of a State	راجیہ کی سرکار	riyāsat ki sarkār	ریاست کی سرکار
State Public Services	راجیہ کی لوک سیوائیں	riyāsati pablik sevāen	ریاستی پبلک سیوائیں
State List	راجیہ سوچی	riyāsati fehrist	ریاستی فہرست
Railway	ریل	relve	ریلوے

z—ز

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Extra judge	اتیرکت نیاپادھیش	zāid jaj	زائد جج
Administered	پرشاست	zer-intezām	زیر انتظام
Encumbered	بھارگرست	zer-bār	زیربار

English Term	Hindi	Roman	Urdu
		س—s	
Letter of Credit	پرتیئے پتر	sākhpatra, hundi	ساکھ پترا ، ھنڈی
Vote on Credit	پرتیئے نودان	sākh vōt	ساکھ ووٹ
Annual	وارشک	sālāna	سالانہ
Annual Financial Statement	وارشک وت وورن	sālāna māliyāti goshvārā	سالانہ مالیاتی گوشوارہ
Annuities	وارشکی	sālyāne, barsiyāne	سالیانے، برسیانے
Sub-division	اُپ وبھاگ	sab-divisan	سب ڈویزن
Supreme Command	سروچ سمادیش	suprim kamānd	سپریم کمان
Supreme Court	آچتم نیایالیہ	suprim kōrt	سپریم کورٹ
Improvement Trust	سدھار پرنیاس	sudhār trast	سدھار ٹرسٹ
Boundaries	سیمانت	sarhaden	سرحدیں
Chief	مکھیہ	sardār	سردار
Government	سرکار	sarkār	سرکار
Capitation (Tax)	پرتی ویکتی کر	sirvāri, fi kas (teks)	سرواری، فی کس ٹیکس
Convicted	سدھ دوش	sazā tajvizā huā	سزا تجویزا ھوا
Conviction	دوش سدھی	sazā tajvizi	سزا تجویزی
Sentence	دنڈادیش	sazā	سزا
Punish	دنڈ دینا	sazā denā	سزا دینا
Session	ستر	seshan	سشن
Coinage	ٹنکن	sikka dhalāi, sikka	سکہ ڈھلائی، سکہ
Social Insurance	ساماجک بیمہ	samāji bima	سماجی بیمہ
Social Customs	ساماجک روڈھیاں	samāji rivāj	سماجی رواج
Social Service	ساماجک سیوا	samāji sevā	سماجی سیوا
Summon	آھوان	saman	سمن
Piracy	جل وسیوتا	samandari daketi	سمندری ڈکیتی
Civil	ویوھاروشیک	sivil, divāni	سیول، دیوانی
Civil power	اسیلک شکتی، ویوھار شکتی	sivil ikhtiyār	سیول اختیار
Direct Elecletion	پتیکش نرواچن	sidhā cunāv	سیدھا چناو

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Service	سیوا	sevā, naukri	سیواء نوکری
Services charges	سیوا بھار	sevā bar	سیوا بار
		sh—ش	
Personal Law	سویہ ودھی	shaxsi qānun	شخصی قانون
Partnership	بھاگتا	sharākat	شراکت
Condition	شرط	shart	شرط
Additional Judge	اپرنیایادھیش	sharik jaj	شریک جج
Session Judge Court	ستر نیایالیہ	shashan jaj ki adālat	ششن جج کی عدالت
		s—ص	
Public Health	لوک سواستھیہ	sehate āmma	صحت عامہ
Presiding Officer	ادھس تھاتا	sadārat karnewāla afsar	صدارت کرنے والا افسر
Certificate	پرمان پتر	sadāqatnāmah	صداقت نامہ
Chief Election Commissioner	مکھیہ نرواچک آیکت	sadr cunāv kamishnar	صدر چناو کمشنر
Chief Minister	مکھیہ منتری	sadr vazir	صدر وزیر
Stock Exchange	سریشٹھ چتور	sarrāfa	صرافہ
Reward	پاری توشک	sila	
Discretion	سوووِیک	savābdid	صوابدید
Province	پرانت	suba	صوبہ
		z—ض	
Regulation	ونیمن	zābta	ضابطہ
Disciplinary	انوشاسن سمبندھی	zābta dārāna	ضابطہ دارانہ
Code of Civil Procedure	ویوھار پر کریا سنھیتا	zābta-e-divāni ka majmua	ضابطہ دیوانی مجموعہ
Bail	ضامن	zāmin, zamānat	ضامن، ضمانت
District	ضلع	zilā	ضلع
District Board	ضلع منڈلی؛ ضلع پالیکا منڈلی	zilā bōrd	ضلع بورڈ

English Term	Hindi	Roman	Urdu
District Judge Court	ضلع نیایالیہ	zilā jaj ki adālat	ضلع جج کی عدالت
District Fund	ضلع ندھی	zilā fand	ضلع فنڈ
District Council	ضلع پری شد	zilā kaunsal	ضلع کونسل

t—ط

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Power	شکتی	tāqat, ixitiyār	طاقت، اختیار
Divorce	ویواہ وچھید	talāq	طلاق

á—ع

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Public Notification	لوک ادھی سوچنا	ām ittelānāma	عام اطلاع نامہ
General Election	سادھارن نرواچن	ām cunāv	عام چناو
Execution Power	کاریہ پالیکا شکتی	āmilāna ikhtiyār	عاملانہ اختیار
Amnesty	سروکشما	ām muāfi	عام معافی
Charge	بھارت ہونا	āid karnā	عائد کرنا
Chargeable	آدییہ	āid karne ke qābil	عائد کرنیکے قابل
Transitional	انترکالین	uburi	عبوری
Court	نیایالیہ	adālat, kachari	عدالت ، کچہری
Revenue Court	راجسو نیایالیہ	adālate māl	عدالت مال
Judicial power	نیائک شکتی	adālati ixtiyār	عدالتی اختیار
Judicial stamp	نیائک مدرانک	adālati rusum	عدالتی رسوم
Judicial proceedings	نیائک کاررواھی	adālati kāravāi	عدالتی کارروائی
Judiciary	نیاے پالیکا	adliya	عدلیہ
Grant	انودان	atiya	عطیہ
Territorial jurisdiction	پرادیشک کشیتر ادھیکار	ilāqāvāri extiyāre samaát	علاقہ واری اختیار سماعت
Territorial charges	پرادیشک بھار	ilāqāvāri bār	علاقہ واری بار
Territorial Constituency	نرواچن کشیتر	ilāqāvāri cunāv halqa	علاقہ واری چناؤ حلقہ
Territorial waters	جل پرانگن	ilāqāvāri samāndar	علاقہ واری سمندر
Territorial fund	پرادیشک ندھی	ilāqāvāri fand	علاقہ واری فنڈ

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Regional Commissioner	پردیشک آیکت	ilāqāvāri kamishaner	علاقہ واری کمشنر
Regional Council	پرادیشک پریشد	ilāqāvāri kaunsal	علاقہ واری کونسل،
		ilāqā kaunsal	علاقہ کونسل
Territory	راجیہ کشیتر	amaldāri	عملداری
Convention	ابھی سمیہ	amaldarāmad	عمدرآمد
Staff	کرمچاری ورند	amlā	عملہ
House of the People	لوک سبھا	avāmi aivān	عوامی ایوان
Treaty	سندھی	a'hadnāma	عہد نامہ
Office	پد	o'hda	عہدہ

gh—غ

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Motion for consideration	وچارارتھ پرستاو	ghaur ke liye tahrik	غور کے لئے تحریک
Illegal	اویدھ	ghair qānuni	غیر قانونی
Illegal action	اویدھا چرن	ghair qānuni amal	غیر قانونی عمل

f—ف

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Functions	کرتیہ	farāez	فرائض
Discrimination	وی بھید	farq karnā, imtiyāz karnā	فرق کرنا، امتیاز کرنا
Clause	کھنڈ	fiqra	فقرہ
Fund	ندھی	fand	فنڈ
Military	سیناء سینک	fauj, fauji	فوج، فوجی
Criminal Court	دنڈنیایالیہ	faujdāri adālat	فوجداری عدالت
Criminal Law	دنڈودھی	faujdāri qanun	فوجداری قانون
Court Martial	سینانیایالیہ	fauji adālat	فوجی عدالت
Schedule	انوسوچی	fehrist band	فہرست بند
Federal Court	فیڈرل نیایالیہ	fedral adālat	فیڈرل عدالت
Fees	فیس، دییہ	fis	فیس
Judgment	نرنئے	faisla	فیصلہ
Casting Vote	نرنایک مت	faisal vōt	فیصل ووٹ

English Term	Hindi	Roman	Urdu
		ق—q	
Admissible	گراھیہ	qabile qubul	قابل قبول
Law	ودھی	qānun	قانون
Legislative	ودھایکی	qanunsāz	قانون ساز
Legislative Assembly	ودھان سبھا	qānun sāz assembli	قانون ساز اسمبلی
Legislative Council	ودھان پریشد	qanun sāz kaunsil	قانون ساز کونسل
Legislature	ودھان منڈلی	qānun sāzia	قانون سازیہ
Legislation	ودھان	qānun sāzi	قانون سازی
Legal Tender	ودھی مانیہ	qānuni sikka	قانونی سکہ
Law of Nations	راشٹروں کی ودھی	qānun, qaomon ka	قانون قوموں کا
Rule	نیم	qāidā	قاعدہ
Standing Orders	ستھائی آدیش	qāem ahkām	قائم احکام
Standing Committee	ستھائی سمیتی	qāema kamiti	قائمہ کمیٹی
Deed	ولیکھ	qabāla	قبالہ
Tribal Areas	جن جاتی کشیتر	qabāili raqbe	قبائلی رقبے
Tribe	جن جاتی	qabila	قبیلہ
Tribal Council	جن جاتی پریشد	qabila kaunsal	قبیلہ کونسل
Resolution	سنکلپ	qarārdād	قرارداد
Debt	رن	qarz	قرض
Debentures	رن پتر	qarz nāma	قرض نامہ
Quarantine	نرودھا	qarantina	قرنتینا
Consul	وانجیہ دوت	qaunsal	قونسل
Cost	خرچ ، پرییے، لاگت	qimat, kharcha, lāgat	قیمت ،خرچہ، لاگت
		ک—k	
Corporation	نگم	kārporashan	کارپوریشن
Incorporation	نگمن	kārporashan banānā	کارپوریشن بنانا
Corporation, Sole	ایکلا نگم	kārporashan, ekla	کارپوریشن، ایکلا
Co rporation Tax	نگم کر	kārporashan teks	کارپوریشن ٹیکس

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Cattle Pound	کانجی حوض	kānji hauz	کانجی حوض
Conference	سمیلن	kānfarans	کانفرنس
Custom	روتھی	karorgiri, rivāj	کروڑگیری، رواج
Custom Duty	سیما شلک	karorgiri mahsul	کروڑگیری محصول
Tenant	کسان	kisān	کسان
Securities	پرتی‌بھوتیاں	kifālaten	کفالتیں
Sovereignty	سمپورن پربھتوا سمپنتا	kul iqtedār	کل اقتدار
Company	کمپنی، سموائی	kampani	کمپنی
Commissioner	آیکت	kamishnar	کمشنر
Remission	پری‌ہار	kami	کمی
Committee	سمیتی	kamiti	کمیٹی
Commission	آیوگ	kamishan	کمیشن
Quorum	گن پورتی	koram	کورم
Council of States	راجیہ	kaunsal of stets	کونسل آف اسٹیٹس
Quo warranto	ادھیکار پرچھا	qo waranto	کووارنٹو
Court of Wards	پرتی پالک ادھی کرن	cōrt ōf wārdz	کورٹ آف وارڈز

ग—گ

Village Council	گرام پریشد	gāon kaunsal gram kaunsal	گاؤں کونسل گرام کونسل
Commute	لگھوکرن	ghatāna	گھٹانا
Arrest	بندی کرنا، پرگرھن	giriftari	گرفتاری
Gazette	گزٹ، سوچناپتر	gazat	گزٹ
Governor	راجیہ پال	gavarnar	گورنر

ल—ل

Bona vacantia	سوامی ہین‌تو	lāvārsi jāidād	لاوارثی جائداد
Lieutenant-Governor	اپ راجیہ پال	leftent gavarnar	لفٹنٹ گورنر
Rent	لگان، بھاٹک	lagān, kirāya	لگان، کرایہ
People	لوگ، جنتا	log, āvām, janta	لوگ، عوام، جنتا
Record	ابھی‌لیکھ	lekhā	لیکھا
Court of Record	ابھیلیکھ نیایالیہ	lekha adālat	لیکھا عدالت

English Term	Hindi	Roman	Urdu
		m—م	
Subordinate Court	ادھین نیایالیہ	mātaht adālat	ماتحت عدالت
Land Revenue	بھو راجسو	mālguzāri arāzi	مالگزاری اراضی
Pecuniary Jurisdiction	آرتھک کشیتر ادھیکار	māliya ixtiyāre samāat	مالیہ اختیار سماعت
Financial	وتیہ	māliyati	مالیاتی
Financial Statement	وتیہ وورن	māliyāti kaifiyat	مالیاتی کیفیت
Financial Obligation	وتیہ بھار	māliyāti vujub	مالیاتی وجوب
Finance	وت	māliyā	مالیہ
Finance Commissioner	وت آیکت	māliyā kamishnar	مالیہ کمشنر
Concurrent List	سم وورتی سوچی	mutvāzi fehrist	متوازی فہرست
Magistrate Court	دنڈادھیکار نیایالیہ	majistreti adālat	مجسٹریٹی عدالت
Criminal	اپرادھی، اپرادھک	mujrim, mujrimāna	مجرم مجرمانہ
Code	سم ہتا	majmuā (qanun)	مجموعہ (قانون)
Consolidated Fund	سنچت ندھی	majmui fand	مجموعی فنڈ
Fishery	مین کشیتر	machpāli	مچھہ پالی
Duty	شلک	mahsul	محصول
Reserved Forest	رکشت ون	mahfuzā jangal	محفوظہ جنگل
Death Duty	مرن شلک	maran mahsul	مرن محصول
Wages	مزدوری	mazduri	مزدوری
Labour Union	کارمک سنگھ	mazdur yunian	مزدور یونین
Equality	سمتا	musāvat	مساوات
Emoluments	اپ لبدھیاں	mushāhirā	مشاہرہ
Consultation	پرامرش	mashvira	مشورہ
Joint Family	اوی بھکت کٹمب	mushtarikā khāndān	مشترکہ خاندان
Authentication	پرمانت کرنا	musaddiqa banānā	مصدقہ بنانا
Affect	وپریت پربھاو ڈالنا	muzir asar dālnā	مضر اثر ڈالنا
Vocation	جی ویکا	māash	معاش
Pardon	کشما	muāfi	معافی
Compensation	پرتی کر	māuviza	معاوضہ
Contract	سم ودا	muāhida	معاہدہ
Suspend	نلمبن	muáttal karnā	معطل کرنا

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Invalidity pension	اسمرتھتا نیورتی ویتن	māzuri penshan	معذوری پنشن
Local Authority	ستھانیہ ادھیکاری	muqāmi adhikāri	مقامی ادھیکاری
Local Board	ستھانیہ منڈلی	muqāmi bōrd	مقامی بورڈ
Local Body	ستھانیہ نکائے	muqāmi jamāa't	مقامی جماعت
Local Government	ستھانیہ سرکار	muqāmi hukumat muqāmi sarkar	مقامی حکومت مقامی سرکار
Local Area	ستھانیہ شیتر	muqāmi raqba	مقامی رقبہ
Local Self-government	ستھانیہ سوشاسن	muqāmi svarāj	مقامی سوراج
Prosecute	ابھی یوجن	muqaddama chalānā	مقدمہ چلانا
Adjourn	ستھگت کرنا	multavi karnā	ملتوی کرنا
Property	سمپتی	milkiyat, milk	ملکیت، ملک
Accused	ابھی یکت	mulzim	ملزم
Dividend	لابھانش	munāfā	منافع
Select Committee	پرورسمیتی	muntakhib kameti	منتخب کمیٹی
Conveyance	ھستانتریتر	muntaqili-nāma	منتقلی نامہ
Mandamus	پرماویش	mandamus	منڈمس
Repeal	نرسن	mansux karnā	منسوخ کرنا
Assent	انومتی	manzuri, raza-mandi	منظوری، رضامندی
Sanction	منظوری	manzuri	منظوری
Ratification	انوسمرتھن	manzuri	منظوری
Ratify	انوسمرتھن کرنا	manzuri denā	منظوری دینا
Impeachment	مہابھی یوگ	muāxiza	مواخذہ
Estimates	آنک، پراکلن	muvāzina	موازنہ
Respite	ورام	muhlat	مہلت
Term	بندھن	miād, bandish	میعاد، بندش
Municipal Tramways	نگر ٹرام وے	munsipal trāmway	میونسپل ٹرام وے

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Municipal Corporation	نگرنگم	munsipal kār-poreshan	میونسپل کارپوریشن
Municipality	نگرپالکا	munsipalti	میونسپلٹی
Municipal Area	نگر کشیتر	munsipal raqba	میونسپل رقبہ
Municipal Committee	نگر سمیتی	munsipal kameti	میونسپل کمیٹی

n—ن

Minor	اویسک	nā-bālig	نابالغ
Invalid	امانیہ	nā-jāiz	ناجائز
Undue Influence	اِیکت پربھاو	nājāiz asar	ناجائز اثر
Emergency	آپات	nāgahāniya	ناگہانیہ
Proclamation of Emergency	آپات کی ادگھوشنا	nāgahāniya ka ilān	ناگہانیہ کا اعلان
Nominate	منونین - نام نردیش	nām-zad karnā	نام زد کرنا
Sue	ویوھار لانا	nālish karnā	نالش کرنا
Actionable wrong	ابھی یوجیہ دوش	nālishi khattā	نالشی خطا
Living wages	نرواھی مزدوری	nibāh mazduri	نباہ مزدوری
Review	پنراولوکن	nazare sāni	نظرثانی
Money	دھن	naqdi	نقدی
Money Bill	دھن ودھیک	naqdi bil	نقدی بل
Representation	پرتی ندھتو	numāindagi	نمایندگی
Proxy	پرتی پتری	nayābat nāma	نیابت نامہ
During good behaviour	سدا چارن پرینت	nekchalani ke daurān	نیک چلنی کے دوران

v — و

Revoke	پرتی سمھرن	vāpas lenā	واپس لینا
Successor	اترادھیکاری	vāris	وارث
Warrant	ادھی پتر	wārant	وارنٹ
Vice-President	اُپ راسٹرپتی	vāis·president	وائس پریزیڈنٹ

English Term	Hindi	Roman	Urdu
Succession	اترادھیکار	virāsat	وراثت
Succession duty	اتوادھیکار شلک	virāsat mahsul	وراثت محصول
Minister	منتری	vazir	وزیر
Prime Minister	پردھان منتری	vazire āzam	وزیراعظم
Council of Ministers	منتری پریشد	vaziron ki kaunsal	وزیروں کی کونسل
Will	وصیت	vasiyat	وصیت
Future Market	وعدہ بزار	vāda bāzār, satta bāzār	وعدہ بازار سٹہ بازار
Allegiance	نشٹھا	vafādāri	وفاداری
Endowment	دھرمسو	vaqf	وقف
Vote	مت	vōt, rai	ووٹ ، رائے
Suffrage	مت ادھیکار	vōt-adhikār haqq-e-rai dehi	ووٹ ادھیکار حق رائے دھی
Visa	ویزاء درشتانک	vizā	ویزا
		h ھ	
High Court	اُچ نیایالیہ	hāi kōrt	ھائی کورٹ
Removal	اپ نین ، ھٹانا	hatānā	ھٹانا
Government of India	بھارت سرکار	Hind sarkār	ھند سرکار
Bill of Exchange	وینی مئے پتر	hundi	ھنڈی
Air-navigation	وِمان پری وھن	havāi jāhāzrāni	ھوائی جہازرانی
Air Forces	وِمان بل	havāi faujen	ھوائی فوجیں
		y—ی	
Union	سنگھہ	yuniyan	یونین
Union List	سنگھہ سوچی	yuniyan fehrist	یونین فہرست

LIST OF WORDS BORROWED OR PARTLY BORROWED FROM GLOSSARY OF TERMS

Allowance	بھتہ - الاؤنس
Appeal	اپیل
Authority	ادھیکاری - ادھیکار
Bail	ضامن
Bank	بنک
Bill	بل
Bill of Indemnity	کھشتی پورتی بل
Board	بورڈ
Board—District	ضلع بورڈ
Claim	دعویٰ
Company	کمپنی
Court—Federal	فیڈرل عدالت
Court of Record	لیکھا عدالت
District	ضلع
District Board	ضلع بورڈ
District Council	ضلع کونسل
District Fund	ضلع ندھی
Duty—Death	مرن محصول
Elected	چنا ہوا
Escheat	راج گامی
Fine	جرمانہ
Freight	بھاڑا
Futures Market	وعدہ بازار
Gazette	گزیٹ
Government	سرکار
Government of India	بھارت سرکار
Government of State	ریاستی سرکار
Instrument	لکھت
Insurance	بیمہ
Intestacy	بے وصیتی
Intestate	بے وصیت
Libel	توہین لیکھ
Octroi	چنگی
Passport	پاسپورٹ
People	لوگ
Police	پولیس
Police Station	تھانہ
Policy of Insurance	بیمہ پالیسی
Propagate	پرچار کرنا
Railway	ریلوے
Receipt	رسید
Removal	ہٹانا
Rent	لگان - کرایہ
Sanction	منظوری
Sanction --Previous	پیشگی منظوری
Saving	بچت
Savings	بچتیں
Service	سیوا
Service Charges	سیوا بھاڑ
Social Insurance	سماجی بیمہ
Social Service	سماجی سیوا
Tenant	کسان
Tram Car	ٹراموے
Vagrancy	آوارہ گردی
Visa	ویزا
Wage—Living	نباہ مزدوری
Will	وصیت